قاموس الہند

المو سوم

فرہنگِ راجیشوری

اس مبسوط لغت میں عربی، عبرانی، سریانی، یونانی، رومی، ترکی، فارسی، (ژند، پہلوی، دری) سنسکرت ہندی، اُردو، انگریزی کے تخمیناً (۳) لاکھ علمی و ادبی الفاظ اور محاورات درج ہیں۔ جن میں صرف ونحو کی تراکیب اور منطق، فلسفہ، ہیئت، ہندسہ، عروض، بیان، معانی، طب، قانون کے مصطلحات بھی داخل ہیں۔ ہر لفظ اور محاورہ اور اصطلاح کی کامل توضیح و تصریح کیگئی ہے۔ صحیح تلفظ کا اظہار اعراب کے علاوہ لفظاً بھی کیا گیا ہے۔ ہر لفظ کے مقابل زبان کی تصریح کہ آیا عربی ہے یا فارسی یا اُردو وغیرہ نیز اقسام کلمہ کی توضیح کہ متعدی ہے یا لازم یا فعل یا اسم یا صفت اور بصورت اسم اُس کی تذکیر یا تانیث فیصلہ کُن بتائی گئی ہے اور اغلاط مروّجہ کی استناداً و استشہاداً تصحیح کی گئی ہے غرض اُصول لغت سے کوئی دقیقہ ایسا نہیں چھوڑا گیا کہ اس لغت کے موجود ہوتے کسی اور لغت کے دیکھنے کی ضرورت پڑے۔ یوں تو فرداً فرداً عربی یا فارسی یا اُردو وغیرہ کا لغت کوئی کامل کوئی ناقص مل جائیگا لیکن اس مجموعی حیثیت سے جامع و مانع بیسیوں لغات کا حامل و حاوی ایک لغت بھی اب تک مدوّن نہیں ہوا اور یہ لغت عالیجناب راجہ راجیشور راؤ بہادر اصغر (والی سمستھان دوم کنڈہ) کی سالہا سال کی محنتِ شاقہ، عزم بالجزم و ہمت بلند کا نتیجہ ہے کہ مکمل ہو کر زیور طبع سے آراستہ ہونے کو ہے۔ مہاراجہ صاحب ممدوح بدوِ شعور سے علمی خدمات انجام دیتے آرہے ہیں چنانچہ اب تک مختلف علوم و فنون کی (۵۴) کتابیں آپ کی مصنفہ و مولفہ و مترجمہ حلیہ طبع سے محلے ہو چکی ہیں اور لغات میں افسر اللغات، انجم اللغات، فرہنگ فارسی جدید، قاموس الجدید، رسائل تذکیر و تانیث (مجمع البحرین و قران السعدین) چھپ کر مقبول عام ہو چکے ہیں اب یہ (فرہنگِ راجیشوری) ایسا لغت ہے کہ بعد طبع جن صاحب کے پاس ہو وہ عربی، فارسی، اُردو، سنسکرت کے کسی لغت کے محتاج نہ ہوں گے اور سارے علمی ادبی الفاظ و محاورات و مصطلحات اسی ایک لغت سے حل ہو جائیں گے یہ لغت بہ صرفِ زر کثیر و رقم خطیر نہایت اہتمام و تصحیح کیساتھ طبع ہو رہا ہے مشتاقان علم و ادب کو مژدہ ہو کہ یہ لغت بعد طبع اُنکے شوق ادب کی بخوبی تکمیل کردیگا (دفتر فرہنگ راجیشوری۔ اُوما باغ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن)

یقظہ۔ بیداری۔ مذکر۔

یقین۔ ع۔ بے شبہہ۔ اعتقاد۔ مذکر ؎ صریر کلک کو اب شیر کا نعرہ کہتے ہیں ✣ یقین اعدا کو ہے میرے قلمدان پر نیستان کا۔ ناسخ

یکہ۔ بہ معنی۔ مذکر ؎

یگ۔ س۔ جگ۔ ہون۔ مذکر ؎ گزرے یونہیں یگ بہت سے اسپر ✣ بعد اسکے ہوا یہ حکم داور۔ کرم

یل۔ ف۔ پہلوان۔ مذکر ؎ لڑائی میں گزرا جو یون ایک پہر ✣ نمایان ہو وہ یل نامور۔ عدیل

یلغار۔ ت۔ حملہ۔ مونث ؎ یلغار جو اس لے کی عدو پر ✣ یک جانہ جما پھر اس کا لشکر۔ دانا

یم۔ س۔ ملک الموت۔ مذکر ؎ یم آتا ہے کوئی دم میں اب تو ✣ دم جاتا ہے کوئی دم میں اب تو۔ شرف

یم۔ دریا۔ مذکر۔

یمن۔ میمنت۔ مذکر۔

یمن۔ نام شہر۔ مذکر۔

ینبوع۔ چشمہ۔ مذکر ؎ تھا پہلے یہان جو سادہو رہتا ✣ ینبوع اسی نے ہے بنایا۔ جمال

یورپ۔ نام ملک۔ مذکر۔

یورش۔ ت۔ حملہ۔ مونث ؎ دوسرے دن ہوئی بڑی یورش۔ نکلی اب اوسکے دل سے ساری خلش۔ بنغم

یوسف۔ ع۔ ایک پیغمبر کا نام۔ مذکر ؎ کہا شہ نے وان کا مجھے دو پتا ✣ عزیز و جہان سے وہ یوسف گیا۔ میر حسن

یوگ۔ س۔ عبادت۔ مذکر ؎ یوگ اس کا کرو تو اچھا ہے ✣ کہ وہی ذات اس کی زیبا ہے۔ حامد

یوم۔ ع۔ دن۔ روز۔ مذکر ؎ آج ہی کیون نہ وصل کی ٹھہرے ✣ ساعت اچھی ہے یوم اچھا ہے۔ ناصر

یومیہ۔ روزینہ۔ مذکر۔

یونان۔ نام ملک۔ مذکر۔

یارانہ۔ مذکر۔

یاس۔ ع۔ ناامیدی۔ مونث ٭ زندہ اے شوقِ وصل اب تک ہون + یاس غالب امید پر نہ ہوئی۔ جلال

یاسمن۔ ف۔ یاسمین۔ مذکر ٭ تہا ہاتہ میں یاسمین جو اوسکے + مہکتا تہا مکان اس کی بو سے۔ احقر

یاسمین۔ ف۔ چنبیلی۔ مونث ٭ ان عذارون کی جو پاتی یہ صباحت آتش + یاسمین باغ میں پہولی نہ سمائی ہوتی۔ آتش

یافت۔ مونث۔

یاقوت۔ ع۔ نام ایک جوہر کا۔ مذکر ٭ ظفر اسکے لب رنگین سے ہم تو کام رکھتے ہیں + کہان کا لعل رمانی ہے یاقوت یمن کسکا۔ ظفر

یال۔ مونث۔

یاد۔ نام دوا۔ مونث۔

یاہو۔ قسم کبوتر۔ مذکر۔

یبس۔ ع۔ خشکی۔ مذکر ٭ ہے شکایت قبض کی کھانا مجھے بھاتا نہیں + لاکھ نسخے کھا چکی ہون یبس پر جاتا نہیں۔ جان صاحب

یبوست۔ ع۔ خشکی۔ مونث ٭ یبوست اس مین بیحد بڑھ گئی ہے + نہیں ہوگی مفید اس کو تو یہ شے۔ سخنور

یثرب۔ مذکر۔

یخ۔ ف۔ برف۔ مونث ٭ راستہ پر بہت ہی یخ تہی جمی + ان کو چلنے میں ہوئی دشواری۔ فخر

ید۔ ع۔ ہاتہ۔ دست۔ مذکر ٭ ازبسکہ ثبت نامہ ہے سوز تپ درون + قاصد کا ہاتہ ہے ید بیضا حکیم کا۔ مومن

ید بیضا۔ مذکر۔

ید طولیٰ۔ مذکر۔

یراق۔ ع۔ بہر معنی۔ مذکر ٭ تہا یراق اس کا دید کے قابل + دیکھنے کی تہی بیٹھ پر محمل۔ ہنر

یرقان۔ ع۔ نام ایک مرض کا۔ مذکر ٭ خاک پا تو نے نہ اس عیسیٰ نفس کی چھڑکی + باغبان نرگس بیمار کا یرقان نہ گیا۔ آتش

یزدان۔ ف۔ اسم باری تعالیٰ۔ مذکر ٭ وہی ہوگا جو چاہیگا یزدان + فکر کر کے تم ہو کیون حیران۔ حافظ

یزیرہ۔ مذکر۔

یسر۔ ع۔ آسانی۔ کشادگی۔ مذکر ٭ یسر اُن کا تہا ان فراغ عبادت کے واسطے + کی سلطنت فلاح رعیت کیواسطے۔ نذیر احمد خان

یٰسین۔ ع۔ نام سورہ۔ مونث۔

یشب۔ ف۔ نام ایک قیمتی پتھر کا۔ مذکر ٭ بچھایا گیا تہا زمین پر یشب + نہیں گلکاریان اس مین نادر عجب۔ عزیز

یشم۔ یشب کا معرب۔ مذکر ٭ لگایا گیا ہے یشم اس مین سب + عمارت غرضکہ ہے وہ تو عجب۔ ہنر

یغما۔ ف۔ غارت۔ لوٹ۔ مونث ٭ کہین کس سے ہم اپنی حالت آہ + اسکی یغما سے ہوگئے ہیں تباہ۔ فنا

ہیبٹ۔ ان۔ مونث۔

ہیجا۔ ع۔ جنگ وجدل۔ مونث ۔ لشکر ہوئے جب دونون فراہم ۔ ہیجا ہوئی پھر تو خوب باہم۔ غریب

ہیجان۔ ع۔ جوش۔ مذکر۔ تیرے گیسوئیں نے دیکھے جوش سودا ہوگیا ۔ روئے آتشناک سے ہیجان صفرا ہوگیا۔ ناسخ

ہیڈ کوارٹر۔ ن۔ صدر مقام۔ مذکر۔ تھا ہیڈ کوارٹر جہان پر ۔ فریاد لے گیا وہان پر۔ ہستی

ہیر پھیر۔ ہ۔ اول بدل۔ مذکر۔ جو گردشین ہین دکھلائین اسکی آنکھون نے ۔ یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار مین دیکھا۔ بحر

ہیزم۔ ف۔ سوکھی لکڑی۔ مونث ۔ ہے سردی سے حالت نہایت حزین ۔ جلانیکو ہیزم بھی ملتی نہیں۔ قمر

ہیضہ۔ مذکر۔

ہیک۔ ہ۔ ایک قسم کی بو۔ مونث ۔ اسکے کھانے سے ہیک آتی ہے ۔ نہیں یہ چیز مجھکو بھاتی ہے۔ صبا

ہیکل۔ بہر معنی۔ مونث۔

ہیل۔ ع۔ الائچی۔ مونث ۔ کیسی یہ ہیل بیڑے میں ڈالی ۔ دیکھو خوشبو یہ کیسی ہے نہکی۔ نسیم

ہینگ۔ ہ۔ انگوزہ۔ مونث ۔ ہڑ ہے معلوم اسمیں ہوتی پڑی ۔ ہینگ بھی ڈالو اسمین تھوڑی سی۔ حقیر

ہیولی۔ (ہیولا) صورت مادہ اصلی۔ مذکر ۔ اسی روز سے مجھکو شیدا بنایا ۔ کہ جس دن تمہارا ہیولا بنایا۔ نوازش

ہیہے۔ مونث۔

ہیئت۔ ع۔ وضع۔ ساخت۔ مونث ۔ نکرے تھے منہ سزا تھی یہ اعمال زشت کی ۔ ہیئت بدل گئی تھی ہر ایک بدسرشت کی۔ انیس

باب یائے تحتانی

ے۔ مونث۔

یابو۔ مذکر۔

یاد۔ ف۔ حافظہ۔ مونث ۔ تری یاد ہے یا کہ تیرا تصور ۔ کبھی داغ کو ہم نے تنہا نہ دیکھا۔ داغ

یاد اللہ۔ مونث۔

یادداشت۔ ف۔ روزنامچہ۔ مونث ۔ دیکھی ہے میں نے یادداشت انکی ۔ اس میں یہ بات تو نہیں نکلی۔ صدر

یادگار۔ مونث۔

یار۔ معشوق۔ مذکر۔

ہنگامہ ۔ ف ۔ ہلڑ فسانہ ۔ مذکر ۔ اب بلبلیں چمن میں کہاں آگئی خزاں + تہی دہوم چار دن کی وہ ہنگامہ ہو گیا ۔ امیر

ہنود ۔ مذکر ۔

ہنہناہٹ ۔ ہ ۔ آواز اسپ ۔ مونث ۔ گھوڑے کی جو ہنہناہٹ آئی + بیٹھی یہ جگر پر آکے اپنی ۔ بشیر

ہُو ۔ ع ۔ اسم باری تعالیٰ ۔ مذکر ۔ سب میں ہو ہی تو ہے سمایا ہوا + اس سے خالی نہیں ہے اک ذرہ ۔ غفی

ہوا ۔ ف ۔ باد ۔ مونث ۔ خدا کے واسطے لا کشتی مے جلد اے ساقی + ترشح ہو رہا ہے کچھ ہوا ہے سرو ساحل کی ۔ امیر

ہوّا ۔ ہ ۔ فرضی مہیب نام ۔ مذکر ۔ رونے لگتا تہا اس کا جب بچا + کہتی مت رو کہ ہوتا ہے ہوّا ۔ حیدر

ہواجس ۔ ع ۔ جمع اجسہ وسوسے ۔ مذکر ۔ ہواجس دل میں کچھ آنے نہ پائیں + نظر آئے جو کچھ بھی داہنے بائیں ۔ صفا

ہوادار ۔ ت ۔ ایک قسم کی پالکی ۔ مذکر ۔ اے منعمو اسامان سواری پہ نہ پھولو + اڑ جائیگا اک روز ہوادار تمہارا ۔ صبا

ہوام ۔ مذکر ۔

ہوٹ ۔ مذکر ۔

ہوٹل ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔

ہوحق ۔ مونث ۔

ہودج ۔ محمل ۔ مذکر ۔

ہوس ۔ ہن ۔ مکان ۔ مذکر ۔ تھا باغ میں ایک ہوس چھوٹا + تھا وضع میں جو بہت ہی اچھا ۔ کرم

ہوس ۔ مونث ۔

ہوش ۔ مذکر ۔

ہوک ۔ ہ ۔ درد ۔ مونث ۔ چھبتی ہے کوئی شے کلیجے میں + ہوک سی اٹھتی ہے کلیجے میں ۔ داغ

ہول ۔ بیم ۔ مذکر ۔

ہوم ۔ ن ۔ گھر خانہ ۔ مذکر ۔ ہوم اس کا قریب ہے یاں سے + باندہیے ہمت اور وہیں چلئے ۔ نادر

ہُون ۔ ہ ۔ ہنگامہ ۔ مونث ۔ رہا چپ وہ سنی جب ہون اسکی + رہی نہ وہ دوڑنے میں اب نہ تیزی ۔ شرر

ہونٹ ۔ ہ ۔ لب ۔ مذکر ۔ گزرتے ہیں تجھے اظہار مدعا کے گمان + مرا جو ہونٹ بھی اے بدگمان ہلتا ہے ۔ ظفر

ہونٹھ ۔ ہ ۔ (ہونٹ) لب ۔ مذکر ۔ گزرتے ہیں تجھے اظہار مدعا کے گمان + مرا جو ہونٹھ بھی اے بدگمان ہلتا ہے ۔ ظفر

ہونس ۔ نظر بد ۔ مونث ۔

ہیاؤ ۔ ہ ۔ جرات ۔ مذکر ۔ ہیاؤ اسکا اتنا بڑھ گیا ہے + ہمارے سر وہ اب تو چڑھ گیا ہے ۔ نادر

ہیبت ۔ مونث ۔

ہَم ۔ ع ۔ فکر ۔ مذکر ۔ کہیں ہم کس سے ہائے اپنا ہم + کہ نہیں کوئی مونس و ہمدم ۔ شرف

ہما ۔ نام طائر ۔ مذکر ۔

ہمالیہ ۔ نام کوہ ۔ مذکر ۔

ہمت ۔ ع ۔ جرات ۔ مونث ۔ شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجئے + دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری ۔ داغ

ہمزاد ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

ہِمَم ۔ ع ۔ ہمت کی جمع ۔ مونث ۔ ہیں ہمم ان کی قابل تحسین + ایسے دس بیس بھی تو ہم میں نہیں ۔ کرم

ہمیان ۔ مذکر ۔

ہَمیر ۔ نام راگ کا ۔ مذکر ۔ بس یہی راگ گائے جا تو بھی + ہوتی معلوم ہے ہمیر اچھی ۔ ہمدم

ہُن ۔ ہ ۔ نام ایک سکہ کا ۔ مذکر ۔ ساز لنہن سے افشان چھوڑ رہی ہے گوریکا لونیر + گھٹا گھنگھور چھائی ہے طلب میں ہن برستا ہے ۔ بحر

ہند ۔ نام ملک ۔ مذکر ۔

ہندسہ ۔ مذکر ۔

ہندو ۔ رہزن ۔ مذکر ۔

ہندوانہ ۔ تربوز ۔ مذکر ۔

ہندوستان ۔ مذکر ۔

ہنٹر ۔ ن ۔ چابک ۔ مذکر ۔ لانا جاکر ذرا ہنٹر + کرتا ہے یہ شرارتیں پی کر ۔ افسر

ہنڈول ۔ ہ ۔ نام ایک راگ کا ۔ مذکر ۔ رات بھر خوب ہی رہا جلسہ + اس نے ہنڈول خوب ہی گایا ۔ قدیم

ہنڈیا ۔ ہ ۔ بڑی ہانڈی ۔ مونث ۔ پک کے چولھے سے اتری جب ہنڈیا + کھانے کے واسطے یہ آبیٹھا ۔ ففا

ہنڈیاون ۔ ہ ۔ حق مہاجنی ۔ مذکر ۔ میری جتنی رقم ہے اب دیدو + ہنڈیاون تمہارا تم لے لو ۔ غافل

ہُنر ۔ ف ۔ حکمت ۔ مذکر ۔ اس صنم کے ایسے ہیں دندان و لب جیسے نگین + شاید آذر نے بھی سیکھا ہے ہنر حکاک کا ۔ بحر

ہَنس ۔ نام ایک پرند کا ۔ مذکر ۔ ہنس یہ اس نے اپنا بھیجا ہے + کیا خوب ہی یہ تحفہ ہے ۔ خلق

ہنسیا ۔ مذکر ۔

ہنسراج ۔ ہ ۔ نام ایک گھاس کا ۔ مونث ۔ آپ نے گھاس یہ بھی ہے دیکھی + دیکھئے ہنس راج یہ ہے اگی ۔ قمر

ہنسیلہ ۔ ہ ۔ درانتی ۔ مذکر ۔ واپس آئی تو تھی نہ وان ہنسیا + بولی چلا کے اب کرون میں کیا ۔ عیش

ہنکار ۔ ہ ۔ ہان ہون ۔ مونث ۔ ٹھہری ہے وہ ہنکار سے اسکی + ورنہ اس جا سے وہ سٹک جاتی ۔ نسیم

ہنگام ۔ ف ۔ وقت ۔ مذکر ۔ چمن کو دیکھکر رو رو کے دل میں جوش آتا ہے + خدا چاہے تو پھر ہنگام تو شا نوش آتا ہے ۔ صبا

ہذیان۔ مذکر۔

ہزیمت۔ ع۔ شکست۔ مونث ؎ انہیں سخت آخر ہزیمت ہوئی + بری سے بری ان کی حالت ہوئی۔ ناجی

ہست و بود۔ مونث۔

ہستی۔ مونث۔

ہسیا۔ ہ۔ درانتی۔ مونث ؎ واپس آئی تو تھی نہ وان ہسیا + بولی چلا کے اب کروں میں کیا۔ عیش

ہشت مشت۔ مونث۔

ہضم۔ مذکر۔

ہفت خوان۔ مذکر۔

ہفتہ۔ مذکر۔

ہکہک۔ ہ۔ ہچکی۔ مونث ؎ جب خبر آئی حسن کے موت کی + روتے روتے اسکے ہکہک لگ گئی۔ نیاز

ہگاس۔ ہ۔ پاخانہ۔ مونث ؎ لگ گئی ہے اسی سے اسکو ہگاس + جلد ہو جائے اسکا ستیاناس۔ زٹلی

ہل۔ قلبہ۔ مذکر۔

ہلاس۔ ہ۔ ناس۔ شادمانی۔ مونث ؎ آج وہ آتے ہیں ہمارے پاس + کسطرح پھر نہ ہم کو ہوتی ہلاس۔ حلیم

ہلاک۔ مذکر۔

ہلاکت۔ ع۔ تباہی۔ موت۔ مونث ؎ باز آ یہ تری بری ہے حرکت + ہوگی تری اس میں تو ہلاکت۔ خادم

ہلال۔ ماہ نو۔ مذکر۔

ہلجان۔ ہ۔ شادی کی ایک رسم۔ مذکر ؎ اب تو ہلجان ہو رہا ہے ادا + دولھا اب کوئی دم میں نکلے گا۔ فیاض

ہلچل۔ بہر معنی۔ مونث۔

ہلاہل۔ ف۔ زہر قاتل۔ مذکر ؎ تھا ہلاہل جو زہر اس نے دیا + کسطرح پھر بھلا وہ بچ سکتا۔ قمر

ہلڑ۔ ہ۔ شور وغل۔ مذکر ؎ واعظ کی خیر یا رب پگڑی رہے سلامت + میخانہ میں یہ کیسا ہلڑ مچا ہوا ہے۔ بسر ور

ہلکاپن۔ ہ۔ سبکی۔ مذکر ؎ وہ چھڑائے اگر کبھی دامن + اس میں ہوگا تمہارا ہلکاپن۔ نافہ

ہلہ۔ حملہ۔ مذکر۔

ہلیلہ۔ مذکر۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن رواج غالب تانیث کا ہے ۱۲

ہَر۔ ہ۔ چمک۔ مونث ؎ وہ سوتی کا لکھن زمرد کی ہر، للک جسکی زیبندہ دستار پر۔ میر حسن

ہَراوَل۔ مذکر۔

ہُراہ۔ ن۔ واہ وا۔ مذکر ؎ ہراہ ہراک طرف سے سنکر، پھر جوش میں آگیا دلاور۔ حبیب

ہَرَبَر۔ مذکر۔

ہَرَبُونگ۔ ہ۔ بدعملی۔ مذکر ؎ بزم میں سر پہ قیامت کو اٹھا رکھا ہے، یار لوگون نے تو ہربونگ مچا رکھا ہے۔ اختر

ہَرتال۔ ہ۔ زرنیخ۔ مونث ؎ لاؤ تم جا کے تھوڑی سی ہرتال، پھر بتائینگے اس کا تم کو حال۔ صغیر

ہَرَج۔ مذکر۔

ہرجانہ۔ مذکر۔

ہَرج مَرج۔ مذکر۔

ہَرَن۔ ہ۔ آہو۔ مذکر ؎ کسی چشم سیہ کا جب ہوا ثابت میں دیوانہ، تو مجھ سے مست ہاتھی کی طرح جنگلی ہرن بگڑا۔ آتش

ہَریاوَل۔ سبزہ زار۔ مذکر۔

ہَریسہ۔ مذکر۔

ہَرِیل۔ ہ۔ نام ایک پرند کا۔ مذکر ؎ تری فرقت نے اجاڑا چمن اے فصل بہار، طوطی آئی نہ بسیرے کو نہ ہریل آیا۔ بحر

ہَڑ۔ بہر معنی۔ مونث۔

ہَڑپ۔ ہ۔ نگلنا۔ مونث ؎ زمین کی ہڑپ ہوگی مخلوق سب، رہیگا نہ کوئی مگر ایک رب۔ حنیف

ہَڑتال۔ ہ۔ اسٹرایک۔ مونث ؎ ان کی ہڑتال سے ہے بند اب کام، دیکھو ہوتا ہے انکا کیا انجام۔ سعید

ہَڑک۔ نام باجہ۔ مونث۔

ہَڑک۔ عادت۔ مونث۔

ہَڑواڑ۔ ہ۔ قبرستان۔ مونث ؎ یہاں سے ہے ہڑواڑا ان کے قریب، وہیں جا کے بیٹھا ہے کل سے غریب۔ عمیم

ہَزار۔ بلبل۔ مونث۔

ہَزار داستان۔ ف۔ نام طائر۔ مذکر ؎ کرتے ہیں ہزار داستان جو نغمہ، گل ہنستے ہیں سب کر چمن کا انجام۔ عاشق

ہَزال۔ ہزل گو۔ مذکر ؎ بنیئے اس کی جب ہزل گوئی کا حال، دیکھ کر حیران ہوئے اس کا ہزال۔ مشرر

ہَزبَر۔ شیر۔ مذکر۔

ہَزَج۔ ع۔ نام بحر عروض۔ مونث ؎ ہزج ان کے مرغوب تھی طبع کی، بہت غزلیں اس بحر میں ہیں لکھی۔ نظر

ہَزل۔ بیہودہ باتیں۔ مونث[1] ؎ ہزل بجاتی نہیں تمہاری ہمیں، وقت کھوتا ہے ایسی باتون میں۔ معانی

ہاون دستہ۔ مذکر۔

ہاویہ۔ دوزخ۔ مذکر۔

ہائے۔ ہ۔ کلمۂ افسوس۔ مونث ؎ یہ مردوں میں اے وائے اور ہائے کیسی + کہ بیٹھو منغص اور اٹھو مکدر۔ نذیر احمد خان

ہائیکورٹ۔ مذکر۔

ہبہ۔ عطا۔ مذکر۔

ہتک۔ مونث۔

ہتیا۔ گنا۔ مونث۔

ہتیار۔ سلح۔ مذکر۔

ہبوط۔ ع۔ پستی۔ مذکر ؎ آدم کے ہبوط سے بہت بعد + پیدا ہوا یہ گھڑی تھی وہ سعد۔ اعگر

ہتہ پھول۔ پھول جھڑی۔ مذکر ؎ چھوڑے گئے اس کے بعد ہتہ پھول + تھا اس میں کمال بسکہ مقبول۔ قدیر

ہٹ۔ استبداد۔ مونث۔

ہجر۔ ع۔ جدائی۔ مذکر ؎ گو سراسر ملال تھا وہ ہجر + اس کے آگے وصال تھا وہ ہجر۔ داغ

ہجران۔ مذکر۔

ہجرت۔ ع۔ وطن چھوڑنا۔ مونث ؎ ہجرت زمین کعبہ سے جب مصطفےٰ نے کی + اس روز مصطفےٰ کی مدد مرتضیٰ نے کی۔ انیس

ہجمہ۔ قطار۔ مذکر۔

ہجو۔ مونث۔

ہجوم۔ ع۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ مذکر ؎ تیر پر تیر لگاتا ہے کماندار فلک + خانۂ دل میں ہجوم آج ہے مہمانوں کا۔ امیر

ہجے۔ مذکر۔

ہچر مچر۔ ہ۔ پس و پیش۔ مونث ؎ ہوتی ہے کیوں ہچر مچر تجھ کو + اس کا کچھ تو سبب بتا مجھ کو۔ صبا

ہچکی۔ فواق۔ مونث۔

ہدایت۔ مونث۔

ہدہد۔ نام طائر۔ مذکر۔

ہدف۔ ع۔ نشانہ۔ مذکر ؎ ناوک اندازی مژگان کو تری دیکھ کے آج + دل کی چھاتی پہ ہے ظالم ہدف تیر رہا۔ ظفر

ہدیہ۔ مذکر۔

ہذیان۔ ع۔ هرزه سرائی۔ مذکر ؎ وہ ہوش میں بھی کہاں ہے اپنے + ہذیان نکل رہا ہے منہ سے۔ ساجد

باب ہائے ہوز

ہ۔ مونث۔

ہاتِف۔ ع۔ سروش۔ فرشتہ۔ مذکر ۔ بولا ہاتف ِغیب سے تاریخ ، یک ہزار دو سہ صد ہے اچھا سال۔ اختر

ہاتھ۔ ہ۔ دست۔ ید۔ مذکر ۔ بندہ سکا ہم سے نہ مضمون اس دہان تنگ کا ، ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخدان ہی رہا۔ اسیر

ہاتھی۔ ہ۔ فیل۔ مذکر ۔ ہر نامور بزرگ بلا کا نشانہ ہے ، پہلے ہدف ہے جنگ میں ہاتھی نشان کا۔ برق

ہاتھی دانت۔ ہ۔ عاج۔ مذکر ۔ ہے ہاتی دانت ہی کا تخت سارا ، ہے ہاتھی دانت بھی اوسکا مصفا۔ نظر

ہاٹ۔ ہ۔ بازار۔ مونث ۔ یہاں منگل کا ہاٹ ہے بھرتا ، دور سے آتے لوگ ہیں اس جا۔ طالب

ہار۔ سلک گل وغیرہ۔ مذکر۔

ہار۔ جیت کی ضد۔ مونث۔

ہارسنگار۔ مذکر۔

ہارجیت۔ ہ۔ فتح و شکست۔ مونث ۔ ابھی کیا ہار جیت اسکی کہیں ، چاہیئے ہم کو چپکے بیٹھے رہیں۔ عالم

ہاروت۔ ع۔ زہرہ کا عاشق فرشتہ۔ مذکر ۔ عشق یہ یار وہ ہے ایسی بد بلا ، مبتلا ہاروت جیسا ہو گیا۔ ناز

ہاڑ۔ ہ۔ استخوان۔ مذکر ۔ گوشت کا تو پتا نہ تھا اسکے ، رہ گئے ہاڑ ہی تھے ڈھانچے کے۔ عجب

ہاف۔ ن۔ نصف نیم۔ مذکر ۔ ہاف اس کا جو تمھارا ہا تی ، وہ رقم آپ اس نے خود لے لی۔ ضیا

ہال۔ مذکر۔

ہالہ۔ مذکر۔

ہالون۔ ہ۔ ایک قسم کا بیج۔ مونث ۔ تم نے کیا ہالون ہے دیکھی کبھی ، دیکھتے ہو یا مرے ہان تم ابھی۔ ظاہر

ہامون۔ مذکر۔

ہان۔ مونث۔

ہانک۔ ہ۔ آواز۔ پکار۔ مونث ۔ ہانک اس کی جو میں سنی اس نے ، نکل آگیا وہیں بس اندر سے۔ مضطر

ہان ہون۔ ہ۔ ایجاب و قبول۔ مونث ۔ چپ رہو اتنو ہو چکی ہان ہون ، فائدہ دے گا کیا چرا و چون۔ نعیم

ہاون۔ ف۔ اوکھلی۔ مونث[1] ۔ ہاون تو رکھی ہوئی ہے اس جا ، دستہ بھی یہیں تھا ہو گیا کیا۔ شمس

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

وقفہ۔ مذکر۔

وقعت۔ مونث۔

وقف۔ مذکر۔

وقفہ۔ مذکر۔

وُقُوع۔ ع۔ ظہور۔ مذکر۔ کب یہ جھگڑا کہو شروع ہوا + کیونکر اس امر کا وقوع ہوا۔ تسلیم

وُقُوف۔ ع۔ آگاہی۔ مذکر۔ واعظ کو کیا ہو کشف وکرامات کا وقوف + ہے بیوقوف اس کو نہیں بات کا وقوف۔ اختر

وَکَالَت۔ ع۔ مختاری۔ مونث۔ نکالا ہے دل نے نیا اب یہ قصہ + کہ کرتا ہے مجھ سے وکالت تمہاری۔ اسیر

ولا۔ دوستی۔ مونث۔

وِلَادَت۔ ع۔ پیدایش۔ مونث۔ اول ہے سارے خلق سے خلقت رسول کی + آخر ہوئی اگرچہ ولادت رسول کی۔ تسلیم

وِلَایَت۔ ع۔ ملک۔ یورپ۔ مونث۔ سنتے تو بہت ہیں اکی حالت + دیکھ آئینگے چین کی ولایت۔ ناجی

وَلَد۔ ع۔ پسر۔ فرزند۔ مذکر۔ ولد اپنا ہو جبکہ نالائق + ترکہ اس کے لئے ہو کیا لائق۔ مست

وَلَدِیَّت۔ ع۔ باپ کا نام۔ مونث۔ نہیں لکھی ہے ولدیت جب اس نے + تو ہم کسطرح اس کو بیٹی دینگے۔ عزیز

ولولہ۔ مذکر۔

ولیمہ۔ مذکر۔

وِوٹ۔ ن۔ تائید۔ مذکر۔ میری ہوا ے بزم اگر سرد وخشک ہے + یارون کو ممبری کا فقط ووٹ چاہیئے۔ اکبر

وَہب۔ ع۔ بخشش۔ مذکر۔ باغ یہ سارا دہب ہے اون کا + ہے وثیقہ انہون نے اس کا دیا۔ سلام

وہلہ۔ مذکر۔

وِہیل۔ ن۔ ایک قسم کی مچھلی۔ مونث۔ وہیل دیکھی نہ تھی کبھی ہم نے + نام ہی مدتون سے سنتے تھے۔ واثق

وَہم۔ ع۔ وسواس۔ گمان۔ مذکر۔ راہ میں ان کو وہم تہا کوئی نہ بدگمان ہو + آئے تو ساتھ ساتھ وہ مجھ سے مگر الگ الگ۔ داغ

وید۔ س۔ نام کتاب ہنود۔ مذکر۔ تم نے یون سرسری پڑھا ہے وید + اور نہیں جانتے کہ کیا ہے وید۔ اختر

وِیدَانت۔ س۔ تصوف۔ مونث۔ اسکے ویدک کا ہے مچا چرچا + اسکی ویدانت کا بھی ہے شہرہ۔ کیف

وِیدَک۔ ہ۔ علم طب۔ مذکر۔ اسکے ویدک کا ہے مچا چرچا + اسکی ویدانت کا بھی ہے شہرہ۔ کیف

ویرانہ۔ مذکر۔

ویفر۔ انگریزی۔ مذکر۔

وَصْل ۔ ع ۔ ملاقات ۔ صحبت ۔ مذکر ۔ صبح تک جلوہ عارض سے رہا ہوں بیہوش ۔ اون سے اس طور ہوا وصل کہ گویا نہ ہوا ۔ سالک
وُصُول ۔ ع ۔ حاصل ۔ رسید ۔ مذکر ۔ ہوئی اسکے وصول کی جو خبر ۔ تو ہوا کچھ یہ مطمئن مضطر ۔ حسرت
وَصِیَّت ۔ ع ۔ کی ہدایت ۔ مونث ۔ دل پہ جو گذری وہ بیان نہ کی ۔ کچھ وصیت بھی میری جان نہ کی ۔ شوق
وَضَاحَت ۔ ع ۔ تشریح ۔ مونث ۔ سمجھ میں آئیگی کیا بات کوئی ۔ وضاحت اسکی تو کچھ بھی نہیں کی ۔ شوق
وضع ۔ بہر معنی ۔ مونث ۔
وَضعِ حَمل ۔ ع ۔ اسقاط ۔ بچہ پیدا ہونا ۔ مذکر ۔ ارے صاحب کے پاس جائے کوئی ۔ کہنا وضع حمل ہوا ہے ابھی ۔ خورشید
وضو ۔ طہارت ۔ مذکر ۔
وُضُوح ۔ ع ۔ ظہور ۔ مذکر ۔ نہ ہو جس وقت تک وضوح اس کا ۔ انتظار اس کا چاہیئے کرنا ۔ صفا
وَطَن ۔ ع ۔ دیس ۔ مذکر ۔ گھر اجڑتے بھی ہیں بستے بھی ہیں لیکن اے روح ۔ جو اجڑ کر نہ بسے پھر وہ وطن کس کا ہے ۔ امیر
وَظَائِف ۔ ع ۔ جمع وظیفہ ۔ مذکر ۔ وظایف مقرر کیئے بے شمار ۔ رہی جاری بخشش ہی لیل و نہار ۔ ادیب
وظیفہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔
وعدہ ۔ وعید ۔ مذکر ۔
وعدہ ۔ مذکر ۔
وعظ ۔ مذکر (مختلف فیہ)
وَعظ وَپند ۔ پند و نصیحت ۔ مونث ۔ خلق نے اسکو بہت کی وعظ و پند ۔ اور کہا اس بات سے کر لب کو بند ۔ شوق
وَعِید ۔ ع ۔ وعدہ سزا ۔ مذکر ۔ اس کے وعدہ سے خوش رہو باہم ۔ ڈرو اس کے وعید سے ہر دم ۔ ہستی
وَغَا ۔ ع ۔ جنگ ۔ مونث ۔ نانا کی طرح دونوں نواسوں نے وغا کی ۔ بچوں کی نہ تھی جنگ یہ قدرت تھی خدا کی ۔ انیس
وَفَا ۔ ع ۔ ایفائے وعدہ ۔ مونث ۔ ہم نے جو کی وہ بری کی یہ تو سچ ہے لیکن ۔ تم تو اچھے ہو چلو ہم سے وفا تم نے تو کی ۔ داغ
وَفَات ۔ ع ۔ موت مرگ ۔ مونث ۔ غم سے یہ راہ میں نے نکالی نجات کی ۔ سجدہ اس آستان کا کیا پھر وفات کی ۔ میر
وِفَاق ۔ ع ۔ اتفاق ۔ مذکر ۔ رہا اب کہاں قوم میں ہے وفاق ۔ جدھر دیکھئے بس ادھر ہے نفاق ۔ کرم
وَفُود ۔ ع ۔ جہان ۔ مذکر ۔ جانیں نثار کرتے تھے اپنے وفود پر ۔ مرتے تھے فخر و عزت و نام و نمود پر ۔ نذیر احمد خان
وُفُور ۔ ع ۔ کثرت ۔ مذکر ۔ دکھائی دیگا فلک ایک نیلوفر کا پھول ۔ ہمارے رونے سے جبدم وفور آب ہوا ۔ ناسخ
وقایہ ۔ مذکر ۔
وَقَائِع ۔ ع ۔ جنگ ۔ لڑائی جملہ ۔ مونث ۔ وقایع اسکی ہے قابل دید آج ۔ ہے موقوف اس واسطے کام کاج ۔ نذیر
وَقت ۔ ع ۔ زمانہ ۔ عرصہ ۔ مذکر ۔ نمک جلا و چھڑکا چاہتا ہے میرے زخموں پہ ۔ مزے کا وقت اب اے ہمت مردانہ آتا ہے ۔ امیر

وِدْیا۔ س۔ علم۔ مونث ۔ دور رہی اب بھلا کہاں ودیا ۔ نام ہی نام اب ہے ودیا کا ۔ صفی

وَدِیعَت ۔ ع۔ امانت۔ مونث ۔ ہارون نہ سمجھا کہ ودیعت ہے خدا کی ۔ محکوم ہے جو میری رعایا و بریا ۔ حالی

وِرَاثَت ۔ ع۔ حق ارث۔ ۔ وراثت ہوگئی منظور اس کی ۔ نہیں باقی رہی اب بات کوئی ۔ اصغر

ورثہ ۔ مذکر۔

وَرْد ۔ ع۔ گل گلاب۔ مذکر ۔ باغ جہان میں حق انصاف سے نہ گذرا ۔ شربت بنایا ہر بلبل جو ورد پایا ۔ آتش

وِرْد ۔ ع۔ وظیفہ۔ معمول۔ تکرار۔ مذکر ۔ مغفرت میں شک ہے کیا ہر دم ہے ہونٹوں پر امیر ۔ ورد یا غفار یا غفار یا غفار کا ۔ امیر

وَرْزِش ۔ ف۔ ریاضت۔ مونث ۔ ورزش اچھی ہے جسم و جان کے لئے ۔ طفل کے اور نوجوان کے لئے ۔ آزرم

وَرَع ۔ ع۔ پرہیزگاری۔ مونث ۔ ان کی ہے ورع کی بڑی شہرت ۔ وہ نہایت ہیں متقی حضرت ۔ اعظم

وَرَق ۔ ع۔ پنا۔ فرد کاغذ۔ مذکر ۔ مرنے کے بعد کیسے پریشان ہیں عضو تن ۔ کیا کیا ورق کتاب سے اپنے جدا ہوا ۔ امیر

وَرَم ۔ ع۔ سوجن۔ مذکر ۔ خوبی قسمت سے مجھکو عیش غم ہو جائیگا ۔ دل اگر خوش ہو کے پھولے گا ورم ہو جائیگا ۔ بحر

وُرُود ۔ ع۔ صدور۔ مذکر ۔ جب یہاں ہوتا ہے ورود اون کا ۔ لوگ ہوتے ہیں جمع سب اس جا ۔ قیصر

وَرِید ۔ ع۔ رگ گردن۔ مونث ۔ اپنی ورید سے بھی تو وہ ہے قریب تر ۔ اور اس پہ بعد یہ ہے زمین آسمان کا ۔ کاتب

وِزَارَت ۔ ع۔ مدار المہامی۔ مونث ۔ آصف کو سلیمان کی وزارت سے شرف تھا ۔ ہے فخر سلیمان جو کرے تیری وزارت ۔ غالب

وَزْن ۔ ع۔ بوجھ۔ مذکر ۔ تلے اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت میں ۔ بطرز تازہ ہو وزن اپنے اشعار مجدد کا ۔ محسن

وسادہ ۔ تکیہ۔ مذکر۔

وَسَاطَت ۔ ع۔ ذریعہ۔ مونث ۔ خدا سب کی سنتا ہے سب پر ہے مشفق ۔ کسیکی وساطت کی حاجت نہیں ہے ۔ عاشق

وَسْخ ۔ ع۔ چرک۔ میل۔ مذکر ۔ ہوش اپنے ذرا سنبھالو تم ۔ وسخ کانون کا اب نکالو تم ۔ رفیق

وَسْط ۔ ع۔ درمیان۔ مذکر ۔ باغ کے وسط میں ہے خیمہ لگا ۔ جشن اب ہو رہا ہے بس اس جا ۔ فرید

وُسْعَت ۔ ع۔ کشادگی۔ مونث ۔ وہ کام کرکے تجھکو کشادہ ملے لحد ۔ کیا چاہیئے مکان میں وسعت زمین کی ۔ امیر

وسمہ ۔ خضاب۔ مذکر۔

وسواس ۔ مذکر۔

وسوسہ ۔ مذکر۔

وسیلہ ۔ مذکر۔

وصال ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

وَصْف ۔ ع۔ تعریف۔ مذکر ۔ خوش خوش وہ سن رہے ہیں تنگی دل کا شکوہ ۔ گویا کہ لکھ رہا ہوں وصف انکے ہی دہن کا ۔ امیر

وتیرہ۔ مذکر۔

وَثَائِق ۔ع۔ (جمع وثیقہ) مذکر۔ وثائق تھے جتنے کئے پیش سب ، بڑھا دیکھ کر ان کو اس کا غضب۔ عدیل

وُثُوق ۔ع۔ اعتماد۔ مذکر۔ میرا ان پر وثوق ہے اچھا ، اب کریں کیا مجال چون و چرا۔ اعظم

وثیقہ۔ مذکر۔

وَجَاہَت ۔ع۔ شان۔ رعب۔ مونث۔ وجاہت چھا گئی ہے انکی سب پر ، کہاں دربار میں انکے برابر۔ اتقی

وَجَب ۔ع۔ بالشت۔ مذکر۔ کہاں اس کا وجب کہاں تیرا ، پھر برابر یہ کس طرح ہوگا۔ ناجی

وجد۔ مذکر۔

وِجْدَان ۔ع۔ گم شدہ کو پانا۔ ادراک۔ مذکر۔ ان کا تو ہے بڑھا ہوا وجدان ، جانکر بھی وہ ہوتے ہیں انجان۔ کمال

وَجَع ۔ع۔ درد۔ مذکر۔ نہ ہوگا دفع گو وجع مفاصل ، تو تیری سعی سے کیا ہوگا حاصل۔ برتر

وَجَعِ مَفَاصِل ۔ع۔ جوڑوں کا درد۔ گٹھیا۔ مذکر۔ نہ ہوگا دفع گو وجع مفاصل ، تو تیری سعی سے کیا ہوگا حاصل۔ برتر

وُجُوب ۔ع۔ لازم۔ مذکر۔ کیا کیجئے بیان انکے وجوب اور قدم کا ، طاقت نہ زبان کی ہے نہ مقدور قلم کا۔ بیان

وجود۔ مذکر۔

وُجُوہ ۔ع۔ (جمع وجہ) اسباب۔ مونث۔ وجوہ انکی معلوم انہیں ہو نہیں ، چھپانے سے کچھ فائدہ اب نہیں۔ حنیف

وُجُوہَات ۔ع۔ دلائل۔ مونث۔ جو ہوں معلوم کچھ انکی وجوہات ، تو پھر مانوں گا میں جو تو کہے بات۔ نجم

وَجہ ۔ع۔ سبب۔ صورت۔ مونث۔ وجہ حرمت کلال کی ہوتی ، دختر رز حلال کی ہوتی۔ صہبا

وحدت۔ مونث۔

وَحْشَت ۔ع۔ نفرت۔ مونث۔ دیکھنا عرصۂ محشر پہ تماشائے جنون ، کھلے میدان میں کھل کھیلیگی وحشت میری۔ جلیل

وحی۔ مونث۔

وُحُوش ۔ع۔ وحش کی جمع۔ صحرائی جانور۔ مذکر۔ یاں جمع وحوش ہوگئے ہیں ، جو اپنے حواس کھو گئے ہیں۔ صمد

وداد۔ مونث۔

وَدَاع ۔ع۔ رخصت۔ مونث۔ رخ رنگ ... تھی ہوگئی کیا ، پتہ ملتا نہیں ڈھونڈے بھی اسکا۔ جگر

وِدَاد ۔ع۔ دوستی۔ محبت۔ مونث۔ آپ کی وہ نہیں رہی ہے وداد ، چاہیں الفت کی کس سے اب ہم داد۔ عابد

وداع۔ رخصت۔ مونث۔

نوٹ: شانِ مصنف یہ ہے کہ نہ کہو تحریر ہے ۱۲

وَار - ع - زخم - نوبت - مذکر ۔ نئی چوٹین چلتین قاتل جو کبھی دو چار رہوتا ۔ کہ ادہر سے وار ہوتا تو اُدہر سے بیمار ہوتا - اسیر

وَارِدَات - ع - سرگذشت - واقعہ (واحد) مونث ۔ اے داغ کیا کہون شب فرقت واردات ۔ جو میرے ہاتھ سے میرے دل پر گذر گئی - داغ

وَارَنٹ - ن - حکم گرفتاری - مذکر ۔ جبکہ وارنٹ اسکے نام آیا ۔ ہو کے مضطرب بہت ہی گھبرایا - علیم

وَارنش - ن - روغن - مونث [1] اچھی نہیں وارنش تو اس کی ۔ وہ لاؤ جو دوسری ہے کرسی - سفیر

واڑ - مونث -

واسطہ - مذکر -

وَاسطی - ع - ایک قسم کا قلم - مذکر ۔ قلم آہنی نہیں چلتا ۔ اس سے تو واسطی ہی ہے اچھا - اخگر

وَاسوخت - ف - ایک قسم کی نظم - مذکر [2] واسوخت لکھا ہے خوب اس نے ۔ کیا اچھا کوئی لکھے اب اس سے - نظیر

واشد - شگفتگی - مونث -

واقعہ - مذکر -

وَاقفیت - ع - جان پہچان - مونث ۔ واقفیت نہیں میری اُن کی ۔ یہ ملاقات ان سے ہے پہلی - اختر

وَاگذاشت - ف - رہائی - مونث ۔ جاگیر کی واگذاشت گر ہو ۔ پھر عیش و طرب ہی میں بسر ہو - عاجز

وَام - ف - قرض - ادھار - مذکر ۔ وام اس کا بہت گران ہے مجھے ۔ ہو عدو کو نہ سابقہ اس سے - قمر

وَاوَیلا - ع - فریاد - گریہ وزاری - مونث ۔ اس کی واویلا سے گھبراتا ہے جی ۔ وائے دیتی کام اب کچھ تو مری - نعیم

واہ - کلمۂ تحسین - مونث -

وَاہ وا - ہ - کلمۂ تحسین - مونث ۔ واہ وا سنتے سنتے یارون کی ۔ ہو گیا تھا ہنر کا اپنے یقین - حالی

واہمہ - مذکر -

واسے - مونث -

وَائن - ن - انگریزی شراب - مونث ۔ وائن اچھی سی اب پلا ساقی ۔ دل ہے بیتاب جلد لا ساقی - عزیز

وَبا - ع - ہیضہ - مونث ۔ ہزارون مرگئے اس پر سکتے ہیں لاکھون ۔ عجب روگ ہے یارب یہ کیا وبا آئی - رند

وَبَال - ع - سختی - بوجھ - مذکر ۔ آگیا زلف کے سودے میں جو کاکل کا خیال ۔ تیرہ بختون کو ترے جی کا وبال اور لگا - ظفر

وَتَر - ع - چلہ - زہ - مذکر ۔ جب گمان کا تھا وتر اتر جو گیا ۔ ایک بھی تیر میں نہ مار سکا - صفا

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

نیر۔ اب۔ مذکر۔

نیر اعظم۔ آفتاب۔ مذکر۔

نیرنگ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

نیرو۔ ف۔ زور۔ طاقت۔ مذکر۔ نیرو اس کا غضب ہے آفت ہے، کس میں اب کہئے ایسی طاقت ہے۔ صلاح

نیستان۔ ف۔ نے کا جنگل۔ مذکر۔ شیر سے خالی نہیں رہتا نیستان زینہار، بوریائے فقر بچھا چھوڑ جایا چاہیئے۔ آتش

نیش۔ ف۔ ڈنک۔ مذکر۔ ترک لذت کر دلا پہونچے نہ تا جھ کو گزند، نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا۔ ناسخ

نیشکر۔ ف۔ گنا۔ مذکر[1]۔ چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پوچھیے، ان لب شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا۔ آتش

نیشن۔ ان۔ قوم۔ مونث۔ نہ کسطرح وہ رہے یاد ساری نیشن کو، کہ ایک کر گیا استاد ساری نیشن کو۔ شاعر

نیک۔ و۔ حصہ۔ حق شادی۔ مذکر۔ ملا نیگ مشاطہ کو اس قدر، کہ زر کے سوا بھی تھا لعل و گہر۔ عظیم

نیل۔ ف۔ نیلا رنگ۔ چوٹ کا نشان۔ دریائے مصر۔ نام ایک پتی کا۔ مذکر۔ کہا بلبل نے جب توڑا گل سوسن کو گلچین نے۔ الٰہی خیر کیجو نیل رخسار

نیلام۔ پ۔ ہراج۔ مذکر۔ رخت تن میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق نے، جیسے ہو نیلام باقی دار کی املاک کا۔ اسیر

نیلوفر۔ ف۔ کنول۔ مذکر۔ خال مشکیں آتش رخسار پر پیدا ہوا، چشمہ خورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا۔ ظفر

نین۔ س۔ آنکھ۔ چشم۔ مونث۔ نین میں میری بس گیا ہے وہی، نہیں پھرتا نظر میں اب تو کوئی۔ رونق

نیو۔ ہ۔ اصل۔ بنیاد۔ مونث۔ یہ اپنی نیو فلک تک اٹھا کے چھوڑ گی، ہزار سیکسپیر یہ بنا نے چھوڑے گی۔ شاعر

باب واو

و۔ ع۔ حروف تہجی کا چھبیسواں حرف۔ مذکر[2]۔ دل و دل کا یہ فرق ہے سمجھو، واو آیا ہے حرف علت کا۔ سخن

واٹر۔ ان۔ پانی۔ آب۔ مذکر۔ بالکل نہیں یہ تو بیٹھا واٹر، اس سے تو ہے اچھا سوڈا واٹر۔ تکلیم

واچ۔ ان۔ گھڑی۔ مونث۔ واچ تو آپ کی نہیں ہے درست، غالباً چلتی ہے بہت یہ سست۔ فروغ

وادی۔ صحرا۔ مذکر۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

[2] فرہنگ آصفیہ میں اور بعض شعرا نے مونث لکھا ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

نہج۔ ع۔ راستہ۔ طور۔ مذکر۔ نہج اس کا مجھے پسند نہیں۔ وہ چلا جائے گھر سے میرے کہیں۔ فدا

نہر۔ ع۔ شاخ۔ دریا۔ مونث۔ جاری یہ نہر فیض ہوی کس امیر کی۔ ہے موتیوں کی آب میں کشتی فقیر کی۔ اسیر

نہش۔ مونث۔

نہضت۔ ع۔ کوچ۔ مونث۔ اس کی نہضت کا دن تو ہے کل ہی۔ چاہیئے ملنے چلنا ہم کو ابھی۔ صفدر

نہنگ۔ ف۔ مگرمچھ۔ مذکر۔ اس وضع سے سب نہنگ نکلے۔ جیسے کوئی پیکے بھنگ نکلے۔ انشا

نہی۔ مونث۔

نہیب۔ دہشت۔ مونث۔

نہین۔ ہ۔ کلمہ نفی۔ مونث۔ تو ہے اچھا تیری باتین سب بھلی۔ یہ نہیں تیری مگر اچھی نہیں۔ عزیز

نے۔ ف۔ بانسلی۔ مونث۔ شعلہ آواز سے جھڑتی ہیں جو چنگاریاں۔ نے بنائی تو نے کیا منقار ہو ستار کی۔ منیر

نیا۔ مذکر۔

نیاز۔ نذر۔ مونث۔

نیاز۔ ف۔ حاجت۔ ملاقات۔ صدقہ۔ مذکر۔ نہ ہوگا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں۔ نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز میں آیا۔ آتش

نیام۔ ف۔ میان۔ مذکر۔ فی الفور پیک فتح کا لبیک کہہ گیا۔ منہ کھولکر نیام تعجب سے رہ گیا۔ دبیر

نیابت۔ ع۔ قائم مقامی۔ مونث۔ سیلی بھی تو پیٹ کی ہے باریک۔ کرے گی نیابت اس کمر کی۔ منیر

نیاؤ۔ س۔ انصاف۔ مذکر۔ جہان میں ہے نیاؤ اس کا مشہور۔ نیایش ہی اس کی ہیں کرتے تمام۔ عاقل

نیایش۔ ف۔ تعریف۔ مونث۔ جہان میں ہے نیاؤ اوس کا مشہور۔ نیایش ہی اس کی ہیں کرتے تمام۔ عاقل

نیبر۔ ن۔ ہمسایہ۔ مذکر۔ ہم سے رندوں پر اگر گاڈ کا فیور ہوگا۔ بیوٹی فل کوئی ہمارا کبھی نیبر ہوگا۔ مسٹر

نیبو۔ مذکر۔

نیت۔ قاعدہ۔ مونث۔

نیت۔ ع۔ قصد۔ ارادہ دلی۔ مونث۔ توبہ کی جان کو بجلی ہے چمک بجلی کی۔ بدلی آتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری۔ امیر

نیتر۔ چشم۔ مذکر۔

نیچ۔ مونث۔

نیچر۔ ن۔ فطرت۔ مذکر۔ بہار آئی ہے نیچر اپنی نقاشی دکھاتا ہے۔ بہت رنگین نقشے سامنے آنکھوں کے لاتا ہے۔ شوق

نیچہ۔ مذکر۔

نیر۔ ستارہ۔ مذکر۔

نورس - میوہ نو - مذکر۔

نوروز - مذکر۔

نورہ - مذکر۔

نوسادر - مذکر۔

نوش - مذکر۔

نَوِشت - ف - تحریر - مونث ۔ کوئی جاتی ہے اسمیں پیش تدبیرا ے خرد بیشہ ۔ نوشت اپنی جو پیشانی میں ہے وہ پیش آنی ہے - ظفر

نَوِشت وخواند - ف - لکھنا پڑھنا - مونث ۔ دیکھی ہے نوشت وخواند اسکی ۔ علم عربی نہیں ذرا بھی - فائز

نوشخند - مذکر۔

نواشدارو - مونث۔

نوشہ - مذکر۔

نوک پلک - ا - وضع انداز - مونث ۔ دل میں عاشق کے تصور سے کھٹک ہوتی ہے ۔ ان حسینوں میں غضب نوک پلک ہوتی ہے - داغ

نوک جھونک - ا - چھیڑ چھاڑ - مونث ۔ دل سے سیدھی نہ ہوئیں وہ پلکین ۔ نوک جھونک انکی چلی جاتی ہے - اختر

نون - نمک - مذکر۔

نونہال - مذکر۔

نَوم - ع - نیند - مونث[1] ۔ صوم میں ایسی سمجھو ہے برکت ۔ نوم صائم کی بھی تو ہے طاعت - نقی

نُوید - ف - مژدہ - اطلاع - مونث ۔ بعد مردن کیون نوید وصل یار آنیکو تھی ۔ وہ چمن ہی مٹ گیا جسمیں بہار آنیکو تھی - داغ

نہ - ناخن - مذکر۔

نِہاد - ف - خلقت - اصل - مونث ۔ کینہ سے حشر تک بھی نہ ہوگا دل اسکا صاف ۔ جس شخص کی نہاد میں ہے عادت نفاق - شفیق

نہار - بہر معنی - مذکر۔

نہال - بہر معنی - مذکر۔

نہالچہ - توشک - مذکر۔

نہان - مذکر۔

نہایت - انتہا - مونث۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

نمونہ۔ مذکر۔

نمیقہ۔ خط۔ مذکر۔

ننگ۔ ف۔ شرم و عزت۔ مذکر ۔ منہ کو آیا سو ناصحون نے کہا ۔ پاس کیا ہو کر ننگ۔ نہیں نہ رہا۔ مومن

ننھیال۔ ہ۔ ناناکا گھر۔ مونث ۔ اس کی ننھیال ہے بہت ہی خراب ۔ اسلئے اسکی جان پہ ہے عذاب۔ رفا

ننو۔ مونث۔

نوا۔ ف۔ آواز۔ سر ے۔ مونث ۔ بہار آتے ہی حالت کچھ اور زار ہوئی ۔ نواے دلکش بلبل جگر پار ہوئی۔ ناصر

نوا۔ سامان۔ مذکر۔

نواح ۔ ع۔ اطراف۔ مذکر ۔ دیکھنا تم نواح ہیں اس کے ۔ شاید اس کا پتہ تمہین بھی چلے۔ راضی

نواحی۔ جمع ناحیہ۔ مذکر۔

نوادر ۔ ع۔ جمع نادرہ۔ مذکر ۔ نوادر بہت ہم نے دیکھے وہان ۔ کرین کیا عجائب کا وان کے بیان۔ شرر

نوار۔ (نواڑ) پلنگ کا فیتہ۔ مونث ۔ تھا پلنگ اور نوار اسکی نہ تھی ۔ تھا نواس اس کا ہیم ہے نہ تھی۔ نعیم

نوازش۔ ف۔ عنایت۔ مونث ۔ میدان ہیں سرکشی جو ہر ایک نے پسند کی ۔ اک ایک پر لعین نے نوازش دوچند کی۔ انیس

نواس۔ س۔ مسکن۔ مذکر ۔ تھا پلنگ اور لوار اسکی نہ تھی ۔ تھا نواس اسکا ہیم سے نہ تھی۔ نعیم

نواسیر۔ مونث۔

نوافل ۔ ع۔ نافلہ کی جمع۔ مذکر ۔ نوافل بہت کرتے ہیں وہ ادا ۔ بجالاتے ہر دم ہیں شکر خدا۔ ناظم

نوالہ۔ ف۔ لقمہ۔ مذکر ۔ شمع سان گھلتے ہی گھلتے سحر آجائیگی ۔ اے شب ہجر کوئی منہ کا نوالا ہون میں۔ داغ

نوائب ۔ ع۔ جمع نائبہ۔ مصیبتیں۔ مذکر ۔ نوائب سے اپنے انہیں کیا خبر ۔ وہ عشرت میں کرتے ہیں اپنی بسر۔ صابر

نوبت ۔ ع۔ نقارہ۔ مونث ۔ نقارچی بھی ہجر میں میرے رقیب ہیں ۔ نوبت بھی دوپہر کی ابھی تک بجی نہیں۔ اختر

نوٹ ۔ ن۔ ہنڈی۔ یادداشت۔ مذکر ۔ طلبہ ہی کے فائدے کے لئے ۔ نوٹ ہیں اس کتاب پر لکھے۔ صفا

نوٹس۔ انگریزی۔ مذکر۔

نوچ۔ خراش۔ مونث۔

نوچ کھسوٹ۔ ہ۔ لوٹ مار۔ دستبرد۔ مونث ۔ کل نوچ کھسوٹ کی انہون نے ۔ کچھ بھی تو کیا نہ خوف ہم سے۔ ہنر

نوحہ۔ مذکر۔

نوذر۔ بہر معنی۔ مذکر۔

نورتن۔ ہ۔ ۹ اقسام کے جواہر۔ نام ایک زیور کا۔ مذکر ۔ پکھراج دار زرد ہو فیروزۂ فلک ۔ دیکھے جو نورتن کبھی بازوے یار کا۔ امانت

نگہ۔ ف۔ نگاہ۔ نظر۔ مونث۔ کیون زمین میں نگہ شرم گڑی جاتی ہے، ہچکیاں لینے کو تربت میں حیا بھی آئی۔ ریاض

نگہداشت۔ ف۔ محافظت۔ مونث۔ ہر اک شے کو جس کی حفاظت منظور ہے، نگہداشت اسکی تو بڑی دار ہے۔ ناسخ

نگین۔ ف۔ نگینہ۔ مذکر۔ کس لعل آتشین کا ہے دل اپنا شیشہ، جس پر ہمارا نام کہدا وہ نگین تھا۔ آتش

نگینہ۔ نگین۔ مذکر۔

نل۔ ہ۔ پمپ۔ نلی۔ مذکر۔ نتیجہ یہ ہے اس کی ہی سعی کا، نل اس جا یہ پانی کا جاری ہوا۔ فراغ

نم۔ ف۔ رطوبت۔ مذکر[1]۔ چھوڑا نہ دل نے کچھ بھی تپ ہجر میں کہ رات، روتے تھے زار زار او آنکھوں میں نم نہ تھا۔ مومن

نماز۔ ف۔ عبادت۔ مونث۔ خیال زلف و عارض میں قضا کی، نماز صبح و شام اک جا ادا کی۔ امیر

نمام۔ نام دوا۔ مذکر۔

نمائش۔ ف۔ نمود۔ آرائش۔ مونث۔ تو ہے وہ سرچشمہ نہیں جس میں آب، تیری نمائش ہے برنگ سحاب۔ حالی

نمائش گاہ۔ ف۔ مقام نمائش۔ مونث۔ میں کر سکتا نہیں تعریف اسکی، نمائش گاہ بس وہ دیدنی تھی۔ فقیر

نمبر۔ ن۔ عدد۔ مذکر۔ نامے وہ باری باری عشاق کے پڑھیں گے، عجلت سے کچھ نہ ہوگا نمبر لگے ہوئے ہیں۔ امیر

نمد۔ نمدہ۔ مذکر۔

نمدہ۔ نمد۔ مذکر۔

نمسکار۔ س۔ تسلیم۔ کورنش۔ مذکر۔ فراموش اب نہ کرنا دیکھو زنہار، نہیں کھنا ہمارا بھی نمسکار۔ فطرت

نمش۔ ا۔ قسم شرینی۔ مونث۔ دنیا میں آکے زہری انسان کی چاہ ہے، اس خوان کی نمش کف مار سیاہ ہے۔ آتش

نمط۔ ع۔ طریقہ۔ روش۔ دستور۔ مذکر۔ ہو گئے مصروف صیقل میں فقط، سادہ اور شفاف گردون کے نمط۔ حسن

نمک۔ بہر معنی۔ مذکر۔

نمکدان۔ ف۔ نمک کا برتن۔ مذکر۔ جب کہا روز نمک زخم پہ چھڑکے کوئی، بولے وہ صنعت کا ایسا ہے نمکدان کسکا۔ امیر

نمگیرہ۔ مذکر۔

نمل۔ چیونٹی۔ مونث۔

نمو۔ ع۔ بالیدگی۔ مونث[2]۔ گوہر گوش صنم کی آب کا ہے یہ اثر، سبزہ خط نے جو گالون پر نمو آغاز کی۔ ناسخ

نمود۔ ف۔ نمائش۔ اظہار۔ مونث۔ میرے گناہون سے ہے انکی مغفرت کی نمود، گناہ اگر نہ کرون تو گنا ہگار ہون میں۔ امیر

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن مذکر کا رواج درست ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

نقیب - مذکر -

نقیض - ضد - مونث -

نکاح - ع - ازدواج - مذکر ؎ نہ پوچھو میکدہ میں آج کیا ٹھاٹھ ہے + نکاح شیخ کا بنت العنب سے ٹھہرا ہے - نوازش

نخاس - ہ - مخرج - مذکر[لہ] ؎ نکلنے کا ہو جب نہ کوئی نخاس + تو پانی میں کیونکر نہ ہو گندہ باس - شاعر

نقرس - ع - نام مرض - مذکر ؎ اس کو نقرس نے کر دیا معذور + کر وہ ہر طرح ہو گیا مجبور - فصاحت

نقیض - ع - ضد - خلاف - مونث ؎ کہو ہو گا کیا حال قلب مریض + کہ باہر تو اب آپڑی ہے نقیض - سعید

نکبت - ع - ذلت - مونث ؎ الٰہی قوم کی نکبت بدل دے + بری حالت ہے یہ حالت بدل دے - فوقی

نکت - مذکر -

نکتہ - مذکر -

نکث - ع - توڑنا - مذکر ؎ نکث اس کا جو سہل ہے سمجھا + کام پر اس کے کچھ نہ غور کیا - ناخر

نکس - عود کردن - مذکر -

نکسیر - ہ - نکسیر بینی - رعاف - مونث ؎ اس کی مطلق نہیں کوئی تقصیر + یوں ہی بس میری چھوٹی ہے نکسیر - عظیم

نکوہش - ف - ملامت - مونث ؎ نکوہش تری یہ نہ کام آئیگی + بہت تو ہی آخر کو پچھتائے گی - افسر

نکھ - س - ناخن - مذکر ؎ نکھ جو پورے نکالے نائی نے + کہا اس نے سنبھل کے بیٹھ اُسے - شرر

نکھاد - مونث -

نکھار - ہ - آرایش - مذکر ؎ برستا ہے جب مینہ تو کہتے ہیں میکش + نکھار آج ہے دخت رز پر بلا کا - مسرور

نکہت - بوئے خوش - مونث -

نکیل - ہ - مہار - مونث ؎ بھلا کس طرح ہو سکے مجھ سے ڈھیل + نہیں میرے قبضہ میں میری نکیل - عطا

نگ - ا - نگینہ - مذکر ؎ گلشن خوبی وہ پریزادیہ سلیمان + خاتم میں نہ کیوں نگ ہو عقیق شجری کا - ناسخ

نگار - ف - نقش - مذکر ؎ نقشے سے وہی نگار پایا + قسمت کا لکھا تھا آگے آیا - نسیم

نگارش - ف - تحریر - مونث ؎ نہیں مقبول اگر اسکی نگارش + تو سنئے میری اب اتنی گزارش - ہستی

نگاہ - ف - نگہ - نظر - مونث ؎ نہ حور پر نہ پری پر نگاہ پڑتی ہے + تجھی پر آنکھ بس اے رشک ماہ پڑتی ہے - امیر

نگر - س - شہر - بستی - مذکر ؎ ہے جو منظور اُدھر ہو اب ادھر کی دنیا + اجڑی جاتی ہے یہ بستی وہ نگر بستا ہے - رند

نوٹ لہ مختلف فیہ ہے لیکن مذکر کا رواج درست ہے ۱۲

نفوذ۔ ع۔ اثر۔ مذکر۔ جب نفوذ اس کا ہو گیا ساری + جسم سے خون ہو گیا جاری۔ صافی

نفوس۔ ع۔ نفس کی جمع۔ روحیں۔ مذکر۔ انکے کیسے نفوس ہیں یارب + کہ نہیں انکو خوف قہر و غضب۔ ناز

نفی۔ ع۔ مونث۔

نفیر۔ آواز خواب۔ مونث۔

نقاب۔ ع۔ گھونگھٹ۔ مونث۔ نیرنگ ہے سامنے بے پردہ ہوئے تھے اک بار + پھر نقاب انسے کبھی چہرے پہ ڈالی نہ گئی۔ داغ

نقارہ۔ ع۔ کوس۔ مذکر۔

نقاہت۔ ع۔ مونث۔

نقب۔ ع۔ سوراخ۔ سیندھ۔ مونث۔ کیونکر نہ آئے قلعہ دل میں سپاہ غم + چاک جگر ہے نقب حصار پناہ کی۔ منیر

نقد۔ ع۔ زر نقد۔ مذکر۔ لٹے لٹا لباس تلک آبرو بھی ہاں کھوئی + گرہ میں کچھ بھی نہ نکلا تو نقد جان کھوئی۔ سالک

نقرہ۔ مذکر۔

نقش۔ ع۔ صورت۔ کندہ۔ مذکر۔ جواب اس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے آتنے + کہ مہریں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنے خاتم کا۔ ناسخ

نقش قدم۔ ع۔ پاؤں کا نشان۔ مذکر۔ جہاں اسکا نقش قدم دیکھتے ہیں + خیابان خیابان ارم دیکھتے ہیں۔ غالب

نقشہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

نقش و نگار۔ ف۔ بیل بوٹا۔ مذکر۔ کیا کیا کتاب زیست میں نقش و نگار تھے + ابر سیاہ مرگ سے سب حرف ڈھل گئے۔ فوق

نقص۔ ع۔ عیب۔ کمی۔ مذکر۔ سیکڑوں آہن کروں پر دخل کیا آواز کا + تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا۔ ناسخ

نقصان۔ ع۔ کمی۔ خسارہ۔ مذکر۔ نہیں ہے معتقد میرا اگر حاسد تو کیا غم ہے + ہوا ہے سجدۂ ابلیس کیا نقصان آدم کا۔ ناسخ

نقض۔ ع۔ توڑنا۔ مذکر۔ کر دیا نقض عہد اس نے ابھی + ہو رہی جنگ کی ہے تیاری۔ ماہر

نقط۔ ع۔ (جمع نقطہ) مذکر۔ صفحہ خط ہے مثل مہ گویا + اور نقط اسکے ہیں نجوم آسا۔ ندرت

نقطہ۔ مذکر۔

نقل۔ بہر معنی۔ مونث۔

نقل۔ گزک۔ مذکر۔

نقل و مکان۔ مذکر۔

نقوش۔ مذکر۔

نوٹ ۱؎ مختلف فیہ ہے لیکن مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

نَعش۔ جنازہ۔ مونث۔

نَعل۔ ع۔ کفش۔ آہنی حلقہ۔ مذکر۔ ہ فلک نے سر پہ اپنے رکھکے ماہ نو بنایا ہے + گرا تھا جو زمین پر ٹوٹ کر نعل اسکے توسن کا۔ اسیر

نَعلین۔ ع۔ جوتی۔ مونث۔ ہ عطا کی پنجہ اقدس کی نعلین + کہ ہو حاصل دل بیتاب کو چین۔ فرحت

نِعَم۔ ع۔ (جمع نعمت) مونث۔ ہ نعم تو نے دیں ہم کو بے حد خدا + ترا شکر ہو ہم سے کیونکر ادا۔ نیاز

نِعم البدل۔ مذکر۔

نِعمت۔ ع۔ ثروت۔ بخشش۔ مونث۔ ہ تقدیر ہو یاور تو لے ذائقہ فقر + یوں بھیک بھی مانگو تو یہ نعمت نہیں ملتی۔ ہنیرو

نَعناع۔ پودینہ۔ مذکر۔

نَعیم۔ ع۔ جنت۔ مونث۔ ہ اسی نے زیست کا پھونکا ہے دم نتھنوں میں آدم کے + نعیم خلد کی جائز خالق نے حوا پر۔ احمدی

نَعرش۔ مونث۔

نَغَم۔ ع۔ (جمع نغمہ) گیت۔ ہ نغم جب سنے سب نے تعریف کی + کہ ہر ماہر فن نے توصیف کی۔ صفی

نغمہ۔ مذکر۔

نَفاذ۔ ع۔ اجرا۔ مذکر۔ ہ آج ہی تو نفاذ حکم ہوا + دیکھیئے آگے ہوتا ہے کیا کیا۔ شرف

نِفاس۔ مذکر۔

نَفاست۔ مذکر۔

نِفاق۔ ع۔ اختلاف۔ مذکر۔ ہ موافقت میں عناصر کے گر نفاق ہوا + فراق روح کا قالب سے اتفاق ہوا۔ رند

نَفْت۔ ف۔ (نفط) نام ایک روغن کا۔ مذکر۔ ہ اس نے چہرہ پہ اپنے نفت ملا + بھیس اپنا بدل کے گھر سے چلا۔ فرد

نَفْخ۔ ع۔ پھولنا۔ مذکر۔ ہ نفخ اس کا طبیب نے دیکھا + تو کہا پچ ضرور جائیگا۔ حلیم

نفخہ۔ مذکر۔

نَفرت۔ ع۔ کراہت۔ مونث۔ ہ ان کی تصویر سے اے دل نہ لپٹ ورنہ نہیں + تیرے آغوش تصور سے بھی نفرت ہوگی۔ امیر

نَفرین۔ ف۔ ملامت۔ مونث۔ ہ بسکہ نازک ہوگئی حالت دل بیتاب کی + اب اٹھا سکتا نہیں نفریں عزیز احباب کی۔ مصحفی

نَفس۔ جان۔ مذکر۔

نَفسانیت۔ ع۔ خود غرضی۔ مونث۔ ہ اسکی نفسانیت اب ظاہر ہوئی + بزم میں آنے نہ پائے وہ کبھی۔ قیس

نَفط۔ ع۔ (نفت) نام ایک روغن کا۔ مذکر۔ ہ اس نے چہرہ پہ اپنے نفط ملا + بھیس اپنا بدل کے گھر سے چلا۔ فرد

نَفع۔ مذکر۔

نَفقہ۔ مذکر۔

نِصَاب - ع - کورس - مذکر ؎ اس دفعہ اگر نصاب بدلا مشکل ہی کا سامنا تو ہوگا - ناجی

نِصَابْ - ع - نام ایک کتاب کا - مونث ؎ غور سے دیکھی ہے میں نے تو نصاب، دید کے قابل ہے بیشک یہ کتاب - بہتر

نَصَائِح - ع - جمع نصیحت - مونث ؎ کین نصائح پسر کو وقت سفر، کہا یہ یاد رکھو جان پدر - حاتی

نَصْب - ع - قیام - مذکر ؎ نصب خیمہ کا ہو گیا ہوگا، یاں سے چل کے وہاں یہ ٹھہریگا - جیدر

نُصْرَت - ع - مدد حمایت - مونث ؎ کرتے جو نہ آپ میری نصرت، ہو جاتی بہت تباہ حالت - سکنور

نِصْف - ع - نیم - مذکر ؎ نصف اس کا ہمیں بھی کیجئے عطا، یہی جانبازی کا ہے اپنا صلہ - سحر

نَصَفَت - ع - انصاف - مونث ؎ مشہور جہان ہے اسکی نصفت، مقبول جہان ہے اسکی سیرت - اثیم

نَصِیب - ع - قسمت حصہ - (واحد) مذکر ؎ جسکے پہلو میں ہو تم اسکا نصیب اچھا ہے، میری دانست میں تم سے رقیب اچھا ہے - داغ

نصیبہ - مذکر -

نَصِیحَت - ع - پند - مونث ؎ مجھی پر چھری تیز ہے ناصحا، کبھی اسکو جاکر نصیحت نہ کی - امیر

نُضج - ع - پکنا پختگی - مذکر ؎ شکر ہے ہو گیا ہے نضج اسکا، نزلہ تکلیف اب نہیں دیگا - کیف

نِطَاق - ع - کمربند - مذکر ؎ مرصع نطاق اپنا اسکو دیا، کہ یہ تیری جانبازی کا ہے صلہ - نادر

نطع - فرش - مذکر -

نطفہ - مذکر -

نُطْق - ع - گویائی - مذکر ؎ تیری گر باگرم باتوں سے یہ سمجھا اے شریر، نطق ہے گویا زبان شعلہ ادراک کا - رشک

نطول - مذکر -

نظارہ - مذکر -

نِظَام - ع - ترتیب قاعدہ - مذکر ؎ دیکھتے دیکھتے بدلا ہے نظام عالم، کارخانہ ہے جہان کا کہ ہے درہم برہم - بہر

نِظَامَت - ع - نظم و نسق - مونث ؎ پسر اس کے ہوئی جب دم نظامت، تو ہر اک کو ہوئی بے حد مسرت - کرم

نَظَر - ع - نگاہ - مونث ؎ وہ چشم مہر سے دیکھے مجھے امید نہیں، گدا پہ کب نظر بادشاہ پڑتی ہے - امیر

نظر گزر - مونث -

نظم و نسق - ع - بندوبست - مذکر ؎ ہزاروں دوست دشمن بزم میں اسکی رہے لیکن، رہا اک شکل پر نظم و نسق اول سے آخر تک - داغ

نظیر - مونث -

نَعْت - ع - ثنا - مونث ؎ غزل جو کہتے ہیں ہم نعت ہیں رسولوں کی، ہمارے شعر نہیں ڈالیاں ہیں پھولوں کی - امیر

نعرہ - شور - مذکر -

نسق ۔ ع۔ دستور۔ مذکر۔ ؎ دل یہ رہا نہ کچھ تو گیا ہم نے ضبطِ شوق + یہ شہر جب تمام لُٹا تب نسق ہوا۔ میر

نسل ۔ ع۔ نسبت۔ قبیلہ۔ مونث۔ ؎ تم اور تمہاری نسل ہو مشغولِ کھیل میں۔ اور یوں گرچل رہے ہیں ترقی کی ریل میں۔ نذیر احمد خان

نسناس ۔ بن مانس۔ مذکر۔ ؎ مجھے تو اب بھی ہوتا ہے یہ وسواس + کہ ہوگا تو بے شک ہوگا نسناس۔ رقم

نسوار ۔ ناس۔ مونث۔

نسیان ۔ ع۔ سہو۔ بھول۔ مذکر۔ ؎ ابروئے یار دیکھئے اب بھولتا محال + بالائے طاق آج سے نسیان رہ گیا۔ میر

نسیم ۔ مونث۔

نشاستہ ۔ مذکر۔

نشاط ۔ ع۔ فرحت۔ خوشی۔ مونث [1] ؎ باتیں جو تم نے آج بھی چھیڑیں ملال کی + پھر کیا رہی نشاط تمہارے وصال کی۔ نوازش

نشان ۔ ف۔ علامت۔ علم۔ مذکر۔ ؎ ہوئی ہی تقدیر سے رسائی ضرور ہے قسمت آزمائی + کرینگے اس در پہ جبہہ سائی نشان جبتک رہے جبیں کا۔ امیر

نشانہ ۔ مذکر۔

نشتر ۔ ف۔ آلہ فصد۔ مذکر۔ ؎ خار سا کھٹکے ہے جی میں اسکے مژگان کا خیال + ہے رگ جان میں یہ نشتر کیا غضب کا ہوا۔ ظفر

نشر ۔ ع۔ بہر معنی۔ مذکر۔ ؎ یہ سمجھو تو کوئی خطا ہی نہیں + کہ نشر اس کا اب تک ہوا ہی نہیں۔ اخر

نشست ۔ ف۔ بیٹھک۔ مونث۔ ؎ راستہ چھوڑ کے اس کوچے سے بھاگینگے غیر + جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یار و نکی۔ رند

نشست و برخاست ۔ ف۔ اٹھنا بیٹھنا۔ اداب مجلس + ؎ بزم تہذیب میں ہے جنکی نشست و برخاست + اُٹھتے فتنوں کو وہی لوگ بٹھا دیتے ہیں۔ شوق

نشور ۔ ع۔ حشر۔ مذکر۔ ؎ جب ہوگا نشور تب کھلے گا + دنیا میں کیے ہیں کام کیا کیا۔ عارف

نشو و نما ۔ ع۔ پرورش۔ بالیدگی۔ مذکر۔ ؎ دانہ بارود بنتے ہیں مرے تخم امید + تا نہ برق ان پر گرے نشو و نما ہوتا نہیں۔ ناسخ

نشہ ۔ سکر۔ مذکر۔

نشیب ۔ مذکر۔

نشیب و فراز ۔ ف۔ اونچ نیچ۔ مذکر۔ ؎ بتوں کے غمزے حسینوں کے ناز دیکھے ہیں + زمانے بھر کے نشیب و فراز دیکھے ہیں۔ سرور

نشید ۔ الاپ۔ مونث۔ ؎ دلکش ہے بہت نشید اس کی + دل کانپتا ہے وہ ہے جب گاتی۔ آرزو

نشیمن ۔ ف۔ اشیانہ۔ مذکر۔ ؎ خاک پر لوٹتے ہیں طائرِ بسمل ہیں ہم + اشیانہ کسے کہتے ہیں نشیمن کیسا۔ صبا

نص ۔ ع۔ آیت۔ حکم قطعی۔ مونث۔ ؎ نص پڑھی جب دلیل میں اس نے + بن نہ آئی بجز سکوت اس سے۔ فدا

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مونث۔ مثلاً ؎ چشم پر آب سے ہے نشو و نما ساون کی + نفس سرد نے باندھی ہے ہوا ساون کی۔ (صبا)
لیکن تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

نرک ۔ س ۔ دوزخ ۔ مذکر ۔ کام جو بد کریگا دنیا میں + نرک اسکے لیے گا عقبیٰ میں ۔ فاضل

نرگس ۔ ف ۔ نام ایک پھول کا ۔ مونث ۔ آئینہ میں جو اوسکے رخ و چشم کا ہے عکس + نرگس ہے یاسمن کے برابر لگی ہوئی ۔ امیر

نرکل ۔ ے ۔ مذکر ۔

نرماہٹ ۔ ہ ۔ نرمی ۔ مونث ۔ محبت سے تم اس پر ہاتھ پھیرو + ذرا بالون کی نرماہٹ تو دیکھو ۔ نقی

نروان ۔ س ۔ نجات ۔ مذکر ۔ تم چاہتے ہو وان کا نروان + اسکان میں ہو جتنا بیان کرو وان ۔ حزین

نزاع ۔ ع ۔ جھگڑا ۔ مونث ۔ ایک سجدہ ایک سجدہ ایک مسجود ایک خلق + کیون نزاعین تم میں اے گبر و مسلمان بڑھ گئیں ۔ اسیر

نزاکت ۔ ف ۔ نازکی ۔ صفائی ۔ مونث ۔ مین نے آغوش محبت میں جو کھینچا تو کہا + پس گئی پس گئی بیدرد نزاکت میری ۔ امیر

نزدات ۔ ا ۔ باقیات ۔ مطالبہ ۔ مونث[له] ۔ سنکے حیران ہون اسکی میں باتہ + اوسکے ذمہ جو نکلی ہے نزدات ۔ عازم

نزع ۔ ع ۔ جانکنی ۔ مونث ۔ تن پرستون کی ہے بس دشوار نزع + جی قفس میں ہوگا ہوگی دار نزع ۔ حسن

نزلہ ۔ نام مرض ۔ مذکر ۔

نزدل ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

نزہت ۔ تازگی ۔ مونث ۔

نژاد ۔ ف ۔ نسل ۔ مونث ۔ پوچھنا کیا نژاد کا اس کی + خاندان اس کا ہے بہ اعالی ۔ قمر

نس ۔ ہ ۔ رگ ۔ مونث ۔ باتین سن سنکے اس کی سخت کڑی + نسین گردن کی ہوگئیں تھیں کھڑی ۔ فیروز

نسب ۔ ع ۔ نسل ۔ مذکر ۔ عالم پہ ہے روشن حسب ان کا نسب ان کا + ہے تابع فرمان عرب ان کا عجم ان کا ۔ مونس

نسبت ۔ ع ۔ بستگی ۔ تعلق ۔ مونث ۔ گو وان نہیں پہ وان کے نکالے ہوئے تو ہیں + کعبہ سے ان بتون کو بھی نسبت ہے دور کی ۔ غالب

نسترن ۔ ف ۔ سیوتی ۔ مونث ۔ عجب لہلہاتا وہ دیکھا چمن + کبھی نسرین کہیں تھی کہیں نسترن ۔ تسنیم

نستعلیق ۔ ع ۔ نام ایک خط کا ۔ مذکر ۔ کتاب ایسی نہ کیون ہو دل کو مرغوب + تھا نسخ اچھا تو نستعلیق تھا خوب ۔ طاہر

نسخ ۔ ع ۔ نام ایک خط کا ۔ مذکر ۔ کتاب ایسی نہ کیون ہو دل کو مرغوب + تھا نسخ اچھا تو نستعلیق تھا خوب ۔ طاہر

نسخ ۔ جمع نسخہ ۔ مذکر ۔

نسخہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

نسر ۔ ع ۔ گدھ ۔ مذکر ۔ اور طائر سے یہ ہوتی عرش پروازی کہان + نسر طائر خط میرا اس ماہ کو لیکر گیا ۔ ناسخ

نسرین ۔ ف ۔ سیوتی ۔ مونث ۔ عجب لہلہاتا وہ دیکھا چمن + تھی نسرین کہیں ۔ تھی کہیں نسترن ۔ ناسخ

نوٹ له مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

نُحَاسْ۔ ع۔ مس۔ تانبا۔ مذکر ۔ تھا نحاس اب تو ہو گیا ہے زر ÷ دیکھو کس طرح پڑھ دیا منتر۔ قرار

نَحَافَتْ۔ ع۔ کمزوری۔ مونث ۔ شان پیدا ہوئی ہے عشق میں معشوقی کی ÷ جوڑ ہے تیری نزاکت کا نحافت میری۔ امیر

نَحْر۔ ع۔ ذبح کردن شتر۔ مذکر ۔ اونٹ حاتم نے نحر کر ہی دیا ÷ کہ ہو سامان کچھ ضیافت کا۔ فائز

نَحْلْ۔ ع۔ شہد کی مکھی۔ مونث ۔ ہوتی ہے بڑی یہ نحل دانا ÷ کیا کیا کہیں کرتی ہے وہ کیا کیا۔ فراغ

نَحْوْ۔ ع۔ نام ایک علم کا۔ مونث ۔ صرف میں عمر صرف ہوتی ہے ÷ نحو بھی ایک عمر کھوتی ہے۔ زعم

نحو۔ طریقہ۔ مذکر۔

نحوست۔ مونث۔

نَخْ۔ ع۔ رشتہ۔ ریشم۔ مونث ۔ جمع ہونگی جو اک جگہ نخیں ÷ مجتمع ہو کے کیا وہ ٹوٹ سکیں۔ عجب

نَخَّاسْ۔ ع۔ بازار اسپان۔ مذکر ۔ پیر کے دن تو بھرتا ہے نخاس ÷ چلیں کسطرح زر نہیں ہے پاس۔ حریف

نَخْچِیرْ۔ ف۔ صید۔ شکار۔ مذکر ۔ حسین کہتے ہیں میرے دل کو پا کر اپنے مجمع میں ÷ نکلکر اب کہاں جاتا ہے نخچیر لشکر سے۔ امیر

نخچیرگاہ۔ شکارگاہ۔ مونث ۔ بنائی جہاں اس نے نخچیرگاہ ÷ رہے صید واں آکے شام و پگاہ۔ حسن

نخرہ۔ مذکر۔

نخل۔ بہر معنی۔ مذکر۔

نخلستان۔ ف۔ سرسبز جنگل۔ مذکر ۔ اس نے چٹیل جو طے کئے میدان ÷ نظر آیا بڑا سا نخلستان۔ عار

نَخْوُتْ۔ ع۔ غرور۔ مونث ۔ وہ کیا دن تھے اے دل تجھے یاد ہے کچھ ÷ وہ میری خوشامد وہ نخوت کسی کی۔ بحر

نَخُوْدْ۔ ف۔ چنا۔ مذکر ۔ نخود بھی تو پاس اب رہے کچھ نہیں ÷ سنا گھاس ملتی نہیں یاں کہیں۔ حیف

نِدَا۔ ع۔ پکار۔ آواز۔ مونث ۔ جو کعبہ سے باہر میں آنے لگی ÷ ندا مجھ کو اس دم یہ ہاتف نے دی۔ ناسخ

نَدَامَتْ۔ ع۔ شرمندگی۔ مونث ۔ ذکر حشر آتا ہے قاتل یہ سوچ آتا ہے ÷ ہائے اس روز تجھے کیسی ندامت ہوگی۔ امیر

نُدْرَتْ۔ ع۔ انوکھاپن۔ مونث ۔ قابل دید اسکی ہے ندرت ÷ نظر آتی خدا کی ہے قدرت۔ مسکین

نَذْرْ۔ ع۔ پیشکش۔ مونث ۔ غالب گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں ÷ حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کی۔ غالب

نذرانہ۔ مذکر۔

نِرْخْ۔ ف۔ مول۔ قیمت۔ مذکر ۔ نقد آمرزش فقط کیا دو مجھے کچھ اور بھی ÷ تم ہوئے جو مشتری یاں نرخ ارزاں ہو گیا۔ ناسخ

نَرْدْ۔ ف۔ مہرہ۔ مونث ۔ چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا ÷ چوپڑ میں جگ جو پھوٹ گیا نرد مر گئی۔ امیر

نَرْدَبَانْ۔ ف۔ سیڑھی۔ مونث ۔ دکھلاتی سیر آنکھوں کو بام مراد کی ÷ ایسی کوئی کمند کوئی نردبان نہ تھی۔ ناسخ

نرغہ۔ مذکر۔

نب۔ انگریزی۔ مونث۔

نبات۔ مصری۔ مونث۔

نباہ۔ ہ۔ بسر گزر۔ مذکر۔ کیا ہم سے کیا نباہ کیا خوب۔ صد آفریں ان کو واہ کیا خوب۔ ظفر

نبرد۔ ف۔ جنگ۔ مونث۔ ہوئی آپس میں پھر تو ایسی نبرد۔ کہ لڑتے رہے ہم کہ جیتے نہ ہارے نبرد۔ ستمار

نبض۔ ع۔ حرکت رگ۔ مونث۔ اٹھ چلے جب وہ خبر دی موت نے۔ نبض ابھی چلتی ہے اس بیمار کی۔ امیر

نبوت۔ ع۔ پیغمبری۔ مونث۔ دونوں عالم پر مسلم ہو گئی۔ خواجۂ عالم نبوت آپ کی۔ سرور

نبید۔ ع۔ شراب۔ مونث۔ بزم عیش و طرب سنواری گئی۔ بادہ کی جائے پر نبید آئی۔ باغ

نپت۔ ہ۔ پیمایش۔ مونث۔ بلدہ کی نپت تو ہو چکی تھی۔ اضلاع کی پھر تو باری آئی۔ سہیم

نیٹ۔ مونث۔

نتھ۔ ہ۔ حلقۂ بینی۔ مونث۔ نتھ بڑی ناک میں جو پہنے تھی۔ بڑھ گئی اس سے اور بھی خوبی۔ شعار

نتیجہ۔ مذکر۔

نثار۔ مذکر۔

نثر۔ ع۔ ضد نظم۔ مونث۔ نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق نہ گیا۔ نثر بھی ہم نے جو دیکھی تو مقفیٰ دیکھی۔ اسیر

نجابت۔ ع۔ شرافت۔ مونث۔ کر تو ہمت کہ وقت ہمت ہے۔ کہ ابھی تک تری نجابت ہے۔ آزاد

نجات۔ مونث۔

نجاست۔ ع۔ گندگی۔ مونث۔ بیمار کو کس طرح ہو صحت۔ ہو ایسی جو اوسکے یاں نجاست۔ فرید

نجد۔ نام شہر۔ مذکر۔

نجف۔ نام شہر۔ مذکر۔

نجم۔ ع۔ ستارہ۔ مذکر۔ ٹھیکے پہ پہونچے تخت ٹھہرا مرکز۔ وہ نجم بخت ٹھہرا۔ نسیم

نچوڑ۔ ہ۔ خلاصہ۔ مذکر۔ آتا ہے خون اب مری آنکھوں سے بعد مو۔ آنسو کہاں یہ آنسوؤں کا کچھ نچوڑ ہے۔ امیر

نچھاور۔ ہ۔ صدقہ۔ نثار۔ مذکر[1]۔ اتنا لاشاہ کا نچھاور۔ مفلس سے یہ ہو گیا تونگر۔ کرم

نچھتر۔ س۔ بہر معنی۔ مذکر۔ نچھتر لبس اس کا ہوا دفع اب۔ کہ یہ اس کے آرام کا ہے سبب۔ نعیم

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے۔ مونث۔ مثلاً۔ تنے لگی شیشے کی نچھاور۔ ساغر کے اڑے ہوا میں جوہر۔ (محشر) مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

نال۔ آر پہوا نان۔ مذکر (مختلف فیہ)
نال۔ ریشۂ قلم۔ مذکر۔
نال۔ نال بندوق۔ مونث۔
نالش۔ مونث۔
نالہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔
نامؔ۔ ف۔ اسم۔ شہرت۔ مذکر۔ ریاض انکو کہیں چھیڑا ہے تم نے ہم نہ مانینگے + وہ تمکو کوستے ہیں جب تمہارا نام آتا ہے۔ ریاض
نام وننگ۔ ف۔ عزت آبرو۔ مذکر۔ برہمن ہوا اسکی باتوں سے تنگ + کہا مفت جاتا ہے اب نام وننگ۔ شایان
ناموس۔ مذکر۔ (مختلف فیہ)
نامہ۔ ف۔ خط۔ مذکر۔ خوف کیا مجھ کو ہو آسیب بلا ہجر سے + ڈنڈ پر تعویذ کے بدلے ہے نامہ یار کا۔ ناسخ
نامہ اعمال۔ مذکر۔
نامیہ۔ ع۔ بڑہنے والی قوت۔ مونث۔ نامیہ کرتی ہے اٹھ اٹھ کے نمایش اپنی + کہتی ہے فصل مجھے کہتے ہیں سب لوگ بہار۔ یکتا
نانؔ۔ ف۔ روٹی۔ مونث۔ کتنا وفی ہے چرخ جو مہمان ہوئے مسیح + دی ایک نان خشک انہیں آفتاب کی۔ اثیر
نان پاؤ۔ ا۔ موٹی روٹی۔ مذکر۔ اس نے کھانے کو تہا ابھی مانگا + دودہ کے ساتہ نان پاؤ دیا۔ صاحب
نانخواہ۔ ف۔ اجوائن۔ مونث۔ ہے درد شکم سے جو حالت تباہ + کہلا دو اسے تھوڑی سی نانخواہ۔ باذل
نانند۔ بہر معنی۔ مونث۔
نانگ۔ مونث۔
نانہال۔ ہ۔ نانا کا گھر۔ مونث۔ اس کی دوہیال ہے لڑائی کا گھر + نانہال اس کی ہے شریف نگر۔ زار
ناؤ۔ ہ۔ کشتی۔ مونث۔ وہ مثل ہے ناؤ یہ کس نے ڈبوئی خضر نے + لے گیا خط ذقن دل کو سوئے گرداب کھینچ۔ ذوق
ناواقفیت۔ ف۔ جہالت۔ مونث۔ نہ ہوتی اگر اس کو ناواقفیت + تو ہرگز پہنچنے نہ پاتی یہ نوبت۔ سائر
ناودان۔ پرنالہ۔ مذکر۔
ناوک۔ مذکر۔
ناول۔ مذکر
ناونوش۔ مذکر۔
ناہید۔ ف۔ ستارہ۔ زہرہ۔ مونث۔ رقص اس کا تہا چونکہ قابل دید + چرخ سے دیکھنے لگی ناہید۔ نامی
نائی۔ ہ۔ حجام۔ مذکر۔ حجامت بنانے کو آیا تہا نائی + حجامت بناتے ہی مانگی رضائی۔ لاعلم

نَاز۔ ف۔ عشوہ۔ کرشمہ۔ مذکر۔ کیا ہوا انکار اگر اصرار موسے پر ہوا + یہ کمال شوق تہا وہ ناز معشوقانہ تہا۔ غالب

نَازبُو۔ ف۔ چمیلی۔ ریحان۔ مونث۔ کہیں ناز بو باغ میں تہی گہلی + کہیں لطف تہی دے رہی سیوتی۔ خرم

نَازِش۔ ف۔ فخر۔ مونث۔ نازش نہ ہوئی کیئے پر اپنے + سمجہا کیئے سخود کو خادم اوس کے۔ رفیق

نازونیاز۔ مذکر۔

نَاسْ۔ س۔ تباہ۔ بربادی۔ مذکر۔ جب عاشقی میں دل نے مرا پاس کہو دیا + میں نے بہی اسکا ایسا کیا ناس کہو دیا۔ ظفر

ناس۔ نسوار۔ مونث۔

ناسیال۔ بہر معنی۔ مذکر۔

ناسوت۔ عالم اجسام۔ مذکر۔

نَاسُور۔ ہ۔ ہمیشہ کا زخم۔ مذکر۔ پڑگیا ہے کوئی ناسور جگر میں شاید + کہ مری آنکہہ سے کل شب کو لہو پہر آیا۔ امیر

ناشتہ۔ مذکر۔

نَاصُور۔ ع۔ ناسور۔ مذکر۔ دل میں ناصور اس نے ڈالا ہے + ہائے کس سے پڑا یہ پالا ہے۔ عزم

ناطقہ۔ مذکر۔

نَاصِیَہ۔ ع۔ پیشانی۔ مونث۔ ناصیہ اپنی ترے عتبہ سے کب ہٹتی ہے + تیری مرضی ہو تو گردن سے جدا سر کردے۔ فراق

ناف۔ ف۔ سوراخ شکم یعنے نال۔ مونث۔ دامن کا بوجہ اوٹہانہ سکا نازکی سے یار + بل آگیا کمر میں تری ناف ٹل گئی۔ امیر

نَافَرمَان۔ ف۔ ایک قسم کا گل لالہ۔ مذکر۔ تھا شگفتہ کہیں گل ریحان + اور کہلا تہا کہیں پہ نافرمان۔ فرید

نَافِض۔ ع۔ تپ لرزہ۔ مونث۔ اسکے نافض چڑہی ہے شدت سے + جا رہا ہے گہر اپنے آفت سے۔ فرید

نافہ۔ مذکر۔

نَاقَابِلیّت۔ ف۔ کم استعدادی۔ مونث۔ کھلی ہے ان کی جب ناقابلیت + کریں کیون اب پہر اونکی قدر و عزت۔ نذر

ناقوس۔ سنکہ۔ مذکر۔

ناقہ۔ مذکر۔

ناکْ۔ ہ۔ بینی۔ مونث۔ بینیٔ یار نے دعویٰ ہے گل زنبق کو + بے حیائی سے مگر ناک نہیں کٹتی ہے۔ آتش

ناکند۔ مذکر۔

ناگ۔ مار سیاہ۔ مذکر۔

ناگَنْ۔ ہ۔ مادہ۔ ناگ۔ مونث۔ عشق گیسو کے اثر سے دم تحریر امیر + جو لکہوں سطر وہ کاغذ پہ ہو کالی ناگن۔ امیر

نال۔ ناف۔ مذکر۔ (مختلف فیہ)

مینڈھا۔ ہ۔ موج بیش نر۔ مذکر۔ جوش وحشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا + قد آدم مری تعظیم کو مینڈھا اٹھا۔ رند

مینا گوشہ۔ س۔ مردمک چشم۔ مذکر۔ پہرنے لگیں منہکیں ہوا اوسکی + گھبرا گئی سندرا بہت ہی۔ صفا

مینو۔ ف۔ بہشت۔ مذکر۔ مینو اسکا ہے کیا جس نے یہاں اعمال خیر + دوزخ اسکا ہے کہ سرزد جس سے ہون افعال شر۔ خلیق

میسمریزم۔ انگریزی۔ مذکر۔

میوہ۔ مذکر۔

مینھ۔ ہ۔ باران۔ بارش۔ مذکر۔ کب تک اے ابر کرم ترسائیگا + مینھ بھی رحمت کا کبھی برسائیگا۔ حالی

باب نون

ن۔ مذکر۔

ناپھ۔ س۔ ناف۔ مونث۔ آ لگی ناپھ لو نہ ٹلنے سے + اب ہون مجبور دان میں جانے سے۔ ممنون

ناب۔ تلوار کی نالی۔ مونث۔

ناپ۔ ہ۔ پیمانہ۔ ماپ۔ مونث۔ نظر آتی ہے ناپ یہ چھوٹی + اسلئے کم ہے شے کی قیمت بھی۔ فرخ

ناتک۔ مذکر۔

ناج۔ ہ۔ غلہ۔ مذکر۔ جو اصرف سب ناج تھا جسقدر + نہیں ہے سوا چلنے کے اب مفر۔ شاہ

ناچ۔ ہ۔ رقص۔ مذکر۔ ناچ ہوا اگرچہ خوشنما تھا + سنگت کا پکھاوجی تھکا تھا۔ نسیم

ناچ رنگ۔ ا۔ رقص و سرود۔ مذکر۔ رات دن ناچ رنگ ہوتا ہے + عیش میں اپنی عمر کھوتا ہے۔ افسر

ناخن۔ ف۔ ناخون۔ مذکر۔ ہاتھ اٹھایا سینہ کاوی سے نہ میں نے عشق میں + اے جنون جبتک نہ میرا ٹوٹ ہر ناخن گیا۔ ظفر

ناخنہ۔ ہم معنی۔ مذکر۔

نار۔ آتش۔ مونث۔

نارجیل۔ ف۔ ناریل۔ مذکر۔ ابھی اس راستہ سے وہ ہے گیا + نارجیل ایک اس کے ہاتھ میں تھا۔ کمال

نارنج۔ ف۔ رنگترا۔ مذکر۔ بھوک تھی چونکہ اس کو حد سے سوا + ایک نارنج توڑ کر کھایا۔ فائز

نارو۔ ہ۔ نام ایک مرض کا۔ مذکر۔ نارو اسکو بہت ستاتا ہے + نہیں اب میرے ہان وہ آتا ہے۔ صفدر

ناریل۔ ہ۔ نارجیل۔ مذکر۔ ابھی اس راستہ سے وہ ہے گیا + ناریل اس کے ہاتھ میں اک تھا۔ کمال

میکال۔ مذکر۔

میکائیل۔ مذکر۔

میکدہ۔ مذکر۔

میکھ۔ برج حمل۔ مذکر۔

میل۔ علامت فرسنگ۔ مذکر۔

میل۔ انگریزی۔ مذکر۔

میل۔ سلائی۔ مذکر۔

میل۔ گاڑی۔ مذکر۔

میلا۔ مذکر۔

میگزین۔ ن۔ بارودخانہ۔ رسالہ۔ مذکر ہ میگزین اون کا تہا جہان اسکا ۔ دشمنون نے پتہ لگا ہی لیا۔ کرم

میگھ۔ س۔ سحاب۔ مذکر ہ کالا کالا یہ میگھ ہے آیا ۔ مژدہ عیش ساتہہ ہے لایا۔ صفدر

میل۔ ہ۔ (میلا) چرک۔ مذکر[1] ہ دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہے ۔ شمع سے بھاگے جو اسمیں میل ہو کافور کا۔ ناسخ

میل۔ ہ۔ ملاپ۔ دوستی۔ مذکر ہ مجھ کو مجنون وہ سمجھتے ہیں مگر ملتے ہیں ۔ لوگ کہتے ہیں بڑا میل ہے دیوانے سے۔ فوق

میلاد۔ ع۔ ولادت۔ مذکر[2] ہ ہے فضل جہان پر خدا کا ۔ میلاد ہے شاہِ انبیاؑ کا۔ امیر

میلان۔ ع۔ رجحان۔ مذکر ہ خدا جس سے ملے وہ طبع کا میلان پیدا کر ۔ نہیں گر عشق دل میں عشق کا ارمان پیدا کر۔ مہر

میل جول۔ ہ۔ راہ ورسم۔ مذکر ہ زبان خلق پر ذکر اوسکا جابجا ہوگا ۔ یہ میل جول ترا غیر سے برا ہوگا۔ تسلیم

میمنت۔ ع۔ سعادت۔ مونث ہ کیا ہی خوب ہے میری ۔ ہے میسر مصاحبت تیری۔ رضا

میمنہ۔ ضد میسرہ۔ مذکر۔

میمون۔ بندر۔ مذکر۔

مینا۔ بہر معنی۔ مذکر۔

مینڈ۔ ہ۔ کھیت کی منڈیر۔ مونث ہ چھوٹی چھوٹی تھیں جو میڈین کہیت کی ۔ واسطے چلنے کے دشواری ہوئی۔ وافی

مینڈک۔ غوک۔ مذکر۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

میا - س - مہربانی - مونث ۔ موہبت اسکی عام ہے سب پر + ہے میا اسکی الفت مادر - قیس

میان - ف - نیام - غلاف - مذکر ۔ ہے تصور مجکو ہردم ابروخمدار کا + دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا - ناسخ

میان - کمر - مونث ۔ دہن اسکا نہ ہے میان اسکی + جستجو کیجیے کہاں اسکی - خیال

میان - درمیان - مذکر -

میانہ - مذکر -

میاؤں - ہ - بلی کی آواز - مونث ۔ میاؤں کی اس نے اسکا دم نکلا + دم دباکر ہی پڑ گیا چوہا - دل

میت - ع - نعش - مونث ۔ بعد مرنے کے کھلا حال عداوت اون کا + جانے دیتے نہیں کوچہ سے وہ میت میری - افسر

میٹنگ - ا - جلسہ - مونث ۔ ایک میٹنگ ہونیوالی ہے قریب + دیکھیں کیا ہوتا ہے اس میں یا نصیب - یکتا

میثاق - ع - عہد و پیمان - مذکر ۔ باندھا تہا ازل میں تم نے میثاق + اس عہد کو رکھدیا ہے برطاق - تراب

میچ - ا - بازی - مقابلہ - مذکر ۔ میچ دونوں کا دیکھنے کا ہے + قابل دید یہ تماشا ہے - نفر

میخ - ف - کیل - مونث ۔ سینہ زمین کی اسکی تگاپو سے ہل گئیں + دونون کنوتیاں بھی کھڑے ہوکے ہل گئیں - انیس

میخانہ - مذکر -

میخچہ - موگری - مذکر -

میدان - بہر معنی - مذکر -

میدہ - مذکر -

میر گنجفہ - مذکر -

میر مجلس - مونث -

میر فرش - مذکر -

میز - مونث -

میزاب - مذکر -

میزان - ع - ترازو - مونث ۔ اللہ رے قدر میرے گناہوں کی روز حشر + تعظیم کو کھڑی ہوئی میزان حساب کی - امیر

میسرہ - ضد میمنہ - مذکر -

میش - بھیڑ - مونث -

میعاد - ع - مدت - مونث ۔ کھولکر بال جو آجاتے ہیں زندان کی طرف + کچھ بڑھا جاتے ہیں میعاد گرفتاروں کی - امیر

میغ - ابر - مذکر ۔ سما پر اٹھا میغ گھنگھور کیا + مے مست کن جلد لا ساقیا - فہم

مہاسہ۔ مذکر۔

مہال۔ مونث۔

مَہام۔ ع۔ جمع مہم۔ مذکر ؎ کئی مہام اس نے طے ہیں کر ڈالے ٭ عقلمندی کے اسکے ہیں چرچے۔ قرار

مہاوٹ۔ باران سرما۔ مونث۔

مَہتاب۔ ف۔ چاند۔ مذکر ؎ شب کو وہ بے نقاب وہ گمنام ہوگیا ٭ مہتاب آفتاب لب بام ہوگیا۔ برق

مہتاب۔ نام آتشبازی۔ مونث۔

مَہد۔ ع۔ گہوارہ۔ مذکر ؎ نجومی نے بتائی جب مہورت ٭ بنایا مہد اسکا بیش قیمت۔ عاصی

مُہر۔ ف۔ اشامپ۔ مونث ؎ خم ہیں میخانہ میں ایسے بھی کہ ٹوٹی نہیں مہر ٭ کھول منہ بھر کے صراحی کو لے پی جا غٹ غٹ۔ امیر

مِہر۔ ف۔ محبت۔ الفت۔ مونث ؎ حساب حشر کہاں پرسش گناہ کہاں ٭ ذرہ جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی۔ صبا

مَہر۔ ع۔ کابین۔ حق زوجیت۔ مذکر ؎ ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی ٭ کیا مہر ہے دختر عنب کا۔ امیر

مہر۔ آفتاب۔ مذکر۔

مہرگان۔ نام ماہ۔ مذکر۔

مہرگیاہ۔ مونث۔

مہرہ۔ مذکر۔

مہک۔ بوئے خوش۔ مونث۔

مہلت۔ مونث۔

مہلکہ۔ مذکر۔

مُہم۔ ع۔ کار عظیم۔ مونث ؎ اجل سے مہم غم کی سر ہوگئی ٭ سر شام اپنی سحر ہوگئی۔ برق

مہما۔ س۔ عظمت۔ تعریف۔ مونث ؎ آہ اے عصمت و عفت کی مجسم دیوی ٭ میرا منہ کیا ہے جو تیری کروں مہما برنن۔ سرور

مِہمیز۔ ف۔ آہنی میخ جو جوتوں کو لگاتے ہیں۔ مذکر ؎ ذوق صحرائے جنوں میں ہوگئے ہیں گردباد ٭ توسن وحشت کو ہیں مہمیز خاروں کے گلے۔ ذوق

مُہنال۔ ع۔ حقہ کی نلی۔ مونث ؎ محفل میں کہہ رہی ہے انا الحق پکار کے ٭ منصور کی زبان تری مہنال ہوگئی۔ امیر

مہ نخشب۔ مذکر۔

مُہورت۔ س۔ سبھ گھڑی۔ مونث ؎ نجومی نے بتائی جب مہورت ٭ بنایا مہد اسکا بیش قیمت۔ عاصی

مے۔ ف۔ شراب۔ مونث ؎ ساقی کمال پیاس سے جلتا ہے یاں جگر ٭ لا جلد برف میں مے احمر لگی ہوئی۔ امیر

مے۔ ن۔ نام ماہ انگریزی۔ مذکر ؎ مے بھی گذرا ہوا نہ وعدہ وفا ٭ اب تو فرمائیے کب آئیگا۔ زار

مَوقع۔ ع۔ وقت۔ جائے وقوع۔ مذکر۔ سنتے ہیں گلچین سے جھگڑا ہو گیا صیاد کا + ہم صفیرو آج موقع ہے مبارکباد کا۔ داغ

موقلم۔ مذکر۔

مَوکب۔ ع۔ لشکر۔ مذکر۔ شاہی موکب یہیں تو اترا ہے + دیکھ آؤ کہ ہور اکیا ہے۔ عابد

موکل۔ مذکر۔

مول۔ س۔ بہا۔ قیمت۔ مذکر۔ مول پوچھو نہ مرے دل کا مری جان مجھ سے + تم جو لیلو گے خوشی سے وہی قیمت ہوگی۔ امیر

مول۔ اصل۔ مذکر۔

مول تول۔ ہ۔ سودا۔ بھاؤ۔ مذکر۔ مول تول اس کا کچھ نہ جب ٹھہرا + پھر تو یا یوسف یہ غریب ہوا۔ صدر

مَولد۔ ع۔ مسقط الراس۔ وطن۔ مذکر۔ میرا مولد ہند ہے اے شہریار + کیا کروں میں عرض اپنا حال زار۔ فدا

مُولد۔ مولود۔ مذکر۔

مَولود۔ ع۔ بچہ۔ جشن میلاد۔ مذکر۔ مولود تیرا یہ نیک ہوگا + دنیا میں کریگا نام پیدا۔ سخی

موم۔ ف۔ روغن۔ مذکر۔ سخن سخت میں سنتا ہوں لب شیریں سے + عہد میں اپنے نہیں موم عسل میں ہوتا۔ آتش

موم جامہ۔ مذکر۔

مون۔ خموشی۔ مذکر۔

مُونج۔ ہ۔ ایک قسم کی گھاس۔ مونث۔ مونج کثرت سے اس میں اُگتی ہے + وہی مدت سے گھوڑی کھاتی ہے۔ نعیم

مونچھ۔ مونث۔

مونڈن۔ مذکر۔

مونگا۔ ہنوماش۔ مذکر۔

موہ۔ س۔ محبت۔ مونث۔ موہ نے اسکی دل تو مول لیا + پڑ گئے اب تو جان کے لالے۔ فریدہ

مَوہبت۔ ع۔ بخشش۔ مونث۔ موہبت اسکی عام ہے سب پر + ہے میاں اس کی الفت مادر۔ قیس

مویز۔ مذکر۔

مَویشی۔ ع۔ چوپایہ۔ مذکر۔ یہاں سب باندھے جاتے ہیں مویشی + ہے اسپ بھی بہت اچھی صفائی۔ خمار

مہ۔ ف۔ چاند۔ مذکر۔ کیا چمک خال کی ہے واہ لب چاہ ذقن + چاہ نخشب سے یہ گویا مہ نخشب نکلا۔ اسیر

مَہابت۔ ع۔ خوف۔ ڈر۔ مونث۔ مہابت سے اسکی ہے کانپے فلک + نہیں دیکھا منہ اسکا خورشید تک۔ صبا

مُہاجرت۔ ع۔ ہجرت۔ مونث۔ یہ ظلم ہے کہ تو ملتا نہیں ہے صادق سے + ستاتی ہے مجھے بعد مہاجرت تیری۔ صادق

مَہارت۔ ع۔ مشق۔ مونث۔ ہے اسکو بڑی مہارت اس میں + ہے تاب مقابلہ کی کس میں۔ ناجی

موجہ۔ ع۔ موج۔ مذکر ؎ زمین پر تھا اک موجہ نور خیز + ہوا جب وہ فوارہ سان آبریز۔ میر حسن

موچ۔ پیچان شدن اعضا۔ مونث۔

موُنچھ۔ مونث۔

موُدت۔ ع۔ دوستی۔ مونث ؎ مودت نہ باقی رہی کچھ بھی دل میں + کدورت گران ہے اب دل میں۔ صنائد

مور۔ ہ۔ طاؤس۔ مذکر ؎ لیکن چمن سے ناچکے چلتا جو مور ہے + اک قہقہہ بطنز لگا تا چکور ہے۔ آزاد

مور۔ ف۔ چیونٹی۔ مذکر ؎ دیدۂ غور میں اعلیٰ ہوئے ادنیٰ ادنیٰ + ایک اک مور بھی رستے میں سلیمان نکلا۔ صبا

مور۔ ہ۔ آم کا پھول۔ مذکر ؎ ڈھاک پھولا ہے مور آیا ہے + لالہ کوہ رنگ لایا ہے۔ خلق

مورث۔ مونث۔

مورچال۔ بہر معنی۔ مونث۔

مورچھل۔ ہ۔ چنور۔ مگس ران۔ مذکر ؎ جو کہ ادنیٰ ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں + مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دم طاؤس کا۔ ناسخ

مورچہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

مَورِد۔ ع۔ اترنے کی جگہ۔ مذکر ؎ مورد اس کا یہاں سے تو ہے قریب + کہ ہے وارد سا نرانہ غریب۔ ثاقب

موڑ۔ ہ۔ پیچ۔ پھیر گھماؤ۔ مذکر ؎ یہی بس ہے سکن کا نشان + دل کے موڑ پر پہلا نشان ہے۔ شرف

موز۔ نام میوہ۔ مذکر ؎ سیب بھی کھائے، موز بھی کھائے + ساتھ بھی موز سیب ہیں لائے۔ قاصر

موزہ۔ مذکر۔

موزونیت۔ ع۔ سجاوٹ۔ مناسبت۔ مونث ؎ صاف ہے معلوم جس کو ہوجائیگی موزونیت + سرو کے سامنے وہ گل جو مقابل ہوجائے۔ لشتر

موسل۔ ہ۔ پاونگ۔ مذکر ؎ جو نظر آئے کہ پڑ گیا موسل + بھر اسے سیکے گھر سے آئی نکل۔ خار

موسم۔ ع۔ فصل۔ زمانہ۔ مذکر ؎ بہار کا ہے مرے سر پہ آگیا موسم + وہ گل ہو پاس تو کیا ہی ہے عیش کا موسم۔ ظفر

موسیقار۔ نام ساز۔ نام پرند۔ مذکر ؎ رات بھر بج رہا تھا موسیقار + بزم عشرت کی تھی عجب ہی بہار۔ مجد

موش۔ ف۔ چوہا۔ فار۔ مذکر ؎ جب میں اپنی جگہ پر آ بیٹھا + موش اطراف طاس پھرتا رہا۔ ادب

موضع۔ ع۔ گاؤں۔ مذکر ؎ ایک موضع قریب تھا واں سے + جاکے یہ سب اسی جگہ ٹھہرے۔ خلق

موضوع۔ ع۔ مضمون۔ سبجکٹ۔ مذکر ؎ ورنہ ہے اسلام درویشی تو درویشی ہے دین + ہے مگر اب اور کچھ زاہد کا موضوع کلام۔ حمید

موعظت۔ ع۔ نصیحت۔ مونث ؎ نہ سنو گے جو موعظت میری + تو ندامت اٹھاؤ گے بھی بڑی۔ شرف

موعظت ؎ لہ مختلف فیہ ہے گو مذکر کا رواج غالب ہے ۱۲

مُواصَلَت۔ ع۔ وصل۔ ملنا۔ مونث ۔ محبت اس سے ہوئی پر مواصلت نہ ہوئی + نہ جینے دیگا یہ صدمہ فراق کا ہمکو۔ مسکین

مواضع۔ ع۔ جمع موضع۔ مذکر ۔ مواضع تھے جتنے کئے ختم جب + تو پیشی میں کی عرض باصد ادب۔ صفدر

مواعظ۔ ع۔ جمع موعظت۔ مونث ۔ مواعظ یہ سنوگے گر نہ میری + تو پھر ہوگی تمہاری ہی تباہی۔ اخگر

مُوافقت۔ ع۔ اتفاق۔ مطابقت۔ مونث ۔ اس سے کیونکر موافقت ہو میری + کہ طبیعت ہی تو نہیں ملتی۔ نذر

مواقع۔ مذکر۔

مواقف۔ مذکر۔

مُوالفت۔ ع۔ اتفاق دوستی۔ مونث ۔ بشر سبھی ہیں یہ باہم موانست نہ رہی + ہیں دوست کہنے کو باہم موالفت نہ رہی۔ جمیل

مَوَالی۔ ع۔ جمع مولی۔ مذکر ۔ اہالی موالی ہوئے جمع سب + کیا عرض ان سب نے باصد ادب۔ ناظر

موالید۔ مذکر۔

مُوانست۔ ع۔ دوستی۔ مونث ۔ بشر سبھی ہیں یہ باہم موانست نہ رہی + ہیں دوست کہنے کو باہم موالفت نہ رہی۔ جمیل

مَوَانع۔ ع۔ جمع مانع۔ مذکر ۔ موانع آگئے ہیں پیش اب کیا + مفصل تم بتا دو اب خدارا۔ اعزاز

مُوباف۔ ف۔ جوڑا باندھنے کی ڈوری۔ مذکر ۔ موباف کھل گیا ہے کسی گلعذار کا + آنچل لٹک رہا ہے عروس بہار کا۔ امیر

موت۔ ع۔ مرگ۔ مونث ۔ پردہ میں بھی منہ موت دکھاتی نہیں مجھ کو + کافور سے بوئے سخن آتی نہیں مجھکو۔ امیر

مُوت۔ پیشاب۔ مذکر۔

مَوتیٰ۔ ع۔ میت۔ جنازہ۔ مونث ۔ موتی میری جدھر سے جائیگی + پھر خود آپ کھنچ لائیگی۔ ذوقی

موتی۔ ہ۔ مروارید۔ دُر۔ مذکر ۔ لگائیں فسروں میں اپنے سلطان پر کہاں پائیں + کسی کے ہاتھ کب آتا ہے موتی میرے آنسو کا۔ امیر

موتیا۔ ہ۔ قسم چنبیلی۔ مونث ۔ موتیا اس کے نکلی ہے افسوس + کہ وہ جینے سے ہوگیا مایوس۔ عزیز

مُوتیابند۔ ہ۔ نام مرض چشم۔ مذکر ۔ اس لئے وہ ہے سخت گھبرایا + موتیابند ہے اتر آیا۔ صفا

مُوٹر۔ ن۔ تیز رفتار گاڑی۔ مونث ۔ موٹرین چل رہی ہیں اب ہر سو + پڑ گئی دھیمی گھوڑون کی رفتار۔ حمید

موٹھ۔ نام غلہ۔ مونث۔

موٹھ۔ بہر معنی۔ مونث۔

موٹھ۔ قبضہ۔ مونث۔

مَوج۔ ع۔ لہر۔ مونث ۔ زیور سے بڑھکے جھکر تری چال ہوگئی + موج خرام پاؤن میں خلخال ہوگئی۔ امیر

موجب۔ مذکر۔

موجُودات۔ ع۔ مخلوقات۔ مونث ۔ اس کی موجودات کا کیا ہو شمار + سب کا خالق ہے وہی پروردگار۔ ناجی

منفج۔ مذکر۔

منفذ۔ مذکر۔

منفعت۔ مونث۔

منقار۔ ع۔ چونچ۔ مونث ؎ زگل کے تصور میں ہوئی ہے اس قدر نالان + کہ بلبل کی قفس میں ہوگئی منقار سونے کی۔ ناسخ

منقبت۔ ع۔ تعریف۔ مونث ؎ آپ کی منقبت ہو ہم سے کیا + ہیں شجاعت میں آپ شیر خدا۔ اقرار

منقضب۔ نام بحر عروض۔ مونث۔

منقّیٰ۔ مذکر۔

منکوحہ۔ ع۔ زوجہ۔ جورو۔ مونث ؎ منکوحہ چھوٹ جاتی تھی عذر نحیف پر + نزلہ گراہی کرتا ہے عضو ضعیف پر۔ نذیر احمد خان

منگل۔ س۔ سہ شنبہ۔ رونق۔ نام ستارہ۔ مذکر ؎ آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے + اے جنون لے دن پھرے جنگل میں منگل ہوگیا۔ صبا

منگلاچار۔ مذکر۔

مِنَن۔ ع۔ جمع منت۔ مونث ؎ ان کی ہم پر منن ہیں بے غایت + حاصل اب ہم کو ہے بہت راحت۔ عزیز

منوال۔ ع۔ طریقہ۔ مذکر ؎ منوال یہ رہا جو تیرا + دشوار ہے اتفاق تیرا۔ رضی

منورتھ۔ س۔ آرزو۔ مذکر ؎ منورتھ جو تیرا ہو کردے بیان + کہ ہم آج ہیں خوشدل و شادمان۔ مہر

مَن و سلویٰ۔ مذکر۔

منہ۔ ہ۔ صورت۔ چہرہ۔ مذکر ؎ چوکنا ہے دل کوئی جب بے تعلق ہوگیا + لاکھ میں منہ بند ہوتا ہے کہیں آزاد کا۔ داغ

منہ۔ بارش۔ مذکر۔

منہاج۔ ع۔ راستہ۔ مذکر ؎ عابدون کا بے گمان منہاج ہے + عارفون کے واسطے معراج ہے۔ ثنا

مَنہل۔ ع۔ چشمہ۔ مذکر ؎ وان کے منہل سے فیض جاری ہے + سمجھ اس کو کہ فضل باری ہے۔ حقیق

مینا۔ ہ۔ نام ایک پرند کا۔ مونث ؎ پالی ہیں مینائیں اس نے شوق سے + تحفۃً کچھ آپ بھی تو بھیجئے۔ کرم

مُو۔ ف۔ بال۔ مذکر ؎ رہیگی گر خلش دل میں یونہیں اس تیش مژگان کی + تو نشتر سا بدن پر میرے ہر مو نکلیگا۔ ظفر

مَوَاجب۔ ع۔ تنخواہ ماہانہ۔ مذکر ؎ مواجب اس کا ہے کچھ مقرر + وہ حیثیت سے تو اس کی ہے بڑھکر۔ الم

مواخذہ۔ مذکر۔

مواد۔ ع۔ مادہ۔ سامان۔ مذکر ؎ مواد اس کا اگر مل جائے تم کو + تو پھر تم کو بہت ہی فائدہ ہو۔ شرف

موازنہ۔ مذکر۔

مُواسات۔ ع۔ غمخواری۔ مونث ؎ بہت اس نے آکر مواسات کی + یہ کیا عدہ واثق اعانت کا بھی۔ نقی

منخل - ع - غربال - مونث ؎ کہون کیا میں کہ منخل ہو گیا ہے ، دکہاؤن کس کو قلب زار اپنا - صفی

منجن - ہ - سنون دندان - مذکر ؎ منہ جو دہویا یار نے دانت ایسے نور افشان ہوئے ، پہلجھڑی چھٹنے لگی بارود منجن ہو گیا - بحر

منجنیق - م - فلاخن - مذکر ؎ منجنیق اک ہاتہ میں تہا وہ لئے ، دیکہا ہے جاتے ہوئے اس راہ سے - کمال

مندر - س - بتخانہ - مذکر ؎ ایک میلہ سا لگا رہتا ترے مندر میں ہے ، محو خواب جانفزا تو پہلو شوہر میں ہے - سرور

مندرس - کہنہ - مونث -

مندل - پکہاوج - مونث -

مندیل - ع - قسم دستار - مونث ؎ نہ جایا کرو بزم رندان میں شیخ ، یہ مندیل اک دن اچہل جائیگی - رند

منڈپ - س - بتخانہ - مذکر ؎ راستہ ہی میں ایک منڈپ تہا ، جا کے کچہہ دیر میں وہان بیٹھا - صدر

منڈل - مذکر -

منڈھا - مذکر -

منڈیر - ہ - سر دیوار - مونث ؎ رکھتے نہیں زمین پہ قدم صاحبان کبر ، باد بروت بام فلک کی منڈیر ہے - امیر

منزل - ع - مقام - مونث ؎ چاہیئے بہر تلاش یار از خود رفتگی ، منزل مقصود بے قصد سفر ملتی نہیں - صبا

منزلت - ع - مرتبہ - قدر - مونث ؎ چشم ہمت میں ہماری قدر کیا دنیا کی ہو ، ہوتی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی - سودا

منش - س - انسان - بشر - مذکر ؎ منش اک بہی نظر نہ آیا وہان ، وہ جگہ گویا ہو کا تہا میدان - صدر

منش - ف - خصلت - مزاج - طبیعت - مونث ؎ بدلیگی کبہی منش نہ انکی ، حالت یہی برسون سے ہے دیکہی - مشرقی

منشا - ع - مقصد - مذکر ؎ بولے وہ دل پر لگا کر اک خدنگ ، اب تو منشا تیرا پورا ہو گیا - نوازش

منشار - مذکر -

منشور - ع - فرمان - مذکر ؎ جب تک کہ مشیت کو مرا وقر منظور ، نافذ تہا زمانے میں میری جاہ کا منشور - محمد اسمعیل

منصب - مذکر -

منصوبہ - مذکر -

منطق - ع - علم معقول - مونث ؎ تو نے منطق بہی ہے پڑہی کچہہ بہی ، کہا پیر اک نے نہیں ہے پڑہی - صدور

منظر - ع - سیرگاہ - مذکر ؎ شب ہوئی پہر انجم رخشندہ کا منظر کھلا ، اس تکلف سے کہ گویا بتکدے کا در کھلا - غالب

منع - ع - روکنا - مونث ؎ منع کی اس نے رک گئے ہم بہی ، بزم میں جا کے خوار کیون ہوتے - عاشق

نوٹ ؎ بعض مونث کہتے ہیں لیکن غلط ہے ۱۲

مناسک۔ ع۔ جمع منسک۔ مذکر ؎ بچکے جب سب مناسک ، یہ ہو گیا راہ حق کا سالک۔ شاہد

مناصب۔ مذکر ۔

مَنَاظِر۔ ع۔ جمع منظر۔ مذکر ؎ مناظر ہیں وہاں کے قابل دید ، جو دیکھا تونے تو کہہ چشم و خورشید۔ فارغ

مناظرہ۔ مذکر۔

مُنَافات۔ ع۔ ایک دوسرے کا ضد ہونا۔ مونث ؎ منافات کی اس لئے پھر آشکار ، پہنچ ہی گئی نوبت کا زرا بصبر قی

منافرت۔ مونث۔

مَنَافِع۔ ع۔ جمع منفعت ، واحد ، مذکر ؎ نہ آئیں عزیز میں جسکے منافع ، تو ایسا کام پھر کیا ہو گا نافع۔ ادیب

مَنَاقِب۔ ع۔ جمع منقبت۔ مذکر ؎ انہیں کی ہے یہاں عزت یہی سب سے مفخر ہیں ، مناسب انکے اعلیٰ ہیں مناقب انکے برتر ہیں۔ تبلید

مناقشہ۔ مذکر۔

مُنَاکحت۔ ع۔ نکاح۔ مونث ؎ زندگی کٹ رہی ہے بس یون ہی ، آج تک بھی مناکحت نہ ہوئی۔ کافی

مَنَال۔ ع۔ ملک۔ جاگیر۔ مذکر ؎ مال اس کا ہے منال اس کا ، ہو گیا پھر یہ کیا خیال اس کا۔ راضی

مناہج۔ ع۔ جمع منہج۔ مذکر ؎ مناہج کر لئے جب اس نے سب طے ، تو اب کیا لطف میں باقی رہا ہے۔ زار

منبت۔ بہر معنی۔ مونث۔

مِنْبَر۔ ع۔ بلند جگہ۔ مذکر ؎ بادشہ حسن نے اے یار بنایا ہے تجھے ، خطبہ پڑتا ہون ترا میں جو ہے منبر ملتا۔ آتش

مَنْبَع۔ ع۔ چشمہ۔ مذکر ؎ جہان ملتا کہیں پانی کا منبع ، وہاں ہوتا پریزادون کا مجمع۔ میر حسن

مَنَّت۔ ع۔ نذر۔ عہد۔ مونث ؎ امیر سخت جان بھی ہو چکا قتل ، چلو منت ہوئی پوری قضا کی۔ امیر

مِنَّت۔ احسان۔ مونث۔

منتخب۔ ع۔ نام کتاب۔ مونث ؎ اور پھر میں نے منتخب دیکھی ہے ، تو لفظ حسین ہے اس میں ہی۔ حریف

مَنتر۔ س۔ افسون۔ سحر۔ جادو۔ مذکر ؎ کیا ہاتھ میں اس افعی گیسو کو لگاؤن ، افسون نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا۔ اسیر

منتر جنتر۔ س۔ گنڈا تعویذ۔ مذکر ؎ ہو رہا اب تو ہے منتر جنتر ، کوئی نکلی نہیں صورت بہتر۔ صہبا

مِنَّت سَمَاجَت۔ ع۔ خوشامد در آمد۔ مونث ؎ نہیں سنتے میری وہ منت سماجت ، وہ بت ہیں دل ان کا حجر سے سوا ہے۔ الیم

مُنتَہیٰ۔ ع۔ انتہا۔ حد۔ مذکر ؎ ہو گا صاحب اثر اس کا منتہے ، کیجئے بت تو حامی ہو خدا۔ ناقل

منتہی الارب۔ نام لغت۔ مونث۔

مِنَٹ۔ ن۔ لمحہ۔ پل۔ مذکر ؎ اک منٹ بھی ابھی نہ گزرا تھا ، سامنے سے نظر وہ آ ہی گیا۔ ازل

منجنیق۔ مذکر۔

ملکیت۔ مونث۔

مِلَل۔ ع۔ (جمع ملت) مونث۔ ؎ آگیا اب تو بہتر کیا خلل پھیلی ہیں اب تو ہزاروں ہی ملل۔ حافظ

ملمس۔ مذکر۔

ملمیدہ۔ مذکر۔

ملمّع۔ ع۔ قلعی گلٹ۔ مذکر۔ ؎ تمہیں کچھ خیال اس کا آتا بھی ہے۔ ملمع۔ ہیگا بھلا تا بکے۔ صدو۔

مَلمَل۔ ہ۔ نام پارچہ۔ مونث۔ ؎ ہلکی پھلکی ہے جو یہ ڈھاکے کی ململ زیب بر۔ ایک ادنیٰ سا کرشمہ ہے یہ میرے سوت کا۔ شاکر

ملمین۔ انگریزی۔ مذکر۔

ملینہ۔ نام پارچہ۔ مذکر۔

ممات۔ مونث۔

مُماثلت۔ ع۔ مانند ہونا۔ مونث۔ ؎ اس سے اس کی مماثلت کیا ہو۔ یوں تو کہہ لو تم اب جو کچھ چاہو۔ ساغر

مُمارَسَت۔ ع۔ تجربہ۔ مونث۔ ؎ وہ مجھ سے ہے لکھ درجہ بہتر۔ ہے اس کی ممارست تو بڑھکر۔ آزرم

مَمالِک۔ ع۔ جمع مملکت۔ مذکر۔ ؎ ممالک ہیں اس کے بہت ہی کثیر۔ زر و گنج بھی اس کے ہاں ہے خطیر۔ ثنا

مُمانِعت۔ ع۔ رکاوٹ۔ مونث۔ ؎ ہمارے ہی لیئے ہے در ممانعت ان کی۔ رقیب آتے ہی جا رہتے ہیں ان کی محفل ہیں۔ ذر

مُملَکت۔ ع۔ ملک حکومت۔ مونث۔ ؎ ہے غضب کس سے یہ ہے جنگ چھڑی۔ مملکت اس کی ہے بہت ہی بڑی۔ صادر

مَن۔ س۔ دل۔ سانپ کا پھن۔ مذکر۔ ؎ تمہارا خال رخ زلفوں میں جب اے ستمین چمکا۔ تعجب ہے کہ دو ماہ سیہ میں یک من چمکا۔ سفر

مَن۔ دیوار چاہ۔ مونث۔

مَنابِر۔ ع۔ جمع منبر۔ مذکر۔ ؎ کئی منابر وہاں بنائے ہیں۔ کہ بڑے اہل علم آئے ہیں۔ نعیم

منات۔ نام بت۔ مذکر۔

مُناجات۔ ع۔ التماس۔ مونث۔ ؎ ملہ اشعار کا حضرت سے عطا ہوگا ضرور۔ جب نظر سے یہ مناجات گزر جائیگی۔ امیر

مَنار۔ ع۔ (مینار) بلند ستون۔ مذکر۔ ؎ وہاں ایک ہے قائم بڑا سا منار۔ کہ ہے دیدنی اس کا نقش و نگار۔ عزم

مَنارہ۔ ع۔ مینار۔ مذکر۔ ؎ توڑی واعظ نے اگر گردن مینا ناسخ۔ مے پرستوں نے بھی مسجد کا منارہ توڑا۔ ناسخ

مُنازَعَت۔ ع۔ مناقشہ۔ مونث۔ ؎ جبکہ آپس میں ہوگئی شادی۔ ان میں باہم میں منازعت نہ رہی۔ ندرت

مَنازِل۔ ع۔ جمع منزل۔ مونث۔ ؎ یکایک ہوگئیں فوجیں جو نازل۔ بہت تیزی سے طے کی ہیں منازل۔ ثمر

مناس۔ مونث۔

مُناسَبَت۔ ع۔ موزونیت۔ مونث۔ ؎ ناگفتہ بہ ہے ان کا طریق معاشرت۔ شرم و حیا سے ان کو نہیں کچھ مناسبت۔ نذیر احمد خان

ملاپ ۔ اتفاق ۔ مذکر ۔

ملاحظہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

ملار ۔ نام راگ ۔ مونث ۔

ملاحت ۔ ع ۔ نمکینی ۔ خوبصورتی ۔ مونث ۔ یہ جان ہے ہر ہاشمی و مطلبی کی ۔ اس میں تو ملاحت ہے رسول عربی کی ۔ انیس

ملاذ ۔ ع ۔ مامن ۔ مذکر ۔ در آپ کا ہے ملاذ میرا ۔ اب چھوڑ کے اسکو جاؤں کس جا ۔ عقر

ملازمت ۔ ع ۔ نوکری ۔ مونث ۔ حضور حضرت منشی غلام عباس آج ۔ ملازمت دل مشتاق بے ریا نے کی ۔ منیر

ملاطفت ۔ ع ۔ مہربانی ۔ مونث ۔ آپ کی وہ ملاطفت نہ رہی ۔ کہ وہ پہلی سی کاتبت نہ رہی ۔ دانش

ملاقات ۔ ع ۔ ملنا ۔ مونث ۔ اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے ۔ نہ ملاقات تھی جب تک تو ملاقات نہ تھی ۔ آتش

ملال ۔ ع ۔ رنج و غم ۔ مذکر ۔ رشک اس پر نہیں ہوتا ہے کسی حاسد کو ۔ خوب دیکھا تو خوشی سے بھی ملال اچھا ہے ۔ امیر

ملامت ۔ ع ۔ سرزنش ۔ مونث ۔ اچھی نہیں ملامت ہر وقت کی یہ ناصح ۔ انسان کی طبیعت قابو میں ہے نہیں ہے ۔ امیر

ملائک ۔ مذکر ۔

ملائمت ۔ ع ۔ نرمی ۔ مونث ۔ سختی سے رہو گے تم زبون حال ۔ اچھی ہے ملائمت بہرحال ۔ نعیم

ملبوس ۔ ع ۔ لباس ۔ مذکر ۔ یہ آب و رنگ کہاں لعل و زمرد کو ۔ گر دیا ہے گل و سبزہ نے انہیں ملبوس ۔ مومن

ملت ۔ ع ۔ دین ۔ مذہب ۔ مونث ۔ ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترک رسوم ۔ ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایمان ہوگئیں ۔ غالب

ملٹ ۔ مذکر ۔

ملح ۔ ع ۔ نمک ۔ مذکر ۔ کرتے ہو تو کرو مزاج اتنا ۔ ملح کھانے میں ہوتا ہے جتنا ۔ بشیر

ملخ ۔ مذکر ۔

ملخص ۔ ع ۔ خلاصہ ۔ مذکر ۔ کیا ہے ملخص پے فیض عام ۔ اٹھا کر پڑی محنتیں صبح و شام ۔ ماہول

ملفوظ ۔ ع ۔ بزرگوں کے اقوال ۔ مذکر ۔ دیکھنے کے بس ان کے ہیں ملفوظ ۔ کہ ہوں ان کی رعائیتیں ملحوظ ۔ عابد

ملک ۔ ع ۔ بادشاہ ۔ مذکر ۔ اس شہر کا دادگر ملک تھا ۔ تھا عدل کا اس کے بسکہ چرچا ۔ صفا

ملک ۔ املاک ۔ مونث ۔

ملک ۔ ع ۔ فرشتہ ۔ مذکر ۔ آدمی نیکیاں یہ ہے کرتا ۔ یا جہان میں ملک اتر آیا ۔ صبر

ملک ۔ ع ۔ اقلیم ۔ سلطنت ۔ مذکر ۔ آگے زلفیں دل میں بستی تھیں اور اب آنکھیں تری ۔ ملک دل اپنا ہمیشہ کافرستان ہی رہا ۔ ذوق

ملک الموت ۔ ع ۔ عزرائیل ۔ مذکر ۔ تمہیں نے قتل کیا ہے مجھے جو تنتے ہو ۔ اکیلے تھے ملک الموت ہم رکاب نہ تھا ۔ امیر

ملکہ ۔ استعداد ۔ مذکر ۔

مکافات ۔ واحد ۔ مونث ۔

مکالمہ ۔ مذکر ۔

مکان ۔ گھر ۔ مذکر ۔

مُکت ۔ س ۔ نجات ۔ مذکر ۔ مکت مجہہ کو وہان لیے گا ضرور ✦ اور یہان کبھی رہیگا نہ مسرور ۔ سالم

مکتب ۔ ع ۔ مدرسہ ۔ مذکر ۔ جز خیر اور کچہہ نہیں ان کی غذا ابھی ✦ نئے گھٹنیون چلے ہیں ۔ مکتب ہوا ابھی ۔ دبیر

مکتوب ۔ ع ۔ خط ۔ مذکر ۔ کہہ سکتے ہیں لکہے کو بہلا اپنے برا ہم ✦ سنکر نہ کھے دوست یہ مکتوب ہے میرا ۔ جلال

مکث ۔ ع ۔ توقف ۔ درنگ ۔ مذکر ۔ نہ کیا کچہہ مکث اس مین ذرا جی مین جو بات آئی اس کو کیا ۔ عظیم

مکٹ ۔ س ۔ تاج ۔ مذکر ۔ واعظ شہر بھی رکہتا ہے کنہیا کا مکٹ ✦ واہ عمامہ عجب جلوہ نما ہے سر پر ۔ امیر

مکحل ۔ مذکر ۔

مکر ۔ ع ۔ فریب ۔ دہوکا ۔ مذکر ۔ اہل دین کی اور خصلت طرز دنیا اور ہے ✦ مکر ان شیرون سے ہو سکتا ہے کب روباہ کا ۔ امیر

مکر ۔ جدی ۔ مذکر ۔

مکرمت ۔ ع ۔ نوازش ۔ رحمت ۔ مونث ۔ خطا ہو تو کرتا ہون مین معذرت ✦ کہ کم گئی آپ کی مکرمت ۔ طالب

مکڑ ۔ بڑی مکڑی ۔ مذکر ۔

مکنت ۔ ع ۔ طاقت ۔ مونث ۔ نہیں رہتی ہے جب پاس اسکے دولت ✦ کہان رہتی ہے پہر انسان کی مکنت ۔ دبیر

مکو ۔ مونث ۔

مکہ ۔ مذکر ۔

مکھ ۔ س ۔ منہ ۔ چہرہ ۔ مذکر ۔ چاند سا مکھ ترا اک آفت ہے ✦ چال کا کہئے بس قیامت ہے تائب

مکھن ۔ ہ ۔ مسکہ ۔ مذکر ۔ روز ملتا ہے کھانے کو مکھن ✦ جہوپڑی ہی مین رہتے ہم ہین مگھن ۔ عندلیب

مکیال ۔ ع ۔ ناپ ۔ پیمانہ ۔ مذکر ۔ کیجئے آپ کچہہ تو عذر و خیال ✦ نہیں ہرگز یہ اس کا سا مکیال ۔ بہار

مگدر ۔ ہ ۔ نام آلہ ورزش ۔ مذکر ۔ مین پہلوان عشق وہ تہا جسکی خاک سے ✦ نکلا کوئی درخت تو مگدر بنالیے ۔ رشک

مگر ۔ مذکر ۔

مگرمچھ ۔ نہنگ ۔ مذکر ۔

مگس ۔ مکھی ۔ مونث ۔

مُل ۔ ف ۔ شراب ۔ مونث ۔ مل پلائی ہے تونے وہ ساقی ✦ نہ رہی اب کوئی ہوس باقی ۔ فدا

ملا ۔ ع ۔ ضد خلا ۔ مذکر ۔ نظر آتا نہیں اگرچہ ملا ✦ نہیں ممکن کسی طرح بھی خلا ۔ ثابت

مَقتَل۔ ع۔ قتل گاہ۔ مذکر۔ تیغ کھینچے ہوئے آتا ہے وہ قاتل ہمدم + یا خدا خیر ہو مقتل یہ صدا دیتا ہے۔ نوازش

مُقتَضٰے۔ ع (مقتضا) مذکر۔ ہر ایک وقت کا مقتضے جانتے ہیں + زمانے کے تیور وہ پہچانتے ہیں۔ لاغر

مِقدَار۔ ع۔ اندازہ۔ وزن۔ مونث۔ جو مقدار دولت کی تہی کی بیان + گرا تھا جہاں زر بتایا نشان۔ اسیر

مُقَدَّر۔ ع۔ قسمت۔ نصیب۔ مذکر۔ ہم کسی کام میں تقدیر کے قائل ہی نہ تھے + کچھ نہ بن آئی تو کہتے ہیں مقدر اپنا۔ داغ

مَقدَم۔ ع۔ سفر سے آنا۔ مذکر۔ مناتے ہیں ہم اس کے مقدم کی خیر + یہ ہے خیر مقدم نہیں اس میں ضیر۔ رفیع

مقدمہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

مقدور۔ مذکر۔

مَقَرّ۔ ع۔ جائے قرار۔ مذکر۔ مقر اس کا ہو جائے معلوم اگر + تو لائیں پکڑ اس کو ہم باندھ کر۔ عاقل

مِقرَاض۔ ع۔ قینچی۔ مونث۔ مقراض کتر کتر کے وہ خط + کانٹے مرے حق میں بو رہی ہے۔ اسیر

مقسم۔ مذکر۔

مقسوم۔ مذکر۔

مَقصَد۔ ع۔ مراد۔ مطلب۔ مذکر۔ اہل دنیا جمع مقصد سے اُٹھاتے ہیں جو لطف + ترک مقصد سے ہمیں حاصل وہ مقصد ہو گیا۔ امیر

مَقصُود۔ ع۔ مطلب۔ مذکر۔ وہی مقصود ہے دونوں جہان کا + وہ ہی مبدا ہے یاں کا اور وہاں کا۔ میر حسن

مقطر۔ مذکر۔

مَقطَع۔ ع۔ آخری شعر۔ مذکر۔ مقطع بھی نہیں کچھ اس کا اچھا + صاحب یہ بھی اعتراض ہوگا۔ تقی

مَقعد۔ مونث۔

مَقنَاطِیس۔ ی۔ آہن ربا۔ مذکر۔ کھینچا دل کو میرے جو آہن سا تھا اس بت نے ہائے + جذب الفت تھا کہ مقناطیس تھا میں کیا کہوں۔ داد

مِقیَاس۔ ع۔ اندازہ۔ پیمانہ۔ مذکر۔ حرارت کا ہوا مقیاس مفہوم + کیا اب امر نہانی کو معلوم۔ رضی

مقیش۔ نام پارچہ۔ مذکر۔

مک۔ مذکر۔

مکا مُشت۔ مذکر۔

مَکَّا۔ ہ۔ نام غلہ۔ مونث۔ پکنے کو جب مکا آئی + کوؤں نے جا لوٹ مچائی۔ محمد اسمعیل

مکابرہ۔ جھگڑا۔ مذکر۔

مَکَارِم۔ ع۔ (جمع مکرمت) مونث۔ مکارم بھلا اس کے ہم کیا بتائیں + نہ جو وسعت وہم میں بھی سمائیں۔ علی

مکاشفہ۔ مذکر۔

مُغلُوبیّت ۔ ع۔ عاجزی۔ مونث ۔ جب ستم یہ زیادہ کرنے لگے، اس کی مغلوبیت بڑھی حد سے۔ سخا

مُغیلاں ۔ مذکر۔

مُفاخرت ۔ ع۔ فخرو ناز۔ مونث ۔ ہے اس کی مقاومت کا دعویٰ، یہ تیری مفاخرت ہے بے جا۔ کرم

مُفارقت ۔ ع۔ جدائی۔ مونث ۔ خدا کے واسطے اب نام لے نہ جانے کا، نہیں ہے دل کو گوارا مفارقت تیری۔ نوازش

مُفاوضہ ۔ مذکر۔

مِفتاح ۔ ع۔ کنجی۔ کلید۔ مونث ۔ کیجئے بس دعا بعبد الحاح، ہے فرج کی تو صبر ہی مفتاح۔ ناز

مَفتون ۔ عاشق۔ مذکر۔

مَفَر ۔ مذکر۔

مَفسدہ ۔ مذکر۔

مفصل ۔ مذکر۔

مقابر ۔ ع۔ جمع مقبرہ۔ مذکر ۔ یوں تو دیکھئے مقابر بہت سے، مقبرہ پر یہ ہے سب سے ممتاز۔ خلیل

مقابل ۔ ہمسر۔ مذکر۔

مقابلہ ۔ مذکر۔

مقابہ ۔ مذکر۔

مقابلہ ۔ مذکر۔

مقاصر ۔ مذکر۔

مُقاربت ۔ ع۔ نزدیکی۔ خلوت ۔ ہے عدو کی مقاربت اس سے، ہم سے ہوگی مقارنت کیسی۔ عزیز

مُقارنت ۔ ع۔ نزدیکی۔ مونث ۔ ہے عدو کی مقاربت اس سے، ہم سے ہوگی مقارنت کیسی۔ عزیز

مَقاصد ۔ ع۔ جمع مقصد۔ مذکر ۔ کوئی دن تو اچھے نظر آئینگے، مقاصد ہمارے بھی بر آئینگے۔ عابد

مَقال ۔ ع۔ گفتگو۔ مذکر ۔ مقال اس کی شیریں بہت بھاگئی، طبیعت مری اس پہ ہے آگئی۔ حریف

مَقالہ ۔ مذکر۔

مَقام ۔ ع۔ جگہ۔ منزل۔ مذکر ۔ سالک ہمکو نطق خموشی ہے اس جگہ، چپ رہ کہ یہ مقام نہیں قیل وقال کا۔ سالک

مُقاوَمت ۔ ع۔ برابری۔ مونث ۔ ہے اسکی مقاومت کا دعویٰ، یہ تیری مفاخرت ہے بے جا۔ کرم

مقبرہ ۔ مذکر۔

مقبولیّت ۔ ع۔ قبول۔ مونث ۔ عام مقبولیت اس کی ہو خدا، بس یہی ہے اب میری تجھ سے دعا۔ کاظم

مُعَسکَر۔ ع۔ کیمپ۔ مذکر۔ نظر آتا یہی تو ہے معسکر۔ دیکھو کیسا ہے شاہی یہ لشکر۔ مجید

مَعشُوق۔ ع۔ محبوب۔ مذکر۔ معشوق بے سبب جو کسی کا جدا کرے۔ اللہ اس کا دونون جہان میں برا کرے۔ ذوق

مَعصِیت۔ مونث۔

مَعقُول۔ ع۔ نام ایک علم کا۔ مونث۔ تم نے معقول تو پڑہی ہی نہیں۔ وہ بڑھے بحث میں نہ تم سے کہین۔ مقادر

مَعقُولات۔ ع۔ علوم حکمت۔ مونث۔ خوب اس نے پڑہی ہے معقولات۔ اس میں اسکی بڑی ہے معلومات۔ ارشد

معقولیت۔ مونث۔

مَعلُومات۔ ع۔ واقفیت (واحد) مونث[1] خوب اس نے پڑہی ہے معقولات۔ اس میں اسکی بڑی ہے معلومات۔ ارشد

معما۔ مذکر۔

معموره۔ مذکر۔

مَعمُول۔ ع۔ روزمرہ کا کام۔ مذکر۔ روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا۔ یان جو آنکلا ہے تو آج کدہر بہول پڑا۔ ظفر

مَعنِیٰ۔ ع۔ مطلب۔ ارتھ۔ مذکر۔ لفظ سے معنی پوشیدہ نکالے ہم نے۔ سخن یار سے گویا دہن یار ملا۔ برق

مِعیَار۔ ع۔ کسوٹی۔ مذکر[2] لگا کرنے اس سے بحث و حجت۔ نہ سمجھا اس کا معیار لیاقت۔ شرر

مَعیّت۔ ع۔ ہمراہی۔ مونث۔ اگر یون ہی رہی اس کی معیت۔ گزر جائیگی بہر اپنی معیشت۔ ناجی

معیشت۔ مونث۔

مغارب۔ مذکر۔

مُغاک۔ ف۔ غار۔ گھائی۔ مذکر۔ اڑاتا چلا جب یہ جنگل کی خاک۔ نظر آیا اس کو بڑا سا مغاک۔ شرف

مُغالطہ۔ مذکر۔

مُغایَرت۔ ع۔ اجنبیت۔ مونث۔ تم کو اتنی مغایرت کیون ہے۔ ہم تو برسون کے ملنے والے ہیں۔ عاشق

مَغرِب۔ ع۔ وقت مغرب۔ مونث۔ ہوگئی مغرب تو ہر ایک اٹھ ہو گیا۔ فرض خالق کا کرے تاکہ ادا۔ نیظر

مَغز۔ ع۔ دماغ۔ مذکر۔ اس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز۔ گھل گھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا۔ صبا

مِغفَر۔ ع۔ خود۔ مذکر۔ نام حضرت کا لیا فتح ہوئی جنگ عدو۔ یہی جوشن ہے دعا میں یہی مغفر اپنا۔ امیر

مَغفِرت۔ ع۔ بخشش۔ مونث۔ نہیں خواہش کچہہ اور اسکے سوا۔ کیجئے میری مغفرت کی دعا۔ سحر

نوٹ [1] بعض جمع مذکر کہتے ہیں ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

مُعَاطَفَت۔ ع۔ مہربانی۔ مونث ؎ کس بہروسے پہ ہم رہیں مسرور۔ آپ کی وہ معاطفت نہ رہی۔ صفا

مُعَامَلَت۔ ع۔ لین دین۔ مونث ؎ اس سے ہم سے معاملت نہ رہی + اب تو بے فائدہ ہے دخل دہی۔ زار

مُعَانَدَت۔ ع۔ عداوت۔ مونث ؎ عدو ہیں ہم میں رہیگی معاندت باقی + کہ جہل و علم میں ہرگز مطابقت نہ ہوئی۔ ضمیر

مُعَاوَدَت۔ ع۔ واپسی۔ مونث ؎ اب تو اک بار آکے مل لو بھی + جانے پہر کب معاودت ہوگی۔ صفدر

مُعَاوَضَت۔ ع۔ بدلہ۔ مونث ؎ آپ کی آنکہہ کس طرح بدلی + دوستی میں معاوضت کیسی۔ عزیز

مَعَاوَنَت۔ ع۔ حمایت۔ مدد۔ مونث ؎ موافقت کے لئے بیخودی کبہی آئی + معاونت کبھی ضعف شکستہ پانے کی۔ منیر

مَعَائِب۔ ع۔ (جمع عیب) مذکر ؎ خطائیں اپنی رکہ پیش نظر بزم + معائب پر ہے غیرون کے نظر کیا۔ بزم

مَعْبَد۔ ع۔ عبادت گاہ۔ مذکر ؎ شاہی ایوان میں ہے اک معبد بناء شاہ + وان ہے اب عبادت کر رہا۔ شریف

مَعْبَر۔ ع۔ رہگزار۔ مذکر ؎ اس کے معبر میں ایک ہے دریا + ہے بس اس کا لگا ہوا کھٹکا نظر

مَعْبُود۔ ع۔ باری تعالی۔ مذکر ؎ میں تیرا عبد ہون تو میرا معبود + ہیں سب معدوم اک تو ہی ہے موجود۔ عاصی

مُعْتَاد۔ ع۔ مقرر۔ مقدار۔ مونث ؎ اس کی معتاد ہو اگر معلوم + پہر سمجھہ جائیں آپ کا مفہوم۔ عرش

مِعْجَر۔ ع۔ اوڑہنی۔ مونث ؎ سیمیں بدن ہے اس پر آب روان کی معجر + پہر موتیون کا زیور تصویر آذری ہے۔ قمر

معجزہ۔ مذکر۔

مَعْجُون۔ ع۔ ادویہ مرکبہ۔ مونث ؎ زرگل سے حسینان جہان غازہ بناتے ہیں + اسی نسخہ سے معجون طلا دن رات بنتی ہے۔ منیر

مَعْدَلَت۔ ع۔ انصاف۔ مونث ؎ معدلت اس کی تہی بہت مشہور + تھا سخاوت کا شہرہ اس کا دور۔ سخن

مَعْدَن۔ ع۔ کان۔ مذکر[1] ؎ جگر لوٹے ہی جاتا ہے تو دل تڑپے ہی جاتا ہے + یہ سینہ ہے الٰہی یا کوئی معدن ہے پارے کا۔ داغ

معدہ۔ مذکر۔

مَعْذِرَت۔ ع۔ عذر۔ حیلہ۔ مونث ؎ معذرت میری ہو قبول اگر + نفع ہوگا مجھے بجائے ضرر۔ علیم

مِعْرَاج۔ ع۔ سیڑہی۔ سیر آسمان۔ مونث[2] ؎ کسی دل تک رسائی ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی + عزیزو گر نہیں معراج تم کو عرش اعظم کا۔ ناسخ

مَعْرِفَت۔ ع۔ شناخت۔ مونث ؎ بو نہیں، رنگ نہیں، نور نہیں، نار نہیں + معرفت کیون نہ ہو دشوار الٰہی تیری۔ امیر

مَعْرَکہ۔ مذکر۔

معروضہ۔ مذکر۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

مطلق۔ نشانِ آیت۔ مذکر۔

مطلب۔ ع۔ منشا۔ مقصد۔ مذکر۔ عشق بتان سے ہی جہان میں مطالب ॰ اور واللہ کچھہ نہ تھا مطلب۔ اثیر

مطلع۔ ع۔ جائے طلوع۔ پہلا شعر۔ مذکر۔ دونون مطلع کے کھینچوائینگے نقشہ روئے جانان کا ॰ بنے تا مطلع خورشید مطلع اپنے دیوان کا۔ نذیر

مطلنجن۔ مذکر۔

مطول۔ ع۔ نام کتاب۔ مونث۔ رہی ہے اب مطول یاد کسکو ॰ سمجھہ جائینگے اسکو دیکھہ لینی جو۔ سعد

مظاہر۔ ع۔ جمع مظہر۔ مذکر۔ جدھر دیکھو مظاہر ہیں اسی کے ॰ اگرچہ وہ ان آنکھون سے نہان ہے۔ سعد

مظلمہ۔ مذکر۔

مظنہ۔ مذکر۔

مظہر۔ ع۔ جائے ظہور۔ مذکر۔ خون فرہاد ہی پہ کچھہ نہیں موقوف یہ بات ॰ عشق ہر ایک میں دکھلاتا ہے مظہر اپنا۔ جرات

مطبع۔ ع۔ چھاپا خانہ۔ مذکر۔ مناسب آگرہ میں ہے چھپانا ॰ چھپائی میں بھی مطبع ہے اچھا۔ ریاض

معابد۔ ع۔ جمع معبد۔ مذکر۔ بہت سارے وہان تو ہیں معابد ॰ جہان ہیں متقی زاہد عابد۔ سدید

معاد۔ ع۔ آخرت۔ مونث۔ جسکی گردن پہ تعدی سے رہے حق عباد ॰ نہ معاش اس کی ہے اچھی نہ معاد اچھی ہے۔ عاشق

معاذ۔ ع۔ ملجا۔ مونث۔ تیرا ہی آستان ہے میری معاذ ॰ اک تیری ذات ہی ہے میرا ملاذ۔ حسین

معارج۔ ع۔ (جمع معراج) مونث۔ کر و حفظ مراتب کا لحاظ ابر ॰ بلند از بس معارج ہیں ادب کی۔ ابر

معارضہ۔ مذکر۔

معارف۔ مذکر۔

معارک۔ ع۔ جمع معرکہ۔ مذکر۔ معارک یون ہی ان میں ہوتے رہے ॰ یون ہی عمریں اپنی وہ کھوتے رہے۔ حلیم

معاش۔ مونث۔

معاشرت۔ ع۔ باہم زندگی بسر کرنا۔ مونث۔ جبکہ باہم معادلت نہ رہی ॰ پھر یہ سمجھو معاشرت نہ رہی۔ صائم

معاصی۔ مذکر۔

معالجہ۔ مذکر۔

معاملہ۔ مذکر۔

معانقہ۔ مذکر۔

معاوضہ۔ مذکر۔

معاینہ۔ مذکر۔

مَصلحت۔ ع۔ موقع مناسب۔ مونث ۔ آج دم اپنا ٹھہرتا نہیں کیا جانئے آہ، مصلحت لوگون نے وان بیٹھکے ٹھرائی کیا۔ جرات

مصلحۃ۔ مذکر۔

مُصَلّے۔ ع۔ جا نماز۔ مذکر ۔ زہد و تقوی سے پھرائے رند میں گھبرا اٹھا، پھر چلا دیر کو مسجد سے مصلی اٹھا۔ رند

مُصیبت۔ ع۔ تکلیف۔ آفت۔ مونث ۔ ترے کشتے نے خنجر ہی کے نیچے، مصیبت جھیل لی روز جزا کی۔ امیر

مضارع۔ ع۔ نام یکے از بحر عروض۔ مونث ۔ وہ کہنے کے لیئے ہیں بیٹھے جو، مضارع ہوتی ہے مرغوب ان کو۔ عزیز

مُضافات۔ ع۔ اطراف۔ مذکر ۔ نہیں پائے ہم ان کے کچھ نشانات، جو دیکھے شہر کے سارے مضافات۔ غنی

مضامین۔ مذکر۔

مضایقہ۔ مذکر۔

مضحکہ۔ مذکر۔

مِضراب۔ ع۔ ستار بجانیکا آلہ۔ مونث ۔ جس گھڑی تار کے لگی مضراب، نہ رہی لوگون میں توان و تاب۔ طاہر

مضرت۔ مونث۔

مضغہ۔ مذکر۔

مضمار۔ ع۔ میدان۔ مذکر ۔ معرکہ آرائی جو ہوگی نظر آئیگی اب، صفحہ کے مضمار پر ہے توسن خامہ دوان۔ ناظر

مضمضہ کلی۔ مذکر۔

مَضمُون۔ ع۔ بیان۔ مطلب۔ مذکر ۔ خط لکھا ایک اس نے مجھے اور غیر کو، مضمون اگرچہ اس میں ظفر تھا جدا جدا۔ ظفر

مَطَالِب۔ ع۔ (جمع مطلب) مذکر ۔ کی ہے اسی نے تو عملی درسگاہ میں، اخلاق کے تمام مطالب کی ابتدا۔ عزیز

مَطَب۔ ع۔ دواخانہ۔ مذکر ۔ بڑی شہرت ہے اب ان کے مطب کی، ملیگی بس وہیں اچھی دوائی۔ تقی

مُطابقت۔ ع۔ موافقت۔ مونث ۔ عدو میں ہم میں رہیگی معاندت باقی، کہ جہل و علم میں ہرگز مطابقت نہ ہوئی۔ ضمیر

مُطابِع۔ مذکر۔

مُطاعِن۔ مذکر۔

مطالبہ۔ مذکر۔

مطالع۔ مذکر۔

مطالعہ۔ مذکر۔

مَطبَخ۔ ع۔ باورچی خانہ۔ مذکر ۔ خوب ہی سیر ہو کے وہ کھایا، کیا کمی تھی کہ شاہی مطبخ تھا۔ گوہر

مطبع۔ مذکر۔

مشاکین ۔ ا ۔ شانے ۔ مونث ۔ ؎ آنکھوں سے خون ٹپکتا تھا اس ابتلا کی ٭ مشاکین بدن پہ ہوئی تھیں ضمادات شہادتی ۔ مونس

مِشن ۔ ن ۔ سفارت ۔ کمیشن ۔ مذکر ۔ ؎ کوئی تم نے کیا مشن پورا ٭ کبھی اپنا کیا مشن پورا ۔ گوہر

مِشن ۔ ن ۔ جماعت ۔ مذکر ۔ ؎ مشن ان کا یونہی پھرتا ہے ٭ ان کو تو سیر اور تماشا ہے ۔ دلی

مشن ۔ کل ۔ مونث ۔

مَشوَرت ۔ ع ۔ صلاح ۔ مونث ۔ ؎ چاہیے ہوشیار کرنا میری ٭ مانتے ہو نہ مشورت میری ۔ نجم

مشورہ ۔ مذکر ۔

مَشہَد ۔ ع ۔ شہادت کی جگہ ۔ مذکر ۔ ؎ یہ مشہد ان بزرگوں کا ہے مشہور ٭ کرے گا آخر ان سے جو تہور ۔ ناظم

مشیخت ۔ مونث ۔

مَشیّت ۔ ع ۔ مرضی ۔ مونث ۔ ؎ برہمن کعبہ نشین شیخ حرم بندۂ بت ٭ مصلحت ہے جو مشیت ہے الٰہی تیری ۔ امیر

مشین ۔ ن ۔ کل ۔ مونث ۔ ؎ مشین اس کی بگڑ گئی ایسی ٭ اب یہاں ان سے درست ہو کیسی ۔ نذیر

مُصَاحَبَت ۔ ع ۔ رفاقت ۔ ہمنشینی ۔ مونث ۔ ؎ میں ان کی خدمت عالی میں خوش رہا لیکن ٭ مصاحبت مری امراض جانگزا نکلی ۔ منیر

مَصادِر ۔ ع ۔ (جمع مصدر) مذکر ۔ ؎ غزل میں آئے ہیں جتنے مصادر ٭ تو نئی شائقان ہیں اور نادر ۔ قیم

مَصارِع ۔ جمع ۔ مصرع ۔ مذکر ۔

مَصَارِف ۔ ع ۔ اخراجات ۔ مذکر ۔ ؎ ہیں گرچہ بہت مصارف اس کے ٭ وہ قصد سے کیونکہ باز آئے ۔ سعید

مَصاف ۔ ع ۔ صف ۔ میدان ۔ مذکر ۔ ؎ ہوا جبکہ مصاف گرم و درست ٭ ہوا ہر ایک بہر معرکہ چست ۔ اصغر

مَصَالِح ۔ ع ۔ (جمع مصلحت) مونث ۔ ؎ مصالح اپنی ہم ہی جانتے ہیں ٭ برا اچھا جو ہے پہچانتے ہیں ۔ عزیز

مصالح ۔ مذکر ۔

مصالحہ ۔ مذکر ۔

مصالحت ۔ مونث ۔

مَصَائب ۔ ع ۔ تکالیف ۔ مونث ۔ ؎ بیاں کس سے کریں اپنی مصائب ٭ کہ حاضر ہیں منافق دوست غائب ۔ صدیق

مِصبَاح ۔ ع ۔ چراغ ۔ مذکر ۔ ؎ کیا اس کی ثنا کریں کہ کیا ہے ٭ مصباح وہ دین کی راہ کا ہے ۔ شرف

مُصحَف ۔ ع ۔ آسمانی کتاب ۔ مذکر ۔ ؎ خلق نے رخسار دیکھا جب ہوا ماہ رجب ٭ ہم نے دیکھا مصحف رخسار اپنے یار کا ۔ ناسخ

مَصدر ۔ بہ معنی ۔ مذکر ۔

مِصرَع ۔ ع ۔ آدھا شعر ۔ مذکر ۔ ؎ ایک بھی مصرع نہ اس کے وصف میں موزوں ہوا ٭ صورت عنقا وہاں یار کا مضموں ہوا ۔

مَصرف ۔ مذکر ۔

مُشاہرہ۔ تنخواہ۔ مذکر۔

مُشایعت۔ ع۔ تھوڑی دور چل کر رخصت کرنا۔ مونث ؎ کی تم نے مشایعت اسکی + اپنے گھر وہ ہنسی خوشی سے گئی۔ ناظر

مُشت۔ بہر معنی۔ مونث۔

مُشتِ خاک۔ ف۔ خاک کی مٹھی۔ مونث ؎ ازل کے دن سے ہے مٹی خراب عاشق کی + یہ مشت خاک یونہی خوار ہوتی آئی ہے۔ داغ

مُشتری۔ نام ستارہ۔ مونث۔

مُشتِ غبار۔ ف۔ تھوڑا سا غبار۔ مذکر ؎ بعد فنا ہے کوچہ گیسو کی جستجو + سودا تو دیکھنا میری مشت غبار کا۔ آتش

مُشجر۔ ع۔ نام پارچہ۔ مذکر ؎ مشجر یہ بڑا ہی قیمتی ہے + غریبوں کو میسر کب ہے یہ شئے۔ نادر

مَشرب۔ ع۔ روش۔ مذکر ؎ مشرب اپنا نیا نکالا ہم نے + خرقہ جبہ اتار ڈالا ہم نے۔ قدر

مَشرق۔ ع۔ پورب۔ شرق۔ مذکر[1] ؎ مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا + طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا۔ ناسخ

مَشرُوب۔ ع۔ پینے کی چیز۔ مذکر ؎ بجز مے کے مشروب اچھا ہے سب + کلام آپ کا یہ ہے سچا ہی کب۔ نظر

مَشرُوع۔ ع۔ نام پارچہ۔ مذکر ؎ یہ جیسا آپ نے پہنا ہے مشروع + پہنا اس کا مردوں کو ہے ممنوع۔ حفیظ

مَشعل۔ ع۔ بڑی بتی۔ مونث ؎ فروغ شعلہ رخسار آتشناک کیا کم تھا + دم رقص صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی۔ امانت

مَشق۔ ع۔ ربط۔ مہارت۔ مونث ؎ ہزار طوطی و بلبل نے مشق پیدا کی + نہ اس کو آئی نہ اس کو مری زبان آئی۔ امیر

مُشقاب۔ ف۔ قاب۔ مذکر ؎ مشقاب جو اس نے توڑ ڈالا + گھر سے وہیں اس کو دے نکالا۔ اخگر

مَشقّت۔ ع۔ محنت۔ مونث ؎ رہزن تھی اجل منزل الفت نہ ہوئی طے + افسوس مشقت ہوئی برباد ہماری۔ رند

مَشک۔ چھاگل۔ مونث۔

مُشک۔ ف۔ نافہ۔ مذکر ؎ صبح تک بچنا نہیں ممکن شب فرقت میں آج + میرے زخموں میں بھرا ہے مشک سارا شام کا۔ ناسخ

مُشکل۔ ع۔ دقت۔ آفت۔ مونث ؎ مشکل آسان نہ ہوئی تیرے گنہگاروں کی + حیف منہ موڑ گئی باڑھ بھی تلواروں کی۔ امیر

مُشکلات۔ مونث۔

مُشکنافہ۔ مذکر۔

مِشکوٰۃ۔ ع۔ نام کتاب۔ مونث ؎ مشکوٰۃ وہاں پڑھی ہے میں نے + کیا کہتا ہوں جھوٹ یونہی تم سے۔ ناظر

مُشکوئے۔ محل۔ مذکر۔

مُشکینہ۔ مذکر۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

مسکراہٹ۔ تبسم۔ مونث۔

مَسکن۔ مذکر۔

مسکوٹ۔ ن۔ صلاح۔ مونث۔ [illegible] تم مسکوٹ [illegible] اب بہت [illegible] گردہ کوٹ۔ یتیم

مَسکہ۔ مذکر۔

مسلخ۔ ع۔ کیلا۔ مذکر۔ ایک سلخ مکان کے تھا قریب ٭ بیچ میں بیتا تھا وہاں پہ غریب۔ ناجی

مُسلسل۔ ع۔ جہار۔ مونث۔ تُلی تھی سلسل جو شوا زیر ٭ وہ تھی پرتو خورسے تابندہ تر۔ شوق

مَسلک۔ ع۔ طریقہ۔ قاعدہ۔ راہ۔ مذکر۔ دیر کی راہ بتاتا ہے [illegible] کی شیخ کعبہ [illegible] ہیں مرے تا نہیں سالک تیرا۔ ناصر

مُسلمان۔ مذکر۔

مَسنَد۔ تکیہ گاہ۔ مونث۔

مُسودہ۔ مذکر۔

مَسور۔ نام غلہ۔ مونث۔

مَسوس۔ ہ۔ مروڑ۔ مونث۔ ہوتی ہے مسوس اب جگر میں ٭ اب لگتا نہیں ہے دل ہی گھر میں۔ ہستی

مُسہل۔ ع۔ جلاب۔ مذکر۔ پیٹ میں اس کے ہو رہی ہے مروڑ ٭ مسہل اب لائیگا سواد نچوڑ۔ کرم

مُسلہ۔ مذکر۔

مَسیں۔ و۔ رخسار۔ مونث۔ ہے سبزہ لب جو اس لطف سے چمن میں ٭ جوں بھیگتی مسیں ہوں اک سرو نوجواں کی۔ امیر

مُشابہت۔ ع۔ مماثلت۔ مونث۔ ان سے کیا ہو مشابہت اپنی ٭ رنگ لائی مسافرت اپنی۔ عظیم

مَشارق۔ مذکر۔

مُشارکت۔ ع۔ شرکت۔ مونث۔ چاہتے ہو مشارکت میری ٭ مانتے ہو نہ مشورت میری۔ فہیم

مُشاعرہ۔ مذکر۔

مَشاعل۔ ع۔ جمع مشعل۔ مونث۔ مشاعل تھیں ساتھ تو بے شمار ٭ اصیلیں بہت ساتھ باندھے قطار۔ ہنر

مَشاغل۔ ع۔ جمع شغل۔ مذکر۔ کتب بینی میں ہم رہتے ہیں مشاغل ٭ یہی بس اپنے ہیں ہر دم مشاغل۔ سخنور

مُشاکل۔ نام بحر عروض۔ مونث۔

مَشام۔ ع۔ قوت شامہ۔ مذکر۔ سوئے عذار بہرۂ چشم حور ہے ٭ مشتاق ہے مشام مہک بوئے یار کا۔ برق

مُشاورت۔ ع۔ مشورہ کرنا۔ مونث۔ اب تو پہلی مزا دلت نہ رہی ٭ وہ سخن کی مشاورت نہ رہی۔ سخن

مُشاہدہ۔ مذکر۔

مَسّ۔ ع۔ چھونا۔ مذکر۔ شعر: پر تم تو ہو گئے تیار۔ اس کا از بسکہ مس ہی ہے دشوار۔ زعم

مَسَاجِد۔ ع۔ جمع مسجد۔ مونث۔ بنائیں اس نے عالیشان مساجد + بہت سی خانقاہیں اور معابد۔ خیال

مِساحت۔ ع۔ پیمایش۔ مونث۔ میں نے اسکی جو ہے مساحت کی + کیا کرون عرض کیسی محنت کی۔ عزت

مَسَاس۔ ع۔ چھونا ملنا۔ مذکر۔ رہ گیا میں مسوس کر دل کو + کب میسر مجھے مساس ہوا۔ ناسخ

مُسَاعَدَت۔ ع۔ مدد۔ یاری۔ بخت ہی نے مساعدت جو نہ کی + پہر وصال نگار کیا ہوتا۔ عاشق

مَسَافَت۔ ع۔ فاصلہ۔ مونث۔ گیا دل ترے پاس اک آن میں + مسافت بہت کم ہے اس راہ کی۔ داغ

مُسَافَرَت۔ ع۔ سفر۔ مونث۔ ان سے کیا ہو مشابہت اپنی + رنگ لائی مسافرت اپنی۔ عظیم

مَسَاکِن۔ ع۔ جمع مسکن۔ مذکر۔ مساکن ان کے ہیں بس دشت و در ہیں + انہیں دیکھو نہیں بھرتے نظر میں۔ غنی

مَسَالِک۔ ع۔ جمع مسلک۔ مذکر۔ راہ حق پر مسالک ان کے ہیں + برکتیں ساری بس انہیں سے ہیں۔ قدر

مَسَام۔ ع۔ منفذ۔ مذکر۔ بس اس سے حواس کہو گئے ہیں + بند اس کے مسام ہو گئے ہیں۔ کمتر

مَسَان۔ س۔ مرگھٹ۔ مذکر۔ مسان ایک تہا دان جو دہ کے قریب + جلایا گیا بس وہان وہ غریب۔ ماہ

مُسَاوَات۔ ع۔ برابری۔ مونث۔ ہیں وہ مغرور بہت اپنی یکتائی پہ + کیون نہ ہو زندگی و مرگ مساوات میری۔ اسیر

مُستزاد۔ ع۔ ایک قسم کی نظم۔ مذکر۔ شرگیں آنکھہ کی تعریف میں مصرع لکھکر + مستزاد اور لگا دیتے ہیں دنبالے کا۔ اسیر

مستقبل۔ تصویر دوچشمی۔ مونث۔

مستقبل۔ زمانہ آئندہ۔ مذکر۔

مُستَقَر۔ ع۔ ٹھکانا۔ مذکر۔ یہان سے نہیں مستقر میرا دور + ٹہلتے چلیں یونہی وان تک حضور۔ صابر

مَستَک۔ س۔ پیشانی۔ مونث۔ فیل کی مستک پہ تہا سونے کا چاند + چاند کو جسکی ضیا کرتی تہی ماند۔ فضل

مَستُول۔ پ۔ بادبان۔ مونث۔ اے کمال ابرو مجھے دریائے غم سے پار کر + کشتی تن میں لگا مستول اپنے تیر کا۔ برق

مَسجِد۔ ع۔ سجدہ گاہ۔ مونث۔ مسجد قریب تبکدہ کیا بے چراغ تہی + شب کو امام شیخ کا اک برہمن ہوا۔ داغ

مَسح۔ ع۔ ہاتہہ پھیرنا۔ مذکر۔ مسح کر سر کا مسح گردن کا + پاؤن ہر ایک پہر دہو اپنا۔ صمد

مُسدس۔ مذکر۔

مَسَرت۔ مونث۔

مِسطَر۔ ع۔ لائن۔ مذکر۔ لکہنے لگے جو دیدۂ گریان کا حال ہم + موجون نے سطح آب کا مسطر بنا دیا۔ اسیر

مَسقِطُ الرّاس۔ ع۔ مولد۔ مذکر۔ وان سے نکلے زمانہ اک گزرا + مسقط الراس ہے وہی اپنا۔

مسک۔ مونث۔

مرہم ۔ مذکر۔

مریخ ۔ ستارہ مغل ۔ مذکر۔

مژک ۔ ہ ۔ انیٹھ ۔ مونث ۔ مژک اس کی میں دیکھا ڈر گیا ۔ ٹہر پہ جو دیکھا دہ تہا مر گیا ۔ تبسم

مڑوڑ ۔ ہ ۔ پیچ ۔ مونث ۔ پیٹ میں اس کے ہو رہی ہے [illegible] ۔ اینٹھ مروڑ ۔ کرم

مزاج ۔ ع ۔ طبیعت ۔ خاصیت ۔ مذکر ۔ جب وہ ملتے ہیں تو کہتے یوں نہیں لمتا ہے مزاج ۔ ایسے مغرور سے کیا رسم ملاقات رہے ۔ جلیل

مزاح ۔ ع ۔ مذاق ۔ مونث ۔ دریغا اور پھر اس طرح کی مزاح ۔ نہیں آپ کے واسطے یہ مباح ۔ فیاض

مزاحمت ۔ ع ۔ تعرض ۔ روک ۔ مونث ۔ آئے دن کی مزاحمت ہے نئی ۔ بھاگئے کیونکر مجاورت اسکی ۔ اکم

مزار ۔ ع ۔ مقبرہ ۔ مذکر ۔ ہوئے مرکے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا ۔ نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا ۔ غالب

مزامیر ۔ ع ۔ نام ایک ساز کا ۔ مذکر ۔ پہلے اک نے بجائی جب مزمار ۔ سب مزامیر پھر بجے یکبار ۔ فائز

مزاولت ۔ ع ۔ مشق ۔ مونث ۔ اب تو پہلی مزاولت نہ رہی ۔ اور سخن کی مشاورت نہ رہی ۔ سخن

مزبلہ ۔ مذکر۔

مزد ۔ ف ۔ اجرت ۔ مذکر ۔ دین کا عروج بے سبب معتبر نہ تہا ۔ تھا مزدستی صرف دعا کا اثر نہ تہا ۔ نذیر احمد خان

مزرع ۔ ع ۔ کھیت ۔ مذکر ۔ چار ہی دن کی جدائی میں یہ احوال ہوا ۔ کہ مرا مزرع دل سفت میں پامال ہوا ۔ امیر

مزعفر ۔ مذکر۔

مزمار ۔ ع ۔ بانسری نے ۔ مونث ۔ پہلے اک نے بجائی جب مزمار ۔ سب مزامیر پھر بجے یکبار ۔ فائز

مزمنہ ۔ مذکر۔

مزہ ۔ لذت ۔ مذکر۔

مزمل ۔ نام کتاب ۔ مونث۔

مزینہ ۔ مذکر۔

مژدہ ۔ مذکر۔

مژگان ۔ ف ۔ پلکیں (واحد) مونث ۔ ہجوم اشک سے مژگان اگر اونچی نہیں ہوتی ۔ تعجب کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہیں ہوتی ۔ ظفر

مساعی ۔ ع ۔ سعی ۔ مذکر ۔ ہیں قابل قدر کے ان کے مساعی ۔ انہوں نے کی نہایت ہی ترقی ۔ صدر

مژہ ۔ ف ۔ پلک ۔ مونث ۔ کیا کہوں جسدم مژہ اس فتنہ گر کی ہل گئی ۔ نوک سی گویا جگر میں نیشتر کی ہل گئی ۔ ظفر

مس ۔ ف ۔ تانبا ۔ مذکر ۔ مس تہا دیکھو کہ بن گیا کندن ۔ اب نہ کہنا زبان سے کوئی سخن ۔ محمد

مسیں ۔ ع ۔ سبزہ بروت ۔ مونث ۔ اب تو اس کے مسیں نکل آئیں ۔ آرزو نکلے اس کی اب آمین ۔ وزیر

مَرغزار۔ مذکر۔

مُرغ سلیمان۔ مذکر۔

مَرفق۔ مونث۔

مَرقد۔ ع۔ مزار۔ مذکر[1] ؎ گو قبر سے زہرا کا پسر مل کے گیا تھا ✦ پر مرقد شاہ کون جہان کانپ رہا تھا۔ انیس

مُرقّع۔ ع۔ البم۔ مذکر ؎ ہر اک تصویر ہے ثانی یوسف اپنے عالم میں ✦ ذرا یعقوب دیکھے تو مرقع اس کی قدرت کا۔ بحر

مَرکب۔ اسپ۔ مذکر۔

مرکٹ۔ س۔ بوزینہ۔ مذکر ؎ تھا طویلہ میں جو بندھا مرکٹ ✦ آیا جاتے ہی وہ لبس اس نہ جھپٹ۔ ثنا

مَرکز۔ ع۔ وسط قلب۔ مذکر ؎ شب و روز آسمان ہوتے ہیں قربان اسکے روضہ پر ✦ کہ ہے نو دائرون میں ایک مرکز کاف گنبد کا۔ محسن

مَرگ۔ ف۔ موت۔ مونث ؎ غم یہ ہے ہجر میں مرنیکی ہوس ہے دل کو ✦ مرگ الٹی مجھے جینے کی دعا دیتی ہے۔ امیر

مِرگ۔ س۔ آہو۔ ہرن۔ مذکر ؎ ان گیا تو ہے مرگ ادہر سے ابھی ✦ جاؤ تم بس یہ راہ ہے سیدہی۔ رونق

مرگ۔ ہ۔ نام ایک مرض کا۔ مونث ؎ ہو گئی ہے مرگ اس کو ہائے ہائے ✦ پاس اپنے کون اب اس کو بلائے۔ سیف

مِرگنج۔ س۔ نام جواہر۔ مذکر ؎ تاج تہا پہنے ہوئے جو شہریار ✦ مرگنج اس میں تھے ٹکے بس بے شمار۔ فارق

مَرگھٹ۔ س۔ مسان۔ مذکر ؎ رخ و گیسو پہ مرے اتنے مسلمان ہندو ✦ ہو گئے مقبرے تعمیر بھرے سب مرگھٹ۔ امیر

مُرلیا۔ مونث۔

مُرم۔ ہ۔ کنکریلی مٹی۔ مونث ؎ صفا تہی انگن میں بچھی مورم ✦ ہیں رات میں سو گئے جا کے ہم۔ شریف

مَرمّت۔ ع۔ اصلاح۔ درستی۔ مونث ؎ مرمت ہو رہی تہی وان مکان کی۔ جسے یہ دیکھکر حیران بہت تہی۔ قائم

مَرمُر۔ مع۔ ایک قسم کا سفید پتھر۔ مذکر ؎ بعد مرنے کے منعم زردار ✦ مرمر اچھا نہ ہے برا پتھر۔ سعید

مَرن۔ ہ۔ موت۔ مونث ؎ مرن اس کو آ گئی یک بارگی ✦ اب نہیں آئیگا لطف زندگی۔ صارم

مَروارید۔ ف۔ موتی۔ لولو۔ در۔ مذکر ؎ مل گیا ایک اسکو مروارید ✦ تہا وہ اتنا بڑا کہ قابل دید۔ سخن

مُروت۔ بہر معنی۔ مونث۔

مِروحہ۔ پنکھا۔ مذکر۔

مُرور۔ ع۔ گزر۔ مذکر ؎ روشن ہے وہ کہکشان سے بڑھکر ✦ جس راہ سے ہے مرور تیرا۔ امیر

مُروڑ۔ ہ۔ پیچ و خم۔ مونث ؎ پیٹ میں اس کے ہو رہی ہے مروڑ ✦ سہل اب لائیگا سوا و نچوڑ۔ کرم

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

مَرتَع۔ ع۔ چراگاہ۔ مذکر۔ ؎ مرتع ہے قریب ہی مکان سے ۔ سب گائیں گئی وہاں ہیں چرنے ۔ قیامؔ

مَرثیہ۔ مذکر۔

مَرجاؤ۔ ادب۔ مونث۔

مَرجان۔ مونگا۔ مذکر۔

مَرجع۔ مذکر۔

مِرچ۔ فلفل۔ مونث۔

مَرجاد۔ س (فریاد) ادب۔ مونث ؎ مرتبت اس کی ہے بہت اعلیٰ ۔ اس کی مرجاد تم کو ہے زیبا۔ حقیرؔ

مُرچنگ۔ ا۔ نام ساز۔ مذکر ؎ وہاں بجتا تھا رات بھر مرچنگ ۔ ساتھ اس کے کھنکتی تھی مردنگ۔ عاقلؔ

مَرحَبا۔ ع۔ کلمۂ تحسین۔ مونث[1] ؎ نوجوانے سوت بہت سوتی ہے ۔ مرحبا چار طرف ہوتی ہے۔ اسیرؔ

مَرحلہ۔ مذکر۔

مَرحمت۔ ع۔ عنایت۔ عطا۔ مونث ؎ جبکہ بہت تکلیف اٹھائی ۔ حال پہ اپنے مرحمت آئی۔ مومنؔ

مُردار سنگ۔ مذکر۔

مِردنگ۔ بہر معنی۔ مونث۔

مَردُم۔ ف۔ پتلی۔ مونث ؎ ہماری مردم دیدہ کو خواہش دید کی ہے بس ۔ ملو تم اس سے اک دن آرزو دل کی نکل جائے۔ عاشقؔ

مَردُمک۔ ف۔ پتلی۔ مونث ؎ اسکی آنکھوں پر حسینوں کی لگی رہتی ہے آنکھ ۔ طوطیائے چشم جاناں مردمک ہے حور کی۔ برقؔ

مُردُم گیاہ مردُم گیا۔ ف۔ ایک پودا۔ مونث ؎ ہر ایک چیز ہے کیا خوشنما مدینے کی ۔ پری کی شکل ہے مردم گیا مدینے کی۔ اسیرؔ

مُردہ۔ مذکر۔

مِرزائی۔ نام لباس۔ مونث۔

مَرزبوم۔ مونث۔

مُرسلہ۔ مذکر۔

مَرَض۔ ع۔ بیماری۔ روگ۔ علالت۔ مذکر ؎ ہر وقت اوڑھنا ہے بچھونا ہے شاعری ۔ سچ ہے امیرؔ تمکو ہوا یہ برا مرض۔ امیرؔ

مُرغ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مذکر مثلاً ؎ عجب انداز سے مقتل میں اس کی تیغ کین نکلی ۔ کہ دل سے مرحبا نکلا جگر سے آفریں نکلی۔ (امیر) مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

مَذہَب ۔ع۔ دینی طریقہ ۔ مذکر ۔ ہر طرح تو سے ہے بڑھکر روش وحشی زلف + طرہ ہفتاد و دو ملت پہ یہ مذہب نکلا ۔ امیر

مَرہ ۔ مذکر ۔

مرأت ۔ع۔ آئینہ ۔ مذکر ۔ مرارت اگر اپنا جلوہ ہر اک کو دکھائے + مرات نہ ہو امرارت تجام ہوا ۔ ناظم

مَراتب ۔ع۔ مدارج ۔ مذکر ۔ بہت ہی ان کا تم کرنا مدارا + مراتب ان کے تم خاطر میں رکھنا ۔ عزیز

مُراجعت ۔ع۔ واپسی ۔ مونث ۔ ان کو جاکر ہوئی ہے مدت بھی + ابھی ان کی مراجعت نہ ہوئی ۔ فروغ

مَراحِل ۔ع۔ جمع مرحلہ ۔ منازل ۔ مذکر ۔ ابھی کئی مراحل ہیں طے کرنے تم کو + پھر اس کے مراحم بھی جو ہونگے دیکھو ۔ عاصی

مَراحِم ۔ع۔ جمع مرحمت ۔ مذکر ۔ ابھی کئی مراحل ہیں طے کرنے تم کو + پھر اس کے مراحم بھی جو ہونگے دیکھو ۔ عاصی

مُراد ۔ع۔ مدعا ۔ مونث ۔ پورا ہو کوئی کام مصیبت زدہ ان کا کیا + جو رہ گئی مراد تباہی میں رہ گئی ۔ داغ

مُرادِف ۔ع۔ ہم معنی ۔ مذکر ۔ اگر کوئی شاعر کا پوچھے مرادف + بلا خوف تردید کہدو مسلمان ۔ محمد اسمعیل

مراسل ۔ مذکر ۔

مُراسلت ۔ع۔ تحریر ۔ مونث ۔ نہیں کیا تم کو اب تک اس پہ وقوف + ہو گئی ہے مراسلت موقوف ۔ فرید

مراسلہ ۔ مذکر ۔

مَراسِم ۔ع۔ رسوم ۔ مذکر ۔ مراسم ان کے ہیں آپس میں گہرے + وہ آخر میں قرابت دار ٹھیرے ۔ باقی

مراعات ۔ع۔ رعایت ۔ مونث ۔ مراعات کچھہ بھی نہ کی آپ نے + نہیں تھی نہ امید یہ آپ سے ۔ افسر

مرافعہ ۔ مذکر ۔

مِراق ۔ع۔ جنون ۔ مذکر ۔ ہو گیا ہے اسے مراق افسوس + زندگی اس پہ اب ہے شاق افسوس ۔ سخی

مراقبہ ۔ مذکر ۔

مرام ۔ع۔ مقصد ۔ مذکر ۔ میرا یہ مرام تم نکالو + عاجز کی تو دل سے تم دعا لو ۔ شرف

مراہم ۔ جمع مرہم ۔ مذکر ۔

مربا ۔ نام شیرنی ۔ مذکر ۔

مربع ۔ چوگوشہ ۔ مذکر ۔

مرت ۔س۔ موت ۔ مونث ۔ مرت اس کو آگئی یکبارگی + اب نہیں آنے کا لطف زندگی ۔ صارم

مرتبان ۔ا۔ چینی یا مٹی کا ظرف ۔ مذکر ۔ ہاتھہ سے اسکے حیف چھوٹ گیا + گر کے بس مرتبان لوٹ گیا ۔ صغیر

مرتبہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

مرتبت ۔ع۔ درجہ ۔ مرتبہ ۔ مونث ۔ مرتبت اس کی ہے بہت اعلیٰ + اس کی مرجاؤ تم کو ہے زیبا ۔ حقیر

مَدائح ۔ع۔ جمع مدیحہ۔ تعریفیں۔ مذکر ۔ مدائح اس کے ہیں باہر بیان سے ۔ جہان میں ہیں بہت مداح اس کے ۔ ہمدم

مَدائن ع۔ مدینہ کی جمع۔ شہر ہا۔ مذکر ۔ ہیں مدائن وہان کے قابل دید ۔ قابل دیدہ کہ ہیں نشنید۔ امام

مُداومت ۔ع۔ ہمیشگی۔ مونث ۔ یون ہی جو مداومت رہیگی ۔ حالت نہیں ہوگی اس کی اچھی۔ غریب

مُدّت ۔ع۔ عرصہ۔ مونث ۔ مرنے پر بھی نہ بند ہوئی چشم منتظر ۔ اب انتظار کی کوئی مدت نہیں رہی۔ جلیل

مِدحَت ۔ع۔ تعریف۔ مونث ۔ کسی کی ہجو لکھیے یا کسی کی مدحت بے جا ۔ محال عقل ہے بے اسکے ترویج و اشاعت ہو۔ نذیر احمد خان

مدد ۔ بہر معنی۔ مونث۔

مدرسہ ۔ مذکر۔

مدعا۔ مطلب۔ مذکر۔

مَدفن ۔ع۔ جائے دفن۔ مذکر ۔ ادہر بھی کرم اے نسیم بہاری ۔ ترستا ہے پہولون کو مدفن کسی کا۔ امیر

مَدَک ۔ہ۔ ایک قسم کا نشہ۔ مونث ۔ شاید افیون آج کم کھائی ۔ یا مدک پینے میں نہیں آئی۔ منیر

مدلول ۔ مذکر۔

مدن بان: نام گل۔ مذکر۔

مدِّنظر ۔ع۔ پیش نظر۔ مونث ۔ اس کے مدنظر رہی یہ بس ۔ تم جو چاہو تو سمجھو اس کو ہوس۔ جنون

مَدھ ۔ہ۔ شراب۔ مونث ۔ مدھ اچھی پلائی تونے ساقی ۔ دے اور بھی جو ہے خم میں باقی۔ سفیر

مدھ نات ۔ نام راگنی۔ مونث۔

مدھم۔ مونث۔

مدی۔ مونث۔

مدید ۔ نام بحر عروض۔ مونث۔

مدینہ ۔ نام شہر۔ مذکر۔

مڈبھیڑ ۔ہ۔ سامنا۔ مونث ۔ اس سے مجھ سے جو ہوگئی مڈبھیڑ ۔ تو میں بس لون گا اس سے خوب نبیڑ۔ عرش

مذاہب ۔ مذکر۔

مَذَاق ۔ع۔ ہنسی۔ دل لگی۔ دلچسپی۔ رجحان۔ مذکر ۔ چل چخے مرد وے سرک یان سے ۔ مجھ کو بھاتا نہیں مذاق ترا۔ جان صاحب

مذکور ۔ع۔ ذکر۔ مذکر ۔ مذکور تری بزم میں کس کا نہیں آتا ۔ پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا۔ ذوق

مذلت ۔ع۔ رسوائی۔ مونث ۔ کہالت کو چہوڑو کہ یہ ہے بری شئے ۔ ہے اس میں سراسر مذلت تمہاری۔ ناظر

مَذمّت ۔ع۔ ہجو۔ مونث ۔ ڈرتے نہیں ہو ساقی کوثر سے واعظو ۔ منبر پہ بیٹھکر یہ مذمت شراب کی۔ امیر

مخلوق۔ ع۔ رعایا۔ مونث ۔ ہم اہانت ہیں گھر تیرنے کا فریب کہاں جانے مخلوق اللہ کی۔ داغ

مخلوقات۔ ع۔ دنیا۔ مونث ۔ خدایا ساری مخلوقات تیری + ہیں مخلوقات پر برکات تیری۔ بشر لیف

مخمس۔ مذکر۔

مخمصہ۔ مذکر۔

مخمل۔ نام پارچہ۔ مذکر۔

مخول۔ انداف۔ مونث ۔ کیوں کرتے ہو تم مخول مجھ سے + ہم نام تمہارا کب ہیں لیتے۔ اعظم

مُد ۔ پیمانہ۔ مذکر ۔ دیکھو تو یہ شراب کا مد ہے + اس زیباتی ہے کیا ہی رنگین شئے۔ وصف

مد۔ بہر معنی۔ مذکر۔

مد۔ حساب۔ شراب۔ مونث۔

مداد۔ مونث۔

مدح۔ مونث۔

مُداخل۔ ع۔ (جمع مدخل) مذکر ۔ مدخل سے مخارج ان کے بڑھ کر + مداخل ان کے مصرف سے ہیں کمتر۔ نعیم

مُداخلت۔ ع۔ مزاحمت۔ مونث ۔ بے جا ہے تری مداخلت اب + کردی ہیں نے مدافعت سب۔ عاجز

مَدار۔ ۔ نام ایک درخت کا جسکو آک کہتے ہیں۔ مذکر ۔ کہیں اڑتا ہوا بگولا تھا + کسی جانب مدار پھولا تھا۔ منیر

مَدار۔ ع۔ جائے گردش۔ انحصار۔ مذکر ۔ اگا ہے گھر میں ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر + مدار اب کھودنے پر گھاس کے ہے میرے دربان کا۔ غالب

مُدارا۔ ع۔ خاطر تواضع۔ مذکر[1] ۔ بہت ہی ان کا تم کرنا مدارا + مدارج ان کے تم خاطر ہیں رکھنا۔ عزیز

مُدارات۔ ع۔ تواضع۔ (واحد) مونث ۔ نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مدارات رہی + آٹھویں ساتویں کی مجھ سے ملاقات رہی۔ رند

مدارج۔ ع۔ مراتب۔ مذکر ۔ بہت ہی ان کا تم کرنا مدارا + مدارج ان کے تم خاطر ہیں رکھنا۔ عزیز

مدارس۔ ع۔ جمع مدرسہ۔ مذکر ۔ کئی مدارس بنا گئے اس نے + اور جی کھول کر وظیفے ہوئے۔ عالم

مداریا۔ نام ملیان۔ مذکر۔

مُدافعت۔ ع۔ تردید۔ مونث ۔ بے جا ہے تری مداخلت اب + کردی ہیں نے مدافعت سب۔ عاجز

مداوا۔ مذکر۔

مُداوات۔ ع۔ علاج۔ دوا درمن۔ مونث ۔ بیمار جان لب سے مداوات ہو چکی + بس لوٹ دو بساط کہ یاں مات ہو چکی۔ نذیر احمد

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

محصول۔ ع۔ خراج۔ کرایہ۔ مذکر۔ دیکھے جان دل کو بچاؤ نہیں ہو جائیگا ضبط ۔ اب تو دنیا فقط اس جنس پہ محصول پڑا۔ ظفر

محفل۔ ع۔ مجلس۔ مونث۔ دہتہ ہے عیش اس قدر اس کو نہیں ثبات ۔ بزم شباب کیوں نہ ہو محفل شہاب کی۔ ناسخ

محک۔ عیار۔ مونث۔

محکمہ۔ مذکر۔

محل۔ ع۔ مقام ایوان۔ مذکر۔ سلطان کا جو عہد بے خلل تہا ۔ گبروں کو خون کا محل تہا۔ نسیم

محلہ۔ مذکر۔

محلسرا۔ ف۔ دولت سرا۔ مونث۔ دلبر نام ایک ہمسوا تھی ۔ اس ماہ کی وان محل سرا تھی۔ نسیم

محن۔ رنج۔ مونث۔

محنت۔ مونث۔

محمل۱؎۔ ع۔ کجاوہ۔ مذکر۔ شتہ دلوں ہیں نفس چند کے تا فرصت عمر ۔ کچہہ دنوں میں نہ یہ لیلی نہ یہ محمل ہوگا۔ نسیم

محو۔ عاشق۔ مذکر۔

محور۔ مذکر۔

محویت۔ مونث۔

محیط۔ مذکر۔

مخ۔ ع۔ مغز سر۔ مذکر۔ مخ محبت کا بشاشت ہے عزیز ۔ ہاں بشاشت بہر الفت چاہیئے۔ عزیز

مخارج۔ ع۔ جمع مخرج۔ نکاس۔ مذکر۔ مداخل ہے مخارج ان کے بڑہکر ۔ مداخل ان کے مصرف سے ہیں کمتر۔ نجم

مخاصمت۔ ع۔ خصومت۔ جہگڑا۔ مونث۔ ہوگئی ہے مخاصمت ایسی ۔ نہیں اب تو مخالفت ہوگی۔ احمد

مخاطر۔ ع۔ خطرات۔ مذکر۔ مخاطر گزرتے ہیں دل میں عجب ۔ کہیں کیا بجز یا خدا یا نصیب۔ اخگر

مخالطت۔ ع۔ میل جول۔ مونث۔ ہوگئی ہے مخاصمت ایسی ۔ نہیں اب تو مخالطت ہوگی۔ احمد

مخرج۔ ع۔ نکلنے کی جگہ۔ مذکر۔ آکے بے ڈہب ہیں پہنس گئے اس جا ۔ کوئی مخرج نظر نہیں آتا۔ ظاہر

مخزن۔ ع۔ گودام۔ مذکر۔ مرگ ناسخ سے فصاحت کو لگا داغ اے رشک ۔ مخزن دولت اردوے معلی نہ رہا۔ رشک

مخلب۔ ع۔ چنگال پنجہ۔ مذکر۔ عجوزہ نے جو مخلب کاٹ ڈالے ۔ تو شاہین عاجز آیا صید ہی سے۔ ادیب

نوٹ۔ ۱؎ محمل مختلف فیہ۔ مونث مثلاً ۔ کچہ دنیا سے کیا ہمیں خطر ہے تابوت کی ۔ محو گیسو تہا مجہے لیلی کی محمل چاہیئے۔ (اشک) مونث کی رائے
میں مثل منزل و محمل کے تانیث کو ترجیح دیں تو درست ہے۔

مچھر۔ مونث۔

مچھ۔ س۔ ماہی۔ نام اوتار۔ مذکر ۔ اور محل میں اک جو مچھی بھون تھا + اس میں رنگین مچھ بہت تھے جانفزا۔ شوق

مچھر۔ ہ۔ پشہ۔ مذکر ۔ آگے مچھر جو پھر دوچار ہوے + حرف بے نقطہ نقطہ دار ہوئے۔ انشا

مچھندر۔ بہر معنی۔ مذکر۔

مچھی بھون۔ ہ۔ امرا کے محلات کا تالاب۔ مذکر ۔ اور محل میں اک جو مچھی بھون تھا + اس میں رنگین مچھ بہت تھے جانفزا۔ شوق

محاسبہ۔ ع۔ بازپرس۔ مذکر ۔ ایک دن جب محاسبہ ہوگا + ہوگا معلوم پھر کہ کیا ہوگا۔ صفی

محاسن۔ ع۔ ڈاڑہی۔ مونث ۔ محاسن دراز اس کی تہی اس قدر + کہ دیکھے سے آتی ہنسی بیشتر۔ رضا

محاسن۔ خوبیاں۔ مذکر۔

محاصرہ۔ مذکر۔

محاصل۔ مذکر۔

محافظت۔ مونث۔

محافہ۔ مذکر۔

محافل۔ ع۔ جمع محفل۔ مونث ۔ کئی محافل منعقد ہیں ہوچکین + ہے ترقی کا یہ زینہ بہترین۔ نادر

محاق۔ مذکر۔

محاکمہ۔ مذکر۔

محال۔ ع۔ جمع محل۔ جاگیر۔ مذکر ۔ دیئے اس نے محال امیرون کو + خوب سا زر دیا فقیرون کو۔ قانع

محامد۔ ع۔ اوصاف۔ مونث ۔ بیان کیا ہوسکین اس کی محامد + ہے اس پر انتہائے کل مقاصد۔ زار

محاورہ۔ ع۔ روزمرہ۔ مذکر ۔ واہ کیا ہی محاورہ لکھا + اس کو زیبا زبان کا دعویٰ۔ زعم

محبت۔ ع۔ الفت۔ دوستی۔ مونث ۔ اظہار حال پر مجھے قدرت نہیں رہی + یہ ان کو وہم ہے کہ محبت نہیں رہی۔ جلیل

محبس۔ ع۔ زندان۔ مذکر ۔ چاہتا ہی نہیں ہے سیر کو جی + محبس اپنا تو گھر ہی اپنا ہے۔ عاشق

محراب۔ بہر معنی۔ مونث۔

محرم۔ ع۔ نام ایک قمری مہینے کا۔ مذکر ۔ روتے روتے چشم تر کو دل کا ماتم ہوگیا + روز کا مہمان اپنے گھر محرم ہوگیا۔ داغ

محرم۔ ا۔ انگیا۔ مونث ۔ وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھ سے چاندخان + محرم کتان کی تم نے میری تار تار کی۔ جانصاحب

محشر۔ ع۔ روز قیامت۔ مذکر ۔ ہے واسطے ہر کام کے اک روز مقرر + ہوتا جو نہ انصاف تو محشر بھی نہ ہوتا۔ داغ

محصل۔ ع۔ نتیجہ۔ مذکر ۔ بھلائی کرتے جاؤ گر ہو دانا + محصل اس کا جو ہوگا تو اچھا۔ فارغ

مشہیا۔ دستہ۔ مونث

مثی۔ تراب۔ مونث۔

مثال۔ تشبیہ۔ مونث۔

مثانہ۔ مذکر۔

مثقال۔ ع۔ ساڑھے چار ماسہ کا وزن۔ مذکر ے نگینے تھے نگوں میں اس کے جو۔ وہ سب زمانہ میں تھے مثقال تھے۔ نعیم

مُثل۔ ع۔ کہاوت۔ مونث ے مثل تجھ کو اس وقت یہ یاد آئی۔ کہ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔ لاعلم

مثل۔ ع۔ مانند۔ مذکر۔ ے ہم سے وہ پاک اور ہے ہم ہیں۔ مثل اس کا نہ دو عالم میں۔ عزیز

مِثل۔ ا۔ کاغذات متعددہ۔ مونث۔ ے مثل صاحب کے ہو گئی ہے پیش۔ دیکھیے کیا ہونیوالا ہے درپیش۔ نجابت

مثلث۔ مذکر۔

مُثنیٰ۔ ع۔ دوبارہ کردہ شدہ نقل۔ مذکر ے بڑے زور کا روبکار اب لکھا۔ مثنیٰ ہے اس کا ہمیں مل گیا۔ نعیم

مجادلہ۔ مذکر۔

مَجاز۔ ع۔ حقیقت کی ضد۔ مذکر ے مجاز اس کا حقیقت سے تھا ملو۔ حقیقت ہی کی اس سے آتی تھی بو۔ شرف

مَجال۔ ع۔ قدرت۔ طاقت۔ مونث ے ہر ایک مو ہو بدن پر دہن مرے گویا۔ مجال ہو تو ترے آگے گفتگو کی مجھے۔ ظفر

مجالس۔ ع۔ (جمع مجلس) مونث ے کئی مجالس منعقد ہیں ہو چکیں۔ ہے ترقی کا یہ زینہ بہترین۔ نادر

مُجاوَرَت۔ ع۔ ہمسائیگی۔ پڑوس۔ مونث ے آئے دن کی مزاحمت ہے نئی۔ بھائے کیونکر مجاوَرت اس کی۔ الم

مجاہدہ۔ مذکر۔

مَجْد۔ ع۔ شرف۔ مذکر ے وہ مجد اس کا وہ ہیں اس کے محاسن۔ کہیں کیا ہم نہیں سکتا کوئی گن۔ رفیق

مَجلس۔ ع۔ جلسہ۔ انجمن۔ مونث ے یہانتک مجھکو ہنگام خوشی ہے آرزو غم کی۔ اٹھا رکھتا ہوں روز عید پر مجلس محرم کی۔ امیر

مجلس حیران۔ مونث۔

مِجمَر۔ ع۔ انگیٹھی۔ مذکر ے سینے میں ہر داغ مجمر ہو گیا۔ دیکھ جس کو سرد مجمر ہو گیا۔ نوازش

مجمع۔ ع۔ انبوہ۔ مذکر ے موجیں دریا میں جو اٹھتی ہوئی دیکھیں سمجھا۔ یہ بھی مجمع ہے ترے چاک گریبانوں کا۔ امیر

مجموعہ۔ مذکر۔

مجن۔ سپر۔ مونث۔

مِحَن۔ ع۔ (جمع محنت) مونث ے ہم تو اتنی محن اٹھاتے ہیں۔ زندگی ہم پہ اب تو دوبھر ہے۔ عاشق

مچان۔ ہ۔ تختہ۔ مذکر ے چڑھتے ہی بس مچان ٹوٹ گیا۔ اور سب راز ہو گیا افشا۔ کلیم

مبادلہ۔ مذکر۔

مُبَازَرَتْ۔ ع۔ جنگ۔ لڑائی۔ مونث۔ ؎ دیکھنا ہے مبازرت ان کی، اور کرنا معاونت ان کی۔ ناظم

مُبَارَکْ بَاد۔ ف۔ مژدہ تہنیت۔ ؎ آکے بیٹھا دل میں جسدم تیر یار، درد نے اٹھکر مبارک باد دی۔ اختر

مُبَارَکْ سَلَامَتْ۔ ع۔ شادی کی باہمی تہنیت۔ مونث۔ ؎ کہی سب نے آپس میں باصد مسرت، مبارک سلامت مبارک سلامت۔ فانی

مُبَاشَرَتْ۔ ع۔ ہم بستری۔ مونث۔ ؎ میری اس سے مباشرت نہ ہوئی، حیف اس سے مجامعت نہ ہوئی۔ نشتر

مبالغہ۔ مذکر۔

مُبَاہَاتْ۔ ع۔ فخر۔ مونث۔ ؎ چپ ہوئے سنکے مرے نالۂ موزون کو امیر، نغمہ سنجان گلستان کی مباہات گئی۔ اسیر

مبتدا۔ مذکر۔

مُتْ۔ س۔ سمجھ عادت۔ مونث۔ ؎ حق کی آواز جہان آتی تھی، مت کروروں کی بدل جاتی تھی۔ حالی

مَتْ۔ س۔ قوم۔ مذکر۔ ؎ اچھے مت کی محافظت ہے ضرور، اور سلف کی متابعت ہے ضرور۔ ماہ

متدارک۔ نام بحر عروض۔ مونث۔

مَبْحَثْ۔ ع۔ بحث۔ مذکر۔ ؎ پہلے ماخذ اس کا تو دیجے بتا، پھر سنینگے ہم بھی مبحث آپ کا۔ افسر

مَتَانَتْ۔ ع۔ سنجیدگی۔ استواری۔ مونث۔ ؎ ہے اس درجہ بڑھی اسکی متانت، نہیں اب تھی جو کچھ صاحب سلامت۔ شاد

متعہ۔ مذکر۔

متن۔ مذکر۔

مُتَنْجَنْ۔ ف۔ قسم پلاؤ۔ مذکر۔ ؎ مزعفر تھا نہایت خوش گوارا، متنجن بھی نہایت بامزہ تھا۔ تہذیب۔

متھن۔ جوڑا۔ مذکر۔

مُٹھ بھیڑ۔ ہ۔ مقابلہ آمنا سامنا۔ مونث۔ ؎ فلسفے سے اسکی اب مٹھ بھیڑ ہے، سفسطے سے ہاتھا پائی ہو چکی۔ حالی

مٹر۔ نام غلہ۔ مذکر۔

مٹکن۔ مذکر۔

مَٹَرْگَشْتْ۔ ا۔ کوچہ گردی۔ مونث۔ ؎ نہ تو رند ہے اور نہ میخوار ہے، مٹرگشت سے اپنی وہ خوار ہے۔ سعد

مٹن۔ ن۔ گوشت گوسفند۔ مذکر۔ ؎ تھی ڈبل روٹی۔ انڈے۔ اور مسکا، اور مٹن دم دیا ہوا تھا رکھا۔ ظاہر

مٹھ۔ ہ۔ خانقاہ۔ صومعہ۔ مذکر۔ ؎ گرچہ برسوں سے نہیں جلوہ فزائی تیری، اب بھی دھندلا سا دیا ہے ترے مٹھ میں روشن۔ سرور

مٹھاس۔ ہ۔ شیرینی۔ مونث۔ ؎ کہوں کیا میں کیسی تھی وہ فیرنی، مٹھاس اس کی لب بند تھی کر رہی۔ حریف

مٹھور۔ ہ۔ بڑا مٹکا۔ مونث۔ ؎ اس کے سایہ سے جب وہ دور ہٹی، سر سے گر کر مٹھور ٹوٹ گئی۔ عزیز

مامتا۔ س۔ محبت۔ مونث ؎ کہ میرے شیوۂ مہر و محبت کی قسم، تم کو ماں کی ماتا اور ماں کی شفقت کی قسم۔ مسرور

مامن۔ ع۔ امن کی جگہ۔ مذکر ؎ تم اس صید ستم دیدہ پہ آتا ہے مجھے، جس کا مامن کہیں جز خانۂ صیاد نہ ہو۔ اختر

مان۔ عزت۔ مذکر۔

ماں۔ مادر۔ مونث۔

ماں باپ۔ ع۔ والدین۔ مذکر ؎ اس کے ماں باپ بھی گئے تھے گذر، کوئی اس کا نہ تھا شفیق مگر۔ نعیم

مانڈ۔ ہ۔ کچی کانجی۔ مذکر ؎ زبس ہے عیش ترے نزہت کا وہاں مانڈ کہیں، ماہیوں میں کشمیری کیا مانڈ بھانڈ۔ میر حسن

مانس۔ س۔ انسان۔ مذکر ؎ وہاں ایک دیو پایا مانس، سب اسے کہتے ہیں بھلا مانس۔ سعد

مانگ۔ ہ۔ بالوں کے بیچ کی لکیر۔ طلب۔ مونث ؎ نکالتے ہیں جو وقت وہ بھی مانگ اپنی، اندھیری رات میں جب کہکشاں نکلتی ہے۔ داغ

مانک۔ نام جواہر۔ مذکر۔

مانت۔ س۔ ناز و نخرہ۔ مونث ؎ مانت اس کی بہت مرغوب ہے، اس لئے ہے خوب کہ محبوب ہے۔ نعیم

مانند۔ مذکر۔

ماوا۔ مذکر۔

ماوس۔ مذکر۔

ماہ۔ ف۔ قمر۔ مہینا۔ مذکر ؎ دل میں شوق رخ روشن نہ چھپے گا ہرگز، ماہ پردے میں کتاں کے کوئی پنہاں ہوگا۔ محسن

ماہانہ۔ مذکر۔

ماہتاب۔ ف۔ چاند۔ مذکر ؎ یہ وہ فلک ہے کہ جس کے سبب سے عالم میں، نہ ایک چال پہ دور مہ و ماہتاب رہا۔ جعفا

ماہیت۔ ع۔ حقیقت۔ مونث ؎ کھلے جب تک نہ اس کی ماہیت، کیا ہو معلوم واقعی حالت۔ نظر

ماہی مراتب۔ ف۔ سواری کے اعزازی نشانات۔ مذکر ؎ علم کے بعد تھے ماہی مراتب، غرض شان و تزک حسب مناسب۔ مہر

ماء الجبن۔ مذکر۔

ماء اللحم۔ گوشت کا کشیدہ عرق۔ مذکر ؎ تم اب ہونے لگے ہو کچھ توانا، دیا ہے اس نے ماء اللحم اچھا۔ نعیم

مایا۔ محبت۔ مونث۔

مائل۔ مونث۔

مایہ۔ مذکر۔

مائین۔ نام ایک چاول کا۔ مونث ؎ تم نے مائین بھی کبھی کھائی، مجھ کو تو بھائی وہ بہت بھائی۔ رعد

مبادرت۔ ع۔ سبقت۔ جرأت۔ مونث ؎ کرنا نہ مبادرت تم اتنی، کرنے لگے تم پہ وہ تعدی۔ سخا

مَارْ۔ ف۔ سانپ۔ افعی۔ مذکر۔ کاکل پیچان جانان کا اگر غم ہے یہی + سوکھ کر مار سیہ مانند مو ہو جائیگا۔ ناسخ

مَارْ۔ ہ۔ ضرب۔ مونث۔ وہی شفقت ہے کہ استاد کی ہے مار کبھی + اور ماں باپ کی ہو جاتی ہے چمکار کبھی۔ حالی

مَآرِبْ۔ ع۔ مقاصد۔ مذکر۔ مارب اپنے نکلیں چرخ سے کب + رہے چرخ ستمگر کے یہی ڈھب۔ ارشد

مارپیٹ۔ مونث۔

مَارْپیچ۔ ف۔ پیچیدگی۔ مذکر۔ مارپیچ اس میں پڑ گیا ہے عجب + نہیں کھلتا جو بعد غور سبب۔ فخر

مَارْدَھاڑ۔ ہ۔ زد و کوب۔ مونث۔ غلبہ تھا دین کا کفر کی بستی اُجاڑ تھی + میدان ماریہ میں عجب مار دھاڑ تھی۔ انیس

مَارْکْ۔ ن۔ نشان۔ مذکر۔ مارک میں نے جہان بنائیں دیئے + پڑھنا اسکو بہت تامل ہے۔ سعد

مَازُو۔ ف۔ ماجو۔ نام ایک دوا کا۔ مذکر۔ مسی خراب ہوتی ہے کو کا تو ڈھونڈلا + سوسن کو طاق میں نہیں مازو نظر پڑا۔ جانصاحب

مَاسُ۔ س۔ گوشت۔ جینا۔ مذکر۔ کیا اس سے فیض ہو کہ نہیں آپ جسکے پاس + دنیا میں چیل سے بھی ملا ہے کسی کو ماس۔ نذیر

ماش۔ نام غلہ۔ مذکر۔

ماشہ۔ نام وزن۔ مذکر۔

مَاشُتْ۔ ف۔ دوغ۔ مذکر۔ اس کی باتیں سنکے ہم چپ ہو رہے + کون اپنے ماست کو کھٹا کہے۔ صفدر

ماضی۔ مونث۔

مَافِی الضَّمِیرْ۔ ع۔ منشار۔ ارادہ۔ مذکر۔ اپنا مافی الضمیر بھی تو کہو + صاف کہنے میں اب تو چپ نہ رہو۔ شافی

ماق۔ گوشۂ چشم۔ مذکر۔

ماکیان۔ ف۔ مرغی۔ مونث۔ خوب ہی تم نے ماکیان پالیں + جان کرا کے جو مری کھالیں۔ خفی

ماگھ۔ نام ماہ۔ مذکر۔

مَالْ۔ ع۔ دہن دولت۔ مذکر۔ ایک سے ایک حسینوں میں ہے اچھا لیکن + ہتے چڑھ جائے جو اپنے وہی مال اچھا ہے۔ امیر

مال۔ انجام۔ مذکر۔

مال۔ ریسمان چرخہ۔ مونث۔

مالا۔ مذکر۔

مالش۔ مونث۔

مالکوس۔ نام راگ۔ مذکر۔

مالیت۔ مونث۔

مَامَا۔ ہ۔ ملازمہ۔ لونڈی۔ مونث۔ حال کس کا سنائیگی آکر + کس کی ماما بلائیگی آکر۔ شوق

لین دین۔ مذکر۔
لینڈ۔ بیائے مجہول۔ مذکر۔
لیلۃ القدر۔ مونث۔
لیونڈر۔ ن۔ انگریزی عطر۔ مذکر ؎ کمتی پیاری بھنا عطر تو ہو کا رنیا، اور سیر شام کو لیا اچھی لیونڈر نیا۔ اعلم

باب میم

م۔ ع۔ حروف تہجی کا چوبیسواں حرف۔ مذکر ؎ جو آنکھیں ہوں تو نام پاک سے پیدا ہے یکتائی، کہ آغوش احد میں جلوہ گر ہے میم احمد کا۔ امیر
مار۔ ع۔ آب پانی۔ مذکر ؎ کیا ہی اچھا یہ مار شیریں ہے، پیاس میں اس سے کیا ہو بہتر شئے۔ عاصی
ماپ ۔ ہ۔ ناپ۔ مونث ؎ ناپتا ہے وہ رکھکے چھوٹی ماپ، چلیے اب چلکے کیجئے فیصلا آپ۔ نعیم
مات ۔ ع۔ شکست۔ ہزیمت۔ مونث ؎ دل گھرا غم سے سوا ہار کے اب جیت کہاں، شاہ شطرنج جو محبوس ہوا مات ہوئی۔ امیر
ماتا۔ چیچک۔ مونث۔
ماتم۔ ع۔ نوحہ۔ سوگ۔ مذکر ؎ شور محشر بھی ہوا آکر شریک تعزیت، دھوم سے میرے دل مرحوم کا ماتم ہوا۔ امیر
ماتھا۔ مذکر۔
ماٹ۔ ہ۔ مٹکا۔ مذکر ؎ چرچا بہت دروغ کا ہے زیر آسمان، شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا۔ امیر
ماجو۔ مذکر۔
ماٹھ۔ بھٹی۔ مذکر۔
ماحصل۔ مذکر۔
ماحضر۔ مذکر۔
مادر۔ ف۔ ماں۔ والدہ۔ مونث ؎ حسن آرا اس پری کی مادر، باپ اس کا بادشہ مظفر۔ نسیم
مادّہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔
مادَہ۔ ضد نر۔ مونث۔

نوٹ ؎ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

لے۔ ترانہ۔ مونث۔

لی۔ نشاستہ۔ مونث۔

لیاقت۔ ع۔ استعداد۔ مونث ○ لڑکا ہے ذکی ذہن و ذکاوت، بہت اچھی + استاد بھی ہے اسکی لیاقت کا ثنا خوان۔ مہر

لیالی۔ جمع لیل۔ مونث۔

لیپ۔ و۔ ضماد۔ مذکر ○ خوب بروقت آگیا جراح + لیپ اچھا چڑھا گیا جراح۔ نعیم

لیت و لعل۔ ع۔ عذر و بہانہ۔ مونث ○ جان اے جان یہان لی جاتی ہے + کس کو یہ لیت و لعل بھاتی ہے۔ جان صاحب

لیند۔ سرگین۔ مونث۔

لے دے۔ ہ۔ لعنت ملامت۔ مونث ○ لے دے ہوئی رقیبون پہ وہ شد و مد سے آج + لے لیکے اپنا منہ وہ گریبان میں رہ گئے۔ لا علم

لیزم۔ ف۔ کبادہ۔ کمان۔ مذکر[1] ○ مجھ سے ہلوا تا ہے اب لیزم جنون زنجیر کا + اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔ ناسخ

لیس۔ ا۔ دوڑی۔ قیطون۔ مونث ○ برق نظر سے جامہ ہستی چمک گیا + میری قبا میں لیس ہے تیر نگاہ کی۔ منیر

لیس۔ ا۔ گرو محبت۔ مذکر۔

لیسنس۔ مذکر۔

لیف۔ مونث۔

لیک۔ ہ۔ لکیر۔ پگڈنڈی۔ مونث ○ سوال وصل اس بت سے کرون لیکن یہ ڈرتا ہون + نبیگی لیک پتھر کی اگر منہ سے نہیں نکلی۔ منیر

لیکھ۔ مونث۔

لیل۔ شب۔ مونث۔

لیلۃ القدر۔ ع۔ شب قدر۔ مونث ○ لیلۃ القدر آئی قدر اسکی کرو + قدر کے قابل ہے یہ شب مومنو۔ عابد

لیل و نہار۔ ع۔ شب و روز۔ مذکر ○ یہ دنیا نہیں قابل اعتبار + برا ہے زمانہ کا لیل و نہار۔ علم

لیلی۔ ع۔ معشوقہ قیس۔ مونث ○ مثال بید مجنون ہر چھڑی تھی + کہ اس کے گرد ہر لیلی کھڑی تھی۔ میر حسن

لیمو۔ نیبو۔ مذکر۔

لیمونیڈ۔ ن۔ شربت لیمو۔ مذکر ○ لیمونیڈ آئے برف بھی آئی + اب ضیافت میں بہر ہے کیا دیری۔ عزیز

لین۔ ن۔ مونث۔

لینت۔ ع۔ نرمی۔ مونث ○ کام آخر کو آگئی لینت + ورنہ آجاتی جان پر آفت۔ شرف

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

لوگ۔ ہ۔ مردم۔ مذکر۔ شنکے یہ شور رہتے چپ کب لوگ، دیکھنے جمع ہو گئے سب لوگ۔ اخگر

لوزہ۔ نام شیرنی۔ مونث۔

لوزات۔ مذکر۔

لوزینہ۔ مذکر۔

لوک۔ بہر معنی۔ مذکر۔

لوکاٹ۔ نام میوہ۔ مذکر۔

لولو۔ ع۔ مروارید۔ مذکر۔ لولو ہر ایک تہا بہت ہی کلان، اور قیمت میں تہا بہت ہی گران۔ جوہر

لون۔ ع۔ رنگ۔ مذکر۔ خود ہی ظاہر ہے لون سے اس کے، پوچھیے کیا ہوا اس کی حالت سے۔ رمز

لون۔ ہ۔ ہوائے گرم۔ مونث۔ لون ایسی لگی کہ مر گیا وہ، مقبے کا سفر ہی کر گیا وہ۔ نعیم

لوند۔ ماہ کبیسہ۔ مذکر۔

لونگ۔ قرنفل۔ مونث۔

لونیا۔ مذکر۔

لوہ۔ آہن۔ مذکر۔

لہات۔ مذکر۔

لمحہ۔ مذکر۔

لہر۔ موج۔ مونث۔

لہر۔ بہر معنی۔ مونث۔

لہریا۔ نام پارچہ۔ مذکر۔

لہسن۔ بہر معنی۔ مونث۔

لہر بہر۔ ہ۔ اقبال مندی۔ مونث۔ تیرے ہی دم قدم کی یہ سب لہر بہر ہے، سیراب کو دو دشت تو شاداب شہر ہے۔ آزاد

لہک۔ ہ۔ بہر سنہری چمک شعلہ بھبوکا۔ مونث۔ ٹھنڈی ہوائیں سبزہ صحرا کی داہک، شرمائے جس سے اطلس زنگاری فلک۔ انیس

لہلہاہٹ۔ ہ۔ شادابی۔ مونث۔ ہیں اس ہوائیں کیا کیا برسات کی بہاریں، سبزوں کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں۔ نظیر

لہو۔ ہ۔ خون دم۔ مذکر۔ نہ پوچھ اے محتسب ساغر الٹ دون گا تو کیا ہوگا، بجائے بادہ شیشہ میں لہو تیرا بھرا ہوگا۔ امیر

لہو۔ ہ۔ کھیل۔ مذکر۔ بھلا کس کام کا ہے ایسا لہو، دل سے جو کچھ پڑھا تھا ہو گیا محو۔ خرم

لہو و لعب۔ ع۔ کھیل کود۔ مذکر۔ نہیں رہتا وہ اک گھڑی خاطر، اس کے لہو و لعب سے ہوں نافر۔ ادیب

لُنگُ - ف - لنگی - مذکر - لڑتے لڑتے لنگ اس کا گر پڑا + یہ اٹھانے کے لیے اس کے جھکا - فرید

اِنگُشت - س - بہر معنی - مذکر - لنگ نے کر دیا اسے مجبور + ورنہ یان آنا اس کو تھا کیا دور - ہاشم

لَنگر - ف - بوجھ - خیرات - زنجیر - مذکر - لنگر اس سے بھی گناہوں کا مرے اٹھ نہ سکا ہٹیک کر زانوؤں کو گاڑ زمین بیٹھ گئی - امیر

لَنگوٹ - ہ - لنگڑا - مذکر - ہہا لانا لنگوٹ میرا نذرانا + میں دیکھوں ہے زور اس میں کتنا بھلا - ناظم

لَنگُور - ہ - بڑا بندر - مذکر - آیا اتنے میں اک بڑا لنگور + ہو گئے اس کو دیکھ کر سب دور - ناقل

لَنگھن - بہر معنی - ذکر -

لَو - ہ - شعلہ - دھیان - بناگوش - مونث - آتش بیانیوں پہ مری کہتے ہیں کلیم + منہ میں ترے زبان ہے کہ لو شمع طور کی - جلیل

لو - بادگرم - مونث -

لِوا - علم - مذکر -

لَوّا - نام طائر - مذکر -

لَوازِم - ع - جمع لازمہ - اسباب - مذکر - مہیا ہو گئے اس کے لوازم + وہ ہے سوئے وطن ہونیکو عازم - نعیم

لَواحِق - ع - لاحقہ کی جمع - متعلقین - مذکر - اگرچہ وہ کہنے کو تو ہے فقیر + مگر ہیں لواحق تو اس کے کثیر - عاجز

لَوامِع - مذکر -

لَوائح - مذکر -

لوبان - مذکر -

لوبیا - مذکر -

لُوتھ - لاش - مونث -

لَوٹ - ہ - بازگشت - غلیتدن - مونث - لوٹ جب واں سے آپ کی ہوگی + بے نہایت ہمیں خوشی ہوگی - زار

لُوٹ - ہ - غارتگری - مونث - کہتی ہے فوج آرزو دل سے + لوٹ قارون کے مال کی ہوتی - صبا

لُوٹ مار - ہ - غارتگری و قتل - مونث - فتح کر کے اسکو پھر کی لوٹ مار + مال و زر ہاتھ اس کے آیا بے شمار - نظیر

لوٹا - مذکر -

لَوچ - ہ - لچک - نزاکت - مذکر - لوچ کچھ اک پاؤں میں ہے آگیا + بس اسے اتنا ہی ہے صدمہ ہوا - عقیل

لوث - مذکر -

لَوح - ع - تختی - مونث - بہت اس سیم تن کی مدح کے مضمون سوجھے ہیں + مجھے درکار ہیں لوحیں پے تحریر چاندی کی - ناسخ

لوچن - چشم - مذکر -

لگاو ۔ ہ ۔ تعلق ۔ نسبت ۔ مذکر ۔ پایا ٹی کو باکے مجھ نے مرا جگر ۔ جس ہانہ تھا لگاؤ گمان و خیال کا ۔ نیر

لگاوٹ ۔ ہ ۔ اُنس ۔ اختلاط ۔ مونث ۔ مشتاق شہادت کو وہ دو ہاتھ لگا کر ۔ کہتے ہیں لگاوٹ بہت ادا میں ۔ ۔ [illegible]

لگڑ ۔ نام پرندہ ۔ مذکر ۔

لگن ۔ نام ظرف ۔ مونث ۔

لگن ۔ نکاح ۔ مونث ۔

للاٹ ۔ پیشانی ۔ مونث ۔

للت ۔ نام راگنی ۔ مونث ۔

للک ۔ ہ ۔ شوق ۔ مونث ۔ اسی بات کی بس للک اس کو ہے ۔ نہیں کوئی مرغوب اسے اور شئے ۔ انسر

للکار ۔ ہ ۔ نعرہ ۔ پکار ۔ مونث ۔ شیروں کو فنا کرتی ہے للکار ہماری ۔ سرکوب ہمیشہ رہی تلوار ہماری ۔ مونس

للّو ۔ مونث ۔

لو تپو ۔ ہ ۔ چاپلوسی ۔ مونث ۔ للو تپو بہت ہی کی میں نے ۔ اور بھڑکا وہ میری باتوں سے ۔ نعیم

لِم ۔ ع ۔ سبب ۔ تہمت ۔ مونث ۔ دل کی صفائی میں کوئی نقصان تو نہیں ۔ کچھ لم ضرور ہوگی وہ نادان تو نہیں ۔ شیدا

لمبان ۔ ہ ۔ طول ۔ مونث ۔ تم کو معلوم اس کی ہے لمبان ۔ جانکر بنتے کیوں ہو پھر انجان ۔ فقر

لمبر ۔ ہ ۔ نمبر ۔ مذکر ۔ سب میں بڑھکر اسی کا لمبر ہے ۔ طلبہ ہیں وہ سارے بہتر ہے ۔ عازم

لیمپ ۔ ا ۔ لیمپ ۔ قندیل ۔ مذکر ۔ جلا کے بزم میں بیٹھے جو لیمپ بجلی کے ۔ تو گیا ہوا مہ و خور کی ضیا کو بھول گئے ۔ محشر

لمحہ ۔ مذکر ۔

لمعہ ۔ مذکر ۔

لَن ۔ مذکر ۔

لمس ۔ ع ۔ مس ۔ مذکر ۔ لمس اس کا تمہیں ضرر دے گا ۔ دیکھو ہرگز نہ چھونا اس کو بھلا ۔ عزت

لنبان ۔ درازی ۔ مونث ۔ تم کو معلوم اس کی ہے لنبان ۔ جانکر بنتے کیوں ہو پھر انجان ۔ فقر

لنڈ ۔ آلہ تناسل ۔ مذکر ۔

لنکلاٹ ۔ نام پارچہ ۔ مونث ۔

لنگ ۔ ف ۔ لنگڑاپن ۔ مذکر ۔ لنگ نے کر دیا اُسے مجبور ۔ ورنہ یاں آنا اس کو تھا کیا دور ۔ ہاشم

نوٹ لہ فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے ۱۲۔

لعوق۔ مذکر۔

لغت۔ ع۔ ڈکشنری۔ مذکر[1] ۔ خورشید بینی اسکو نہ لکھا تو کیا عجب ۔ میری کتاب میں یہ لغت منتخب نہ تھا۔ بحر

لغز۔ ع۔ معما۔ مونث۔ لغز ہر ایک ہے سخن تیرا ۔ کچھہ سمجھہ میں مرے نہیں آتا۔ صفدر

لغزش۔ ف۔ پھسلن۔ مونث۔ ان آنکھوں سے زرا مستی تو دیکھو ۔ نگاہوں میں بھی لغزش ہے قدم کی۔ داغ

لفافہ۔ مذکر۔

لفظ۔ ع۔ کلمہ۔ بات۔ مذکر[2] ۔ دہر میں نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا ۔ ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندہ معنی نہ ہوا۔ غالب

لف ونشر۔ مذکر۔

لقا۔ ع۔ چہرہ۔ ملاقات۔ مونث۔ خدا کے فضل سے چونکے نصیب سہنے سے ۔ لقائے یار مجھے خواب میں نصیب ہوی۔ ناصر

لقب۔ ع۔ وصفی۔ نام۔ مذکر۔ افشائے راز تا نہ ہو زاہد پر کہیں ۔ رندوں میں دخت رز کا لقب جان من ہوا۔ امیر

لقلقہ۔ مذکر۔

لقمہ۔ نوالہ۔ مذکر۔

لقوہ۔ مذکر۔

لک۔ صد ہزار۔ مذکر۔

لک۔ چلہ۔ مذکر۔

لکچر۔ ن۔ تقریر۔ مذکر۔ ان کا لکچر تہا قابل تعریف ۔ جس کی ہر اک نے کی بڑی توصیف۔ رفعت

لکد۔ مونث۔

لکڑ۔ ہ۔ چوب۔ مذکر۔ کام پر کیا یہ لکڑ آئے گا ۔ اس کو رکھ چھوڑنے سے فائدہ کیا۔ فراغ

لکنت۔ ع۔ ہکلاپن۔ مونث۔ ہے ہے دلیل مرگ ہے لکنت زبان کی ۔ ہچکی نہیں یہ جسم سے رخصت ہے جان کی۔ انیس

لکمہ۔ مذکر۔

لکیر۔ ہ۔ خط۔ دھاری۔ مونث۔ سمجھو پتھر کی تم لکیر اسے ۔ جو ہماری زبان سے نکلا۔ داغ

لگام۔ ف۔ عنان۔ باگ۔ مونث۔ شاہ نے دیکھ اسے تھام لی گھوڑے کی لگام ۔ سامنے کبر سے بس آہی گیا بدفرجام۔ ناز

لگان۔ ہ۔ محصول۔ مذکر۔ دینا ہے لگان بھی اس کا ۔ اب نہ کچھہ کرنا آپ فکر ذرا۔ مصدر

نوٹ۔ [1] مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

لذت۔ ع۔ ذائقہ۔ مونث ۔ درماں طلب ہوں آنہ سینا ہو بے خبر ۔ کچھ یہ نہیں کہ درد کی لذت نہیں رہی۔ جلیل

لرزش۔ مونث۔

لرزہ۔ مذکر۔

لحن۔ ع۔ خوشنوائی۔ مذکر ۔ لبان لحن اس کا ہو مجھے مرغوب ۔ دل و جان وہ ہے مجھے محبوب۔ حماد

لڑ۔ ہ۔ سلک۔ لڑی۔ مونث۔ ۔ شعر کیا ہے کہ موتیوں کی ہے لڑ ۔ واہ کیا کیا نگین دہنے پر جڑے ہیں

لڑکپن۔ ہ۔ بچپن۔ مذکر۔ ۔ وہ کیا جانے ہوتا ہے کیسا لڑکپن ۔ ابھی کھیلتا ہے لڑکپن کسی کا۔ امیر

لڑنت۔ ہ۔ لڑائی کشتی۔ مونث ۔ اسائی اس کی لڑنت ہو جائے ۔ پھر شجاعت کا بھی مزہ آئے۔ فروغ

لزوجت۔ مونث۔

لس لزوق۔ مذکر۔

لسان۔ ع۔ زبان۔ مونث ۔ ہے لسان اُس کی قابل تعریف ۔ ہے بیان اس کا لائق توصیف۔ سعد

لشکر۔ ف۔ فوج۔ مذکر ۔ ترے دیوانوں کا بھی لشکر آج ۔ کس تجمل سے شان سے نکلا۔ داغ

لطافت۔ مونث۔

لشکرگاہ۔ ف۔ کیمپ۔ پڑاؤ۔ مونث ۔ جس جگہ پر ہے اسکی لشکرگاہ ۔ نہیں اپنی رسائی واں تک آہ۔ نازش

لطائف۔ ع۔ جمع لطیفہ۔ مذکر ۔ لطائف جو اس کی زبان سے سنے ۔ تو حیران اسے دیکھتے رہ گئے۔ دانش

لطف۔ ع۔ مہربانی۔ مزہ۔ مذکر ۔ خاتمہ جب ہو گیا بالخیر تو سمجھا یہ میں ۔ ختم مجھ پر لطف ختم الانبیا کا ہو گیا۔ امیر

لطمہ۔ مذکر۔

لطیق۔ ع۔ شراب۔ مونث ۔ مرے ساقی مہربان و شفیق ۔ واہ کیسی پلائی تو نے لطیق۔ قمر

لعاب۔ ع۔ کھنہ لزوجت۔ مذکر ۔ شیریں سخنی ایسی کہاں پائی کسی نے ۔ چھوٹا ہے مرے منہ میں لعاب اسکی زبان کا۔ ناسخ

لعب۔ ع۔ کھیل۔ مورت۔ مذکر ۔ لعب الطفال کا نہ کیوں خوش آئے ۔ دیکھکر ان کو جی نہ کیوں للچائے۔ حمید

لعبت۔ ع۔ مورت۔ پتلی۔ مونث ۔ میز پر رکھی ایک لعبت تھی ۔ کیا کہوں کیسی خوبصورت تھی۔ فنا

لعن۔ نفرین۔ مونث۔

لعل۔ ع۔ نام ایک معدنی پتھر کا۔ مذکر ۔ دیکھا دہن کو خندہ و دندان نما سے رات ۔ گم لعل تھا ملا گہر شب چراغ سے۔ وزیر

لعنت۔ ع۔ نفرین۔ دُھتکار۔ مونث ۔ غیر سے مجھ سے آج خوب ہوئی ۔ اس نے نفریں تو میں نے لعنت کی۔ مسرور

لعنت ملامت۔ مونث۔

لعن طعن۔ ع۔ ملامت۔ مونث ۔ اگرچہ بہت لعن طعن اسکو کی تھی ۔ اس نے اس پر نہ اک بات بھی۔ کرم

لٹریچر۔ ن۔ علم ادب۔ مذکر۔ بزم حافظ ہے نہ میدان ہے فردوسی کا، قوم کو کام ہے بس لیگ کے لٹریچر سے۔ اکبر

لٹس۔ ہ۔ غارت۔ لوٹ مار۔ مونث۔ خوب ہی پھر تو اس نے لٹس کی، ہو گئی خوب ان کی بربادی۔ ناز

لٹک۔ بہر معنی مونث۔

لٹکا۔ مذکر۔

لٹکن۔ مذکر۔

لٹو۔ بادفر۔ مذکر۔

لٹھ۔ ہ۔ سونٹا۔ عصا۔ مذکر۔ بولا وہ کہ یہ جو لٹھ پڑا ہے، موسیٰ کا عصا ہے اژدہا ہے۔ نسیم

لُٹیا۔ ہ۔ چھوٹا لوٹا۔ مونث۔ ایک لٹیا تھی ہاتھ میں اس کے، موٹا کمبل تھا جسم اوڑھے۔ کلیم

لجّا۔ شرم۔ مونث۔

لجاجت۔ مونث۔

لجّالو۔ نام درخت۔ مذکر۔

لجام۔ لگام۔ مونث۔

لجّہ۔ مذکر۔

لچک۔ بہر معنی۔ مذکر۔

لچھن۔ ہ۔ علامت۔ نشانی۔ مذکر۔ کس لئے کرتا ہے تدبیر مداوا اے مسیح، موت کے لچھن نظر آتے ہیں ہر بیمار کے۔ رند

لحاظ۔ ع۔ پاس۔ ادب۔ مذکر۔ کرے ہے فتنہ تری چشم فتنہ زا کا لحاظ، یہ وہ بلا ہے بلا کو ہے اس بلا کا لحاظ۔ ظفر

لحاظ۔ مذکر۔

لحد۔ قبر۔ مونث۔

لحظ۔ مذکر۔

لحم۔ ع۔ گوشت۔ مذکر۔ وہ اگر کچھ بھی دینے کو آیا، لحم خنزیر کا اسے سمجھا۔ ناجی

لخت۔ ٹکڑا۔ مذکر۔

لخذ۔ مذکر۔

لخلخہ۔ مذکر۔

لداؤ۔ ہ۔ بوجھ۔ مذکر۔ اتنا اون سے لداؤ کیا اٹھے، دیکھنے میں ہیں وہ تو لاغر سے۔ شرف

لڈو۔ ہ۔ نام ایک مٹھائی کا۔ مذکر۔ لذت فراق و وصل کی دونوں ہیں دل کو زہر، برسے وہاں بار کے لڈو ہیں بور کے۔ برق

لَائے۔ مونث۔

لُبّ۔ ع۔ مغز۔ خلاصہ۔ مذکر۔ کہدیا میں نے اس کا لب لباب، مانین اب یا نہ مانین آپ جناب۔ قیصر

لَب۔ ف۔ ہونٹھ۔ مذکر۔ خامشی میں بھی کیا حلاوت ہے، کہ کبھی لب سے لب جدا نہ ہوا۔ امیر

لَبُ۔ ہ۔ مونچھ۔ مونث۔ لبین بڑھ رہی ہون نہ داڑہی چڑہی ہو، ازار اپنی حد سے نہ آگے بڑہی ہو۔ لا اعلم

لَبَادَہ۔ مذکر۔

لِبَاسُ۔ ع۔ پوشاک۔ مذکر۔ غضب ہے روح سے اس جامہ تن کا جدا ہونا، لباس تنگ ہے اتریگا آخر دہجیان ہوکر۔ وزیر

لَب بَام۔ مذکر۔

لُبّ لُبَاب۔ مذکر۔

لَبڑ دُھون دَھُون۔ ہ۔ غل شور۔ بدعلی۔ مونث۔ لبڑ دہون دہون یہان کیسی مچی ہے، نرالی کیسی یان شادی رچی ہے۔ عاقل

لَبَنْ۔ ع۔ دودہ۔ مذکر۔ اس قدر بامزہ لبن وہ تہا، کر نہیں سکتا جس کی وصف وثنا۔ ہستی

لَبْ وَلہجہ۔ مذکر۔

لُبُوب۔ مذکر۔

لَبَیک۔ مونث۔

لَپَٹ۔ بہر معنی۔ مونث۔

لِپٹنٹ۔ ہ۔ ہم آغوشی۔ کشتی۔ مونث۔ ذرا دیکھو تو ان دونون کی لپٹنٹ، کبھی دیکھی نہ ہوگی ایسی لپٹنٹ۔ صفی

لَپ جھَپ۔ مونث۔

لَپَڑ۔ ہ۔ تھپڑ۔ مذکر۔ اس نے اس کے لگایا اک تھپڑ، اس نے اس کے لگایا اک لپڑ۔ دانی

لَپَک۔ ہ۔ چمک۔ شعلہ۔ تڑپ۔ دوڑ۔ مونث۔ آتش گل کی لپک جاتی ہے تا عرش برین، دل فرشتون کے بھی گرہ جاتے ہیں جس سے بار بار۔ نظم

لَپَکا۔ عادت۔ مذکر۔

لَپَک جھَپَک۔ ہ۔ چستی۔ مونث۔ وان کام لپک جھپک سے لینا، دیکھو ہے نتیجہ کیا نکلتا۔ جیف

لَپیٹ۔ ہ۔ تہ۔ پیچ۔ مکر۔ مونث۔ ہو جس میں لپیٹ اژدہا کی، صورت دیوار قہقہہ کی۔ النشا

لَت۔ ہ۔ عادت بد۔ مونث۔ پاؤن میرا کلبہ احزان میں اب رہتا نہیں، رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی مجہہ کو لت ہوی۔ میر

لَتَاڑ۔ ہ۔ لعنت۔ ملامت۔ مونث۔ خوب ہم نے لتاڑ ان کو کی، کچھہ نہ نکلا زبان سے انکی۔ غریب

لَتّہ۔ مذکر۔

لَٹ۔ ہ۔ جعد۔ جٹا۔ مونث۔ کھرے دیتی ہیں مرے دل کو لٹین زلفون کی، انہیں گلیون میں بھٹک جاتی ہے نیت میری۔ امیر

لاد ۔ ہ۔ بار بوجھ۔ مونث ؎ وہ دونون کے سر سے آتار اُن کا لاد ❊ دیا بس وہین اپنے گھوڑے پہ لاد ۔نعیم

لاڈ ۔ ہ۔ پیار محبت۔ مذکر ؎ تمہارا لاڈ ہی اس پر ہے بے جا ❊ کہ اس سے اور بھی بگڑے گا بچا۔ شرت

لاڑھ۔ ہ۔ پیار محبت۔ مذکر ؎ تمہارا لاڑھ ہی اس پہ ہے بے جا ❊ کہ اس سے اور بھی بگڑے گا بچا۔ شرت

لازمہ۔ مذکر۔

لاش ۔ مونث۔

لاشہ۔ مذکر۔

لاف ۔ ف۔ شیخی۔ مذکر[1] ؎ وہ دہن ہون نہ نکلا حرف غرور ❊ وہ زبان ہون نہ جس سے لاف ہوا۔ آتش

لاف وگزاف ۔ ف۔ ہرزہ سرائی۔ مذکر[2] ؎ سنا ہی نہیں اس کا لاف وگزاف ❊ کہا لے میں کرتا ہون تیرا خلاف۔ جوہر

لاکھہ۔ معروف۔ مذکر۔

لاکھ۔ صد ہزار۔ مذکر۔

لاگ ۔ ہ۔ تعلق۔ مداومت۔ مونث ؎ سوزش عشق کی ہے یون دل بیتاب سے لاگ ❊ جسطرح آتش سوزان کی ہو سیماب سے لاگ۔ ظفر

لاگت۔ صرفہ۔ مونث ؎ اک چھلے کے گل پر دل پر داغ نہ دینگے ❊ یہ باغ نہ سمجین گے کہ لاگت نہیں ملتی۔ منیر

لاگ ڈانٹ ۔ ہ۔ ان بن۔ مونث ؎ لاگ ڈانٹ ان میں رہتی ہے یون ہی ❊ دونون کی تو کبھی نہیں بنتی۔ کلام

لال ۔ ہ۔ نام پرند۔ مذکر ؎ رنگین لب لعل کی صدا ہے ❊ کیا خوب یہ لال بولتا ہے۔ وزیر

لال بیگ ۔ مذکر۔

لالٹین ۔ انگریزی۔ مونث۔

لالچ۔ طمع۔ مذکر۔

لالہ۔ مذکر۔

لالی۔ مروارید۔ مذکر۔

لام ۔ ہ۔ کیمپ۔ مذکر ؎ چڑھائی ہو خستن پر یا خطا پر دیکھئے کیا ہو ❊ کئی دن سے بندھا کام اس زلف پریشان کا۔ امیر

لام کاف۔ دشنام۔ مذکر۔

لاؤن۔ مذکر۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کا رواج غالب ہے، ۱۲۔

[2] مختلف فیہ ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲۔

گیرو۔ مل سرخ۔ مذکر۔

گیرو دار۔ ف۔ جنگ وجدال۔ مونث۔ ہوگئی موقوف جدم گیرودار ٭ ڈھونڈھنے راجہ کو آیا اک سوار۔ قریب

گیسو۔ ف۔ کاکل۔ زلف۔ مذکر۔ تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام ٭ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا۔ داغ

گیند۔ ہ۔ بیائے مجہول۔ مونث[1]۔ تب نزاکت سے کلائی کی دھڑکتا ہے مرا ٭ ہاتھ ہیں گیند اُٹھا تم نے اچھالی ہیڈھب۔ ظفر

گیو۔ نام پہلوان۔ مذکر۔

گیہوں۔ ہ۔ گندم۔ مذکر۔ لایا جو دانیال کل گیہوں ٭ سیر میں پاؤ سیر کم نکلے۔ جان صاحب

باب لام

ل۔ مذکر۔

لا۔ نافیہ۔ مذکر۔

لابھ۔ س۔ نفع۔ مذکر۔ لابھ اس کا تمہیں ملیگا ضرور ٭ ہوگا حاصل تمہیں نشاط وسرور۔ حریف

لات۔ ع۔ نام بت۔ مذکر۔ تم جو گستاخی اب کرو اس جا ٭ لات تمکو تباہ کر دے گا۔ ناظر

لات۔ لگد۔ مونث۔

لاٹ۔ انگریزی۔ مونث۔

لائٹ ڈائٹ۔ مونث۔

لاٹھ۔ عصا۔ مونث۔

لاج۔ ہ۔ شرم حیا۔ مونث۔ پیار سے ہاتھ مرے سر پہ میں داری رکھنا ٭ سوت کے سامنے تم لاج ہماری رکھنا۔ جانصاحب

لاج۔ ن۔ مکان۔ بنگلہ۔ مذکر۔ چلئے ہم آپ کو دکھاتے ہیں آج ٭ ان کا یاں سے قریب ہے اک لاج۔ وصفی

لاجورد۔ مذکر۔

لاحول۔ ع۔ لاحول ولا قوۃ۔ مونث۔ دل میں واعظ نے پڑھی لاحول اور سمجھا کہ میں ٭ چھیڑ کر اک بے ادب کو مفت میں رسوا ہوا۔ حالی

نوٹ۔ [1] مختلف فیہ۔ مذکر۔ مثلاً۔ ستارے مرے دیکھے بھالے ہوئے ہیں ٭ یہ سب گیند ان کے اچھالے ہوئے ہیں۔ (امیر) لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

گھمسان۔ ہ۔ کثرت جنگ۔ مذکر۔ طبل دغا کے بجتے ہی گھمسان ہوگیا + دونوں طرف لڑائی کا سامان ہوگیا۔ امانت

گھمنڈ۔ ہ۔ غرور۔ کبر۔ مذکر۔ آخر ستم رسیدہ ہجران نکل گیا + سارا گھمنڈ اے بت نادان نکل گیا۔ سحر

گھن۔ ہ۔ سندان۔ مذکر۔ پہلوان مانتے ہیں ڈبکے تمہارا لوہا + ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے۔ اسیر

گھن۔ ہ۔ نام غلہ کے ایک کپڑے کا۔ مذکر۔ اس کا بس افسوس ہے گھن لگ گیا + اب نہیں کچھ کام اپنے آئیگا۔ صدرہ

گھن۔ ہ۔ نفرت۔ کراہت۔ مونث۔ گھن بیٹھ گئی ہے دل میں میرے + اب آؤنگا میں نہ گھر میں تیرے۔ صفا

گہن۔ ہ۔ گرہن عیب۔ مذکر۔ چاند سا رخ ہے تہ زلف تو بوسہ ہو عطا + کیجیے صدقہ کی تدبیر گہن پڑتا ہے۔ اسیر

گھنٹ۔ مذکر۔

گھنگرو۔ زنگولہ۔ مذکر۔

گھوارہ۔ مذکر۔

گھوڑ دوڑ۔ ہ۔ اسپ بازی۔ مونث۔ گھوڑ دوڑ اب ہوگی قابل دید کے + دیکھ ہی کر اپ یان سے جائے۔ نقی

گھوس۔ ہ۔ خرموش۔ مونث۔ ایک دن گھر میں ایک گھوس آئی + اپنے پاؤں اجل اُسے لائی۔ میر

گھونٹ۔ ہ۔ جرعہ۔ مذکر۔ خم چڑھا جائیں تو سمجھیں کہ کوئی گھونٹ اترا + کیا پئیں ہم سے خرابات نشین تھوڑی سی۔ امیر

گھونس۔ خرموش۔ مونث۔

گھونگھٹ۔ ہ۔ نقاب۔ مقنعہ۔ مذکر۔ پیش رقیب تو یوں گھونگھٹ اٹھا لو اپنا + یہ کیا کہ دیکھو ہم کو گھونگھٹ چھپا لو اپنا۔ ظفر

گھی۔ روغن گاؤ۔ مذکر۔

گھیر۔ ہ۔ دور۔ احاطہ۔ مذکر۔ اشک نے میرے ملائے کتنے ہی دریا کے پاٹ + دامن صحرا میں ورنہ اس قدر کب گھیر تھا۔ ذرہ

گھیور۔ نام حلوا۔ مذکر۔

گھیان۔ نام ترکاری۔ مونث۔

گھیکوار۔ مذکر۔

گیان۔ س۔ دانش۔ علم ادراک۔ مذکر۔ ہاں سنو بات اب لگا کر خوب دھیان + خوبیوں میں ساری بس اچھا ہے گیان۔ ہنر

گیان چوسر۔ مونث۔

گیاہ۔ گھانس۔ مونث۔

گیت۔ ہ۔ راگ۔ مذکر۔ پردہ میں بانسری کے مجھ کو صدا سنا دے + بنسی بجانے والے وحدت کا گیت گا دے۔ سرور

گیس۔ انگریزی۔ مذکر۔

گیدڑ۔ شغال۔ مذکر۔

گھٹاؤ۔ ہ۔ کمی۔ مذکر۔ اس کا گرچاہو تم [illegible] بڑھاؤ + یہ نہ دیکھو کہ پہلے کیا تہا گھٹاؤ۔ نعیم

گھٹاؤ بڑھاؤ۔ ہ۔ کمی بیشی۔ مذکر۔ اس کا گرچاہو تم گھٹاؤ بڑھاؤ + یہ نہ دیکھو کہ پہلے کیا تہا گھٹاؤ۔ نعیم

گھٹس۔ مونث۔

گھر۔ ف۔ جوہر۔ خاندان۔ مذکر۔ اجی یہ [illegible] کے گوشوارے ہیں + گہر کہان سے تمہارے بلاق میں آیا۔ ناسخ

گھر۔ بہر معنی۔ مذکر۔

گہر۔ موتی۔ مذکر۔

گھر بار۔ مذکر۔

گھر گھاٹ۔ مذکر۔

گھریا۔ مونث۔

گھڑاؤن۔ مونث۔

گھڑبچ۔ مونث۔

گھڑنت۔ ہ۔ بناوٹ۔ مونث۔ یہ [illegible] اس کے دل کی بس گھڑت ہے + اے افسوس بس ایسی ہی لت ہے۔ فروغ

گھڑگھڑاہٹ۔ ہ۔ گرج۔ مونث۔ گھڑگھڑاہٹ جو کچھ بھی ہوتی تہی + اٹھکے وہ مجھ سے آلپٹ جاتی۔ ربط

گھڑیال۔ مونث۔

گھڑیال۔ ہ۔ نہنگ۔ جرس۔ مذکر۔ تجھے [illegible] پڑے کچھار میں سست + گھڑیال تجھے رود بار میں سست۔ حالی

گھڑیال۔ ہ۔ بہر معنی۔ مونث۔ دیکھو [illegible] بگڑ گئی گھڑیال + نہیں معلوم ہوتا وقت کا حال۔ ناسخ

گھس۔ مونث۔

گھساؤ۔ ہ۔ فرسودگی۔ مذکر۔ یون ہی [illegible] ہو رہا ہے اسکا گھساؤ + نہیں مطلق برابر اسکا گھاؤ۔ شرف

گھساؤ۔ دخل۔ مذکر۔ ہو گیا وان گھس [illegible] اس کا + نہیں اپنے لئے ہے کچھ چارا۔ نذر

گھس بیٹھ۔ ہ۔ مداخلت۔ مونث۔ گھس بیٹھ کی آخرش سبھون نے + دونون کو نکال لائے گھر سے۔ کرم

گھگھو۔ گوم۔ مذکر۔

گھماگھم۔ ہ۔ چہل پہل۔ رونق۔ مونث۔ گھماگھم یونہی زور رہتی ہے یان + یہ ہے ٹہرائے بھائی رشک جنان۔ الم

گھماؤ۔ ہ۔ چکر۔ مذکر۔ یون ہی بس ہو رہا ہے اس کا گھساؤ + نہیں مطلق برابر اس کا گھماؤ۔ شرف

نوٹ۔ مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

گوگل۔ بقل۔ مذکر۔

گول۔ خم شراب۔ مونث

گولر۔ نام ثمر۔ مذکر۔

گوہانک۔ گولہ۔ مذکر۔

گونگو۔ ف۔ پس وپیش۔ مونث ؎ رہے یوں ہی اگر گونگو آپکی، تو پہر کام کوئی نہ ہوگا کبھی۔ خلیق

گون۔ ہ۔ حرص۔ گھات۔ خواہش۔ مونث ؎ ہمکو جو بوسہ لب ہے گون، نہیں صہبائے خوشگوار کی گون۔ ظفر

گون۔ رنگ۔ مذکر۔

گونج۔ بہر معنی۔ مونث۔

گوند۔ ہ۔ صمغ۔ مذکر ؎ قند لب سے یہ حلاوت پائیگا منہ کا اگال، نخل شمع طور کا گوند انگبین ہوجائیگا۔ منیر

گوہ۔ ہ۔ سرگین۔ مذکر ؎ کربات نہ فیر فتنہ گر سے، گوہ اچھلے گا خوب ادہر اودہر سے۔ باقر

گوہار۔ ہ۔ فریاد۔ مونث ؎ سنتا ہے ہماری کون گوہار، اب جینے سے ہوگئے ہیں بیزار۔ اخگر

گوہر۔ ف۔ موتی۔ مذکر ؎ عرق آلودہ رخ ہے چاندنی میں یوں نزاکت سے، کہ گویا گوہر اک دریائے نورانی میں ڈوبا ہے۔ وزیر

گھات۔ ہ۔ کمین۔ ڈہب۔ مونث ؎ تنہا نہ پھرو امیر شب کو، ہے گھات میں ہر عدو تمہاری۔ امیر

گھاٹ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

گہار۔ ہ۔ فریاد۔ مونث ؎ کی اگرچہ بہت گہار اس نے، لوگ پہر مدد نہیں آئے۔ قاسم

گھاس پھوس۔ ہ۔ کوڑا کرکٹ۔ مذکر ؎ ڈالا جگنو پہ گھاس پہوس مگر، نہ نکلنے جو تھے نہ نکلے شرر۔ ارشد

گھاگرا۔ نام دریا۔ مونث۔

گھان۔ مذکر۔

گہان۔ مذکر۔

گھاؤ۔ زخم۔ مذکر۔

گھبراہٹ۔ ہ۔ اضطراب۔ مونث ؎ سامنے سے مرے نکل جاہٹ، ہو رہی ہے مجھے تو گھبراہٹ۔ سعد

گھبراؤ۔ مذکر۔

گھٹا۔ ہ۔ سیاہ۔ بادل۔ مونث ؎ ہنس پڑے آپ تو بجلی تڑپی، بال کھولے تو گھٹا لوٹ گئی۔ امیر

گھٹا ٹوپ۔ قسم پالکی۔ مذکر۔

گھٹاؤ۔ ہ۔ انقباض۔ مذکر ؎ گھٹاؤ اب تو اس جا ہو رہا ہے، قباحت نکلنے میں اگر باہر گیا ہے۔ نذر

گوداں۔ مذکر۔

گودام۔ مذکر۔

گوڈر۔ ہ۔ خرقہ۔ مذکر۔ جسم پر پاس کے ایک گوڈر تھا۔ ہاتھ میں تھا لئے ہوے وہ عصا۔ حامد

گور۔ نام پہلوان۔ مذکر۔

گور۔ قبر۔ نام راگنی۔ مونث۔

گورخر۔ مذکر۔

گورستان۔ ف۔ قبرستان۔ مذکر۔ تجھ میں جلتے ہیں چراغوں کے عوض الفت کے داغ۔ آہ اے دل میری اُمیدوں کا گورستان ہے کیا۔ ذوق

گور غریباں۔ مونث۔

گورمنٹ۔ مونث۔

گوز۔ ف۔ ریح۔ باد۔ مذکر۔ گوز شتر بناری فرہاد کا خواص۔ بدلا کبھی نہ اس ستم ایجاد کا خواص۔ باقر

گوزن۔ مذکر۔

گوسالہ۔ مذکر۔

گوسفند۔ ف۔ (گوسپند) بکری۔ مونث۔ جو کہ موٹی ہوتی کھا کے گوسفند۔ ذبح کرتے ہیں اسے اہل پسند۔ حسن

گوش۔ کان۔ مذکر۔

گوشت۔ لحم۔ مذکر۔

گوشت پوست۔ ف۔ لحم و جلد۔ مذکر۔ گوشت پوست آپ کا یہ ہے سارا۔ میں نے ہے آپ کا نمک کھایا۔ عزیز

گوشمال۔ ف۔ کان مروڑی۔ مونث۔ جو دیکھا معلم نے آکر یہ حال۔ شرارت پہ دی اسکے اک گوشمال۔ صارم

گوشوارہ۔ مذکر۔

گوشہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

گوگھرو۔ ہ۔ خسک۔ مذکر۔ تنگئی ان کی بناوٹ سے ہماری جان پر۔ پائچوں میں گوگھرو ٹانکا تو پیکان ہو گیا۔ امیر

گوگرد۔ ف۔ گندھک۔ کبریت۔ مونث۔ نہیں ملتی گوگرد سرخ اے عزیز۔ کہوں کیا میں تم سے کہ کیا ہے یہ چیز۔ صفا

مونث ۱؎ مختلف فیہ۔ مذکر۔ مثلاً۔ نہ پھیریں گردن مجبور پر چھری ظالم۔ زبان صبر و رضا گوسفند رکھتا ہے۔ (برق)

تاہم تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

گنجیفہ۔ مذکر۔

گند۔ تعافن۔ مذکر۔

گندھار۔ نام سر۔ مونث۔

گندھاوٹ۔ ہ۔ گتھی۔ مونث ـ چولی کی گندھاوٹ کہین دکھلاتی ہے لہرین + رکھتی ہے کہیں زلف پریشان تماشا۔ نظیر

گندم۔ ف۔ گیہوں۔ مذکر ـ ہوتا گندم گر نہ اچھا کھاتے کیون آدم اسے + دیتے ہیں جان فاقہ کش روٹی کا ٹکڑا دیکھکر۔ کرم

گند۔ ف۔ تعفن۔ بدبو۔ مونث ـ پیاز کی گند سے تہی نفرت اسے + اور آیا تہا پیاز یہ کھاکے۔ زعم

گندھ۔ ہ۔ بوئے خوش۔ مونث ـ گندھ آتی ہے تو ہوجاتا ہے دل بھی باغ باغ + یہ سمجھتے ہیں صبا لائی ہے زلف گل سے بو۔ کمال

گندھک۔ کبریت۔ مونث۔

گنڈا۔ مذکر۔

گنگ۔ نام دریا۔ مونث۔

گنگا۔ گنگ۔ مونث۔

گنگاجل۔ مذکر۔

گنہ۔ ف۔ (گناہ) معصیت۔ مذکر ـ حسن کس روز ہم سے صاف ہوا + گنہ عشق کب معاف ہوا۔ آتش

گو۔ گاو ماده۔ مونث۔

گو۔ گیند۔ مذکر۔

گو۔ براز۔ مذکر۔

گوبر۔ ہ۔ سرگین۔ مذکر ـ کیا بشر کے نہ کام آے بشر + کام آتا ہے اونٹ سا گوبر۔ فرید

گوپھن۔ ہ۔ فلاخن۔ مذکر[1] ـ ہون میں وہ سنگ کہ دہقان فلک نے مجہ کو + گردش دہر کے گوپھن میں پہرا کر پھینکا۔ ظفر

گوت۔ س۔ خاندان۔ مذکر ـ کہان گوت اپنا کہان اسکا گوتر + وہ ہم سے ہے کمتر ہم اس سے ہیں بڑہکر۔ صریر

گوتر۔ س۔ خاندان۔ گھرانا۔ مذکر ـ کہان گوت اپنا کہان اسکا گوتر + وہ ہم سے ہے کمتر ہم اس سے ہیں بڑہکر۔ صریر

گوٹ۔ ہ۔ حاشیہ۔ کنارہ۔ نرد۔ مونث ـ سج پہولون کی یاد ہے انشا + اور عالم وہ گوٹ تکیے کی۔ انشا۔

گوچر۔ آگاہی۔ مذکر۔

گود۔ آغوش۔ مونث ـ غنچہ گل کی صبا گود بہری جاتی ہے + ایک پری آتی ہے اور ایک پری جاتی ہے۔ انشا

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

گلگونہ۔ مذکر۔

گلگیر۔ مونث۔

گل لالہ۔ مذکر۔

گل میخ۔ مونث۔

گلو۔ ف۔ حلق۔ گلا۔ مذکر۔ کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا + کمی جو مجھ سے کرے تو پئے لہو میرا۔ ذوق

گلو۔ ف۔ گل بیل۔ مونث۔

گلو۔ ہ۔ گلہری۔ مونث۔ مغز بس گلو کھا گئی اس کا + دیکھتا ہی تو رہ گیا کوا۔ سفیر

گلوبند۔ مذکر۔

گلہ۔ مذکر۔

گلہ۔ شکایت۔ مذکر۔

گلیم۔ ف۔ کمل۔ مونث۔ نہ روز ہجر ہی کچھ خوب ہے نہ شام فراق + گلیم بخت سیہ سیدہی ہو وے یا الٹی۔ آتش

گمان۔ ف۔ شبہہ۔ شک۔ مذکر۔ دیا میرے جنازہ کو جو کاندھا اس پریرو نے + گمان ہے تختہ تابوت پر تخت سلیمان کا۔ ناسخ

گمک۔ ہ۔ صدائے طبل۔ مونث۔ گئی بائیں کی آسمان تک گمک + اٹھا گنبد چرخ سارا دھمک۔ میر حسن

گمن۔ س۔ سفر۔ روانگی۔ مذکر۔ کیسا مشکل کو ہے گمن اس کا + نحس ہے دن نہیں خیال ذرا۔ علم

گن۔ بمعنی۔ مذکر۔

گناہ۔ مذکر۔

گنبد۔ ف۔ برج۔ مذکر۔ یہ جوش اشک رہا زیر خاک بھی اپنا + کہ جو مزار کا گنبد تھا وہ حباب بنا۔ ظفر

گنبد آہو۔ مذکر۔

گنت۔ ہ۔ علم حساب۔ مونث۔ ان گنت اس کے ہم پہ ہیں احسان + گنت اس کی لگا سکے نہ جہان۔ سعد

گنج۔ ف۔ خزانہ۔ مذکر۔ تھا کوچہ قاتل میں شہادت کا دفینہ + کھودا جو کنواں گنج شہیدان نکل آیا۔ ذوق

گنج۔ ہ۔ بال گر جانے کا ایک مرض۔ مذکر۔ گنج اس کو ہو گیا جاتا نہیں + کیا کریں کچھ فہم میں آتا نہیں۔ جگر

گنجایش۔ ف۔ وسعت سمائی۔ مونث۔ مسلمانوں کو ایسا تنگ پکڑا ہے زمانے نے + نہ مرنے کی گنجایش نہ جینے کی جگہ باقی۔ نذیر احمد خان

گنج شہیدان۔ ف۔ مدفن شہدا۔ مذکر۔ تھا کوچہ قاتل میں شہادت کا دفینہ + کھودا جو کنواں گنج شہیدان نکل آیا۔ ذوق

گنجفہ۔ مذکر۔

گنجلک۔ مونث۔

گلاوٹ۔ ہ۔ گداز۔ مونث ؎ گلاوٹ اس کی باتوں میں ہے ہوتی نہیں ہم اس سے باتیں کرتے یوں ہی۔ نعیم

گلبانگ۔ مونث۔

گلبرنگ۔ مذکر۔

گلبن۔ مذکر۔

گل حکمت۔ مونث۔

گل دام۔ مذکر۔

گلدستہ۔ ہر معنی۔ مذکر۔

گل ریز۔ پھلجھڑی۔ مونث۔

گلزار۔ باغ۔ مذکر۔

گلستان۔ نام کتاب۔ مونث۔

گُلبدن۔ ف۔ بمعنی معشوق۔ مذکر۔ شیفتہ تھے بلبل سے اس پہ ہو گیا لیکن ۔ گل سا بے وفا آخر ہائے گلبدن اپنا۔ عاشق

گلٹ۔ ا۔ گلٹی۔ مذکر ؎ اس کے ہے اب گلٹ نکل آیا ۔ اب نہ چلنے میں دیر کیجیے ذرا۔ ہوش

گِلٹ۔ ا۔ ملمع۔ مذکر ؎ کچھ دلوں میں نکل جو جائے گلٹ ۔ خوب دونوں میں ہو گی پھر کھٹ پٹ۔ ناظر

گلخپ۔ ا۔ صحبت۔ تکرار۔ مونث ؎ اس سے مجھ سے آج گلخپ ہو گئی ۔ تھا رقیب اب تو عدوے جان ہوا۔ فنا

گُلخن۔ ف۔ بھٹی۔ مذکر ؎ سدا دل شعلہ افروز آتش ہجران سے رہتا ہے ۔ نہیں ہوتا ہے یہ گلخن کبھی اے جان جن ٹھنڈا۔ ظفر

گلدان۔ ف۔ گلدستہ۔ مذکر ؎ میز پر تھا دھرا ہوا گلدان ۔ جس میں وہ گل کہ عقل ہو حیران۔ نعیم

گلدُم۔ ف۔ قسم بلبل۔ مذکر ؎ گلدم کے دل سے کیا ہوس گل ہی اُٹھ گئی ۔ آتے ہی جو خزاں وہ چمن سے نکل گیا۔ دانش

گلُستان۔ ف۔ باغ گلشن۔ مذکر ؎ نخل ماتم کے سوا کچھ بھی نہ ہوتا ہرگز ۔ میرے اشکوں سے جو سرسبز گلستان ہوتا۔ ناسخ

گُلشن۔ ف۔ باغ۔ مذکر ؎ گل کھلاتا ہے خزاں میں بھی مرا دست جنون ۔ جب کھلے زخم کہن اک تازہ گلشن بن گیا۔ داغ

گلشن لائٹ۔ نام پارچہ۔ مذکر۔

گُلفام۔ ف۔ بمعنی معشوق۔ مذکر ؎ کچھ اور خواہش اپنی نہیں ہے خدا گواہ ۔ دنیا ملی میں سمجھوں جو گلفام مل گیا۔ قمر

گلگشت۔ ف۔ سیر چمن۔ مونث [1] ؎ چلیے شب جمعہ تو مزار شہدا پر ۔ گلگشت کریں مرزار شہدا کی۔ رند

گلگُون۔ ف۔ اسپ۔ مذکر ؎ بوئے گل کی طرح گرد راہ دکھلائی نہ دی ۔ یار کا گلگون نسیم صبح سے چالاک تھا۔ آتش

نوٹ [1]۔ فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے ۱۲

گزٹ۔ ن۔ اخبار۔ مذکر ۔ گزٹ دیکھا نہیں ہے آج کوئی ۔ کہو کوئی خبر ہے آج دیکھی۔ ساحر

گزر۔ ف۔ رسائی۔ دخل۔ راہ۔ مذکر ۔ اس جوش تپش پر ہوئی مشکل سے رسائی ۔ بعد شکر گزر نہ کا تا بام نہ ہوگا۔ مومن

گزر۔ ف۔ بسر۔ مونث ۔ گدا وشاہ کی ہوئی گزر ہے مانگنے پر ۔ کہ مانگتا یہ رعایا سے وہ خدا سے ہے۔ اختر

گزران۔ مونث۔

گزرگاہ۔ ف۔ عام راستہ۔ مونث ۔ گزرگاہ میں اسکی جا بیٹھنا ۔ وہ آجائے تو سیٹی دینا بجا۔ مدد

گزک۔ نقل طعام۔ مونث ۔ بوسے آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ ۔ ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں۔ صبا

گزند۔ ف۔ ایذا۔ نقصان۔ مونث[۱] ۔ گیسوے یار سے کس کس کو گزندیں پہونچیں ۔ اُن کے کاٹا کئے یہ افعی رہزن کیا کیا۔ صبا

گشت۔ ف۔ سیر۔ دورہ۔ مونث ۔ اس کی گشت آج اس طرف نہ ہوئی ۔ یا خدا کیا ہوئی ہے بات نئی۔ سرور

گفتار۔ ف۔ بات۔ کلام۔ مونث ۔ چبھتی ہے جو نشتر کی طرح دل میں ابھر آہ ۔ ناصح نے وہی چھیڑ کی گفتار نکالی۔ امیر

گفت و شنید۔ مونث۔

گفتگو۔ ف۔ بات چیت۔ مونث ۔ چٹکا جو چمن میں غنچۂ گل ۔ بو دے گئی گفتگو تمہاری۔ امیر

گل۔ ف۔ پھول۔ مذکر ۔ ہنسکے بولا وہ گل تراین گل دیگر شگفت ۔ گل جو اس کے آگے خجلت سے ہوا سارا سفید۔ وزیر

گل۔ خلاب۔ مونث ۔

گلا۔ گلو۔ مذکر ۔ ہے نہیں اس کے سوا اب کوئی چارا ۔ گلا میں کاٹ کے مرجاؤں اپنا۔ سعد

گلاب۔ ف۔ گل سرخ۔ مذکر ۔ دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی ۔ چمپا کھلا، گلاب کھلا، موتیا کھلی۔ داغ

گلاب پاش۔ ف۔ گلاب افشان۔ مذکر ۔ ہو گیا کیا گلاب پاش کہو ۔ ڈھونڈھوں میں تم تو چپکی بیٹھی رہو۔ نعیم

گلاب جامن۔ مونث۔

گلاس۔ مذکر۔

گلال۔ رنگ سرخ۔ مذکر۔

گلانگبیں گلقند۔ مذکر۔

گل اندام۔ ف۔ بمعنی معشوق۔ مذکر ۔ چھوڑ کر اسکی گلی کیوں جائیں باغ ۔ گل سے اچھا اپنا گل اندام ہے۔ اصغر

نوٹ [۱] فرہنگ آصفیہ میں مونث لکھا ہے مگر درست نہیں ہے ۱۲

[۲] مختلف فیہ۔ مذکر۔ مثلاً ۔ یہ تیرے افعی گیسو میں زہر ہے قاتل ۔ پڑا جو سانپ پہ سایہ اسے گزند ہوا (وزیر) لیکن غالب آرا تانیث پر ہے ۱۲

گردوار۔ س۔ خانقاہ۔ مونث ۔ اس گاؤں میں ایک گردوارہی، اسکو بھی یہ دیکھنے کو چلی۔ راؔم

گروہ۔ غول۔ مذکر۔

گِرہ۔ ف۔ گانٹھ۔ عقدہ۔ مونث ۔ طبع بگڑی ہوئی ظالم کی سنبھالی نہ گئی، جو گرہ دل میں پڑی تہی وہ نکالی نہ گئی۔ داؔغ

گرہ۔ خانہ۔ اخر۔ مذکر۔

گرہن۔ س۔ کسوف یا خسوف۔ مذکر ۔ گرہن چاند کو لگ۔ کے ہے چہوٹ جاتا، نہیں دہویا جاتا ہے دامن کا دہبا۔ افسؔر

گریبان۔ مذکر۔

گُریز۔ ف۔ حاصل مصدر۔ مونث[1] ۔ عشق جب وارد ہوا کی عقل نے دل سے گریز، ایک جا دیکہا ہے کس نے شیر اور روباہ کو۔ ناسؔخ

گریز۔ اصطلاح شعر۔ مذکر۔

گریہ۔ ف۔ رونا۔ مذکر ۔ لگی دل کی بجھائے بیکسی میں کون ہے ایسا، مگر اک گریہ حسرت کہ بیتانہ آتا ہے۔ امیؔر

گُڑ۔ ہ۔ قند سیاہ۔ مذکر ۔ لیتے ہیں اپنے دل ہی دل میں مزے، گویا گونگے کا گڑ ہیں کھائے ہوئے۔ حاؔلی

گڑبڑ۔ ہ۔ انتشار۔ مونث ۔ دیکھیے جا کے وہان تو کوئی بہلا، گڑبڑ اس جا ہے ہو رہی ہے کیا۔ باسؔط

گڑگڑاہٹ۔ ہ۔ گرجنے کی آواز۔ مونث ۔ گڑگڑاہٹ جو کچھ بھی ہوتی تہی، اٹھکے وہ مجھ سے آلپٹ جاتی۔ ربؔط

گرنت۔ ہ۔ صدقہ۔ بھیٹ۔ مونث ۔ پہلے اتنا گرنت اس کا دو، پہر جو مانگو مراد اپنی لو۔ حرؔیف

گڑھ۔ ہ۔ قلعہ۔ مذکر ۔ اس کا مضبوط گڑھ ہوا تو کیا، والی اس گڑھ کا ہے بہت ڈہیلا۔ اعزؔاز

گڑھا۔ مذکر۔

گڑہل۔ ہ۔ نام ایک درخت کا۔ مذکر ۔ چلتے چلتے یہ بہت ہی تھک گئے، کہ نظر آیا گڑہل اک دور سے۔ داوؔر

گڑہیا۔ ہ۔ دگڑیا، کپڑے کی مورت۔ مونث ۔ ان کو گڑہیائیں خوبصورت دیں، جو کہ اس شہر میں نہ ملتی ہتیں۔ فاؔئز

گز۔ ہ۔ درعہ۔ مذکر ۔ اسقدر مجھ کو رہی اس سرو قامت کی تلاش، پہرتے پہرتے دشت میں میں گز زمیں کا ہو گیا۔ اسیؔر

گُزار۔ ف۔ گزر۔ رسائی۔ مذکر ۔ ہم تصور میں وان پہونچتے ہیں، قدسیون کا جہان گزار نہیں۔ مہؔر

گُزارِش۔ ف۔ درخواست۔ مونث ۔ گزارش ہے میز مدح خوان کی، گزارش ہے فقیر مدح خوان کی۔ منیؔر

گزارہ۔ مذکر۔

گزاف۔ ف۔ بکواس۔ مذکر ۔ کون اس کا گزاف ہے سنتا، اسکو بکنے دو یو نہیں اسکو کیا۔ کمتؔر

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مذکر۔ مثلاً ۔ جس سے گریز تہا مجھے اب ہے اسی کا اشتیاق، کام لیا ہے عشق نے صبر سے اختیار کا۔ (رشک) مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

گرج. رعد. مذکر.

گرد. ف. غبار. مونث ۔ غبار دہر سے کیا آشنائی بحر عرفان کو ۔ پڑی کب دیدۂ ماہی میں اڑ کر گرد ساحل کی ۔ امیر

گرد. ف. پیرامون. مذکر ۔ گرد اس کے پہرون کرون قربان ۔ اپنا ایمان اور دل اور جان ۔ صیف

گرد. ف. پہلوان. مذکر ۔ گرد وہ تہا جہان مین مشہور ۔ آپ سے لڑکے ہو گیا مجبور ۔ قدیم

گرداب. ف. بھنور. مذکر ۔ ترے کیا ہجر میں روئے کہ ہم اب آپ حیران ہیں ۔ یہ دور آستین یارب ہے یا گرداب پانی کا ۔ ظفر

گرداگرد. ف. چارون طرف. مذکر ۔ مکان تہا ایک گرداگرد اسکے ۔ درخت سرو تھے گل کے شجر تھے ۔ صاحب

گردباد. مذکر.

گردش. ف. چکر. دور. مونث ۔ تمہاری سیدہی نظر نے تو یہ دئے چکر ۔ خدا دکھائے نہ ترچھی نگاہ کی گردش ۔ امیر

گردکان. اخروٹ. مذکر ۔

گردن. ف. گلا. عنق. مونث ۔ یار مختار ہے جو چاہے کرے ہم نے امیر ۔ گردن عجز تہ تیغ رضا رکھی ہے ۔ امیر

گرد وغبار. ف. خاک. دہول. مذکر ۔ ظالم جو تو نہ ہووے مکدر تو جھاڑون ۔ سر پر عدو کے گرد وغبار اپنے ہاتہ کا ۔ ظفر

گردون. بہر معنی. مذکر.

گردہ مذکر.

گردہ. مذکر.

گرگڑ. س. نام طائر. مذکر ۔ نخل پر اک گرگڑ تھا بیٹھا ہوا ۔ ہو کے حیران یہ اسکو دیکھتا تہا ۔ فہم

گرز. مذکر.

گرفت. مونث.

گرگ. ف. بھیڑیا. مذکر ۔ تو وہ یوسف ہے کہ تجہہ پر کیا بشر دیوانے ہیں ۔ گرگ دیکھے گا تو کتا باؤلا ہو جائیگا ۔ ناسخ

گرگٹ. حربا. مذکر.

گرمابہ. حمام. مذکر.

گرماہٹ. ہ. حرارت. مونث ۔ لا کے پہر اس نے دوا یہ جبکہ دی ۔ جسم میں گرماہٹ اس کے آگئی ۔ بشر

گرم مسالحہ. مذکر.

گرنتھ. مونث.

گرنٹ. ہ. نام پارچہ. مونث ۔ گرنٹ اس کا ان تم یہ کرنا قبول ۔ نہ کرنا یہ حکم اس کا ہرگز عدول ۔ نعیم

گرو. س. مرشد. مذکر ۔ گرو اپنا یہ دل ہی اپنا ہے ۔ اور پہر کیا کہیں کہ دل کیا ہے ۔ عشق

گبر - مذکر۔

گبرون - نام پارچہ - مذکر۔

گپ - گزاف - مونث۔

گپ شپ - ا - اناپ شناپ - مونث ۔ پہولے نہیں سماتے بوٹوں کی سن کے رپ رپ + کرتے ہیں یلکے گٹ پٹ یا جہوٹی سچی گپ شپ - بدیر

گٹ - گرہ جسم - مونث۔

گٹ پٹ - ہ - ستیزہ - مونث ۔ جہوٹ یہ گپ لگائی ہے اس نے + ہوگی گٹ پٹ اب اس سے اور ہم سے - صمد

گٹھر - ہ - بستہ - مذکر ۔ ساتہہ تہا اس کے اک بڑا گٹھر + بولا اب جا رہا ہون اپنے گھر - شرف

گٹھوت - ہ - سازش - ربط - مونث ۔ دیکہو کھلتی ہے سب گٹھوت اس کی + ہم سے بچکے نہ جائیگا وہ کبھی - نادر

گٹھیا - ہ - وجع مفاصل - مونث ۔ ستاتی ہے بہت ہی اس کو گٹھیا + نہیں ہوتا دوا سے کوئی اچہا - فراغ

گج - س - فیل - مذکر ۔ گج تہا راجہ کا فوج کے پیچہے + تہا وہ مالائیں ہیکلیں پہنے - بقا

گجر - ہ - طبل سحر - مذکر ۔ یارب شب وصال یہ کیسا گجر بجا + اگلے پہر کے ساتہہ ہی پچھلا پہر بجا - امیر

گجنال - ہ - بڑی توپ - مونث ۔ ایک گجنال اب بھی وان ہے پڑی + ہے پتا جو لڑائی کا دیتی - منور

گچ - ہ - چونے کا فرش - مونث ۔ صحن میں بھی لعل کے گچ ہے بچی + اس کے آگے حجر کی کیا ہستی - دائم

گداز - ف - رقت - مذکر ۔ سنکے دل کو گداز ہوتا ہے + کرکے ماتم وہ جب کہ روتا ہے - قمر

گدام - ن - مذکر ۔ گولے باروت سے گدام اس کا + خالی اب ہوگیا نہیں کھٹکا - فرید

گدگداہٹ - ہ - چل - سلسلاہٹ - مونث ۔ گدگداہٹ سی ہوتی ہے مجھکو + آپ جب چھیڑ چھاڑ کرتے ہیں - عاشق

گدھ - ہ - کرگس - مذکر ۔ نہیں سوکن سا پہ اردلی اتری + گدھ ہیں مردے پہ بے شمار گرے - جان صاحب

گذارش - ف - عرضداشت - مونث ۔ توجہ حال پر میرے ہو مبذول + گزارش کیجئے اب میری مقبول - سعد

گذر - ف - جانا - عبور - مذکر ۔ جب صبا تیرا گذر کوچہ جانان میں ہوا + اس سے کہدینا جو کچھہ دیکھی ہے حالت میری - عزم

گذران - ف - بسر اوقات - گزارا - مونث ۔ اپنی گزران بس اسی پر ہے + جمع کچھہ مال ہے نہ کچھہ زر ہے - حیدر

گر - ہ - راز - مذکر ۔ نصیحت بے اثر ہے گر نہ ہو درد + یہ گر ناصح کو تبلانا پڑے گا - حالی

گراب - ہ - ضرب - غرور - مذکر ۔ گرب اس کا اسے کریگا خوار + کہو لڑنے کو ہم سے ہو تیار - فروغ

گرب - ضرب - غرور - مذکر۔

گربہ - ف - بلی - مونث ۔ گربہ افسوس کھاگئی مینا + ہائے تنہا ہی رہ گیا طوطا - قمر

گربھ - س - حمل - مذکر ۔ گربھ اسے ہوگیا ہے جب یہ جنے + نہیں بچہ دریغ ہے تم سے - اخگر

گ. مذکر۔

گابھ. ہ. حمل۔ مذکر ۔ گابہ اسے ہوگیا ہے جب یہ جنے ٭ نہیں بچہ دریغ ہے تم سے۔ اظفر

گات. ہ. جسم، صدر، پستان۔ وضع۔ مونث ۔ جو وقت قتل اٹھا ہاتھ کھل گئی وہ گات ٭ ابھرے کے غنچہ کے مانند مسکرائی چوٹ۔ امیر

گاچ. ہ. نام پارچہ۔ مونث ۔ نہیں جالی کی مقدرت جو تمہیں ٭ گاچ ہی تھوڑی سی مجھے لادیں۔ صفا

گاج. کف دریا۔ مونث۔

گاجر. ہ. زردک۔ مونث ۔ گئے تھے کھیت دیکھنے کے لئے ٭ گاجریں خوب کھائی ہیں ہم نے۔ فرد

گاچ. ہ. نام پارچہ۔ مونث ۔ نہیں جالی کی مقدرت جو تمہیں ٭ گاچ ہی تھوڑی سی مجھے لادیں۔ صفا

گاد. مونث۔

گارڈ. ان. محافظ۔ مذکر ۔ گارڈن دل کشا ہے ہم نے سنا ٭ گارڈ نے ہم کو واں نہ جانے دیا۔ وصف

گارڈن. ان. باغ۔ مذکر ۔ گارڈن دل کشا ہے ہم نے سنا ٭ گارڈ نے ہم کو واں نہ جانے دیا۔ وصف

گاگر. سبوے آب۔ مونث۔

گاڑھ. ہ. مصیبت، مشکل ۔ آپہی جائیگی یہ گاڑھ کس طرح ٭ جو ہم گرا جائیں یہ جائے تو جائے۔ نظر

گال. ہ. رخسارہ۔ مذکر ۔ لوگ کہنے لگے کندن پہ چڑھا ہے مینا ٭ سبزۂ خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا۔ صبا

گالا. مذکر۔

گام. ف. قدم۔ مذکر ۔ سرگشتگی و مرحلہ شوق بن اے دل ٭ پڑتا ہے نئی وضع سے ہر گام ہمارا۔ انشا

گانٹھ. ہ. گرہ۔ مونث ۔ لی اک گانٹھ جسکو ہلدی کی ٭ اس نے سمجھا کہ میں ہوں پنساری۔ حالی

گانڈ. مقعد۔ مونث۔

گانوں. قریہ۔ مذکر۔

گاؤں. ہ. قریہ۔ مذکر ۔ لاشوں کو عاشقوں کے نہ اٹھوا گلی سے یار ٭ بسنے کا پھر یہ گانوں نہیں جب اجڑ گیا۔ آتش

گاؤ. ف. گائے۔ مونث ۔ لنگر اس سے بھی گناہوں کا مرے اٹھ نہ سکا ٭ ٹیک کر زانوؤں کو گاؤ زمیں بیٹھ گئی۔ امیر

گاؤ. ف. تکیۂ کلاں۔ مذکر ۔ تھی کبھی مسند اس پہ جا بیٹھا ٭ گاؤ سے تھا جو واں لگا تکیہ۔ عظیم

گاؤزبان. ف. نام ایک دوا کا۔ مونث ۔ ڈال پانی میں تھوڑی گاؤزبان ٭ وہی پانی دو بچے کو گرم ہاں۔ نعیم

گاؤزمیں. ف. وہ گائے جو زمین کو اٹھائے ہوئے ہے۔ مونث ۔ جب تیغ خوش غلاف کل اسکی اگل پڑی ٭ گاؤزمیں زمیں کے نیچے اچھل پڑی۔ مصحفی

گاؤمیشی. مونث۔

گائے. ہ. مادہ گاؤ۔ مونث ۔ میرے پاس ایک گائے اچھی ہے ٭ دودھ بھی وہ بہت دیتی ہے۔ نعیم

کیس۔ ن۔ غلاف۔ قضیہ۔ مذکر ؎ نہایت کیس اس کا قیمتی تھا + خدا جانے گرا رستہ میں کس جا۔ فائق
کیس۔ س۔ تاج خروس۔ مذکر ؎ جھکا جو خاک کی جانب کو کیس بے جان کا + زمین پہ تاج گرا ہدہد سلیمان کا۔ انیس
کیسر۔ زعفران۔ مونث۔
کیسہ۔ مذکر۔
کیش۔ بہر معنی۔ مذکر۔
کیف۔ ع۔ چگونگی حالت۔ مونث ؎ ہماری کیف سزاوار احتساب نہیں + خیال چشم ہے کچھ ساغر شراب نہیں۔ ناسخ
کیفیت۔ ع۔ حالت۔ مونث ؎ بجا ہے گر تغیر آگیا اعضا میں پیری سے + سحر ہوتے ہی کیفیت بدل جاتی ہے محفل کی۔ امیر
کیک۔ ن۔ میٹھی روٹی۔ مذکر ؎ سب سے نجات پائی جب لارڈ لیک آیا + بارے ہوا اڑا ورن کھانے میں کیک آیا۔ خلیق
کیکر۔ درخت مغیلاں۔ مذکر۔
کیل۔ ہ۔ پیمانہ۔ مذکر ؎ لے گیا یاں سا کیل کون اٹھا + کوئی دیتا نہیں ہے اس کا پتا۔ ہمدم
کیل۔ میخ۔ مونث۔
کیلوس۔ ہضم معدہ۔ مذکر۔
کیلنڈر۔ ن۔ تقویم۔ مذکر ؎ دیکھا کیلنڈر پریشانی ہوئی + بولا مجھ سے کیسی نادانی ہوئی۔ قیصر
کیمپ۔ ن۔ پڑاؤ۔ مذکر ؎ جس جگہ تھا تڑپتا یہ معذور + شاہی کیمپ اس جگہ سے تھا کچھ دور۔ حمید
کیموس۔ مذکر۔
کیمخت۔ مذکر۔
کیمیا۔ مونث۔
کین۔ ف۔ کینہ۔ مونث[1] ؎ مری تعزیت میں نہ لا غیر کو + کہاں تک ستم پیشہ کین ہو چکی۔ مومن
کینہ۔ کین۔ مذکر۔
کیوان۔ مذکر۔

باب کاف فارسی

نوٹ: [1] مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے۔

کھولن۔ جوش۔ مونث۔

کھونپ۔ مونپ۔

کھونٹ۔ گوشہ۔ مونث۔

کھوپرنج۔ مونث۔

کھویا۔ مذکر۔

کھیپ۔ مونث۔

کھیت۔ ہ۔ کشت۔ مذکر ؎ سبزہ خط نے گھٹا دی ترے عارض کی بہار ٭ تہا جو لالہ کا چمن کھیت ہے اب دہانون کا۔ امیر

کھید۔ س۔ اندوہ۔ مونث ؎ رات دن اس کو کھید رہتی ہے ٭ غم و ایذا و رنج سہتی ہے۔ مصحفی

کھیر۔ شیر برنج۔ مونث۔

کھیس۔ چادر۔ مذکر۔

کھیس۔ پیوسی۔ مونث۔

کھیل۔ شالی برشتہ۔ مونث۔

کھیل۔ ہ۔ بازی۔ مذکر ؎ آدمی غیرون کی اغوا نے نہ رکھا انکو ٭ کھیل سارا ہے بگاڑا انھیں شیطانون کا۔ امیر

کھینچ۔ کشش۔ مونث۔

کھیوٹ۔ مونث۔

کیپ۔ انگریزی۔ مونث۔

کیت۔ نام ستارہ۔ مذکر۔

کیٹ۔ میل۔ مونث۔

کیٹ۔ کرم۔ مذکر۔

کیچ۔ گل ولا۔ مونث۔

کیچڑ۔ وحل۔ مونث۔

کیچڑ۔ چرک چشم۔ مذکر۔

کید۔ ع۔ مکر۔ فریب۔ مذکر ؎ کید اسکا جو ہو گیا ظاہر ٭ کیا گھر سے نکال اُسے باہر۔ نعیم

کیرت۔ س۔ ستایش۔ مونث ؎ میں کرون کیرت اس کی تا ایک جا ٭ کہہ دیا صاف جو کہ دل میں تہا۔ ولی

کیرا۔ مذکر۔

کھسرا۔ ہ۔ چیچک۔ مونث ۔ نکل آئی ہے افسوس اس کو کھسرا + نہیں ہے حال اب تو اس کا اچھا۔ نادر

کہسار۔ ف۔ پہاڑی جگہ۔ مذکر ۔ جنبش میں لا چکے تھے اسے میرے ولولے + ہٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا۔ بحر

کہف۔ ع۔ غار کوہ۔ مذکر ۔ اس کوہ میں کہف اک بڑا تھا + یہ بھی وہیں جا کے چلہ بیٹھا۔ شرف

کہکشان۔ ف۔ اکاس گنگا۔ مونث ۔ نکلتے ہیں اسی وقت وہ بھی اپنی مانگ + اندھیری رات میں جب کہکشان نکلتی ہے۔ داغ

کہگل۔ گل حکمت۔ مونث۔

کہلاڑ۔ زن اوباش۔ مونث

کہلیان خرمن۔ مذکر۔

کھم۔ ہ۔ ستون۔ مذکر ۔ بے عدد و بے شمار اس کے کھم + تھے نہایت بلند و مستحکم۔ جگر

کھماچ۔ نام راگنی۔ مونث۔

کھمانچ۔ نام شہر۔ مذکر۔

کہن۔ مونث۔

کھنڈ۔ کشور۔ مذکر۔

کھنڈت۔ ہ۔ خلل۔ مونث ۔ یار کا وصل میسر جو ہوا + ڈالدی شرم نے کھنڈت کیسی۔ صریر

کھنڈر۔ نشان خانہ۔ مذکر۔

کھنڈسال۔ مونث۔

کھنکار۔ ہ۔ روپیہ کی آواز۔ مونث ۔ آرہی ہے کہاں سے یہ کھنکار + یاں چھپا ہو نہ کوئی چور چکار۔ فرید

کھنک۔ ہ۔ روپیہ کی آواز۔ مونث ۔ کیا ہی دل کش ہے یاں روپے کی کھنک + زر ہی حاجت روا ہے کچھ نہیں شک۔ اکم

کھنلر۔ مذکر۔

کھنکھار۔ ہ۔ کھانسی کی آواز۔ مونث ۔ آرہی ہے کہاں سے یہ کھنکھار + یاں چھپا ہو نہ کوئی چور چکار۔ فرید

کھو۔ غار۔ مونث۔

کھوہ۔ غار۔ مونث۔

کھوٹ۔ ہ۔ دغا۔ ملونی۔ مونث ۔ کس اسکا دیکھ لیتی تھی وہ جسمیں کھوٹ تھی + تلوار کی بھی چار پہ ہر بار چوٹ تھی۔ انیس

کھوج۔ ہ۔ سراغ۔ مذکر ۔ اسے ہم نے بہت ڈھونڈھا نہ پایا + اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا۔ ذوق

کھوسٹ۔ ہ۔ چغد۔ الو۔ مذکر ۔ کہاں سے آگیا ہے گھر میں کھوسٹ + ہے نحس اب ہوگی سارے گھر میں کھٹ پٹ۔ فدا

کھونچ۔ ہ۔ پھٹی ہوئی جگہ۔ مونث ۔ ہوائیں باندھتے پھرتے ہو تم یوسف تعالیٰ کی + لگا لیتی تھی کوئی کھونچ بھی تو اپنے دامن میں۔ سائل

کھٹاس۔ ہ۔ ترشی۔ مونث ؎ ناگوار اس کی ہوگئی بو باس ✦ آگئی ہے بس اس میں اب تو کھٹاس۔ نادر

کھٹ پٹ۔ ہ۔ آن بن۔ مونث ؎ اس سے کھٹ پٹ ہی ہوتی رہتی ہے ✦ رات دن غم یہ سہتی رہتی ہے۔ فقر

کھڑاگ۔ ہ۔ سینزہ۔ طول عمل۔ مذکر ؎ اڑ گئی فاختہ کیوں سرو پہ دم دیتی ہے ✦ ابھی اسکا نہ کچھہ اچھا مجھے کھڑاگ لگا۔ انشا

کھٹک۔ ہ۔ خلش۔ مونث ؎ ہمدم کھٹک جو ہوتی ہے سینہ میں بار بار ✦ شاید بجائے دل کوئی پیکان بغل میں ہے۔ امیر

کھٹمل۔ ہ۔ شب گو۔ مذکر ؎ یہ اتنے آگئے کھٹمل کہاں سے ✦ یہ میرے خون کے کب سے تھے پیاسے۔ نظیر

کھٹیا۔ ہ۔ چارپائی۔ مونث ؎ سامنے گھر کے بچی بچھی کھٹیا ✦ دیکھے پیغام اس پہ جا بیٹھا۔ حفیظ

کھجلاہٹ۔ ہ۔ خراش۔ مونث ؎ بڑی کھجلاہٹ اب تو ہو رہی ہے ✦ حواس و ہوش میرے کھو رہی ہے۔ صفا

کھجور۔ ہ۔ خرما۔ مونث ؎ کھجوریں کھائیں چڑھکر نخل پر خوب ✦ نہایت خوشگوار طبع و مرغوب۔ رافت

کھچاوٹ۔ ہ۔ رکاوٹ۔ مونث ؎ ہے ابھی میرے دوگانہ کی سجاوٹ خاصی ✦ چمپی رنگ غضب اس پہ کھچاوٹ خاصی۔ رنگین

کھدیڑ۔ تعاقب۔ مونث۔

کھر۔ ہ۔ سم۔ مذکر ؎ گھس گئے ہیں کھر یہ چل سکتا نہیں ✦ میں بغیر اسکے نکل سکتا نہیں۔ فروغ

کھرا۔ کہاسا۔ مونث۔

کہر۔ ہ۔ بخارات۔ مذکر ؎ لو رکا تڑکا وہ کچھہ کچھہ کہر ہے چھایا ہوا ✦ لے رہی ہے دل کی پہلو میں خبر ٹھنڈی ہوا۔ شرر

کہرام۔ ہ۔ شور و غل۔ مذکر ؎ اکثر مشاعرے پہ ہوا بزم غم کا شک ✦ کیا کیا میرے کلام پہ کہرام ہو چکا۔ رند

کھرب۔ مذکر۔

کھرج۔ نام سر۔ مونث۔

کھرچال۔ مونث۔

کھرچن۔ تہ دیغ۔ مونث۔

کھر کھوج۔ مذکر۔

کھرل۔ ہاون۔ مذکر۔

کھرنڈ۔ ہ۔ داغ۔ زخم۔ مذکر ؎ اگر ہو پھاہا پر سمندر یقین ہے ہو خاک دم میں جلکر ✦ سنا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشین کا۔ ناسخ

کھریا۔ نام گل۔ مونث۔

کھڑاؤں۔ چاپوش چوبی۔ مونث۔

کھڑگ۔ شمشیر۔ مونث۔

کھڑکھڑاہٹ۔ ہ۔ پتوں وغیرہ کی آواز۔ مونث ؎ سوکھے پتوں کی کھڑکھڑاہٹ ✦ معشوق کے پاؤں کی سی آہٹ۔ لا اعلم

کُوُن۔ مقعد۔ مونث۔

کُونپل۔ ہ۔ کوپل۔ شگوفہ۔ مونث ؎ ہراک شجر میں نئی کونپلیں نکل آئیں ✤ سجا رہا ہے ہراک پھول اپنی خلوت کو۔ شاکر

کُوِنچ۔ ن۔ چارپائی۔ مذکر ؎ باادب میں نے سلام اس کو کیا ✤ کوچ پر مخمل کے تھا لیٹا ہوا۔ نذر

کوندھ۔ ہ۔ (کوند) چمک۔ مونث ؎ بجلی کی کوند اس سے منہ اپنا چھپا گئی ✤ دل کی تڑپ تو مجھ کو تماشا دکھا گئی۔ مستحق

کونسل۔ انگریزی۔ مونث۔

کَون و مکان۔ مذکر۔

کَونین۔ دو جہان۔ مذکر۔

کوہ۔ پہاڑ۔ مذکر۔

کوہان۔ مذکر۔

کوہسار۔ ف۔ پہاڑ۔ مذکر ؎ تھیں سہانی وادیاں اور پُر فضا تھا کوہسار ✤ چل رہی تھی جھوم کر بادِ صبا مستانہ وار۔ سرور

کوہستان۔ ف۔ پہاڑی ملک۔ مذکر ؎ یہ کوہستان بھی کیا ہے داور ✤ مع لشکر یہاں سے گزریں کیونکر۔ کرم

کوئل۔ ہ۔ نام ایک پرند کا۔ مونث ؎ مرحبا! مرحبا! اے شاید زیبا کوئل ✤ جندا! جندا! اے میری دل آرا کوئل۔ اوج

کھاٹ۔ ہ۔ پلنگ۔ مونث ؎ کھاٹ ہی تھی اک وہ بھی ٹوٹ گئی ✤ ہائے کیا قسمت اپنی پھوٹ گئی۔ رضا

کھاج۔ ہ۔ کھجلی۔ مونث ؎ کئی دن سے ہے اسکو ہو گئی کھاج ✤ نہیں کرتا ہے کچھ وہ اس کا علاج۔ غریب

کھاجا۔ مذکر۔

کھار۔ ہ۔ سجی۔ شور۔ مذکر ؎ اس میں تو معلوم ابھی ہوتا ہے کھار ✤ طبع کو ہوتا بہت ہے ناگوار۔ قائم

کھال۔ پوست۔ مذکر۔

کھانڈ۔ شکر سفید۔ مونث۔

کھان۔ ہ۔ معدن۔ مونث ؎ سنکے یہ ہو رہا ہے خوش مزاج ✤ وہاں نکلی ہے کھان سونے کی۔ زعم

کھاؤ۔ کھات۔ مذکر۔

کہاوت۔ ہ۔ ضرب المثل۔ مونث ؎ یہ کہاوت ہے کیسی سن لیجئے ✤ پیت کرنا نہ تم مسافر سے۔ عاجز

کھپاچ۔ مونث۔

کھپت۔ مونث۔

کھپریل۔ سفال۔ مونث۔

کھٹ۔ نام راگ۔ مذکر۔

کورنش۔ ت۔ آداب۔ مونث ۔ ہماری کورنش بھی عرض کرنا یہ کہنا ہو لہ بندے کو نہ آقا۔ سکندر

کوڑا کرکٹ۔ ہ۔ خار وخس۔ مذکر ۔ کوڑا کرکٹ جو اسکے سر پہ پڑا ۔ شکر اللہ کا بجا لایا۔ فارغ

کوڑھ۔ ہ۔ برص۔ مونث ۔ کوڑھ اسکے ہوئی بڑا غم ہے ۔ اب جدائی کا سخت ماتم ہے۔ سیفر

کوزہ۔ مذکر۔

کوس۔ ف۔ نقارہ۔ مذکر ۔ جائے قیام منزل ہستی نہ تھی امیر ۔ اترے تھے ہم سرا میں کوس سفر بجا۔ اسیر

کوس۔ دو میل۔ مذکر۔

کوس۔ جھول۔ مذکر۔

کوسٹ۔ ن۔ ساحل۔ مذکر ۔ دیکھئے کب کوسٹ آتا ہے نظر ۔ ہائے اس طوفان سے کیونکر ہو مفر۔ فدا

کوش۔ نعت۔ مذکر۔

کوشش۔ مونث۔

کوشک۔ ف۔ محل۔ مذکر ۔ ہے عالیشان نہایت اس کا کوشک ۔ کہ وہ ہے آسمان رفعت نہیں شک۔ قمر

کوفت۔ مونث۔

کوفتہ۔ مذکر۔

کوکب۔ س۔ نام علم۔ مذکر ۔ کوکب میں نے پڑھا ہے اے صاحب ۔ اس لئے میری رائے ہے صاحب۔ سخی

کوک۔ ف۔ کچی سلائی۔ ترانہ۔ مونث ۔ کوئل کی ہے کوک جی لبھاتی ۔ گویا کہ ہے دل میں بیٹھی جاتی۔ حالی

کوکب۔ ع۔ ستارہ۔ مذکر ۔ ہوگا داخل اور تاروں کے خزانے میں درم ۔ پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا۔ اسیر

کوکبہ۔ مذکر۔

کوکر۔ س۔ سنگ۔ مذکر ۔ خوب پھر بھونکنے لگا کوکر ۔ جو بندھا تھا قمر کی ڈیوڑھی پر۔ عجیب

کوکنار۔ مذکر۔

کوکو۔ ف۔ آواز فاختہ۔ مونث ۔ صدا اب جو کوئی انھوں کی سنے ۔ تو کو کو سے ان کی جگر تک بھنے۔ میر حسن

کوکھ۔ ہ۔ پیٹ۔ مونث ۔ ماتم ہیں ترے کوکھ مری جل گئی بیٹا ۔ تو ذبح ہوا مجھ پہ چھری چل گئی بیٹا۔ انیس

کول۔ مذکر۔

کولھو۔ چرخہ روغن کشی۔ مذکر۔

کوئل۔ مونث۔

کون۔ ہ۔ ہستی۔ مذکر ۔ کون فانی ہے جائیاں پھر رہنے والا کون ہے ۔ ہے نہ تو شداد و نمرود اور نہ فرعون ہے۔ سعد

گینٹ۔ ع۔ ایک قسم کا نام۔ مونث ۔ میں نے پوچھا نہ نام کی نسبت ٭ صرف ظاہر کی اس نے گینٹ۔ عقیل

گینڈر۔ مذکر۔

گینڈری۔ مونث۔

گو۔ کوچہ۔ مونث۔

کُوار۔ ہ۔ نام ماہ ہندی۔ مذکر ۔ لو اب ختم یہ ہو گیا ہے کوار ٭ بس اب آنے ہی کو ہے وہ غمگسار۔ ناجی

کُوبڑ۔ ہ۔ پشت کا نکل آنا۔ مذکر ۔ دیکھہ کر ہنستے ہو کیون کوبڑ مرا ٭ سامنے یہ دن تمہارے آئیگا۔ حریف

کُوپ۔ س۔ غضب۔ مذکر ۔ وہ جو ایسے وقت میں وان آگیا ٭ کوپ اس کا دیکھکر گھبرا گیا۔ سعد

کوپل۔ مونث۔

کُوپین۔ س۔ لنگوٹ۔ مونث ۔ پہن لی اس نے بھی کوپین اپنی ٭ لگی پھر دونون میں ہونے لڑائی۔ معافی

کوت۔ ہ۔ تخمینہ۔ مونث ۔ میں نے تو تم کو تھی اجازت دی ٭ کیون لگائی گئی نہ کوت اس کی۔ زائر

کوتل۔ مذکر۔

کوتھمیر۔ کشنیز سبز۔ مذکر۔

کوٹ۔ ہ۔ قلعہ۔ گڑھی۔ مذکر ۔ ہے مستحکم نہایت کوٹ اس کا ٭ ہے اس سے جنگ میں نقصان ہمارا۔ جگر

کوٹ پتلون۔ مذکر۔

کوٹھا۔ مذکر۔

کوثر۔ ع۔ بہشت کی نہر۔ مذکر ۔ موجزن آب گہر دانتون سے کیا ہنسنے میں ہے ٭ مثل دریا کوثر فردوس امڈ بڑھ گیا۔ برق

کُوچ۔ ت۔ رحیل۔ مذکر ۔ یاران رفتہ سے کہو ٹھرے ہوئے چلیں ٭ اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا۔ اسیر

کوچ۔ انگریزی۔ مذکر۔

کوچہ۔ مذکر۔

کُود پھاند۔ ہ۔ اچھل کود۔ مونث ۔ کود پھاند اسکی ہمیں مرغوب ہے ٭ کیا ہی طفلی کا زمانہ خوب ہے۔ قاصد

کُودک۔ ف۔ طفل۔ لڑکا۔ مذکر ۔ کودک اس کا حسین نہایت ہے ٭ اچھی صورت یہ اچھی سیرت ہے۔ کمال

کودون۔ ہ۔ نام غلہ۔ مونث ۔ کودون کھانے کو بھی نہیں ملتی ٭ مفلسی ہم پر آئی یہ کیسی۔ فخر

کور۔ بہر معنی۔ مونث۔

کورٹ شپ۔ ن۔ ملاقات۔ مونث ۔ کچھہ زمانہ کورٹ شپ ان کی رہی ٭ ہو گئی اک دوسرے سے آگہی۔ کاشف

کُورکسر۔ ا۔ کمی۔ مونث ۔ کوئی نقل نہ اس میں کورکسر ٭ تھا سب اس کا معاملہ بہتر۔ رضی

کنٹھ ۔ بہ معنی ۔ مذکر ۔

کنٹونمنٹ ۔ ن چھاؤنی ۔ مونث ۔ تھی کنٹونمنٹ اس جگہ سے قریب ۔ یہ لنگڑاتا پہونچا وہاں تک غریب ۔ حامد

کنٹیا ۔ مونث ۔

کُنج ۔ ف ۔ گوشہ ۔ مذکر ۔ گو رہیں بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے ۔ آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا ۔ مومن

کُنجد ۔ ف ۔ تل ۔ مذکر ۔ تو تم تھوڑا سا کنجد گڑ ذرا سا ۔ ذرا سی سونف بھی اس میں ملانا ۔ ہیثم

کُنجر ۔ س ۔ فیل ۔ ہاتھی ۔ مذکر ۔ تھا آگے آگے تو جرار لشکر ۔ تھا پیچھے فوج کے راجہ کا کنجر ۔ صدر

کُنجشک ۔ ف ۔ چڑیا ۔ مونث ۔ شجر پر ایک کنجشک آکے بیٹھی ۔ ہوئی محسوس اسے جنبش ذرا سی ۔ فرید

کُنچن ۔ ہ ۔ سونا ۔ زر ۔ مذکر ۔ یہی تھے وہ کہ جو لنکا گئے تھے لڑنے کو ۔ زمین پہ جبکی برستا تھا ان دنوں کنچن ۔ حفیظ

کُندن ۔ ہ ۔ زر خالص ۔ مذکر ۔ ذروں کی ضو سے مہر جہانتاب زرد تھا ۔ مٹی میں یہ دمک تھی کہ کندن بھی گرد تھا ۔ انیس

کُندہ ۔ مذکر ۔

کُنڈ ۔ س ۔ گودال ۔ غار ۔ مذکر ۔ اک بڑے سے کنڈ میں وہ گر پڑا ۔ حیف ہے ملتا نہیں اس کا پتا ۔ نادر

کُنڈل ۔ س ۔ حلقہ دائرہ ۔ مذکر ۔ خوشنما کانوں میں کنڈل تھے تو ہاتھوں میں کنول ۔ اوڑھنی ہلکی سی ریشم کی تھی ... شہرت

کنسٹر ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔

کَنز ۔ ع ۔ خزانہ ۔ مذکر ۔ آپ کا کنز علم کتنا ہے ۔ مفلسی پر ہی عزّ دانا ہے ۔ ہیثم

کنشت ۔ مذکر ۔

کنعان ۔ روم کا ایک صوبہ ۔ مذکر ۔ مجھے یوسف کی ہے سوگند اب سچ کہنا ۔ مصر اچھا ہے زلیخا کہ ہے کنعان اچھا ۔ ناسخ

کناٹ ۔ ز ۔ مذکر ۔

کنکر ۔ ہ ۔ سنگ ریزہ ۔ مذکر ۔ کیا کہوں کیسا وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے ۔ میں نے شب گھر میں جوان کے کوئی کنکر پھینکا ۔ ظفر

کنکن ۔ ہ ۔ کنگن ۔ مذکر ۔ بیا ایک ہو گیا گم کنکن اس کا ۔ نہیں ملتا بہت کچھ اس کو ڈھونڈھا ۔ شریف

کنگن ۔ ہ ۔ دست برنجن ۔ مذکر ۔ یکا یک ہو گیا گم کنگن اس کا ۔ نہیں ملتا بہت کچھ اس کو ڈھونڈھا ۔ شریف

کنگورہ ۔ مذکر ۔

کنول ۔ ہ ۔ گل نیلوفر ۔ نام زیور ۔ ایک قسم کی قندیل ۔ مذکر ۔ وہ بہار آئے کبھی ہنستے ہوئے رونے لگیں ۔ حوض کا فوارہ بنے جا کنول تالاب کا ۔ بحر

کنواں ۔ ہ ۔ چاہ ۔ مذکر ۔ ملاحت تو تن یار کا ہے ہر سو شور ۔ عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا ۔ آتش

کنہ ۔ مونث ۔

کنیا ۔ س ۔ دختر ۔ مونث ۔ ہے مری کیا ہوئی کنیا ۔ کس طرح پتہ ملے گا اس کا ۔ عتیق

کمرہ۔ حجرہ۔ مذکر۔

کمشنریٹ۔ مذکر۔

کُمَک۔ ف۔ مدد۔ مونث ع لو وصل میں بیتابی دل ہوگئی دونی ✦ کی اور کمک درد محبت کی دوانے۔ امیر

کَمَّل۔ انگلیم۔ مذکر ع روح کو ہوتا ہے منعم کے دوشالے سے حجاب ✦ میرا کمل مرے تابوت پہ ڈالا ہوتا۔ سحر

کَمَند۔ ف۔ پھندا۔ حلقہ۔ مونث ع ہزار کوس ہو محبوب ڈور کر آئے ✦ عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے۔ امیر

کمیت۔ اسپ سرخ رنگ۔ مذکر۔

کمیشن۔ مذکر۔

کمین۔ گھات۔ مونث۔

کمینڈ۔ ہ۔ دغا۔ مونث ع کمینڈ اس کی معلوم اب ہوگئی ✦ بدی کی جزا کیا سوائے بدی۔ ہنر

کمینڈ۔ ن۔ حکم۔ مذکر ع کمینڈ اس کا میں لا رہا ہوں بجا ✦ نہیں اس میں میری ذرا بھی خطا۔ شرف

کمین گاہ۔ مونث۔

کن۔ مذکر۔

کنار۔ بغل۔ مونث۔

کُنار۔ بیر۔ مذکر۔

کَنار۔ ف۔ ساحل کنارہ۔ مذکر ع اٹھا ہوا ہے راگ کا دریائے بیکران ✦ جسکی کہیں نہ حد ہے نہ جسکا کہیں کنارہ۔ جہر

کنارہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

کُناس۔ حلال خور۔ مذکر۔

کناگٹ۔ مونث۔

کنال۔ ن۔ نہر۔ مونث ع باغ میں جو کنال بہتی ہے ✦ بیٹھی دن بھر وہیں وہ رہتی ہے۔ قریب

کنایہ۔ مذکر۔

کنبہ۔ مذکر۔

کنپ۔ ن (کیمپ) پڑاؤ۔ مذکر ع جس جگہ تھا تڑپتا یہ سعد ور ✦ شاہی کنپ اس جگہ سے تھا کچھ دور۔ حمید

کنٹاپ۔ ہ۔ طمانچہ۔ مذکر ع کیا جب صاف ہی لڑکے نے انکار ✦ لگائے بھیرا سے کنٹاپ دو چار۔ کرم

کنٹر۔ ن۔ مینائے شراب۔ مذکر ع دونوں ہاتھوں سے مزے وصل کے ہم لوٹینگے ✦ ایک میں دست صنم ایک میں کنٹر ہوگا۔ مستر

کنٹوپ۔ ہ۔ جاڑے کی ٹوپی۔ مذکر ع تھا چرم شیر کا کنٹوپ اوس کا ✦ شجاعت میں وہ تھا از بسکہ یکتا۔ حریر

کلہ۔ ٹوپی۔ مونث۔

کَلّہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

کلہاڑا۔ ہ۔ بڑی کلہاڑی۔ مذکر ؎ کلہاڑا مرا اس میں ہے گر پڑا ؎ میں کیوں کر نکالوں اسے اے خدا۔ شرف

کلھڑ۔ مذکر۔

کلھیا۔ مونث۔

کلہ قند۔ ہ۔ نام ایک مٹھائی کا۔ مذکر ؎ کلہ قند آپ نے کھلایا خوب ؎ ہے مٹھائی یہی مجھے مرغوب۔ ہاشم

کُلھیا۔ ہ۔ کوزہ۔ کوچک۔ مونث ؎ ایک پانی کی کلھیا دیکھے ؎ اُن کے کھانے کو روزہ آجاتے۔ اختر

کُلیات۔ ع۔ مجموعہ۔ نظم۔ نثر۔ مونث ؎ مائل شعر طبع ہو جن کی ؎ دیکھیں وہ کلیات مومن کی۔ فاخر - لیکن مذکر کو ترجیح ہے

کلیجہ۔ کبد۔ مذکر۔

کلیجی۔ مونث۔

کِلید۔ ف۔ کنجی۔ مونث ؎ الفت ساقی کوثر کی اگر آگئی ہوج ؎ سمجھے ہم ہاتھ کلید در جنت آئی۔ امیر

کَلیس۔ س۔ درد۔ دکھ۔ مذکر ؎ کلیس اٹھتا ہے رہ رہ کے جو دل میں ؎ تو دل کہتا ہے یہ ہے عشق کا لطف۔ ثاقب

کلیہ۔ مذکر۔

کمال۔ مذکر۔

کمان۔ بہر معنی۔ مونث۔

کَمبَل۔ س۔ کپاس۔ لوئی۔ مذکر ؎ ہے نان جوین مرغ و نمر معفر سے زیادہ ؎ کمبل ہے مرا خلعت پر زر سے زیادہ۔ احمدی

کمپ۔ ن۔ پڑاؤ۔ مذکر ؎ جس جگہ تھا تڑپتا یہ معذور ؎ شاہی کمپ اس جگہ سے تھا کچھ دور۔ حمید

کمپارٹمنٹ۔ ن۔ حصہ۔ مکان۔ مذکر ؎ کمپارٹمنٹ اپنا میں نے ؎ بس اس سے جدا کیا ہے اُن سے۔ عزیز

کمپاس۔ انگریزی۔ مذکر۔

کمپنی۔ انگریزی۔ مونث۔

کمپونڈ۔ ن۔ احاطہ۔ مذکر ؎ ہے چھوٹا سا جو کمپونڈ اس مکان کا ؎ انھیں دینے سے آگے بر فضا تھا۔ صائم

کمخواب۔ ف۔ کمخواب۔ مونث ؎ مزین بہ گوہر کلہ اسکی تھی ؎ تھی جاکٹ کی کمخواب بھی قیمتی۔ خائز

کمر۔ میان۔ مونث۔

کمربند۔ مذکر۔

کمرک۔ بہر معنی۔ مونث۔

کَلَام ۔ع۔ سخن۔ نظم۔ مذکر ۔ جہوٹ ہی جانون کلام اس رہزن ایمان کا + پہن کر جامہ ہی وہ آے اگر قرآن کا۔ ذوقی

کُلانچ ۔ا۔ جست۔ چھلانگ۔ مونث ۔ اس کے نزدیک بس پہونچتے ہی + دیکھکر اک کلانچ اس نے بھری۔ عاجز

کُلاہ ۔ مونث۔

کَلْب ۔ع۔ کتا۔ مذکر ۔ چاہیئے آدمی میں خوئے وفا + نہ وفا ہو تو اس سے کلب اچھا۔ حامد

کلب ۔ زمانہ۔ مذکر۔

کُلَب ۔ن۔ انجمن۔ مذکر ۔ اور کہیں ہوتے ہیں کلب قائم + صحبت حکمت و ادب قائم۔ حالی

کُلْبُلاہَٹ ۔ہ۔ حرکت۔ جنبش۔ مونث ۔ اس کے غش سے تہا سب کو رنج و تعب۔ کلبلاہٹ سے اسکی خوش ہوئے سب۔ تسنیم

کُلبہ ۔ مذکر۔

کُلپ ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

کَلْجُگ ۔ہ۔ زمانہ۔ فساد۔ مذکر ۔ سن راجہ کا ارشاد مرخص ہوا کلجگ + خوش آیا پر یچہت کا اسے تاج طلائی۔ احقر

کُلچہ ۔ قسم نان۔ مذکر۔

کُلَس ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

کُلْفَہ ۔ مذکر۔

کُلْفَت ۔ع۔ اندوہ۔ مونث ۔ مٹا سکتی نہیں مژگان تر کلفت مرے دل کی + نہ جہاڑی گرد دست موج نے دامان ساحل کی۔ امیر

کِلْک ۔ف۔ قلم۔ مذکر[1] ۔ جب خبر پہونچی مجھے جاری ہے اس کا کلک عفو + دستخط کو میں بھی اپنی فرد عصیان لے چلا۔ بحر

کَلْکَل ۔ا۔ آواز۔ بورہ۔ تکرار۔ مونث ۔ آپہی خیر ہو گریہ کی شدت کل سے اور بھی ہے + نہ کر واعظ یہ کلکل مجھ سے فرد آفیا ہت کی۔ [illegible]

کُلمہ ۔ مذکر۔

کَلَنْک ۔س۔ نقص۔ داغ۔ دہبا۔ مذکر ۔ کلنک اب یہ نہ دامن سے چھٹے گا + نہ اب اسکو کہیگا کوئی اچھا۔ افسر

کُلَنْگ ۔ نام طائر۔ مذکر۔

کُلُوخ ۔ف۔ ڈہیلا۔ مذکر ۔ سر پر اسکے کلوخ دے مارا۔ اور کہا لے لیا ہے اب بدلا۔ تسکین

کَلُول ۔ا۔ مصیبت۔ مونث ۔ نہیں ہمدرد ہے کوئی کہیں کس سے ملال اپنا + سنے گا اب نہیں کوئی کلول اپنی کلال اپنا۔ حمید

کِلُول ۔س۔ کھیل کود۔ مونث ۔ خوش یہ ہوتا دیکھکر اسکی کلول + اور وہ ہو جاتی تہی بے حد ملول۔ فدا

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مونث۔ مثلاً ۔ زندان سے جو ہوئی ہے رہائی + یون کلک بیان پر ہے آئی۔ (صوفی)
لیکن تذکیر کو ترجیح ہے۔ ۱۲

کَفَاف ۔ع۔ روزی۔ مونث ؎ کفاف جفا یہ ہماری کبھی تو ہوگی دور • کفاف تہوڑی ہے انسان کیوں نہ ہو مجبور ۔ اختر

کَفَالَت ۔ع۔ ذمہ داری۔ مونث ؎ اگر ہو جائیگی تیری کفالت • تو میرے واسطے ہوگی کفایت ۔ صریر

کِفَایَت ۔ع۔ کافی ہونا۔ مونث ؎ اگر ہو جائیگی تیری کفالت • تو میرے واسطے ہوگی کفایت ۔ صریر

کُفر ۔ع۔ انکار۔ مذکر ؎ زینت اسلام اے زاہد سیاہی دل کی ہے • جامہ کعبہ ہوا جب کفر اپنا بڑھ گیا ۔ برقی

کُفرَان ۔ع۔ انکار۔ مذکر ؎ ہے مجھ پر آپ کا بے غایت احسان • میں کر سکتا نہیں نعمت کا کفران ۔ سخنور

کُفرانِ نعمت ۔ع۔ نمک حرامی۔ مذکر ؎ اس نے تو کفران نعمت ہے کیا • پائیگا دنیا ہی میں اسکی سزا ۔ خلیل

کَفچہ ۔ مذکر۔

کَفش ۔ف۔ جوتی۔ مونث ؎ شاید نہ پہونچے یہان تلک آواز دور کی • کفشیں لئے رہے گا یہ خادم حضور کی ۔ انیس

کَفک ۔ کف دست۔ مونث۔

کفگیر ۔ مذکر۔

کَفَل ۔ع۔ سرین۔ مذکر ؎ فربہ اور ابھرے ابھرے کفل اسکے • بسکہ محبوب اور زیبا تھے ۔ صفیر

کَفَن ۔ع۔ جامہ میت۔ مذکر ؎ سمجھکر موج دریائے فنا کو خنجر بران نے • کفن مثل حباب اے ذوق ہم نے سر سے یان باندھا ۔ ذوقی

کُفو ۔ع۔ خاندان۔ قبیلہ۔ مذکر ؎ کفو سے اپنے خاندان اسکا • ہو جو ازدل تو جوڑ کیا ہوگا ۔ نعیم

کَکّڑ ۔ ہ۔ تمباکو۔ مذکر ؎ اس کو آداب عجز سے کرکے • مانگنا ککڑ بہت ہی نرمی سے ۔ فائز

کُکڑ ۔ مونث۔

کُکڑوں کوں ۔ ہ۔ بانگ خروس۔ مونث ؎ مرغ کی سنکے پہر تو ککڑوں کوں • ہوگیا رنج ہجر سے محزون ۔ نظر

کَگرّہ ۔ ہ۔ کنار۔ مونث ؎ اس کا کگرہ اگر نظر آئے • تو ہر اک چین کچھہ نہ کچھہ پائے ۔ الم

کَل ۔ ہ۔ آلہ۔ اوزار۔ مونث ؎ حالت القصہ جو دیکھی اپنی • کوئی کل پائی نہ سیدھی اپنی ۔ حالی

کَل ۔ ہ۔ آرام۔ روز گذشتہ۔ مونث ؎ کیا کہیں اے ہمنشین ہیں آج کیوں بیکل سے ہم • جن سے کل تھی جان کو ان سے جدا ہیں کل سے ہم ۔ ظفر

کَلا ۔ س۔ حصہ قلیل۔ مونث ؎ اس میں تیری کلا ہی رکھی ہے • مانگنا تو نہ ہم سے زاید تئے ۔ فنا

کَلَابتُون ۔ ت۔ چاندی یا سونے کا تار۔ مذکر ؎ قیمتی ہے کلابتون اس کا • ہے غرض جسم پر لباس اچھا ۔ شرف

کَلَاس ۔ ن۔ درجہ۔ مذکر ؎ اس سے بڑھکر کلاس ہے میرا • اور ہے مرتبہ بھی اس سے بڑا ۔ ناجی

کُلاغ ۔ف۔ جنگلی کوا۔ تھا شجر پہ کلاغ اک بیٹھا • بوڑھے نے اپنے بیٹے سے پوچھا ۔ عزیز

کَلَال ۔ف۔ شراب فروش۔ مذکر ؎ اس محلہ میں جو رہتا ہے کلال • ہے اسی کے پاس ان کا سارا مال ۔ فارغ

کُلَال ۔ س۔ رنج۔ مذکر ؎ نہیں ہمدرد ہے کوئی کہیں کس سے ملال اپنا • سنے گا اب نہیں کوئی کلال اپنی کلال اپنا ۔ حمید

کُشْت ۔ ف ۔ قتل ۔ مونث ۔ اس لڑائی میں کشت خوب ہوئی + فتح آخر ہوئی انع خان کی ۔ صافی

کِشْت زَار ۔ ف ۔ کھیت ۔ مذکر ۔ جس جگہ تہا لہلہاتا کشت زار + اڑ رہی ہے اب وہان گرد و غبار ۔ قیصر

کُشْت وخُون ۔ ف ۔ خونریزی ۔ مذکر ۔ دریا بہے لہو کے بڑا کشت وخون ہوا + ڈھلتی تہی دوپہر کہ علم سرنگون ہوا ۔ انیس

کَشْت ۔ س ۔ تکلیف ۔ ذ ۔ مذکر ۔ کشٹ اپنا کسکو ہم جاکر سنائیں + حال جو اپنا ہے وہ کسکو بتائیں ۔ فرید

کشش ۔ بہر معنی ۔ مونث ۔

کَشْف ۔ ع ۔ اظہار ۔ انکشاف ۔ مذکر ۔ بات دل کی چھپاؤ گے تم کیا + ہم فقیرون کو کشف ہوتا ہے ۔ تسلیم

کشف اللغات ۔ نام کتاب ۔ مونث ۔

کشتول ۔ مذکر ۔

کِشْمِش ۔ ف ۔ نام میوہ ۔ مونث ۔ میں نے کشمش ہی بچے کو دی ہے + کھاتے ہی اس کو ہوگئی ہے قے ۔ اعظم

کشمکش ۔ مونث ۔

کشنیز ۔ مذکر ۔

کُشُود ۔ ف ۔ کھلنا ۔ مونث ۔ سارا یہ منود دن کی اس سے منود + دل بستگان کی ہے اس سے کشود ۔ حسن

کشور ۔ اقلیم ۔ مذکر ۔

کَشِید ۔ ف ۔ کشش ۔ مونث ۔ شفق شام ہوئی زینت دامان فلک + ماہ نو بن گیا ابروے خمیدہ کی کشید ۔ برق

کشیدہ ۔ مذکر ۔

کَعْب ۔ ع ۔ ٹخنہ ۔ مذکر ۔ کعب پر اس کے جو ضرب ایسی پڑی + ہوگئی حالت نہایت ہی بری ۔ قائم

کعبتین ۔ مونث ۔

کعبہ ۔ مذکر ۔

کفن ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

کفارہ ۔ مذکر ۔

کَفِ پا ۔ یا دست ۔ ف ۔ تلوا یا ہتھیلی ۔ مونث ۔ آج ہم رنگ حنا ہے گریہ + دل دون آنکھیں کف پاے تیری ۔ مومن

کفا جفا ۔ ف ۔ سختی ۔ مصیبت ۔ مونث ۔ کفا جفا یہ ہماری کبھی تو ہوگی دور + کفاف تہوڑی ہے انسان کیون نہ ہو مجبور ۔ احقر

نوٹ ۔ مختلف فیہ ۔ مذکر ۔ ۔ کیا چمک کر نکلا تہا صورت طلائے یار سے + سامنے خورشید کے اس نے کف پا کر دیا ۔ آتش لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲ ۔

کساوٹ ۔ بہ معنی ۔ مونث۔

کَسْب ۔ ع ۔ پیشہ ۔ مذکر ؎ کیوں یہاں آئے ہو لو ہے کیا کام ۔ کسب اپنا بتاؤ اپنا نام ۔ فہیم

کَس بَل ۔ ہ ۔ دم خم ۔ مذکر ؎ نیم بسمل چھوڑ دے سے تجھ کو حاصل کیا ہوا ۔ آج وہ کس بل ترا اے تیغ قاتل کیا ہوا ۔ گوہر

کَسٹَم ۔ ن ۔ رواج ۔ مذکر ؎ پرشیا کا ہے نہ یہ ملک عرب کا کسٹم ۔ انڈیا ہی میں نظر آیا ہے ۔ [illegible]

کَسْر ۔ ع ۔ شکستگی ۔ مونث ؎ ہے تمہارا سارا یہ سچا بیان ۔ ہوگی بے شک اس میں اس کی کسر نہاں ۔ ناظم

کسر ۔ زیر ۔ مذکر۔

کسرِ شان ۔ مونث۔

کَسْرَات ۔ ع ۔ بہ معنی ۔ مونث ؎ اسمیں جو کچھ کہ بچ رہی کسرات ۔ اس کی بھی حیف ہو گئی دفعات ۔ ادیب

کَسْرَت ۔ ا ۔ ورزش ۔ مونث ؎ جسم کو اچھا رکھتی ہے کسرت ۔ کرو کسرت تو اچھی ہو صحت ۔ دائم

کسرہ ۔ زیر ۔ مذکر۔

کَسَک ۔ ہ ۔ درد ۔ ٹیس ۔ مونث ؎ مر کر بھی محبت کی کسک دل سے نہ نکلی ۔ بیٹھے مرے پہلو میں تو کیا خوب جمی چوٹ ۔ امیر

کسکٹ ۔ مذکر۔

کَسَل ۔ ع ۔ بیماری ۔ ماندگی ۔ مذکر[1] ؎ سارے بدن کا کسل مٹا دے جو ہووے یہ ۔ کل جسم پر اداسی ہو طاری جو روئے یہ ۔ افق

کسم ۔ معصفر ۔ مذکر۔

کسماہٹ ۔ ہ ۔ بیکلی ۔ مونث ؎ اب تو اپنی کسماہٹ بڑھ گئی ۔ قلب مضطر ہم تجھے بہلائیں کیا ۔ عاشق

کَسْوَت ۔ ع ۔ پوشاک ۔ لباس ۔ مونث ؎ رکھی ہے میں نے پہلے کی کسوت ۔ شکر کرتا ہوں دیکھ کر خلعت ۔ صائم

کُسُوف ۔ ع ۔ سورج گرہن ۔ مذکر ؎ مہر کو بھی کسوف ہوتا ہے ۔ ماہ کو بھی خسوف ہوتا ہے ۔ نکیر

کیسرو ۔ مذکر۔

کیسس ۔ مذکر۔

کَش ۔ ف ۔ حقہ کا ایک گھونٹ ۔ مذکر ؎ کہا اک کش تو لیجئے حقے کا ۔ ابھی دم دیگا ٹھہرئیے تو ذرا ۔ فاتح

کشاف ۔ نام کتاب ۔ مونث۔

کَشاکَش ۔ ف ۔ کشمکش ۔ مونث ؎ غل تھا کہ برتی ہوئی آتش نہیں دیکھی ۔ یہ کاٹ یہ کس بل یہ کشاکش نہیں دیکھی ۔ انیس

کِشْت ۔ ف ۔ کھیتی ۔ مونث ؎ آب و تاب تیغ نے دکھلائیں شانیں خواہشیں ۔ کشت دہقان مل کے برق و سیل نے برباد کی ۔ امیر

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن مذکر کو ترجیح ہے ۱۲۔

کِرم ۔ ف۔ کیڑا۔ مذکر ۔ کرمک شب تاب اک تہا اڑ رہا ✦ بندر اس کو کرم سمجھے آگ کا۔ ادیب

کرمان ۔ مذکر۔

کِرمک شب تاب ۔ ف جگنو۔ مذکر ۔ کرمک شب تاب اک تہا اڑ رہا ✦ بندر اس کو کرم سمجھے آگ کا۔ ادیب

کِرَن ۔ ہ۔ شعاع۔ مونث ۔ چمکی یہ روئے یار سے قسمت نقاب کی ✦ جالی سے چھن رہی ہے کرن آفتاب کی۔ امیر

کَرَن پھول ۔ ہ۔ آویزہ گوش۔ مذکر ۔ ہے بے حد دلربا اس کا کرن پھول ✦ نہ کیون ہو مردم دیدہ کو مقبول۔ فاخر

کِرَان ۔ ف۔ کنار۔ مذکر ۔ یون ہی غوطے کھائیگا تو اے جوان ✦ کس نے بحر عشق کا دیکھا کران۔ عظیم

کَروَٹ ۔ ہ۔ پہلو۔ مونث ۔ وہ غافل تھے کہ تب لی ہم نے کروٹ ✦ ڈہلی جب دوپہر روز جزا کی۔ امیر

کَرّ و فَر ۔ ف۔ شان وشوکت۔ مذکر ۔ ہے ہجوم نالہ وافغان وفوج اشک وآہ ✦ ساتھہ شہزادون کے صابر کرّ وفر اتنا تو ہو۔ صابر

کرہ ۔ مذکر۔

کِریَا کَرَم ۔ س۔ مردہ جلانیکی رسم۔ مذکر ۔ میں ہی نے اسکا کیا کریا کرم ✦ اک مجھی کو موت کا اسکی ہے غم۔ قہر

کَریب ۔ مونث۔

کَرِیٹ ۔ خود۔ مذکر۔

کُرید ۔ ہ۔ کاوش۔ تجسس۔ مونث ۔ اسقدر ہے کیون کرید اس بات کی ✦ کہئے کچھہ تا ہم کو بہی ہو آگئی۔ فرید

کریم ۔ باری تعالیٰ۔ مذکر۔

کَز ۔ م دوا۔ مونث۔

کَڑاہ ۔ ہ۔ بڑی کڑہائی۔ مذکر ۔ گال کلیجے سے پہر توے سے سیاہ ✦ کاسہ سر ہے جیسا اوندھا کڑاہ۔ میر

کَڑَک ۔ ہ۔ آواز مہیب۔ مونث ۔ کان میں جب مرے نالہ کی کڑک جاتی ہے ✦ ابر میں رعد کی چہاتی سے دہڑک جاتی ہے۔ ظفر

کَزاز ۔ ف۔ نشتر۔ مذکر ۔ نظر کا گزار آج دل میں لگا ✦ لو اب پائینگے دل لگی کا مزا۔ کاشف

کَزناک ۔ مونث۔

کَژدُم ۔ ف۔ کجدم۔ عقرب بچھو۔ مذکر ۔ ڈنک گژدم ماریگا بے وجہ بھی ✦ مقتضائے طبع اس کا ہے یہی۔ سلیم

کَس ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

کُس ۔ فرج۔ مونث۔

کَساد ۔ ع۔ بے رواجی۔ مذکر ۔ دست نگر غیرون کے ہر کار میں ✦ کیا کساد آگیا بازار میں۔ نذیر احمد خان

کَسالَت ۔ ع۔ سستی۔ مونث ۔ کرو سستی کی تم ہرگز نہ عادت ✦ ذلیل وخوار کردیگی کسالت۔ راز

کَساو ۔ ہ۔ بدمزگی۔ مذکر ۔ نہیں اس میں اب تو رہا کچھہ مزا ✦ کساؤ اس میں افسوس اب آگیا۔ قائم

کِذْب۔ ع۔ دروغ۔ جہوٹ۔ مذکر۔ کذب تیرا تجہے کیا بجور ✦ وجہ تکلیف ہے ترا ہی زور۔ قائم

کَرّ۔ عادت۔ تاوان۔ تکرار۔ خفگی۔ شرط۔ مونث۔ گالیان روز تم اگر مجہے دیجاتے ہو ✦ مجہہ پہ روز آپ نے اس بات کی کر باندہی ہے۔ مصحفی

کَرَامَات۔ ع۔ (جمع کرامت) واحد مونث۔ جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی ✦ خیر خم کی رہے۔ ساقی تری خیرات گئی۔ اسیر

کَرَامَت۔ ع۔ اعجاز۔ بزرگی۔ مونث۔ بندے نے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی ✦ واللہ یہ ہمت یہ مروت نہیں دیکھی۔ انیس

کَرَاہ۔ ہ۔ کراہنے کی آواز۔ مونث۔ ہے تکلیف وہ لبکہ اسکی کراہ ✦ وہ دن رات کرتا ہے بس آہ آہ۔ سعد

کَرَاہَت۔ ع۔ نفرت۔ مونث۔ تہی اسکی مثال ایسی کہ اک شخص بدآواز ✦ جسکو کہ خود آواز سے ہتی اپنی کراہت۔ حالی

کرایہ۔ مذکر۔

کَرْب۔ ع۔ دکھ تکلیف۔ مذکر۔ کرب سے اپنے وہ واقف نہیں ہے ✦ کوئی اس حال سے آگاہ کردے۔ نفتہ

کَرْبَلا۔ ع۔ نام مقام۔ مونث۔ مرتے تھے یون نہ تشنہ دیدآن آن کر ✦ قاتل گلی تہی آگے تری کربلا نہ تہی۔ رند

کِرْپا۔ س۔ نوازش۔ مونث۔ مندر میں ہے ہر کوئی کہتا ✦ کرپا ہو تیری اے میگھ راجا۔ حالی

کرپاس۔ مونث۔

کَرْتَب۔ ہ۔ عمل۔ ہنر۔ مذکر۔ تو اپنی باجی سے بولی وہ رنگین ✦ کہ اے بی دیکھو گوئیان کے کرتب۔ رنگین

کَرْتُوت۔ ہ۔ کار بد۔ فریب۔ مذکر[1]۔ قسمت کی برائی ہے یہ تقدیر کا ہے پھیر ✦ خود اپنے ہی کرتوت سے پاہے یہ اندھیر۔ محمد اسمعیل

کرتہ۔ قمیص۔ مذکر۔

کِرِچ۔ ن۔ تلوار۔ مونث۔ سوارون کی کرچیں چمکتی ہوئی ✦ پڑے آنکھہ جن پر جھپکتی ہوئی۔ سحر

کردار۔ مذکر۔

کرشمہ۔ مذکر۔

کرکٹ خس و خاشاک۔ مذکر۔

کرکٹ۔ انگریزی۔ مذکر۔

کُرْکُم۔ زعفران۔ مونث۔ تہوڑا سا کرکم بھی اس میں ڈالدو ✦ کھا کے کہنا پہر ہو تم کو نفع جو۔ قریب

کَرْگَدَن۔ ف۔ گینڈا۔ مذکر۔ کرگدن کا ذرا حوصلہ دیکھے کوئی ✦ اپنے قاتل کو پس از مرگ سپر دیتا ہے۔ ناسخ

کَرَم۔ ع۔ سخاوت۔ مہربانی۔ مذکر۔ مجہے آباد کرتا ہے مجہے برباد کرتا ہے ✦ خدایا دین و دنیا میں کرم تیرا ستم میرا۔ داغ

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مونث۔ مثلاً۔ شکل مومن کی ہے کافر کی ہے کرتوت مگر ✦ فرق سا کوئی مسلمان نہ دیکھا نہ سنا۔ (فوق) مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

کٹیا۔ مونث۔ (مختلف فیہ)

کثافت۔ ع۔ غلاظت۔ مونث ؎ ہے گرد کدورت سے بری جوہر ذاتی + ہیرے میں کسی طرح کثافت نہیں ہوتی۔ عاشق

کثرت۔ ع۔ زیادتی۔ مونث ؎ توڑا اے شاخ کو کثرت نے ثمر کی + دنیا میں گرانباری اولاد غضب ہے۔ ذوق

کچک۔ مونث۔

کچکول۔ ف۔ کاسۂ گدایان۔ مذکر ؎ ممکن نہیں ہے جلوۂ دیدار حشر تک + کچکول کیا کرے کوئی چشم کلیم کا۔ منیر

کچ۔ پستان زن۔ مونث۔

کچالو۔ نام ترکاری۔ مذکر۔

کچکر۔ مذکر۔

کچنال۔ کچنار۔ مونث۔

کچور۔ مذکر۔

کچومر۔ ہ۔ قسم اچار۔ مذکر ؎ نہ ایسی کہ سنکر جیسے گر پڑے چھت + نکل جائے کتنوں کا دب کر کچومر۔ نذیر احمد خان

کچھار۔ ہ۔ ہر معنی۔ مذکر۔

کچھومر۔ قسم اچار۔ مذکر۔

کچھب۔ سنگ پشت۔ مذکر۔

کحل۔ ع۔ سرمہ۔ مذکر ؎ اس سے نہیں کوئی کحل اچھا + اندھے کئی ہو چکے ہیں بینا۔ نادر

کد۔ ف۔ گھر۔ خانہ۔ مذکر ؎ اسکو ناحق ہوا ہے مجھ سے حسد + اب تو برباد ہوگا اس کا کد۔ زعم

کد۔ ع۔ جھگڑا۔ مونث ؎ دولاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی + حر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی۔ مونس

کدال۔ ہ۔ کلند۔ مذکر ؎ دیا لا کے اسکو بڑا اک کدال + کہا اس گڑھے میں سے مٹی نکال۔ سالم

کدو۔ نام ترکاری۔ مذکر۔

کدو دانہ۔ مذکر۔

کدورت۔ ہر معنی۔ مونث۔

کدوکش۔ مذکر۔

کد وکاوش۔ ف۔ جہان نبان۔ مونث ؎ عبث ہے اب کد وکاوش تمہاری + کہ اس سے بڑھ کے ہوگی اور خواری۔ نظر

نوٹ ۱؎ مختلف فیہ ہے لیکن مذکر کا رواج غالب و درست ہے ۱۲

کپاس۔ روئی۔ مونث۔
کپٹ۔ ہ۔ بغض۔ دغا۔ کھوٹ۔ مونث ؎ صاف کب اس کا ہم سے سینہ ہے۔ کپٹ اس کی شتر کا کینہ ہے۔ عزیز
کپڑ چھان۔ مونث۔
کپڑ گند۔ مونث۔
کپور۔ کافور۔ مونث۔
کتاب۔ ع۔ نوشتہ۔ جلد۔ بک۔ مونث ؎ محبت ہے بہر مذہب عشق ایک ایک داغ سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی۔ آتش
کتابت۔ ع۔ تحریر۔ مونث ؎ نہایت صاف ہے اس کی کتابت تمہیں پڑھنے میں کچھ ہوگی نہ دقت۔ ہمدم
کتابہ۔ مذکر۔
کُتب۔ مونث۔
کُتب خانہ۔ مذکر۔
کتبہ۔ مذکر۔
کتر۔ ریزہ۔ مونث۔
کتر بیونت۔ ہ۔ قطع و برید۔ مونث ؎ کہیں کھر کھڑے باندادں کی ہے کتر بیونت اچھے پاون کی۔ منیر
کترن۔ تراشہ۔ مونث۔
کتف۔ ع۔ شانہ۔ مذکر ؎ رکھا جب شہ نے ہاتھ اس کے کتف پر ہوا وہ دیکھتے ہی شہ کو ششدر۔ عظیم
کتمان۔ ع۔ چھپانا۔ مذکر ؎ ان سے ہرگز کرو نہ راز بیان ان سے ہوگا نہ راز کا کتمان۔ وزیر
کتھا۔ س۔ حالات گزشتہ۔ مونث ؎ سنکر وہ مرا فسانہ بولے ہم نے یہ کتھا بہت سنی ہے۔ اختر
کٹ۔ بہر معنی۔ مونث۔
کٹنب۔ ہ۔ دودمان۔ مذکر۔
کٹار۔ ہ۔ نام ایک ہتیار کا۔ مذکر[1] ؎ خون بہا اس مانگئے تو کہے کو ٹری رکھتا نہیں کٹار اپنا۔ گویا۔
کٹاؤ۔ ہ۔ درد۔ مذکر ؎ اگے اس کا کٹاو جو ہوگا اس میں ہوگا ترا بھی اک حصہ۔ حریف
کٹم۔ س۔ دودمان۔ مذکر ؎ دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہوگیا کیوں نہ ہو غم ہے کٹم اس کا بڑا۔ نازش
کٹھل۔ نام ثمر۔ مذکر۔

نوٹ:۔ [1] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

کانپ۔ بہر معنی۔ مونث۔

کانڈ۔ حصہ کتاب۔ مذکر۔

کانس۔ مونث۔

کانفرنس۔ مونث۔

کانون۔ آتشکدہ۔ مذکر۔

کاوش۔ مونث۔

کانٹا۔ ہ۔ خار۔ مذکر۔ ٭ خار حسرت بیان سے نکلا + دل کا کانٹا زبان سے نکلا۔ داغ

کانشینس۔ مذکر۔

کاؤکاؤ۔ ف۔ کوشش۔ تجسس۔ مونث ٭ ہیں غرض کے کاروبار اس شخص کے + کاؤکاؤ اسکی ہے سب اپنے لئے۔ ناظر

کاوہ۔ مذکر۔

کاہ۔ ف۔ گھانس۔ مونث ٭ وہ کون ہون میں پرکاہ ہے گران جسکو + وہ کاہ ہون کہ کوہ پر جو بار ہوئی۔ آتش

کاہش۔ ف۔ زوال۔ لاغری۔ مونث ٭ غیر کو اس بزم میں توقیر پیدا پھر ہوئی + دل کو میرے کاہش اے تقدیر پیدا پھر ہوئی۔ داغ

کاہو۔ مذکر۔

کایاپلٹ۔ ہ۔ انقلاب۔ مونث ٭ جو تھا دوست اپنا عدو گیا + غضب کی یہ کایاپلٹ ہو گئی۔ تسلیم

کائنات۔ ع۔ بہر معنی۔ (واحد) مونث ٭ مال کار ہے دو گز زمین کفن دس گز + بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے۔ امیر

کائیں کائیں۔ مونث۔

کباب۔ مذکر۔

کبادہ۔ مذکر۔

کبت۔ قسم نظم۔ مذکر۔

کبد۔ ع۔ جگر۔ مذکر ٭ یون ہی دن رات بس وہ روتا ہے + درد اس کے کبد میں ہوتا ہے۔ حمید

کبر۔ ع۔ بزرگی۔ غرور۔ بڑہاپا۔ مذکر ٭ کبر کس کس کے لئے باعث تذلیل ہوا + مورد لعن تکبر سے عزازیل ہوا۔ ناظم

کبریت۔ ع۔ گندھک۔ مونث ٭ کیونکر اس سے ملائے ہم کو کوئی + سرخ کبریت مل نہیں سکتی۔ سعد

کبک۔ ف۔ چکور۔ مذکر ٭ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹھکھیلی کی چال + پاؤن میں بیچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ آتش

کبوتر۔ حمام۔ مذکر۔

کپ۔ ن۔ پیالہ۔ مذکر ٭ رفع خمار پک کو آئے ہیں چائے کے کپ + کیا پیش لائے دیکھیں تقلید وضع یورپ۔ نذیر احمد خان

کاسہ۔ پیالہ۔ مذکر۔
کاشان۔ مذکر۔
کاشانہ۔ مذکر۔
کَاشْتْ۔ ف۔ زراعت۔ مونث ؎ کاشت اس دفعہ بیت کچھہ نہ ہوئی ، اس لئے ہوگئی ہے فکر بڑی۔ آرزو
کَاغَذ۔ ع۔ قرطاس۔ پتر۔ مذکر ؎ ذوق دل سوختہ دیوان لکھے کیا اپنا خاک ، متحمل نہیں گرمی سخن کا کاغذ۔ ذوق
کَافِر۔ ع۔ بمعنی معشوق۔ مذکر ؎ نہ مانے گا اگر کافر مری بات ، عدو اک دن تجھے رسوا کریگا۔ خیال
کافور۔ کپور۔ مذکر۔
کاک۔ کوا۔ مذکر۔
کَاکُل۔ ف۔ زلف۔ گیسو۔ مونث ؎ سب کہتے ہیں جسکو لیلۃ القدر ، ہے کاکل مشکبو تمہاری۔ امیر
کَاگ۔ ا۔ ڈاٹ (کاک) مذکر ؎ ہوا پر تخت ہے پریوں کا جو لکہ ہے بادل کا ، اڑیں ساقی مزے تو بھی اڑا دے کاگ بوتل کا۔ نواب
کَال۔ ہ۔ قحط۔ مذکر ؎ غلا ارزان ہے اندنون کہ گران ، کال ہے شہر میں پڑا کہ سمان۔ حالی
کالا۔ مذکر۔
کالبُد۔ قالب۔ مذکر۔
کالج۔ انگریزی۔ مذکر۔
کالر۔ مذکر۔
کالک۔ سیاہی۔ مونث۔
کالکا۔ نام بت۔ مونث ؎
کَالَمْ۔ ن۔ حصۂ صفحہ۔ مذکر ؎ خوب یہ مضمون ہے دیکھیں آپ اسے ، تین کالم بھرگئے اخبار کے۔ نظر
کاحم۔ بہر معنی۔ مذکر۔
کَام کَاج۔ ہ۔ کاروبار۔ مذکر ؎ نہ کیون یون ہی برہم ہو میرا مزاج ، نہیں بھاتا مجھہ کو تیرا کام کاج۔ سامی
کاہل۔ مونث۔
کَامْنَا۔ ہ۔ آرزو۔ مونث ؎ دیا آئی ہے تو بہر قید عرصہ کی قیامت ہے ، میں صدقے جاؤن پوری ہوا بھی یہ کامنا من کی۔ شیدا
کَامور۔ نام راگ۔ مذکر۔
کَانْ۔ ہ۔ گوش۔ مذکر ؎ بھر دیئے کان اس سراپا ناز کے ، خاک منہ میں تفرقہ انداز کے۔ مومن
کَان۔ معدن۔ مونث۔

کاٹ کباڑ۔ مذکر۔

کَاَج۔ ہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔ مجھے رام گلشن کو جانا ہے آج + کہ وان وہوم سے اک ہے شادی کا کاج۔ منیر

کَاجَل۔ ہ۔ دود چراغ۔ مذکر۔ کہیں کالا تو اخورشید محشر بھی نہ ہو جائے + بہا ہے پھیل کر کاجل مری شام جدائی کا۔ امیر

کَاجَن۔ س۔ باعث۔ مذکر۔ ہوئے آوارہ ہے جسکے کاجن + وہی روٹھا ہوا ہے اپنا ساجن۔ نعیم

کَاچھ۔ ہ۔ لنگوٹھ۔ مذکر۔ کاچھ لڑنے کے واسطے باندھا + ہوا لڑنے کو فوراً آمادہ۔ اختر

کَاخ۔ ف۔ محل۔ حویلی۔ مذکر۔ دم بھر کے واسطے تجھے یہ کاخ تن ملا + تونے سمجھ لیا اُسے ملک بہار ہیں۔ نظم

کادی۔ کیوڑا۔ مذکر۔

کَارتوس۔ ا۔ بندوق کا ٹوٹا۔ مذکر۔ اس لئے ہو گیا ہے مجھ کو ہراس + کارتوس اب رہے نہیں کچھ پاس۔ سہیم

کَارٹون۔ ن۔ مضحک فوٹو۔ مذکر۔ وہ اڈوونچ کا تو پرچہ لو + آج کا کارٹون دیکھو تو۔ ثابت

کَارَج۔ س۔ کاج۔ مذکر۔ کارج اس کا ہمیں پسند نہیں + اس کے کہنے کا کس کو ہوگا یقین۔ نظر

کَارچوب۔ ف۔ منبج۔ کشیدہ۔ مذکر۔ چاہیئے مجھ کو بھی ایسا کارچوب + اسکی جاکٹ کا ہے جیسا کارچوب۔ ثانی

کارخانہ۔ مذکر۔

کَارد۔ ف۔ چھری۔ چاقو۔ مونث۔ کارد اس کے ہاتھ میں دیکھی جو ہیں + اٹھکے بستر سے یہ بیٹھا سہگین۔ غریب

کَارڈ۔ ن۔ خط لکھنے کا قطعہ۔ کاغذ۔ مذکر۔ آج ہی کارڈ اون کا ہے آیا + لکھتے ہیں اب مزاج ہے اچھا۔ قرار

کَارزَار۔ ف۔ لڑائی۔ مونث[1]۔ یہ کہکے راہوار کے اوپر ہوا سوار + پھر جاکے فوج ظلم سے کی رن میں کارزار۔ دبیر

کَارگَاہ۔ ف۔ کارخانہ۔ مونث۔ دیکھی ہے میں نے بھی ان کی کارگاہ + کام کا کیا پوچھنا ہے وان کے واہ۔ اختر

کارن۔ باعث۔ مذکر۔

کَارَوان۔ ف۔ قافلہ۔ مذکر۔ جانے دو جاتا ہے گر عمر رواں کا کارواں + ٹھہر جائیگا کہیں آخر کہاں تک جائیگا۔ ظفر

کَاروانسَرا۔ ف۔ مسافر خانہ۔ مونث۔ کچھ قصد اگر قیام کا ہے + یان اک بڑی کاروانسرا ہے۔ حنیف

کاروبار۔ بہر معنی۔ مذکر۔

کَارونیشن۔ ن۔ تاج پوشی۔ مذکر۔ کارونیشن ہوا جو لندن میں + گویا جنت زمین پہ آئی تھی۔ لاعلم

کاریز۔ مونث۔

کاس۔ کاسہ۔ مذکر۔

نوٹ۔ [1] مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے۔

قید۔ ع۔ بند جس۔ روک۔ مونث۔ سگ اس پری کا کہیں کھائے استخوان مرے جلد + اڑا دے قید آلہی جائے آنے کی۔ امیر

قیر۔ مذکر۔

قیطون۔ مذکر۔

قیف۔ مونث۔

قیفال۔ راگ کا نام۔ مونث۔

قیل و قال۔ مونث۔

قیلولہ۔ مذکر۔

قیمت۔ ع۔ مول۔ بہاؤ۔ مونث۔ مول پوچھو نہ مرے دل کا مری جان مجھ سے + تم جو لے لو گے خوشی سے وہی قیمت ہوگی۔ امیر

قیمہ۔ مذکر۔

قیوم۔ ع۔ خداوند تعالےٰ۔ مذکر۔

باب کاف عربی

کب۔ مذکر۔

کابک۔ مونث۔

کابوس۔ ع۔ نام ایک مرض کا۔ مذکر۔ کس طرح اسکو ہو گیا کابوس + اس کی حالت پہ ہوتا ہے افسوس۔ شرف

کابین۔ مذکر۔

کاپی رائٹ۔ ن۔ حق تصنیف۔ مذکر۔ اور یہ امر بھی رہے ملحوظ + کاپی رائٹ اس کا رکھا ہے محفوظ۔ سلیم

کاتک۔ ہ۔ نام ماہ ہندی۔ مذکر۔ اب نہ کر رنج ہجر اے مہجور + کاتک آیا اب آئینگے وہ ضرور۔ باسط

کاٹ۔ ہ۔ برش۔ قطع تراش۔ گھاؤ۔ مذکر۔ دکھاتا ہے جو ہمیں کاٹ تیغ قاتل کا + دہان زخم سے ہم واہ واہ کرتے ہیں۔ وزیر

کاٹ۔ عداوت۔ مونث۔

کاٹ پھانس۔ ہ۔ توڑ جوڑ۔ سازش۔ مونث۔ دیکھ کر میری عقل جاتی ہے + جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے۔ شوق

کاٹھ۔ مذکر۔

کاٹ چھانٹ۔ مونث۔

قوافل۔ ع۔ جمع قافلہ۔ مذکر۔ اُترتے ہیں یہاں اکثر قوافل + کہ جنکے چور ہوتے ہیں مقابل۔ عاجز

قوام۔ مذکر۔

قوانین۔ ع۔ جمع قانون۔ مذکر۔ قوانین اجرا ہوئے ہیں نئے + جو آرام دہ ہیں جہان کے لئے۔ عاقی

قوّت۔ ع۔ طاقت۔ مونث۔ ممکن نہیں تعریف شہ جن و بشر کی + اس نام سے قوت ہے دل و جان و جگر کی۔ امیر

قُوت۔ ع۔ روزی۔ مذکر۔ بیٹھتی ہے ایک ہی جا عنکبوت + اس کا پہونچاتا وہین رازق ہے قوت۔ شرف

قوت متخیلہ۔ مونث۔

قورمہ۔ مذکر۔

قوس۔ ع۔ کمان۔ مونث۔ کھل گیا جب برس کے وہ بادل + قوس تب آسمان پہ آئی نکل۔ شوق

قوس قزح۔ ع۔ دہنک۔ مونث۔ چرخ پر قوس قزح دکھلاتی ہے نیرنگیان + اب بہی بزم ماہ میں ہے فرش نیلی طیلسان۔ لاعلم

قول۔ ع۔ بات۔ اقرار۔ مذکر۔ یہ قول کیسا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا + وہ کچھ نہیں کہتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ داغ

قولنج۔ ی۔ ایک قسم کا درد شکم۔ مذکر۔ بہی کھانے سے ہوتا ہے جو قولنج + تو قند اس کا ہے مصلح اے خروسنج۔ نازش

قول و قرار۔ ع۔ عہد و پیمان۔ مذکر۔ نہیں کرتے اب ہم ترا اعتبار + کہ نکلا ترا جہوٹا قول و قرار۔ نادم

قول و فعل۔ ع۔ چال چلن۔ مذکر۔ ترے قول و قسم کا کیا بہروسہ + نہیں اچھا ہے قول و فعل تیرا۔ جگر

قول و قسم۔ ع۔ عہد و پیمان۔ مذکر۔ ترے قول و قسم کا کیا بہروسا + نہیں اچھا ہے قول و فعل تیرا۔ جگر

قوم۔ مونث۔

قومیت۔ ع۔ ہم مذہبی۔ مونث۔ نام کی رہ گئی ہے قومیت + وہ حمیت نہ وہ ہے عصبیت۔ ناظم

قویٰ۔ ع۔ اعضا۔ مذکر۔ مضمحل ہوگئے قویٰ غالب + وہ عناصر میں اعتدال کہان۔ غالب

قہر۔ مذکر۔

قہقہہ۔ مذکر۔

قہوہ۔ مذکر۔

قے۔ ع۔ استفراغ۔ مونث۔ بار بار آیا جو میخانے میں ہوجائیگا بار + محتسب کی شکل سے شیشوں کو قے ہوجائیگی۔ رشک

قیاس۔ مذکر۔

قیافہ۔ مذکر۔

قیام۔ ع۔ استادگی۔ ٹھہراؤ۔ مذکر۔ داغ مہانسرائے دنیا میں + اور چندے قیام کرنا تھا۔ داغ

قیامت۔ ع۔ روز محشر۔ مونث۔ اس ڈر سے کہ برہم نہ ہو ہنگامۂ محشر + آتی ہے قیامت تو اٹھاتی نہیں مجھ کو۔ امیر

قلمدان۔ ف۔ قلم دوات کا ظرف۔ مذکر ۔ قلمدان بھی اک نزاکت بھرا ۔ قرینے سے زیر چھپرکھٹ دھرا۔ میر حسن

قلم دوات۔ مونث۔

قلمرو۔ ف۔ حکومت۔ مونث[1] ۔ چند پریان بھی کرون مثل تسخیر ۔ یہ قلمرو بھی ہے زیر نگین تھوڑسی۔ آتش

قلوب۔ ع۔ جمع قلب۔ مذکر ۔ تم کو ہے فکر وصلت محبوب ۔ مجتمع یان بہلا ہیں کن کے تلوب۔ اعظم

قلیا۔ ا۔ آیت۔ مونث ۔ کہکے بسم اللہ جب اس طفل نے مصحف پڑھا ۔ ہوگیا بسمل معلم ختم قلیا ہوگئی۔ اسیر

قلیان۔ ف۔ حقہ بکی۔ مذکر ۔ لاکے قلیان سامنے رکھا ۔ کہا اسکو تو پیتے رہیے گا۔ فریق

قلیہ۔ سالن۔ مذکر۔

قم۔ مذکر۔

قمار۔ ع۔ جوا۔ مذکر ۔ تجھے خوار کردیگا اے بدشعار ۔ برا ہے بہت ہی برا ہے قمار۔ حسن

قماش۔ ع۔ اسباب۔ ڈھنگ۔ طور۔ مذکر ۔ نہیں آجکل اس کا اچھا قماش ۔ کہ ہے ہمنشین اس کا اک بدمعاش۔ فارغ

قمر۔ ع۔ چاند۔ مذکر ۔ قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا ۔ کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا۔ ناسخ

قمع۔ ع۔ بیخ کنی۔ مذکر ۔ ہوا ہے آج قلع و قمع اسکا ۔ کہ چاہا قمع اس نے تھا ہمارا۔ صدیق

قمقام۔ ع۔ نام تیغ۔ مونث ۔ سنی جب اس نے اس کی سخت گوئی ۔ بہت غصہ سے پہر قمقام کھینچی۔ قہر

قمقمہ۔ مذکر۔

قمیص۔ ع۔ کرتا۔ مذکر ۔ تم پہن لو یہ قمیص میرا ۔ اور دیدو مجھے یہ کرتا اپنا۔ قیصر

قنات۔ ت۔ کپڑے کی دیوار۔ مونث ۔ ہمخانہ گو کہ یار سے ہیں پر جدا ہیں ہم ۔ ہے بیچ میں قنات سراسر لگی ہوئی۔ امیر

قنادیل۔ مونث۔

قناعت۔ ع۔ صبر۔ اکتفا مونث ۔ مصیبت گر کسی پر ہو مصیبت ہی کا خوگر ہو ۔ اگر کیسا ہی مضطر ہو قناعت ہو ہی جاتی ہے۔ داغ

قناویز۔ نام پارچہ۔ مونث۔

[illegible]

قندیل۔ ع۔ لالٹین مونث ۔ ازل سے یون دل عاشق ہے نور کی قندیل ۔ کہ جیسے عرش خدائے غفور کی قندیل۔ ذوق

قواعد۔ ع۔ جمع قاعدہ۔ مذکر ۔ نہیں ہم کو پریشانی ہے اب کچھ ۔ قواعد ہوگئے معلوم سب کچھ۔ فدا

قواعد۔ قواعد فوج۔ مونث۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

قعر۔ ع۔ تہ۔ عمق۔ مذکر ؎ میرے نالوں سے ہوا دریا یہ خشک ✦ قعر دریا بھی جزیرہ ہوگیا۔ امیر

قعود۔ ع۔ بیٹھنا۔ مذکر ؎ ہوا اب جو حاصل ہے اسکو صعود ✦ نفرعن کا بس ہوگیا ہے قعود۔ سعد

قفا۔ مونث۔

قفس۔ بہر معنی۔ مذکر۔

قفل۔ تالا۔ مذکر۔

ققنس۔ مذکر۔

قل۔ ع۔ سوت فاتحہ۔ مذکر ؎ محفل میں شور قلقل مینائے مل ہوا ✦ لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا۔ ذوق

قلاب۔ ع۔ کڑی۔ مذکر ؎ پازیب تک لٹکتے ہیں لو حلقہ ہائے زلف ✦ قلابے مل گئے ہیں زمین آسمان کے۔ نظم

قلابہ۔ مذکر۔

قلادہ۔ مذکر۔

قلاقند۔ ا۔ نام ایک مٹھائی کا۔ مذکر ؎ بہت مدت سے یہ تہا آرزومند ✦ کھلایا تونے کیا اچھا قلاقند۔ حفیظ

قلانچ۔ ا۔ جست۔ مونث ؎ وحشی کو ہم نے دیکھا اس آہو نگاہ کے ✦ جنگل میں بھر رہا تہا قلانچیں ہرن کے ساتھ۔ ذوق

قلب۔ ع۔ دل۔ درمیان۔ مذکر ؎ آلودہ گناہوں سے کرے دل کو نہ انسان ✦ ہے قلب بشر منزل الہام خدا کا۔ بحر

قلب۔ مذکر۔

قلت۔ ع۔ کمی۔ مونث ؎ دریا گھٹے جو آنسوؤں کے قطرے بڑھ گئے ✦ کثرت قلیل کی ہوئی قلت کثیر کی۔ بینسر

قلزم۔ ع۔ سمندر۔ مذکر ؎ کیا ڈبوئیگا ترے عشق کا قلزم مجھ کو ✦ موج ساحل ہے سفینہ ہے تلاطم مجھ کو۔ داغ

قلع و قمع۔ ع۔ توڑ پھوڑ۔ مذکر ؎ ہوا ہے آج قلع و قمع اسکا ✦ کہ چاہا قمع اس نے تھا ہمارا۔ صدیق

قلعہ۔ مذکر۔

قلق۔ ع۔ اضطراب۔ مذکر ؎ قلق ہو مجھے صیاد کی جدائی کا ✦ یہ چہچہے نہیں افسوس ہے رہائی کا۔ امیر

قلقل۔ ف۔ آواز صراحی۔ مونث[1] ؎ ہجر میں ہم کو تلقل مینا ✦ صورت گریہ در گلو ہوگی۔ امانت

قلم۔ ع۔ کلک خامہ۔ شاخ تراشیدہ۔ مذکر[2] ؎ ہوا احمد خدا میں دل جو مصروف رقم میرا ✦ الف الحمد کا سا بن گیا گویا قلم میرا۔ ذوق

قلم تراش۔ مذکر۔ (مختلف فیہ)

نوٹ [1] بعض مذکر کہتے ہیں مگر غلط ہے ۱۲ [2] مختلف فیہ ہے۔ مونث۔ مثلاً ؎ ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ ✦ قلم تری دم تحریر
بل گئی تہی کیوں (ظفر) مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

قصب۔ مذکر۔

قصبہ۔ مذکر۔

قصد۔ ع۔ ارادہ۔ مذکر ۔ دل سے تری گلی سے نہ اٹھنے دیا مجھے ۔ سو بار قصد دیر و حرم ہو کے رہ گیا۔ داغ

قصر۔ ع۔ محل۔ مذکر ۔ کچھ سمجھکر ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے ۔ قصر تن میرا بنا ہے جب سے بے محراب تھا۔ ناسخ

قصور۔ ع۔ غلطی۔ خطا۔ مذکر ۔ قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے ۔ اسکی خطا نہیں ہے یہ میرا قصور تھا۔ غالب

قصہ۔ بہ معنی۔ مذکر۔

قضا۔ ع۔ موت۔ مونث ۔ چلتی ہے جس جگہ کہ تیغ اسکی ۔ خود قضا اہتمام کرتی ہے۔ اثر

قضیب۔ آلہ تناسل۔ مذکر۔

قضیہ۔ مذکر۔

قط۔ ع۔ تراشنا۔ مذکر ۔ تیرے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا ۔ قلم کو ایسا دیا قط کہ پھر پڑھا نہ گیا۔ ظفر

قطار۔ مونث۔

قطب۔ ع۔ وہ نقطہ جس پر کوئی چیز گھومتی ہے ۔ مذکر ۔ ہر زرہ گرد گھومتا ہی سا تھہ ۔ دے گوشہ نشین ۔ پھر دم لا کہ پھر یں قطب کہان پھرتا ہے۔

قطر۔ باران۔ مذکر۔

قطر۔ بہ معنی۔ مذکر۔

قطرہ۔ بوند۔ مذکر

قطرن۔ مذکر۔

قطع۔ ع۔ وضع۔ مونث ۔ جی میں آیا چوم لیجئے ہاتھ لب خیال کا ۔ کل سراپا دیکھتے ہی جامہ دلبر کی قطع۔ ظفر

قطع۔ ع۔ بریدن۔ کاٹنا۔ مذکر ۔ ہمارا قطع تعلق نہ ہوگا تجھ سے کبھی ۔ جو تونے قطع ہو ۔ کیا تو تیری خوشی۔ حمید

قطع تعلق۔ ع۔ ترک ملاقات۔ مذکر ۔ ہمارا قطع تعلق نہ ہوگا تجھ سے کبھی ۔ جو تونے قطع محبت کیا تو تیری خوشی۔ حمید۔

قطع کلام۔ ع۔ بات کاٹنا۔ مذکر ۔ عرض کچھ کرنا چاہتا ہے غلام ۔ میرزا یہ ہو معاف قطع کلام۔ حیدر

قطگیر۔ مذکر۔

قطع نظر۔ مونث۔

قطع و برید۔ ف۔ تراش خراش۔ مونث ۔ غل تھا یہ مذ زمین فوج یزید ایسی ہو ۔ جوڑے جوڑ جدا قطع و برید ایسی ہو۔ نفیس

قطعہ۔ بہ معنی۔ مذکر۔

قطن۔ ع۔ روئی۔ مونث ۔ قطن تو ہے بہت ہی کام آتی ۔ ہے بہت اس کی سب کو محتاجی۔ اکبر

قرضہ۔ مذکر۔

قرطاس۔ ع۔ کاغذ۔ مذکر ؎ اقرارنامہ انکی محبت کا ہم اہنیں ٭ دکھلائیں گیا کہ ہم نے وہ قرطاس کہو دیا۔ ظفر

قرطم۔ نام دوا۔ مونث۔

قرع۔ نام ترکاری۔ مذکر۔

قرع انبیق۔ مذکر۔

قرق۔ ت۔ ممانعت ضبطی۔ مذکر ؎ وطن آوارون پہ یہ قرق ہے کیون پانیکا ٭ کیا زمانے میں یہی رسم ہے مہمانی کا۔ مونس

قرن۔ ع۔ بارہ برس کا زمانہ۔ مذکر ؎ پرانی چال بیٹھینگی ہماری دیکھیں کب بدلے ٭ ابھی تک جگ ہی بدلے تھے غضب ہے یہ قرن بدلا۔ تسلیم

قرنا۔ مونث۔

قرنفل۔ مونث۔

قرون۔ ع۔ (جمع قرن) مذکر ؎ شاید اس سے سراغ اس کا ملے ٭ اس پہ کتنے قرون ہیں گزرے۔ اعظم

قرہ۔ مونث۔

قرینہ۔ مذکر۔

قریہ۔ مذکر۔

قزاگند۔ ف۔ جلتہ۔ خفتان۔ مذکر ؎ کیا بارہ سنگین کا پہنا ہے قزاگند ٭ دینی کا قزاگند پہ باندھا ہے کمربند۔ محمد اسمٰعیل

قساوت۔ ع۔ سنگدلی۔ مونث ؎ اب خویشون کی بڑھ گئی قساوت ٭ الفت وہ رہی نہ وہ مروت۔ قادر

قسط۔ ع۔ حصہ۔ بانٹ۔ مونث ؎ قسطیں جتنی تھیں اسکی دیدین سب ٭ کر رہا ہے مطالبہ کیا اب۔ صفدر

قسطنطین۔ مذکر۔

قسم۔ سوگند۔ مذکر۔

قسم۔ ع۔ وضع۔ طور۔ مونث ؎ حد سے قسمین زیادہ ہیں انکی ٭ ان خالی نہیں جگہ کوئی۔ ناسخ

قسمت۔ ع۔ حصہ۔ نصیب۔ مونث ؎ کب شب وصل سے کم ہے شب فرقت میری ٭ میرے پہلو سے لگی سوتی ہے قسمت میری۔ جلیل

قشر۔ ع۔ چھلکا۔ مذکر ؎ قشر کردو بخوبی اس کا جدا ٭ آگ پر کر لو گرم اسکو ذرا۔ عزیز

قشقہ۔ مذکر۔

قشون۔ گروہ۔ مذکر۔

قصاص۔ مذکر۔

قصائد۔ ع۔ جمع قصیدہ۔ مذکر ؎ قصائد بیچ میں پھر اس نے لکھے ٭ ہوئے اطراف و کناف اس کے چرچے۔ قدیم

قَدَم. ع. پاؤں. مذکر ۔ آہی کعبہ تسلیم تک یوں باریابی ہو ۔ بڑھے لبیک کہکر پیشتر سب سے قدم میرا ۔ داغ

قدم. ضد حدوث. مذکر.

قدمچہ. مذکر.

قد و قامت. ع. چ. ۔ ت. مذکر ۔ کیا بتائیں قد و قامت اس کا ۔ ہم قیامت کو نہیں جانتے کیا ۔ مسکین

قدوم. ع. آنا. مذکر ۔ بجاہے دل جو مرا فخر و ناز کرتا ہے ۔ قدوم یار مجھے سرفراز کرتا ہے ۔ اختر

قراب. نیام. مذکر.

قرابت. ع. رشتہ. مونث ۔ قرابت یہ تھی کس شاہ ضعت کی ۔ آباد تھی دہلی سلطنت کی ۔ نذیر احمد خان

قرابہ. شیشۂ کلاں. مذکر.

قرابین. ف. ایک قسم کی بندوق. مونث ۔ قرابین باتوں پہ چلنے لگی ۔ بھوؤں پر سروہی نکلنے لگی ۔ سحر

قراءت. ع. تلفظ. خواندگی. مونث ۔ سنزادار ثنا ہے اس کی قرارت ۔ اب اسکی ہوگئی اچھی لیاقت ۔ صافی

قرار. ع. آرام. سکون. مذکر ۔ وہ آئے یا نہ آئے پر کہا اس نے جو آنیکو ۔ تو اس اقرار سے دل کو قرار اپنے ذرا آیا ۔ ظفر

قرارداد. ف. معاہدہ. مونث[1] ۔ قرارداد ہوئی تھی جو تم وہ بھول گئے ۔ جواب خط میں اسے یاد پھر دلاتے ہیں ۔ افسر

قراضہ. مذکر.

قرآن. ع. کلام مجید. مذکر ۔ ہاتھ چومینگے سبھی گبر و مسلمان میرے ۔ ایک میں دست صنم ایک میں قرآن ہوگا ۔ وزیر

قِران. ع. اتصال. مذکر ۔ مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی ۔ سحر تک مہ و مشتری کا قران تھا ۔ آتش

قِران السعدین. ع. سنجوگ. مذکر ۔ ہوگا بس جب ہی قران السعدین ۔ بیٹھیں جب یار کے ہم پہلو میں ۔ فرید

قرائن. ع. جمع قرینہ. مذکر ۔ تاسف کرتے ہو غصہ پہ اسکے ۔ قرائن تھے سمجھنے کے نہ سمجھے ۔ عازم

قرب. ع. نزدیکی. مذکر ۔ بیخودی ہی جس سے ہوتا ہے قرب حاصل ۔ غائب جو آپ سے ہو پائے حضور تیرا ۔ اسیر

قربان گاہ. ف. مذبح. مونث ۔ تیرا کوچہ ہے اے جان ۔ مشتاقوں کی قربان گاہ ۔ کرنے آتے ہیں عاشق تجھ پہ جان فدا اپنی ۔ جلیل

قربوس. مذکر.

قرحہ. مذکر.

قرص. ٹکیہ. مذکر.

قرض. ع. اُدھار. مذکر ۔ دل مانگنا مفت اور یہ پھر اس پہ تقاضا ۔ کچھ قرض تو بندے پہ تمہارا نہیں آتا ۔ ذوق

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

قُبض۔ ع۔ بستگی۔ قابو۔ مذکر ؎ اس پہ ہو جائے قبض گر اپنا ۔ پھر یہ سمجھو کہ کام اپنا بنا۔ ہستی

قبضہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

قَبضُ الوصُول۔ ع۔ رسید کا رجسٹر۔ مذکر ؎ عذر یہ تیرا نہیں ہوگا قبول ۔ ہو گیا گم کس طرح قبض الوصول۔ صفا

قبقاب۔ نعلین۔ مونث۔

قبل۔ مذکر۔

قبلہ۔ مذکر۔

قبلہ نما۔ ف۔ قبلہ معلوم کرنیکا اسطرلاب۔ مذکر ؎ یار کا آستان کعبہ ہے ۔ اپنا قبلہ نما ہے اپنا دل۔ فراق

قبور۔ جمع قبر۔ مونث ؎

قبول۔ مذکر۔

قبولیت۔ ع۔ منظوری۔ مونث ؎ اجازت کا خادم طلبگار ہے ۔ قبولیت اس کی بھی درکار ہے۔ ضیا

قبیل۔ مذکر۔

قبیلہ۔ مذکر۔

قتال۔ ع۔ جنگ۔ مذکر ؎ یہاں بیٹھے کیا کرتے ہو قیل قال ۔ چلو ہو رہا ہے وہاں اب قتال۔ صفیر

قتل۔ ع۔ مار ڈالنا۔ مذکر ؎ قتل اسکو ہے منظور شہ تشنہ گلو کا ۔ پیاسا ہے وہ فرزند پیمبر کے لہو کا۔ یونس

قتل عام۔ مذکر۔

قتیل۔ بمعنی معشوق۔ مذکر۔

قحط۔ ع۔ کال۔ مذکر ؎ ابر مژگان سے مرے جاتا رہا عالم کا قحط ۔ بہتے ہیں دریا وہاں اب تھا جہاں شبنم کا قحط۔ ظفر

قد۔ ع۔ قامت۔ مذکر ؎ ہنستے ہنستے دل لگی کے واسطے ناپا جو آج ۔ سرو کا قد اس سہی قامت کے تا شانہ ہوا۔ رند

قدامت۔ ع۔ کہنگی۔ مونث ؎ کہوں میں کیا قدامت اس مکاں کی ۔ پڑی بنیاد بعد اسکے جہاں کی۔ میر حسن

قدح۔ پیالہ۔ مذکر۔

قدح۔ ع۔ تردید۔ مونث ؎ کی جو بات اس نے قدح ہم نے کی ۔ بات اسکی نہ کوئی پیش گئی۔ مظفر

قدر۔ عزت۔ مونث۔

قدرت۔ ع۔ طاقت۔ مونث ؎ اظہار حال پر مجھے قدرت نہیں رہی ۔ ان کو یہ وہم ہے کہ محبت نہیں رہی۔ جلیل

قدعن۔ مونث۔

قدر و منزلت۔ ع۔ توقیر و عزت۔ مونث ؎ عبث ذلیل کریگا تو اسکی بزم میں دل ۔ وہاں تو ہوگی نہیں قدر و منزلت اپنی۔ عاشق

قاف ۔ ع ۔ نام ایک پہاڑ کا ۔ مذکر ۔ بس اس سے تو کھل گیا ہے اب صاف ۔ اور شب تو جہان گیا وہ تھا قاف ۔ مرید

قافلہ ۔ مذکر ۔

قافیہ ۔ مذکر ۔

قاقم ۔ ت ۔ نام پارچہ ۔ مذکر ۔ گران قیمت اس کاخ کا فرش تہا ۔ کہ قاقم تھا کمیسر بچھایا گیا ۔ سعد

قال ۔ ع ۔ قول ۔ مذکر ۔ بھلا ایسے جہوٹے کا قول و قسم کیا ۔ موافق نہ ہو حال سے قال جسکا ۔ ناصر

قالب ۔ ع ۔ جسم ۔ سانچہ ۔ نمونہ ۔ مذکر ۔ احسان ہے اسکو بھی اگر ساتھ لئے جا ۔ اے موت سبک روح سے قالب ہے ہمارا ۔ اسیر

قال و قیل ۔ ع ۔ بحث و تکرار ۔ مونث ۔ ہے آپ کی قال و قیل بیجا ۔ جو میں کہون ماننا پڑیگا ۔ صفا

قالی ۔ ت ۔ غالیچہ ۔ مذکر ۔ ہال میں تھا قیمتی قالی بچھا ۔ اور سب سامان قرینے سے دہرا ۔ نعیم

قالیچہ ۔ مذکر ۔

قالین ۔ مذکر ۔

قامت ۔ ع ۔ قد ۔ مذکر[1] ۔ قتل مجھ کو یار نے حسن تواضع سے کیا ۔ قامت خم گشتہ شمشیر ہلالی ہوگیا ۔ صبا

قاموس ۔ ع ۔ نام کتاب ۔ لغت ۔ مونث ۔ نہیں لفظ حسین پہ ہوں حیران ۔ دیکھی قاموس اور محیط و لسان ۔ سعد

قانون ۔ ع ۔ قاعدہ ۔ دستور ۔ ضابطہ ۔ مذکر ۔ کسی کو حکم خدا و رسول یاد نہیں ۔ زبان پہ خلق کی قانون ہے فرنگی کا ۔ اسیر

قاہ قاہ ۔ ف ۔ قہقہہ ۔ خندہ بہ آواز ۔ مونث ۔ ٹہیر جاؤ کہ بسکہ ہے مہلک یہ راہ ۔ غور سے سنا یہ کیسی قاہ قاہ ۔ خانم

قبا ۔ ع ۔ نام لباس ۔ مونث ۔ بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن ۔ گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی ۔ اکبر

قباحت ۔ ع ۔ خرابی ۔ مونث ۔ جہانکا تو نہ کر عبث فضیحت ہوگی ۔ آ تو یہ سنیگی تو قباحت ہوگی ۔ انشا

قبالہ ۔ مذکر ۔

قبائح ۔ ع ۔ جمع قبیح ۔ برائیان ۔ مذکر ۔ وہ خود تو ذات سے مرد صالح ۔ بھرے ہیں اس کے ساتھی میں قبائح ۔ یقین

قبائل ۔ ع ۔ جمع قبیلہ ۔ مذکر ۔ بستے تھے جہان قبائل ان کے ۔ ویران وہ سب مقام دیکھے ۔ حسن

قبح ۔ ع ۔ عیب ۔ خرابی ۔ مذکر[2] ۔ قبح اس کا ہمیں بتا دیجے ۔ باز رہ جائیں تاکہ ہم اس سے ۔ ضامن

قبر ۔ ع ۔ گور ۔ تربت ۔ مونث ۔ یہ کہکے منہ سے پہول چڑھائے مزار پر ۔ کیسی اداس قبر میرے مینوا کی ہے ۔ جلیل

قبرستان ۔ ف ۔ گورستان ۔ مدفن ۔ مذکر ۔ ہو کے بیہوش یہ گرا تہا جہان ۔ اس سے کچھ دور پر تھا قبرستان ۔ صمد

نوٹ [1] مختلف فیہ ۔ مونث ۔ مثلاً ۔ سرو شرمائے قد اسطرح کا قامت ایسی ۔ اسد اللہ کی تصویر تھی صورت ایسی ۔ (دبیر) مگر تذکیر کا رواج عام ہے

[2] بعض مونث کہتے ہیں جو درست نہیں ہے ۱۲

فیصلہ۔ مذکر۔

فیض۔ع۔ بخشش۔ مذکر۔ اس لاہوش کو غیر سیہ رو سے کام کیا + ہے فیض اپنے اختر بخت نر لڑکا۔ شیفتہ

فیضان۔ مذکر۔

فیل۔ انگریزی۔ مذکر۔

فیل۔ ع۔ ہاتھی۔ مذکر۔ سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا + یہ فیل بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا۔ اسیر

فیل۔ ا۔ مکر۔ فریب۔ مذکر۔ تونے کیا کیا کئے مجھسے فیل + ہو نہیں سکتا تیرا میرا میل۔ غضنفر

فیلسوف۔ ی۔ فلوسفر۔ حکیم۔ مذکر۔ واں اک فیلسوف رہتا تھا + تھا وہ مشہور عاقل و دانا۔ نقر

فیل مرغ۔ مذکر۔

فیلہ۔ مہرہ۔ شطرنج۔ مذکر۔

فیوض۔ع۔ جمع فیض۔ مذکر۔ ان پہ ہے فضل ایزدباری + ان کے ابتک فیوض ہیں جاری۔ صارم

باب قاف معجمہ

ق۔ مذکر۔

قاب۔ ت۔ چینی کا بڑا طباق۔ مونث۔ رکھی جو آگے بادہ کشوں کے گزک کی قاب + اکدم میں اٹھ کھڑے ہوئے سب چاٹ چوٹ کے۔ ظفر

قابلیت۔ ع۔ لیاقت۔ مونث۔ نہیں اب تم میں وہ علمی لیاقت + تمہاری کیا ہوئی وہ قابلیت۔ سعد

قابو۔ مذکر۔

قابوس۔ مونث۔

قاتل۔ بمعنی معشوق۔ مذکر۔

قارورہ۔ مذکر۔

قاز۔ نام جانور۔ مونث۔

قاش۔ ت۔ پھانک۔ مونث۔ لے لے کوئی میرے دل صد پارہ کی قاشیں + چکھے مزۂ الفت حرمان تمنا۔ عاشق

قاصد۔ مذکر۔

قاعدہ۔ مذکر۔

فِنس۔ ہ۔ پالکی۔ مونث۔ ؎ فنس ایسی ہے تیری اے جانان ✤ جسکی خوبی پہ ہے فدا دل وجان۔ صائم

فُواد۔ ع۔ دل۔ مذکر ؎ کسکو دکھلائیں ہم اب اپنا فواد ✤ کون بے رحمیوں کی دے اب داد۔ سفر

فوارہ۔ مذکر۔

فواصل۔ مذکر۔

فواکہہ۔ ع۔ میوہ جات۔ مذکر ؎ فواکہہ تھے رکھے ہوئے میز پر ✤ سلیقہ سے اقسام کے تازہ تر۔ درویش

فوام۔ مذکر۔

فوائد۔ ع۔ جمع۔ فائدہ۔ مذکر ؎ اگر تم جان لو اس کے قواعد ✤ تمہیں معلوم ہون اس کے فوائد۔ صفا

فوٹو۔ ن۔ تصویر عکسی۔ مذکر ؎ تو ان قائم رہیگی اب دلون میں گرمیان ✤ میں نے فوٹو لے لیا اس نے نظر پہچان لی۔ لا اعلم

فوج۔ ع۔ لشکر۔ سپاہ۔ مونث ؎ ٹہیرے ہیں دل میں میرے یون غم و درد ✤ فوج جیسے مقام کرتی ہے۔ اثیر

فوز۔ ع۔ فیروزی۔ مذکر ؎ فوز صد شکر اسے ہوا ہے نصیب ✤ اب میسر ہے اسکو دید حبیب۔ مینر

فوطہ۔ مذکر۔

فوق۔ مذکر۔

فوقیت۔ مونث۔

فولاد۔ مذکر۔

فہرست۔ ف۔ فرد حساب۔ مونث ؎ ساری فہرست میں نے ہے دیکھی ✤ اس میں ایسا نہیں ہے نام کوئی۔ نامی

فہم۔ مذکر۔

فہمائش۔ ف۔ ہدایت۔ نصیحت۔ مونث ؎ کی بہت کچھہ میں نے فہمائش اسے ✤ باز آیا وہ نہ اپنے عزم سے۔ خفی

فہمید۔ ف۔ سمجھہ۔ مونث ؎ کچھہ عجب ہے تمہاری بھی فہمید ✤ دیکھو یہ کیسی شے ہے قابل دید۔ نور

فی۔ نقص۔ مونث۔

فیام۔ مذکر۔

فیتہ۔ مذکر۔

فیر۔ ن۔ شلک۔ مونث ؎ عاشق کو جو دکھائی فرنگی پسر نے توپ ✤ پایا نہ کچھہ وہ کہنے کہ بس فیر ہو چکی۔ ظفر

فیروزہ۔ مذکر۔

فیس۔ انگریزی۔ مونث۔

فیشن۔ ن۔ وضع۔ مذکر ؎ فیشن اپنا نہ بدلو گر اب بھی ✤ ہوگی پھر تو بڑی ہی رسوائی۔ خاطر

فَکّ - ع - مخلصی - رہائی - مذکر - تھا جوان کا مکان اک ذاتی ٭ فک رہن اس کا ہو گیا کل ہی - سعید

فِکر - ع - سوچ بچار - مونث [1] فکر ہے انکو متاع حسن کے نیلام کی ٭ سیر ہون جہوٹے اگر بولی ہمارے نام کی - اسیر

فگار - زخم - مذکر -

فل - مذکر -

فَلاح - ع - کامیابی - بہبودی - مونث - بے مربی فلاح ہے ان کی ٭ بے مربی صلاح ہے ان کی - ناسخ

فلاحت - مونث -

فَلاخَن - ف - گوپھن - مذکر - اسے بے شک صدخان نے ہے مارا ٭ فلاخن بھی اسی کے ہاتھ میں تھا - غالب

فَلاکَت - ع - ناداری - مونث - وصل دلبر سے کبھی شاد نہ ہوگا تو فصیح - تجھ کو مغموم رکھیگی یہ فلاکت تیری - فصیح

فلالین - مونث -

فَلس - ع - پیسہ - مذکر - فلس اک ہاتھ میں نہیں اپنے ٭ کس طرح کوئی خاطر اپنی کرے - عزم

فلسفہ - مذکر -

فلسکیپ - مذکر -

فلفل - مونث -

فَلَک - ع - آسمان - مذکر - جو نہ رنگ ریخ و ماتم کا یہاں نمود ہوتا ٭ تو زمین نہ زرد ہوتی نہ فلک کبود ہوتا - ذوق

فَلَک سیر - ا - بھنگ - مونث - بیخودی ہے کہ بے حیائی ہے ٭ یا فلک سیر تونے کھائی ہے - شوق

فُلُوس - ع - پیسہ - مذکر - جیب سے اک نہیں نکلتا فلوس ٭ کتنا بے رحم ہے تو اے کنجوس - صمیم

فَم - ع - دہن - مذکر - کھولتا جب وہ افعی اپنا فم ٭ آگے ہوتا جو اسکو کرتا بھم - داور

فَن - ع - ہنر جوہر - مذکر - مفسدے جو کہون اس چشم سیہ سے کم ہیں ٭ فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن بے کس کا - آتش

فَنا - ع - نیستی - مونث - جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے ٭ اسکی غفلت پر فنا سوتی ہے ہنستی خوب ہے - ظفر

فِنجان - پیالہ - مونث -

فُندُق - ع - ریٹھا - نام زیور - مونث - یار کی گرمی رفتار نے اعجاز کیا ٭ اڑ گئی فندق پا رات کو جگنو ہو کر - وزیر

فَنڈ - ن - راس المال - مذکر - فنڈ ہے اس کے لئے کھولا گیا ٭ ہے بھروسا آپ کی امداد کا - فرید

نوٹ [1] مختلف فیہ - مذکر - مثلاً - گزر جائیگی ہر صورت گردن کیون داغ اندیشہ ٭ مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گذارے کا - داغ لیکن کثرت آرا تانیث پر ہے ۔

فسون۔ ف۔ سحر۔ منتر۔ مذکر۔ کیا ہوا اے بت کافر وہ تری چشم کا سحر ٭ کیا فسون بہول گئی نرگس جادو اپنا۔ رند

فشار۔ ف۔ نچوڑ۔ دباؤ۔ مذکر۔ بعد مُردن بھی ظلم فلک سے نہیں نجات ٭ کس مردے پر فشار نہ زیر زمین ہوا۔ اسیر

فشان۔ مونث۔

فشن۔ ن۔ طرز۔ وضع۔ مذکر۔ فشن اپنا نہ بدلو گے اب بی ٭ ہوگی پہر تو بڑی ہی رسوائی خاطر

فصاحت۔ ع۔ خوش کلامی۔ مونث۔ نمک خون تکلم ہے فصاحت میری ٭ ناطقے بند ہیں سن سنکے بلاغت میری۔ انیس

فصال۔ مونث۔

فصد۔ ع۔ نشتر۔ مونث۔ راز ہوتا ہے جو افشا مجہے ہوتا ہے ملال ٭ خون روتا ہون لہو فصد اگر دیتی ہے۔ امیر

فصل۔ ع۔ موسم۔ باب۔ مونث۔ ڈہونڈہیں معشوق کوئی اپنے لئے گرما گرم ٭ فکر پہلے کی کریں فصل زمستان آئی۔ آتش

فصل۔ جدائی۔ مذکر۔

فصول۔ ع۔ جمع فصل۔ مونث۔ کیں تعین اس کی اٹھارہ فصول ٭ کچہہ نہیں بے جا دیا ہے اسکو طول۔ علیم

فضا۔ ع۔ بہار۔ رونق۔ وسعت۔ مونث۔ اپنی نظروں میں سب اندہیر ہے بے جام شراب ٭ دیکہوں کن آنکہونسے ساقی میں فضا سبزہ کی

فضل۔ مذکر۔

فضلہ۔ مذکر۔

فضول۔ مذکر۔

فضہ۔ چاندی۔ مونث۔

فضیحت۔ مونث

فضیلت۔ ع۔ علمیت۔ فوقیت۔ مونث۔ سنبھالتا نہ اگر اس کو خطہ پنجاب ٭ کبھی کی مٹ چکی ہوتی فضیلت اردو۔ وجاہت

فطانت۔ ع۔ زیرکی۔ مونث۔ جسکی قیمت میں یہان شاہ جہان ہونا تہا ٭ جسکی قسمت میں فلاطون کی فطانت آئی۔ امیر

فطرت۔ مونث۔

فعل۔ مذکر۔

فغان۔ مونث۔

فقدان۔ ع۔ گم شدگی۔ مذکر۔ جو نہ کرتا خدا ہمین گویا ٭ پاتے فقدان نفس ناطقہ کا۔ ناسخ

فقر۔ ع۔ حاجت۔ افلاس۔ فقیری۔ مذکر۔ نقش دنیا کا مرے دل پہ اثر کیا ہوگا ٭ فقر کہتا ہے کہ حاجت نہیں زر کیا ہوگا۔ بحر

فقرہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

فقہ۔ ع۔ شرع دین۔ مونث۔ وہ عالم ہیں ہے ان کی فقہ اچھی ٭ قضا رت سے انہیں کی ہم ہیں راضی۔ حشر

فرلانگ - مذکر۔

فرلو - ن - مونث۔

فرمائش - ف - درخواست - مونث ۔ حکم ہے باتیں کرو اغیار کی + واہ فرمائش ہے کیسی یار کی - امیر

فرمان - حکم شاہی - مذکر ۔ کون سے دل میں نہیں یار ترے عشق کا نقش - کس قلمرو میں شہ حسن کا فرمان نہ گیا - آتش

فرنگ - ف - یورپ - مذکر ۔ ہم تو سنتے تھے کہ اچھا ہے فرنگ + جا کے وان بدلا یہ تم نے خوب رنگ - سعد

فروخت - ف - بیع - مونث ۔ لیکے جاؤ یہ سارا تم سامان + کہ فروخت اسکی خوب ہوگی وہان - حسام

فرودگاہ - ف - اترنے کی جگہ - مونث ۔ بس یہیں ٹھیر جاؤ اب تم بھی + کہ یہی ہے فرودگاہ اسکی - کمال

فروردین - نام ماہ - مذکر۔

فروغ - ف - رونق - روشنی - مذکر ۔ فروغ کو اکب دو چندان ہوا + ہر اک سا کن کہ حیران ہوا - ناسخ

فروگذاشت - ف - کوتاہی - کمی - مونث ۔ کہتا افسوس کرکے تھا وہ یہی + کیسی ہم سے فروگزاشت ہوئی - حیدر

فرہنگ - ف - کتاب - فہرست - مونث ۔ وہی ہے لائق اکلیں داد رنگ + ہے کامل عقل جسکی جسکی فرہنگ - عالم

فریاد - ف - واویلا - دہائی - مونث ۔ شب وصلت میں مجھ سے حیران ہو نہیں سکتا + تڑپ جاتا ہے دل فریاد سنکر انکے چھاگل کی - امیر

فریب - ف - دغا - مذکر ۔ بخوبی جانچ کر لے حسن کی بازار ہستی میں + فریب ان جو فروشون سے نہ کھا گندم نمائی کا - امیر

فریضہ - مذکر۔

فریق - ع - فرقہ - مذکر ۔ مرا دل ہے میرا فریق مخالف + کرون کیا میں دلبر سے شکوہ ستم کا - ریاض

فریم - انگریزی - مذکر ۔

فرینج - مذکر۔

فساد - ع - ہنگامہ - مذکر ۔ دیکھئے کیا فساد قاصد پر + میری طرز رقم سے اٹھتا ہے - داغ

فسان - سان - مونث۔

فسانہ - مذکر۔

فستق - مغز پستان - مذکر۔

فسحت - ع - وسعت - مونث ۔ ہمارے ملک کی اشہر ہے وسعت + زیادہ اس سے بھی اسکی ہے فسحت - ضمیر

فسخ - ع - تبدیل - مذکر ۔ کیا تم نے فسخ ارادہ اگر + ہمیں بھی ضرور اسکی دینا خبر - اعظم

فسق - ع - بدکاری - مذکر ۔ فسق اس کا فجور اس کا اب + ہم پہ تو ہوگیا ہے ظاہر سب - ناصر

فسق و فجور - ع - بدکاری - مذکر ۔ ہوگیا ظاہر ترا فسق و فجور + عفو کے قابل نہیں ترا قصور - عزم

فَرائِض۔ ع۔ ڈیوٹی۔ مذکر۔ گئے شار و میں ترے حکم سے۔ فرائض ہم اپنے ادا کر چکے۔ قیصر

فَرح۔ مونث۔

فَرحَت۔ ع۔ خوشی شادمانی۔ مونث۔ رحم آیا جو اسے دیکھکے حالت میری۔ غم یہ کہتا ہے کہ اب دیکھئے فرحت میری۔ داغ

فَرح۔ مونث۔

فَرد۔ ع۔ واحد۔ طاق۔ بیت فہرست۔ مونث۔ اتنی توفیق معلم کو الہی ہو کہ دے۔ ساتھ عیدی کے اسے فرد گنہ گار رہی۔ امیر

فِردَوس۔ ع۔ نام بہشت۔ مذکر۔ داغ قیامت میں یہ مژدہ سنے۔ جا تجھے فردوس عنایت ہوا۔ داغ

فَرزین۔ بہر معنی۔ مذکر۔

فَرس۔ ع۔ اسپ۔ گھوڑا۔ مذکر۔ فرق آتا ہی نہیں روح رواں کی چال میں۔ یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا۔ آباد

فَرسخ۔ مذکر۔

فَرسَنگ۔ ف۔ فرسخ۔ مذکر۔ ہے ابھی سے یہ راستہ کا تعب۔ طے کئے ہم نے تین فرسنگ اب۔ حلم

فَرش۔ ع۔ بستر۔ بچھونا۔ مذکر۔ مسند شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں۔ فرش ہے گھر میں ہمارے چادر مہتاب کا۔ آتش

فِرشتہ۔ مذکر۔

فُرصَت۔ ع۔ مہلت۔ نوبت۔ مونث۔ مشغول کر لیا ہے کسی کے خیال نے۔ جائے اجل کے مرنیکی فرصت نہیں رہی۔ جلیل

فَرض۔ ع۔ لازم۔ واجب۔ مذکر۔ گنہگار ہیں محراب تیغ کے ساجد۔ جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا۔ آتش

فَرط۔ ع۔ کثرت۔ غلبہ۔ مذکر۔ ہاتھ قاتل کا گریبان تک پہونچ سکتا نہیں۔ اور فرط شوق ہے یاں زخم دامندار کا۔ آتش

فَرع۔ ع۔ شاخ۔ جزو۔ مونث۔ نخل ہستی سے نمودار ہے قدرت تیری۔ اصل وحدت ہے تری فرع ہے کثرت تیری۔ امیر

فَرغُل۔ ع۔ روئی دار لبادہ۔ مذکر۔ جب سنا یہ پیام مہرخ کا۔ پہنا فرغل اور اس کے ساتھ چلا۔ واسط

فَرق۔ ع۔ تفاوت۔ جدائی۔ مذکر۔ کب تک کروں میں صبر کہ درد فراق سے۔ ہے فرق میرے صبر و تحمل میں آگیا۔ ظفر

فَرق۔ ع۔ فرق دان۔ مذکر۔ فرق نیاز فرش زمین پر پڑا ہوا۔ ہمت کا پاؤں عرش برین پر گڑا ہوا۔ نذیر احمد خان

فُرقان۔ ع۔ قرآن شریف۔ مذکر۔ بہت بڑھکر ہے مال و جان سے ایمان۔ وہ مانو بات جو کہتا ہے فرقان۔ سعد

فُرقَت۔ ع۔ جدائی۔ مونث۔ آرزو وصل کی اس ڈر سے نہیں کر سکتا۔ دل شکستہ مری ہمدم تری فرقت ہوگی۔ امیر

فرقد۔ نام ستارہ۔ مذکر۔

فرقدان۔ مذکر۔

فرقہ۔ مذکر۔

فرگل۔ ف۔ روئی بھرا ہوا لبادہ۔ مذکر۔ جب سنا یہ پیام مہرخ کا۔ پہنا فرگل اور اسکے ساتھ چلا۔ واسط

فتق۔ مذکر۔

فتن۔ فتنہ کی جمع۔ مذکر۔ نہیں ہے درست اس کا ہرگز چلن + اسی نے یہ برپا کئے ہیں فتن۔ قمر

فتنہ۔ مذکر۔

فتوت۔ ع۔ شجاعت۔ مونث۔ اعتبار ان کو مرے قول کا ہوتا نہیں اب + امتحان ہو تو ہو ظاہر بھی فتوت میری۔ عاشق

فتوح۔ ع۔ کشائش آمد۔ مونث۔ اس نے جب بات پیر کی مانی + خوب پھر تو فتوح اسکو ہوئی۔ ضمیر

فتور۔ ع۔ خرابی۔ ضعف۔ مذکر۔ کیسا فتور چار عناصر میں پڑ گیا + پانی سے آگ خاک ہوا سے بگڑ گئی۔ امیر

فتوی۔ ع۔ مفتی کا حکم۔ مذکر۔ ابھی مجھہ پر شریعت کفر کا فتوی لگا دیتی + دل نادان نے کیا کیا بکد یا بے اختیاری سے۔ مضطر

فتیلہ۔ مذکر۔

فٹ۔ انگریزی۔ مذکر۔

فٹن۔ ن۔ ایک قسم کی بگی۔ مونث۔ ہائے کم بخت تو نے دیکھا ہی + فٹن اسکی ابھی ادہر سے گئی۔ سرشار

فجر۔ ع۔ صبح صادق۔ مونث۔ جب ہوئی فجر تو سلیمہ نے + پوچھا زینت کا حال ماما سے۔ قائم

فجور۔ ع۔ گناہ۔ مذکر۔ فحش اس کا فجور اس کا اب + ہم پہ تو ہو گیا ہے ظاہر سب۔ ناصر

فحش۔ ع۔ ضد۔ تہذیب۔ مذکر۔ فحش اس کا فجور اس کا اب + ہم پہ تو ہو گیا ہے ظاہر سب۔ ناصر

فخر۔ ع۔ ناز۔ غرور۔ شرف۔ مذکر۔ مجھہ کو رتبہ کہاں سلامی کا + فخر کافی ہے بس غلامی کا۔ سید

فدیہ۔ مذکر۔

فر۔ ف۔ دبدبہ۔ شکوہ۔ رفعت۔ مذکر۔ کیا نہیں سنتے ہو ہمارا فر + تم ہو سمجھے ہوئے کچھہ اور مگر۔ کامل

فرات۔ مذکر۔

فرار۔ ع۔ گریز۔ مذکر۔ ہو جو اس کے فرار کا کچھہ حال + تم کو معلوم تو کہو اقبال! حمید

فراز۔ ف۔ بلندی۔ مذکر۔ تجھ میں پنہاں ہے خدا کی عظمت و قدرت کا راز + ہے عجب تیرا نشیب اور ہے عجب تیرا فراز۔ ثاقب

فراست۔ ع۔ دانائی۔ مونث۔ حق و انصاف پہ مبنی ہے ہر اک کام ترا + کیون نہ مشہور ہو عالم میں فراست تیری۔ عزیز

فراغ۔ ع۔ نجات۔ مذکر۔ سوائے کنج قناعت ظفر بشر کے لئے + کہیں جہان میں نہ ہرگز فراغ ہوا حاصل۔ ظفر

فراغت۔ ع۔ فرصت۔ رہائی۔ مذکر۔ دم لبون پر ہے بہت دیر نہیں + آئے جلد فراغت ہو گی۔ امیر

فراق۔ ع۔ جدائی۔ مذکر۔ خرابی لائیگا اک دن فراق اس یار جانی کا + ہمارے قصر تن میں چاہیئے چھلا نشانی کا۔ بحر

فرامین۔ ع۔ جمع فرمان۔ مذکر۔ بہ ہنگام خوشی یا حسن آئین + ہوئے سب شاہ کے اجرا فرامین۔ نادر

فراہ۔ مذکر۔

باب فائے معجمہ

ف ۔ مونث ۔

فاتحہ ۔ مونث ۔ (مختلف فیہ)

فاختہ ۔ مونث ۔

فار ۔ ع ۔ چوہا ۔ مذکر ۔ کھا گئے سیف سیراب لو فار ۔ نہ رہا پاس میرے کچھ زنہار ۔ سعد ۔

فارم ۔ ا ۔ نقشہ ۔ کاغذ ۔ مذکر ۔ کیا ہے پیش دان کا فارم اس نے ۔ فراہم ہو گئے اب چار نقشے ۔ عادل

فاصلہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

فاقہ ۔ مذکر ۔

فال ۔ ع ۔ شگون ۔ مونث ۔ جب نظر کیجیے اس قرعہ کو فال نئی ۔ یہ وہ چوپڑ ہے کہ ہر بار نئی ہے یاں چال نئی ۔ ایسر

فالسہ ۔ مذکر ۔

فالج ۔ ع ۔ نام ایک مرض کا ۔ مذکر ۔ جا کے وان میں نے خود ہی پوچھا آج ۔ اسکے فالج کا ہو رہا ہے علاج ۔ ہمدم

فالودہ ۔ مذکر ۔

فالیز ۔ مونث ۔

فانوس ۔ ف ۔ قندیل ۔ مذکر ۔ کافی ہے سوز باطن انوار معرفت کو ۔ اپنی ہی شمع دل کا فانوس ہو گیا ہوں ۔ اکبر

فائدہ ۔ مذکر ۔

فائل ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔

فتح ۔ مونث ۔

فتح وظفر ۔ مونث ۔

فتحہ ۔ زبر ۔ مذکر ۔

فتراک ۔ ف ۔ شکار بند ۔ مونث ۔ فتراک ہی ہوا سے اگر اک ذری اڑی ۔ یوں اڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اڑی ۔ انیس

نوٹ :- ا مختلف فیہ ۔ مونث ۔ مثلاً ۔ کیا تجلی میں کہوں اس ساعد پر نور کی ۔ آستین یار ہے فانوس شمع طور کی (برق) مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

غَم ۔ ع ۔ آندوہ ۔ فکر ۔ مذکر ۔ دراز عمر ہو شاط تصور کی ✦ مزہ وصال کا دیتا ہے غم جدائی کا ۔ امیر

غَمَام ۔ ع ۔ ابر ۔ مذکر ۔ آسمان پر غمام ہے چھایا ✦ ہو گی شکل جو راہ میں برسا ۔ رونق

غَمزَہ ۔ مذکر ۔

غِنا ۔ ع ۔ تونگری ۔ بے پروائی ۔ مونث ۔ ہے ادہر تو تونگری و غنا ✦ اور یہاں دیکھو تو ہے فقر و غنا ۔ ساقی

غَنائِم ۔ مذکر ۔

غَنج ۔ ع ۔ ناز و ادا ۔ مذکر ۔ ہے دل کھینچتا اس کا ناز اس کا غنج ✦ بھلا اس کے آگے ہے کیا مال و گنج ۔ قرار

غُنچہ ۔ ہم معنی ۔ مذکر ۔

غَنَم ۔ بکری ۔ مذکر ۔

غَنِیمَت ۔ ع ۔ لوٹ کا مال ۔ مونث ۔ بہت ہاتھ اسکے دان آئی غنیمت ✦ چلا لیکر فراوان مال و دولت ۔ صادر

غَوامِض ۔ ع ۔ باریک معنی ۔ مذکر ۔ کہیں جب ما عرفناک شاہ اکرم ✦ غوامض معرفت کے سمجھیں کیا ہم ۔ فقیر

غَور ۔ مذکر ۔ (مختلف فیہ)

غَور پَرداخت ۔ ف ۔ پرورش ۔ رکھ رکھاؤ ۔ مونث ۔ غور پرداخت اسکی ہم نے کی ✦ ہم کو جھٹلاؤ تو جھلا کوئی ۔ صفدر

غوطہ ۔ مذکر ۔

غوک ۔ مذکر ۔

غَوُن ۔ ا ۔ گپ ۔ مونث ۔ غوز ہم اسکی خوب جانتے ہیں ✦ کب کہا اس کا راست مانتے ہیں ۔ حیف

غُول ۔ ف ۔ گروہ شیطان ۔ مذکر ۔ میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اسے ✦ آنکھ دکھلا کے مجھے غول بیابان رہ گیا ۔ آتش

غَیب ۔ ع ۔ پوشیدگی ۔ مذکر ۔ عیب میں اسلئے نہیں ہم عیب کہتے اسکا عزم ✦ غیر غنیمت اپنی کرتا ہے مگر نامرد ہے ۔ عزم

غِیبَت ۔ ع ۔ بدگوئی ۔ مونث ۔ کہے مجھ کو جو جسکا جی چاہے لیکن ✦ کبھی مجھ سے ہو گی نہ غیبت کسی کی ۔ بحر

غیر ۔ رقیب ۔ مذکر ۔

غَیرَت ۔ ع ۔ رشک ۔ شرم ۔ مونث ۔ آپ گھر غیر کے جائیں ہم بھی ✦ مر ہی جائینگے جو غیرت ہو گی ۔ امیر

غَیرِیَّت ۔ ا ۔ اجنبی ۔ مونث ۔ ان میں اب کچھ نہیں ہے غیریت ✦ ان میں مجھ میں ہے اب تو عینیت ۔ فاذر

غیظ ۔ مذکر ۔

غَیظ و غَضَب ۔ ع ۔ عتاب ۔ مذکر ۔ قہر ڈھاتا تھا اس کا غیظ و غضب ✦ تجھے غرض گھر میں اس سے عاجز سب ۔ عزیز

غَضَب ۔ ع ۔ قہر ۔ مذکر ۔ انصاف جو یار خدا سے طلب کیا ۔ تم نے بھی اے امیر بڑا ہی غضب کیا ۔ امیر

غَضَنفَر ۔ ع ۔ شیر ۔ اسد ۔ مذکر ۔ دنیا گئے نواب کا وہ ہے غضنفر ۔ کہاں آج اس جری کا کوئی ہمسر ۔ فضل

غِرِطَا ۔ پردہ ۔ مذکر ۔ جب نودی کا اٹھ گیا اسے دل غطا ۔ پہر تو عاشق آپ ہی اپنا بنا ۔ فقیر

غَفلَت ۔ ع ۔ عدم آگہی ۔ بیہوشی ۔ مونث ۔ پر نظر انجام آنکھ کھلتے ہی سلا دیتی ہے غفلت کیسی ۔ امیر

غُل ۔ طوق ۔ مذکر ۔

غُل ۔ ف ۔ شور ۔ مذکر ۔ پروانہ بھی تھا گرم تپش پہ کھلا نہ راز ۔ بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا ۔ ذوق

غَلَاظَت ۔ ع ۔ نجاست ۔ گاڑھا پن ۔ مونث ۔ تجھے کرنی ہے اب ایسی طہارت ۔ کہ تیری پاک ہو ساری غلاظت ۔ قدیم

غِلَاف ۔ ع ۔ کور ۔ مذکر ۔ نئی تشبیہ ہے مہتاب کو ہم کہتے ہیں ۔ ہے غلاف آپ کے گل تکیہ کا میلا اترا ۔ آباد

غُلام ۔ ع ۔ بندہ ۔ نوجوان ۔ مذکر ۔ کم کیا ہے یہ شرف کہ ظفر کا غلام ہوں ۔ مانا کہ جاہ و ثروت و منصب نہیں مجھے ۔ غالب

غلام گردش ۔ مونث ۔

غلبہ ۔ مذکر ۔

غلدا ۔ مذکر ۔

غلتک ۔ لوٹ ۔ مونث ۔

غلطہ ۔ نہر تینی ۔ مذکر ۔

غلطہ ۔ مذکر ۔

غُلغُل ۔ ع ۔ شور ۔ مذکر ۔ نہ اتنی مضطرب ہو جا تو بلبل ۔ کہ ہوگا بار گل پر تیرا غلغل ۔ شیدا

غلغلہ ۔ مذکر ۔

غلمان ۔ مذکر ۔

غُلُو ۔ ع ۔ حد سے گزرنا ۔ مذکر ۔ حد سے سوا بڑھ گئی تو شرم شرم ۔ جھوٹ میں اور اتنا غلو شرم شرم ۔ حالی

غلولہ ۔ مذکر ۔

غلہ ۔ اناج ۔ مذکر ۔

غلہ ۔ غلولہ گلی ۔ مذکر ۔

غَلَیَان ۔ ع ۔ جوش ۔ مذکر ۔ نہ ہو حالت سے اسکی تم پریشان ۔ اسے ہے ہو گیا صفرے کا غلیان ۔ کمال

غُلَیل ۔ ف ۔ نشانے کی کمان ۔ مونث ۔ قدر انداز اس کا کب ہے کوئی ۔ کھینچے کوئی بھلا غلیل اس کی ۔ افتخار

غلیوانو ۔ مونث ۔

غربال۔ مونث۔

غُربت۔ ع۔ غریبی۔ عاجزی۔ مونث ۔ کیا وفادار ہے تا گور مرا ساتھ دیا ؛ میرے گھر تک پہونچا گئی غربت میری۔ امیر

غُرِش۔ ف۔ گرج۔ کڑاک۔ مونث ۔ طبقے زمین کے پھٹ گئے تارے فلک سے ہٹ گئے ؛ توپونکی غرش اسقدر ہے الامان دربار میں۔ فراق

غَرَض۔ ع۔ مقصد۔ مونث ۔ آشنائی بے غرض ہے کون دنیا میں ظفر ؛ پڑتی سو بار آشنا سے آشنا کو ہے غرض۔ ظفر

غرغرہ۔ مذکر۔

غُرفش۔ ع۔ کڑ تون۔ مونث ۔ کہئے تو اس سے کم ہیں ہم کس میں ؛ اس کی غرفش نہیں پسند ہمیں۔ نار

غُرفہ۔ مذکر۔

غُروب۔ ع۔ سورج کا ڈوبنا۔ مذکر ۔ دیکھی جو اسکی زلف ہوا محو داغ دل ؛ ہوتا ہے وقت شام غروب آفتاب کا۔ ناسخ

غُرور۔ ع۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ مذکر ۔ یہاں ایک آن کی تھی آن حسن کی ؛ اتنی سی بات پر تمہیں اتنا غرور تھا۔ امیر

غُرّہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

غَرّہ۔ غرور۔ مذکر۔

غَرِیو۔ ف۔ شور و غوغا۔ مذکر ۔ سنا ہو رہا ہے بہت کچھ غریو ؛ جو غرفہ سے جھانکا تو ہیں جمع دیو۔ قرار

غَزا۔ ع۔ جہاد۔ مونث[۱] ۔ تہور میں وہ یکتائے زمان ہے ؛ منور نفس سے جس نے غزا کی۔ منور

غزال۔ ع۔ آہو۔ ہرن۔ مذکر ۔ ہاتھ آئیگا سفر وہ غزال وحشی ؛ بھر جیرتی ہے کہاں عقل ذرا ہوش میں آ۔ بحر

غزل۔ نام بحر عروض۔ مونث۔

غزوہ۔ مذکر۔

غُسل۔ ع۔ حمام۔ نہانا۔ مذکر ۔ نہیں ہم سا گنہگار اے فلک کوئی زمانے میں ؛ ہمارے مردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا۔ آتش

غسل۔ بہر معنی۔ مذکر۔

غسل خانہ۔ مذکر۔

غَش۔ ف۔ بیہوشی۔ مذکر ۔ سفیتوں سے کہو للہ آب کہتے ہیں کیا ؛ غش انہیں روزۂ ماہ رمضان سے آیا۔ امیر

غش۔ آمیزش۔ مونث۔

غصّہ۔ خفگی۔ مذکر۔

غَصَب۔ ع۔ بہ جبر لے لینا۔ مذکر ۔ غصب تا بت میری ہو جائے اگر ؛ کاٹ لیجے میرا حاضر ہے یہ سر۔ غنی

نوٹ [۱] فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے ۱۲

غاب۔ مذکر۔

غار۔ ع۔ گڑھا۔ مذکر۔ جن کا کہ پاس تھا مجھے دل ان سے ہٹ گیا ✦ سینہ کا غار ان کی کدورت سے پٹ گیا۔ بحر

غارت۔ ع۔ بربادی۔ مونث۔ فکر مجھ کو ہے اس کی غارت کی ✦ اس نے اس میں بڑی شرارت کی۔ کمال

غاریقون۔ نام دوا۔ مذکر۔

غازہ۔ مذکر۔

غاشیہ۔ مذکر۔

غالیچہ۔ مذکر۔

غایت۔ ع۔ انتہا۔ انجام۔ مونث۔ دیکھ لینا جلوۂ جانان کا جنت ہے یہی ✦ اس طلسم حسن میں پھنسنے کی غایت ہے یہی۔ حمید

غبب۔ مونث۔

غبار۔ ع۔ گرد۔ مذکر۔ گرد کلفت کو دل میں دو نہ جگہ ✦ آئینہ میں غبار آتا ہے۔ امیر

غبارہ۔ مذکر۔

غبغب۔ ع۔ تھوڑی۔ مذکر۔ اس کا غبغب کہ چاہ بابل ہے ✦ مثل ہاروت اپنا بھی دل ہے۔ اخگر

غبن۔ بہر معنی۔ مذکر۔

غپ۔ ا۔ لاف و گزاف۔ مونث۔ یہ بھی اک اس نے غپ لگائی ہے ✦ دیکھنا شامت اسکی آئی ہے۔ نجم

غپ شپ۔ ا۔ اناپ شناپ۔ مونث۔ جانیں کیا ہم کہ بک رہا ہے کیا ✦ تری غپ شپ ہی کون سنتا ہے۔ صفا

غٹ۔ ا۔ گروہ۔ ایک قسم کی آواز۔ مذکر۔ چمکتے ہوئے باؤلے کے نشان ✦ سواروں کے غٹ اور بانوں کی شان۔ میر حسن

غٹاغٹ۔ ا۔ قلقل۔ پینا۔ مونث۔ تھی گرم یہ کچھ مجلس میں رات کہ ساقی سب کہتے تھے زاہد ✦ ہے توبہ شکن آج صراحی کی غٹاغٹ بھلا رے جہاں تو

غثیان۔ ع۔ متلی۔ مذکر۔ ان کو خود بیں کے دیکھ آئے ہیں ہم ✦ اب تو غثیان ہو گیا ہے کم۔ ترقی

غدود۔ ع۔ گلٹی۔ مذکر۔ علاج ان کا اب کیجئے آپ زود ✦ بہت بڑھ گئے ہیں گلے کے غدود۔ شفیق

غدر۔ ع۔ بغاوت۔ مذکر۔ سچ بتادو کہ غدر کس نے کیا ✦ کچھ چھپاؤ تو ہوگی تم کو سزا۔ زائر

غدیر۔ ع۔ تالاب۔ آبگیر۔ مذکر۔ تھا ایک غدیر واں بڑا سا ✦ جا کر یہ کنارے اس کے ٹھہرا۔ حالی

غذا۔ خوراک۔ مونث۔

غراب۔ ع۔ کوا۔ زاغ۔ مذکر۔ اک شجر پر غراب بیٹھا تھا ✦ باپ نے پوچھا بیٹے وہ ہے کیا۔ فرق

غرائب۔ مذکر۔

غرب۔ ع۔ پچھم۔ مغرب۔ مذکر۔ شرق اسکا ہے جانب صحرا ✦ غرب اس کا ہے جانب دریا۔ سعد

عُود سوز۔ ف۔ عود جلانے کی انگیٹھی۔ مذکر ؎ عود سوز آگے آگے روشن تھے ٭ مر گئے پر بھی لاکھ جوبن تھے۔ قدر

عِوَض۔ ع۔ بدلہ۔ مذکر ؎ کھٹکتے ہیں ترے تلووں میں گرہ رہ کے جوائے رہرو ٭ عوض لیتے ہیں کانٹے تجھ سے اپنی پائمالی کا۔ اسیر

عَون۔ ع۔ مدد۔ مذکر ؎ نہ ہوتا اس طرح گر آپ کا عون ٭ ہمیں اس وقت بد میں پوچھتا کون۔ علیم

عَہد۔ ع۔ وقت۔ زمانہ وعدہ۔ مذکر ؎ عہد کسی طرح گوارا نہ تھا ٭ اس نے قسم کھائی ہے سم کی طرح۔ داغ

عہد وپیمان۔ ف۔ قول واقرار۔ مذکر ؎ آپ تشریف لے گئے یہاں سے ٭ عہد و پیمان سارا بھول گئے۔ صمد

عُہدہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

عِیادت۔ ع۔ بیمار پرسی۔ مونث ؎ آئے نہ عیادت کو بھی بیمار کی اپنے ٭ لی خوب خبر تم نے گرفتار کی اپنے۔ رند

عِیار۔ چاشنی۔ مذکر دم ا

عِیال۔ ع۔ زن وفرزند۔ مذکر ؎ جب ہے اخلاس سے یہ میرا حال ٭ کیسی حالت میں ہونگے میرے عیال محزون

عَیب۔ ع۔ نقص۔ مذکر ؎ تجھ سے بے نام ونگ کو کیا عیب ٭ دل لگا کر ہمیں لگا یا عیب۔ مومن

عِید۔ جشن۔ تہوار۔ مونث ؎ زمانہ ہو غمگین بلا سے تری ٭ ترے گھر میں تو عید قائل ہوئی۔ رند

عید الفطر۔ ع۔ رمضان کی عید۔ مونث ؎ حیف ہے عید الفطر گزری نہ آئے مہربان ٭ آئی ہے عید الضحیٰ آؤ کروں قربان جان۔ شرم

عَیش۔ ع۔ آرام۔ مذکر ؎ یوں ہی دل غم سے اگر ہجر میں خوگر ہوگا ٭ وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا۔ سالک

عَیش وعِشرت۔ ع۔ خوشی وخرمی۔ مونث ؎ ہمیشہ رہتی ہے کب عیش و عشرت ٭ کہ لازم بعد عشرت کے ہے عسرت۔ اسیر

عَین۔ ع۔ چشمہ۔ مذکر ؎ باغ کے درمیان تھا اک عین ٭ خوشنمائی میں جیسے حور کی عین۔ صبا

عین۔ مونث ؎ نہیں ہے وہ عین عنایت تری ٭ نہیں ہے وہ رحمت وہ شفقت تری۔ یکتا

عَین۔ ع۔ چشم آنکھ۔ مونث ؎ باغ کے درمیان تھا اک عین ٭ خوشنمائی میں جیسے حور کی عین۔ صبا

عَینک۔ ف۔ آنکھ کا چشمہ۔ مونث ؎ کیا تکلف ہے اگر سرمہ لگایا آنکھ میں ٭ اے قناعت عینک قطع نظر ملتی نہیں۔ اسیر

عَیُّوق۔ نام ستارہ۔ مذکر۔

عُیون۔ ع۔ جمع عین۔ مذکر۔

غ و، نا، ر...

عِنادُ ۔ ع ۔ دشمنی ۔ مذکر ؎ بٹھاؤ نہ گھر میں یہ نخل فساد ٭ کہ ناحق کو آپس میں ہوگا عناد ۔ شایان

عَنادِل ۔ مذکر ۔

عَناصِر ۔ ع ۔ چاروں اخلاط ۔ مذکر ؎ اعتدال اپنے عناصر میں کہاں اب زہری ٭ مضمحل سارے قویٰ ہیں ہوگئے ہیں پیر ہم ۔ زہری

عِنَان ۔ ع ۔ باگ ۔ مونث ؎ بلا سے خاک ہو برباد ساری خاکساروں کی ٭ سمند ناز کی اسکے عنان پھیری نہیں جاتی ۔ ظفر

عِنایَت ۔ ع ۔ مہربانی ۔ لطف ۔ مونث ؎ کہتے ہیں قہر کی حالت میں تم ہو طالب وصل ٭ کیسے کھل کھیلو گے جب تم پہ عنایت ہوگی ۔ [illegible]

عِنایات ۔ ع ۔ جمع عنایت (واحد) مونث ؎ کیا تعجب ہے جو دو جام ملے سب سے سوا ٭ کب یہ میرے حال پہ ساقی کی عنایات نہیں ۔ [illegible]

عِنَب ۔ ع ۔ انگور ۔ مذکر ؎ کیکے یہ اس نے کہائے ہیں سب ٭ کیا ہی اچھے ہیں اس چمن کے عنب ۔ رفعت

عنب الثعلب ۔ مکو ۔ مونث ۔

عَنبر ۔ مذکر ۔

عَندلیب ۔ ع ۔ بلبل ۔ مونث ؎ قابو صیاد میں آتی کبھی ممکن نہ تھا ٭ دام کو سمجھی تیر گیسو ئے پیچان عندلیب ۔ امیر

عِندیہ ۔ مذکر ۔

عُنصُر ۔ مذکر ۔

عُنصُل ۔ پیاز ۔ مونث ۔

عُنفوان ۔ مذکر

عُنُق ۔ ع ۔ گردن ۔ مونث ؎ عنق اس کی تہی درمیان آن ٭ کہ جیسے ہو رشتہ میں درعدن ۔ تسنیم

عَنقا ۔ ع ۔ نام ایک فرضی طائر کا ۔ مذکر ؎ دہن یار کا رہتا ہے تصور اس میں ٭ شیشہ دل میں پری ہے کہ ہے عنقا اترا ۔ آتش

عَنکبوت ۔ ع ۔ مکڑی ۔ مونث ؎ بیٹھتی ہے ایک ہی جا عنکبوت ٭ اس کا پہونچاتا ہے رازق ہے قوت ۔ شرف

عُنوان ۔ ع ۔ دیباچہ ۔ تمہید ۔ مذکر ؎ بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے ٭ اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا ۔ ظفر

عَواطِف ۔ ع ۔ جمع عاطفت ۔ مذکر ؎ عواطف شاہ کے ہیں عام سب پر ٭ ہمارا بادشہ ہے عدل پرور ۔ سعد

عَوامُ النّاس ۔ ع ۔ عام لوگ ۔ مذکر ؎ عوام الناس سب کرتے ہیں تعریف ٭ نہیں کرتے خاص بھی سب اس کی توصیف ۔ [illegible]

عَوائِق ۔ ع ۔ جمع عائقہ ۔ [illegible] ۔ مذکر ؎ عوائق یہ اگر ہوتے نہ لاحق ٭ تو ہوتے علم میں ہم ان پہ فائق ۔ نشتر

عَوْد ۔ ع ۔ [illegible] ۔ مذکر ؎ دیا کو شان جلوہ یوسف دکھلینے ٭ عود شباب ہو کبھی اس پیر زال کا ۔ منیر

عُود ۔ ع ۔ نام ایک خوشبودار لکڑی کا ۔ مذکر ؎ کون سمجھے کہ عود جلتا ہے ٭ کون سمجھے تو گھلتا ہے ۔ قدر

نوٹ ۔ مختلف فیہ مذکر مثلاً ؎ طبع اپنی بلبل باغ معانی ہے اسیر ٭ ہر چمن میں عندلیب خوش بیان ہوتا نہیں ۔ (امیر) لیکن زیادہ روایت تانیث کی ہے

عَلَفْ۔ ع۔ گھانس۔ چارہ۔ مذکر ؎ علف اس کا یہان ملنا ہے دشوار + ملیگا دور تریان سے علف زار۔ تسنیم

عَلَفْ زَارْ۔ ف۔ چراگاہ۔ مذکر ؎ علف اس کا یہان ملنا ہے دشوار + ملیگا دور تریان سے علف زار۔ تسنیم

عِلَلْ۔ ع۔ وجوہ۔ مذکر ؎ میں تو سمجھا دیا ہون اس کے علل + نہ پڑے تا معاملہ میں خلل۔ افسر

عَلَمْ۔ ع۔ جھنڈا۔ نشان۔ مذکر ؎ عشق عباس کو تھا شاہ شہیدان سے امیر + اس لئے تعزیہ کے ساتھ علم ہوتا ہے۔ امیر

عِلْمِیَّتْ۔ ع۔ بدیا۔ مونث ؎ ہوتی جس شخص میں ہے علمیت + ہر جگہ اس کی ہوتی ہے عزت۔ ادب

عُلُو۔ مذکر۔

عُلُوفہ۔ مذکر۔

عُلُوم۔ مذکر۔

عَلِی بَنْدْ۔ ف۔ نام بازو کے ایک زیور کا۔ مذکر ؎ تھا علی بند اس کے بازو پر + قیمتی لیکہ یہ بھی تھا زیور۔ عزم

عِمَادْ۔ ع۔ ستون۔ مذکر ؎ جہان لکڑی کے تھے عمود آگے + آہنی اب عماد دان ہیں لگے۔ ضیا

عِمَارَتْ۔ بہر معنی۔ مونث۔

عِمَامہ۔ مذکر۔

عُمَانْ۔ سمندر۔ مذکر۔

عَمْدْ۔ ع۔ قصد۔ مذکر ؎ ظاہر اس نے عمد کیا اب ہے + کہ زمرد پہ ڈھاؤں گا میں غضب۔ سلیم

عُمْرْ۔ ع۔ سن۔ مونث ؎ جس طرح عمر گزرتی ہے امیر + آپ بھی یوں ہی گزر جائے گا۔ امیر

عُمْرہ۔ یکی از ارکان حج۔ مذکر۔

عُمْقْ۔ ع۔ گہرائی۔ مذکر ؎ اس جگہ کا عمق زیادہ تہا + اس سبب سے میں نہ بچ نہ سکا۔ ناجی

عَمَلْ۔ ع۔ کام۔ مذکر ؎ پہرتا ہے اس کے حکم سے گردون یہ رات دن + چلتا ہے یہان عمل کوئی جر ثقیل کا۔ ظفر

عَمَلْ دَخَلْ۔ ع۔ قبضہ۔ مذکر ؎ بھلا ان سے اب کہہ ہی سکتے ہیں ہم کیا + ہے سب گھر پہ صاحب عمل دخل ان کا۔ صدر

عَمَلْدَرْآمَدْ۔ ف۔ رواج قدیم۔ مذکر ؎ ہے یہان کا یہی عملدرآمد + معلوم نہیں ہے تجھ کو شاید۔ تسنیم

عَمْلہ۔ مذکر۔

عُمُودْ۔ ع۔ ستون ضلع مذکر ؎ جہان لکڑی کے تھے عمود آگے + آہنی آب عمود دان ہیں لگے۔ ضیا

عُمُومْ۔ مذکر۔

عَنَا۔ ع۔ رنج۔ مصیبت۔ مذکر ؎ خزان کا عنا کر رہے ہیں عنادلی + کہ ماتم کدہ بن گیا اب چمن ہے۔ عالم

عُنَّابْ۔ مذکر۔

عُفُونَت ۔ع۔ بدبو۔ مونث ۔ عفونت اس میں بے حد ہوگئی ہے ٭ نہیں قابل ہے اب رکھنے کے یہ شئے ۔ مرزا

عِقَاب ۔ع۔ عذاب۔ مذکر ۔ بدی کا یہیں پہلے ہوگا عقاب ٭ ہے بعد اسکے وان کا عذاب و ثواب ۔ صفی

عُقَاب ۔ع۔ نام طائر۔ مذکر ۔ نہ لیگا کبھی شکار یقین ٭ گو عقاب گمان بلند ہوا۔ ناسخ

عَقَارِب ۔ع۔ عقرب کی جمع ۔ مذکر ۔ شکایت کیا ہے غیروں کی جو ایذا پہونچے اپنوں سے ۔ اقارب ایسے میں اپنے عقارب جیسے ہوتے ہیں ۔ سلیمن

عَمَادِیَّت ۔ع۔ اعتقاد ادبی و تاریخی مونث ۔

عَقَاید ۔ع۔ جمع عقیدہ ۔ مذکر ۔ برے سے ہیں برے اسکے عقائد ٭ ہیں اس میں جمع آثام و مکائد ۔ عبد

عَقَبَہ ۔ راہ دشوار ۔ مذکر ۔

عُقبیٰ ۔ع۔ آخرت ۔ مونث ۔ اپنی عقبیٰ کی فکر کر اکرم ٭ سخت عقبیٰ ہی کی عقوبت ہے ۔ اکرم

عَقد ۔ع۔ نکاح ۔ معاہدہ ۔ مذکر ۔ خدا نے ترا عقد اس سے کیا ٭ جو عالم میں تھے سید و صبا ۔ ناسخ

عِقد ۔ ہار ۔ مذکر ۔

عُقدَہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

عَقرَب ۔ع۔ بچھو ۔ کژدم ۔ مذکر ۔ ایذا جو ہوا اس خال و گیسو سے تعجب تہا ٭ وہ افعی بے دندان بے نیش یہ عقرب تہا ۔ آتش

عَقل ۔ع۔ خرد ۔ سمجھ ۔ مونث ۔ عجب طرح کے بنائے ہیں وہ دہان و کمر ٭ کہ عقل شبہہ میں بے اشتباہ پڑتی ہے ۔ امیر

عُقُوبَت ۔ع۔ عذاب ۔ مونث ۔ اپنی عقبیٰ کی فکر کر اکرم ٭ سخت عقبیٰ ہی کی عقوبت ہے ۔ اکرم

عَقِیدَت ۔ع۔ ارادت ۔ مونث ۔ ہوگئے موئے بدن نوک زبان بہر دعا ٭ جوش میں دل کی طرح دل کی عقیدت آئی ۔ امیر

عَقِیدَہ ۔ مذکر ۔

عَقِیق ۔ع۔ نام ایک جواہر کا ۔ مذکر ۔ آویزہ تیرے گوش کا ہوا اس امید پر ٭ کیا کیا عقیق کان یمن سے نکل گیا ۔ آتش

عَقِیقَہ ۔ مذکر ۔

عَکس ۔ع۔ سایہ ۔ ضد ۔ مذکر ۔ گلفشاں عکس ہوا کس کے رخ رنگین کا ٭ ہے جو آئینہ میں عالم سبد گلچین کا ۔ ناسخ

عِلَاج ۔ع۔ تدبیر ۔ چارہ معالجہ ۔ مذکر ۔ بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج ٭ کہہ اے طبیب تو ہی کہ پھر ترا کیا علاج ۔ ذوق

عَلَاقہ ۔ مذکر ۔

عَلَالَت ۔ مونث ۔

عَلَامَت ۔ع۔ نشانی ۔ مونث ۔ بیان کرتا ہے وہ اپنی علالت منہیں ظاہر علالت کی علامت ۔ جمیل

عَلَائِق ۔ع۔ جمع علاقہ ۔ مذکر ۔ یہ کس عہد کا کرتے ہو تم بیان ٭ علائق ہیں اب اسکے اتنے کہاں ۔ نعیم

عِلَّت ۔ع۔ سبب ۔ مونث ۔ نظر ہے سفیہان شہر کی کوتاہ بینی پر ٭ پرستاری بتوں کی علت تکفیر نکلی ہے ۔ عزیز

عشق پیچاں ۔ ف ۔ نام ایک بیل کا ۔ مذکر ۔ میں ہمیشہ عاشق بپیچیدہ مویاں ہی رہا ۔ خاک پر روئیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا ۔ ذوق

عُشو ۔ مذکر ۔

عَصا ۔ لاٹھی ۔ مذکر ۔

عِصابہ ۔ مذکر ۔

عَصارہ ۔ افشرہ ۔ مذکر ۔

عَصَب ۔ مذکر ۔

عَصبیت ۔ مونث ۔

عَصر ۔ [illegible] ۔ دن کا آخری حصہ ۔ مذکر ۔ نہیں اس کا افسوس دیوان چھپا ۔ یہ شاعر بھی تھا میر کے عصر کا ۔ سعد

عُصفور ۔ مونث ۔

عِصمت ۔ پاکدامنی ۔ مونث ۔ [illegible] ہوں پوری تو نہ خلوت ہوگی ۔ ساتھ کھیلی ہوئی ہمدم میری عصمت ہوگی ۔ امیر

عِصیان ۔ مذکر ۔

عُضو ۔ مذکر ۔

عَطا ۔ بخشش ۔ مونث ۔ عفو ہو [illegible] کیا کہوں [illegible] گناہ ۔ یہ عطا ہے تری رحمت کے قرین تھوڑی سی ۔ آتش

عُطارد ۔ [illegible] ایک ستارے کا نام ۔ مذکر ۔ [illegible] اگر مجلس میں ہوتا ۔ عطارد کرتا تہ زانوادب کا ۔ طالع

عِطر ۔ خوشبودار عرق ۔ مذکر ۔ [illegible] تکلف شب وصال ۔ روغن کے بدلے عطر جلایا گلاب کا ۔ آتش

عطردان ۔ ظرف عطر رکھنے کا ۔ مذکر ۔ [illegible] عطردان نذر کیا ۔ جو جواہر سے جگمگاتا تھا ۔ سلیم

عَطش ۔ [illegible] پیاس ۔ مونث ۔ جوع ہے انتہا عطش تھی بڑی ۔ اس پہ جنگل کی دھوپ بھی تھی کڑی ۔ داور

عَطف ۔ مذکر ۔

عُطوفت ۔ مہربانی ۔ مونث ۔ ہے عطوفت شاہ کی اس پر بڑی ۔ کرتا ہے وہ دل سے خدمت شاہ کی ۔ شہید

عطیہ ۔ مذکر ۔

عظمت ۔ بزرگی ۔ مونث ۔

عظم ۔ ہڈی ۔ مذکر ۔ [illegible] ہے اس کی اعزا [illegible] فزوں ہو جلال ۔ نہ ہو عظم میں اسکے یارب زوال ۔ سرور

عظمائی ۔ بڑائی ۔ مونث ۔ زاہد یہ اگر پست ہے سجدے تو کیا ہے ۔ کچھ اس سے تو میخانے کی عظمت نہیں جاتی ۔ داغ

عفت ۔ مونث ۔

عفو ۔ معافی ۔ مذکر ۔ عفو تیرا نہ ہوتا گر یا من ۔ مطمئن دل کبھی نہیں ہوتا ۔ حسن

عَرِین - ع - جنگل - مذکر ۔ یہ کیسا ہے پروردگار اعریں ۔ قدم اسکو طے کر ہی سکتے ہنیں ۔ ظاہر

عِزّ - ع - ضد ذل - شرف بزرگی - مونث ۔ بڑھے اس کی عزّ اور فزون ہو جلال ۔ نہ ہو عِلم میں اس کے یارب زوال ۔ سرور

عَزا - ع - ماتم پرسی - مونث ۔ بھلا کیا یہی ہے طریق وفا ۔ نہ کی حیف کیون تم نے اس کی عزا ۔ اکم

عَزازِیل - ع - ابلیس - مذکر ۔ عزازیل ملعون ہوا کبر سے ۔ خدایا تو ہم کو بچا کبر سے ۔ حفیظ

عِزّت - ع - حرمت - آبرو - مونث ۔ کہتے ہیں اپنی نزاکت کے میں صدقے جاؤن ۔ کر بچا لیتی ہے یہ وصل میں عزت میری ۔ امیر

عِزّت وجاہ - ع - آبرو و مرتبہ - مونث ۔ ذلیل ہوئے ہیں جو بن بلائے جاتے ہیں ۔ طفیلیونکی نہیں دعوتون میں عزت وجاہ ۔ حالی

عِزرائیل - ع - ملک الموت - مذکر ۔ یہ ٹلتے کب ہیں ٹالے سے کسی کے ۔ ہیں جان لینے کو عزرائیل آئے ۔ فرید

عَزل - ع - موقوفی - مذکر ۔ کی جو تحقیق تھی اس کی خطا ۔ عزل اس کا اسی سبب سے ہوا ۔ ناظر

عَزل ونَصَب - ع - تغیر و تبدل - مذکر ۔ واہ یہ انتظام کیسا ہے ۔ عزل ونصب اس طرح بھی ہوتا ہے ۔ منور

عُزلَت - ع - گوشہ نشینی - مونث ۔ بلاسے رکھتی ہے محفوظ عزلت ۔ مصیبت اک نئی لاتی ہے صحبت ۔ ماہر

عَزم - ع - ارادہ - مذکر ۔ بعد مرنے کے آج اے ناسخ ۔ عزم ہے سوے کوے یار اپنا ۔ ناسخ

عَزِیمَت - ع - ارادہ - مونث ۔ بڑی ہوتی ہے جب اپنی عزیمت ۔ تو بس مجبور کر دیتی ہے عسرت ۔ فاخر

عَساکِر - ع - (جمع عسکر) مذکر ۔ عساکر ہیں اس کے تو بے انتہا ۔ یہ تھوڑا سا عسکر تمہارا ہے کیا ۔ عزیز

عُسر - ع - تنگی - مذکر ۔ پاس اون کے پیام بھیجیں کیا ۔ عسر اپنا تو حد کو ہے پہونچا ۔ تہور

عُسرَت - ع - تنگی - مونث ۔ بڑی ہوتی ہے جب اپنی عزیمت ۔ تو بس مجبور کر دیتی ہے عسرت ۔ فاخر

عَسَس - ع - کوتوال - مذکر ۔ عیش وعشرت کا تھا یہاں چرچا ۔ گشت کرتے ہوئے عسس پہونچا ۔ نقر

عَسکَر - ع - لشکر - فوج - مذکر ۔ عساکر ہیں اس کے تو بے انتہا ۔ یہ تھوڑا سا عسکر تمہارا ہے کیا ۔ عزیز

عَسَل - ع - شہد - مذکر ۔ مال موزی سے تنفر آدمی کو چاہیئے ۔ سونگھ کر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا ۔ آتش

عِشا - ع - نماز شب ۔ کہا پیر نے آگئی تو عشا ۔ یہ فرض اول وقت کر لین ادا ۔ خلیق

عُشر - ع - دسوان حصہ - مذکر ۔ اس سے جتنی رقم کا تھا وعدہ ۔ عشر اس کا بھی تو ہمیں نہ ملا ۔ صادر

عُشر عَشیر - مذکر -

عِشرَت - ع - عیش - مونث ۔ تیرے ہاتھوں ہوئی افلاس کی مٹی برباد ۔ رخصت اس ملک سے عسرت ہوئی عشرت آئی ۔ امیر

عَشرہ - دہم محرم کی دسوین تاریخ - مذکر ۔ جہان میں عرصہ عشرت سے سوا وہ چند ہے غم کا ۔ اگر ہے عید کا اک دن تو عشرہ ہے محرم کا ۔ ذوق

عِشق - ع - محبت - مذکر ۔ ہم ہٹ گئے گر خلش دل نہ ہٹ سکی ۔ کانٹے ہمارے حق میں ترا عشق ہو گیا ۔ داغ

عِشق قَلَندر - ع - فقرا کا سلام - مذکر ۔ کہدے ان سے میرا عشق اللہ تو ۔ اور کھڑا ہو جا ادب سے روبرو ۔ اثر

عَرَب۔ نام ملک۔ مذکر۔

عَربدہ۔ مذکر۔

عُرس۔ ع۔ سالانہ فاتحہ۔ مذکر ؎ کبھی تو فاتحہ دلواتے پھولوں پر احباب ✦ کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا۔ سحر

عَرش۔ ع۔ تخت۔ چھت۔ آسمان۔ مذکر ؎ کیا بیان ہو رفعت قصر جلال مرتضیٰ ✦ عرش اعظم بھی برائے سائبان پیدا ہوا۔ ناسخ

عَرصہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

عَرصہ گاہ۔ ف۔ میدان۔ مذکر ؎ یہ حیات چند روزہ جو نہ سدّ راہ ہوتی ✦ تو پھر ایک عرصہ گاہِ عدم و وجود ہوتا۔ ذوق

عَرض۔ ضد طول۔ مذکر۔

عَرَض۔ ضد جوہر۔ مذکر۔

عُرض۔ کنارہ۔ مذکر۔

عَرض۔ ع۔ التماس۔ مونث ؎ یہ کی عرض یا اشرف انبیا ✦ کسی کا برادر کسی کو کیا۔ ناسخ

عِرض۔ ع۔ آبرو۔ مونث ؎ کام ایدل نہ کریگا تو شرافت کے خلاف ✦ اپنی گر عرض کی منظور ضیافت ہوگی۔ خورشید

عَرضِ حال۔ ع۔ روداد۔ مذکر ؎ آپ کے ذمہ ہے اب میری سنبھال ✦ کر دیا سب میں نے اپنا عرض حال۔ صادق

عَرضداشت۔ ف۔ معروضہ۔ مونث ؎ آرزو یہ ہے سامنے شہ کے ✦ عرضداشت اپنی کوئی پہونچا دے۔ عازم

عُرف۔ ع۔ مشہور نام۔ مذکر ؎ اب وہ تہذیب ہے جو دشمن آزادی ہے ✦ عرف جس چیز کا تثلیث بنا رکھا ہے۔ خلیل

عِرفان۔ ع۔ خداشناسی۔ مذکر ؎ ہائے اس دل کو سپرد نفس امارہ کیا ✦ بد و فطرت سے تھا مضمر جس میں عرفان حیات۔ محشر

عَرفہ۔ مذکر۔

عَرَق۔ ع۔ پسینا۔ مقطر۔ مذکر ؎ عرق عرق ہے خجالت سے دیکھ کر کسکو ✦ ٹپک رہا ہے جو یوں شمع انجمن سے عرق۔ ظفر

عِرق۔ رگ۔ مونث۔

عِرق النساء۔ نام مرض۔ مذکر۔

عَرق گیر۔ خوگیر۔ مذکر۔

عُروج۔ ع۔ ترقی۔ مذکر ؎ کسی کی ایک پر بسر ہوئی نہ انیس ✦ عروج مہر بھی دیکھا تو دوپہر دیکھا۔ انیس

عَروس۔ ع۔ دلہن۔ مونث ؎ عروس دہر زماں زشت منظر ہو گئی ایسی ✦ کہ جس میں دلربائی کی نہیں کوئی ادا باقی۔ نذیر احمد خان

عَروض۔ ع۔ بحور اشعار کا فن۔ مونث ؎ جو نہ جانے عروض ہے کیسی ✦ اُس کو ہو ادعائے استادی؟ خیال

عُروق۔ مذکر۔

عَریضہ۔ مذکر۔

عِترَت۔ ع۔ آل اولاد۔ مونث ؎ ہے قرآن اور رسول اللہ کی عترت + کہ ملتی جس سے ہے راہ ہدایت۔ قدیر

عَجائِب۔ ع۔ عجیب چیزیں۔ مذکر ؎ بیان کیا کیا کروں میں تم سے صاحب + وہاں جو جو نظر آئے عجائب۔ سخن

عَجَب۔ تعجب۔ مذکر۔

عُجب۔ غرور۔ مذکر۔

عِجز۔ ع۔ عاجزی۔ منکلوبی۔ مذکر ؎ فروتنی سے نہ دست دعا بلند ہوا + دعا بھی سجدے میں کی عجز یہ پسند ہوا۔ وزیر

عُجلت۔ مونث۔

عَجَم۔ نام ملک۔ مذکر۔

عَدَ۔ مذکر۔

عَدَالت۔ ع۔ انصاف کچہری۔ مونث ؎ نباتے ہو مختار مجبور کر کے + اجی دیکھ لی بس عدالت تمہاری۔ سحر

عَدَاوَت۔ ع۔ دشمنی۔ مونث ؎ منہ میں پانی نہ چواؤ جو سکتے دیکھو + کیا کہوں یا دعداوت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ بحر

عِدَّت۔ ع۔ شمار۔ مونث ؎ ابھی سے یہ کرتے ہو تم کیا غضب + ہوئے اس کی عدت کے دن ختم کب۔ سفیر

عَدَد۔ ع۔ نمبر۔ شمار۔ مذکر ؎ ہو گئے دیوان یک ہزار و یکصد و ہشتاد اور + اے ظفر کتنے عدد ہیں یہ تمہارے نام کے۔ ظفر

عَدَس۔ مسور۔ مونث۔

عَدل۔ ع۔ انصاف۔ برابری۔ مذکر ؎ حافظ اگر ہو عدل جناب امیر کا + کرتا ہے ہن لے شعلہ وہیں لبس حریر کا۔ انیس

عَدَم۔ ع۔ نیستی۔ مذکر ؎ فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاودان ایسی + مسیح و خضر کی ہستی سے ہو بڑھ کر عدم میرا۔ داغ

عَدَن۔ ع۔ باغ بہشت۔ مذکر ؎ واہ کیا ہی جانفزا ہے یہ چمن + دل کشا اور اس سے کیا ہوگا عدن۔ اعظم

عُدُول۔ ع۔ روگردانی۔ مذکر ؎ آپ کے فرمان کا ہو کس سے عدول + آپ جو فرمائیں بس وہ ہے قبول۔ نظر

عَذَاب ثواب۔ ع۔ پاپ پن۔ مذکر ؎ بدی کا ہیں پہلے ہوگا عقاب + ہے بعد اس کے وان کا عذاب و ثواب۔ صفی

عِذَار۔ ع۔ چہرہ۔ رخسار۔ مذکر ؎ یاسمین دھوپ سے ہوئے گل سرخ + دیکھو آئینہ میں عذار اپنا۔ ناسخ

عُذر۔ ع۔ حیلہ۔ بہانہ۔ مذکر ؎ عذر ان کی زبان سے نکلا + تیر گویا کمان سے نکلا۔ داغ

عُذوبت۔ مونث۔

عِراق۔ مذکر۔

عَرائض۔ ع۔ عریضہ کی جمع۔ مذکر ؎ کئی عرائض کیے ہیں پیش اس نے + نہ ملا ایک کا جواب اُسے۔ آثم

مونث ؎ ملاحظہ ہو قواعد کتاب ہذا۔

عاج۔ مذکر۔

عادت۔ ع۔ خو۔ خصلت۔ طبیعت۔ مونث۔ کھاتے کھاتے غم بھی ہو جائیگا راحت اے وزیر + سم اگر کھانے کی عادت ہو گئی تو سہہ نہیں۔ وزیر

عادات۔ ع۔ جمع۔ عادت۔ خصائل۔ مونث۔ اپنی عادات اب تو کر لو درست + چھوڑ کر کاہلی بنو اب چست۔ قمر

عار۔ ع۔ ننگ۔ غیرت۔ شرم۔ مونث۔ بات کب ناگوار اٹھتی ہے + داغ سے کس کی عار اٹھتی ہے۔ داغ

عارض۔ ع۔ رخسار۔ مذکر۔ خط سے پنہان عارض رشک قمر ہونے لگا + رات اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا۔ وزیر

عارضہ۔ مرض۔ مذکر۔

عار و ننگ۔ ف۔ غیرت و شرم۔ مونث۔ اسطرح اسکو دلائی عار و ننگ + جس سے آتش ہو گیا وہ شوخ و شنگ۔ شوق

عاریت۔ ع۔ ادھار۔ مونث۔ عاریت ان کی ان کو واپس دی + بات اب کیا رہی تقاضے کی۔ اعظم

عاطفت۔ ع۔ عنایت۔ شفقت۔ مونث۔ آپ کی ہم پر اگر ہو عاطفت + کیون نہ بڑھ جائے ہماری منزلت۔ شرف

عافیت۔ ع۔ صحت۔ تندرستی۔ مونث۔ حاسدون نے بھی کیا دانتوں کو تیز + عافیت نے اس سے لی راہ گریز۔ شوق

عاقبت۔ ع۔ انجام۔ مونث۔ دنیا میں غم رقیب نے ہم کو دیئے اسیر + کیون عاقبت خراب نہ ہو اس یزید کی۔ اسیر

عالم۔ ع۔ دہر۔ زمانہ۔ مذکر۔ تیغ زنگ آلودہ خنجر کند، قاتل خردسال + کیا کہوں مقتل میں وقت قتل کیا عالم ہوا۔ امیر

عبا۔ مونث۔

عبادت۔ ع۔ پرستش۔ اطاعت۔ بندگی۔ مونث۔ مسجد میں کسطرح سے عبادت دکھائی ہے + سجدہ میں روزہ دار نے تلوار کھائی ہے۔ انیس

عبادتگاہ۔ ف۔ معبد۔ مونث۔ تھی وہاں اک بڑی عبادتگاہ + جہاں ساکن گزین تھے حق آگاہ۔ ظہور

عبارت۔ ع۔ مضمون۔ تحریر۔ مونث۔ ہمیشہ آگے بھی آتے تھے پر اب کی بار + عبارت اس نے لکھی نامہ بر انوکھی سی۔ ظفر

عبد۔ ع۔ غلام۔ مذکر۔ میرے مولا عبد اک میں ہوں ترا + میری عبدیت ہو مقبول اے خدا۔ نوازش

عبدیت۔ ع۔ غلامی۔ بندگی۔ مونث۔ میرے مولا عبد اک میں ہوں ترا + میری عبدیت ہو مقبول اے خدا۔ نوازش

عبرت۔ ع۔ تنبیہ۔ نصیحت۔ مونث۔ لاش پر عبرت یہ کہتی ہے اسیر + آئے تھے دنیا میں اس دن کے لئے۔ اسیر

عبودیت۔ ع۔ بندگی۔ اطاعت۔ مونث۔ کس سے ہو سکتی ہے عبودیت + اے خدا چاہیئے تری رحمت۔ نامی

عبور۔ ع۔ گزرنا۔ طے کرنا۔ مذکر۔ ساقی کنارہ کش ہے کشتی ہے شکستہ + مشکل ہے بحر غم سے اے دل عبور تیرا۔ سحر

عبہر۔ ع۔ نرگس۔ مونث۔ رشک شہلا آنکھیں ہیں اس حور کی + ایسی ہوتی ہے بھلا عبہر کہاں۔ واثق

عبیر۔ مذکر۔

عتاب۔ ع۔ خفگی۔ غضب۔ مذکر۔ وہ بیٹھے بیٹھے جو دے بیٹھے قتل عام کا حکم + ہنسی تھی اون کی کسی پر کوئی عتاب نہ تھا۔ میر

عتبہ۔ آستانہ۔ مذکر۔

بابُ ظائے معجمہ

ظ۔ مونث۔

ظالم۔ بمعنی معشوق۔ مذکر۔

ظاہر۔ ع۔ ضد باطن۔ مذکر۔ اس کا باطن تو ہے بہت ہی برا، اپنا ظاہر بنا رہے ہے اچھا۔ کلام

ظاہر و باطن۔ ع۔ باہر بھیتر۔ مذکر۔ فیض دنیا کو پہونچتا تھا برابر تجھ سے، نمر بہر تیرا۔ ظاہر و باطن یکساں۔ شرر

ظرافت۔ مونث۔

ظرائف۔ ع۔ جمع ظریفہ۔ مترادف لطائف۔ مذکر۔ ہیں باتوں میں بہت اسکے لطائف، ہیں قابل سننے کے اسکے لطائف۔ سخن

ظرف۔ ع۔ برتن حوصلہ۔ مذکر۔ پیاس اس کی جو بجھے گی تو مئے کوثر سے، ظرف والی ہے امیر احمد مینائی کا۔ اسیر

ظروف۔ ع۔ جمع ظرف۔ مذکر۔ سنکے یہ باتیں غیظ و غضب سے، توڑ ڈالے ظروف سب اس نے۔ طاہر

ظفر۔ ع۔ فتح۔ مونث۔ لشکر اندوہ کے نرغہ میں ہے تنہا یہ دل، فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ملتی نہیں۔ رند

ظِلّ۔ ع۔ سایہ چھاؤں۔ مذکر۔ کیا صفا ہے تم جو نکلو گے شب مہتاب میں، چاندنی میں آپ کا ظلّ بدن مل جائیگا۔ اسیر

ظلم۔ ع۔ ستم۔ مذکر۔ ظلم ابھی تو دیکھنا ہے گردش افلاک کا، منتظر ہے شیشہ ساعت ہماری خاک کا۔ وزیر

ظلمات۔ (واحد) مونث۔

ظلمت۔ ع۔ تاریکی۔ مونث۔ یار کے آتے ہی کافور ہوئی ظلمت شب، جس میں چاند نظر آنے لگے صورت شب۔ امیر

ظن۔ ع۔ گمان شک۔ مذکر۔ دہن تنگ ہے موہوم یقین ہے کسکو، کمر یار ہے معدوم یہ ظن ہے کس کا۔ آتش

ظہر۔ ع۔ پشت پیٹھ۔ مونث۔ ظہر اس کو اگرچہ بے حد تھا، ظہر پر اس کی پھر بھی جا بیٹھا۔ کمین

ظہر۔ ع۔ درد پشت۔ مذکر۔ ظہر اسکو اگرچہ بے حد تھا، ظہر پر اس کی پھر بھی جا بیٹھا۔ کمین

ظہر۔ زوال آفتاب۔ مذکر۔

ظہور۔ ع۔ انکشاف۔ مذکر۔ آنکھوں میں نور تیرا دل میں سرور تیرا، دروازے سے ہے گھر تک سارا ظہور تیرا۔ امیر

بابُ عین مہملہ

ع۔ مذکر۔

طوس۔ قسم پارچہ۔ مذکر۔

طوطک۔ نام ساز۔ مونث۔

طوطی۔ نام پرند۔ مذکر۔ (مختلف فیہ)

طُوع۔ علم۔ مذکر۔

طَوع۔ ع۔ رغبت۔ مونث ؎ یون تو سامان بہت سا ہے گھر میں ٭ طوع کی کچھہ نہیں میری چیزیں۔ احقر

طَوغ۔ ت۔ علم۔ نشان۔ مذکر ؎ شکوۂ عشق میں کام آئے دونون نالہ واہ ٭ کیا علم اسے ہم نے تو اسکو طوغ کیا۔ ظفر

طُوف۔ مذکر۔

طُوفان۔ ع۔ طغیانی۔ مذکر ؎ برپا اگرچہ نوح کا طوفان ہوگیا ٭ افسوس ہے کہ داغ محبت نہ دہو گیا۔ داغ

طَوق۔ ع۔ حلقہ۔ گلے کا ایک زیور۔ مذکر ؎ پہر بہار آئی جنون ہوتی ہے تدبیر اپنی ٭ طوق بنتا ہے گڑہی جاتی ہے زنجیر اپنی۔ امیر

طُول۔ ع۔ درازی۔ لمبائی۔ مذکر ؎ ایسا مزہ ملا ہے تڑپ میں کہ ہے دعا ٭ بڑہ جائے اور طول شب انتظار کا۔ امیر

طُولِ اَمَل۔ ع۔ طوالت۔ مذکر ؎ برسوں کی ہوس شوق ہم آغوشی محبوب ٭ دیکہا تو شب وصل میں بہی طول امل تہا۔ نواب

طُومار۔ ع۔ مکتوب دراز۔ مذکر ؎ اک عمر کا قصہ ہے برسون ہی کا جہگڑا ہے ٭ سنتے وہ اسے کب تک طومار ہے دفتر کا۔ نسیم

طَوِیل۔ نام بحر۔ مونث۔

طویلہ۔ مذکر۔

طَہَارَت۔ ع۔ پاکی۔ مونث ؎ دخت رز سے شیخ جی آلودہ دامن ہوگئے ٭ کوئی پوچھے آپ کی اب وہ طہارت کیا ہوئی۔ ناصر

طِہران۔ نام ملک۔ مذکر۔

طے۔ ع۔ فیصلہ۔ ختم۔ مذکر ؎ نہ کیونکر اس کا طے مشکل ہو سالم ٭ کہ منزل عشق کی از بس کڑی ہے۔ سالم

طَیر۔ مذکر۔

طَیَران۔ ع۔ اڑنا۔ مذکر ؎ باز و شاہین کا دیکھکر طیران ٭ ہمرا فروز ہوتی تہی حیران۔ عاجز

طَیش۔ ع۔ غضب غصہ۔ مذکر ؎ ہجو شراب شیخ جی رندون میں بیٹھکر ٭ ہوگی بری کسیکو اگر طیش آگیا۔ صریر

طیلسان۔ چادر۔ مونث۔

طِین۔ ع۔ گل۔ مٹی۔ مونث ؎ اشرف انسان میں ہون میں ایسا کمین ٭ کام آئیگی کچھہ نہ میری طین۔ اشرف

طِینت۔ مونث۔

طَلَب۔ ع۔ تلاش۔ آرزو۔ مونث ۔ رحم مادر ہی سے جب پیدا ہوا تکلیف سے ۔ یاں کہاں راحت کہ تو کرتا ہے راحت کی طلب۔ ذوق
طُلُبانہ۔ مذکر۔
طِلِسم۔ س۔ جادو۔ مذکر ۔ مرغ چمن کے نالوں سے ہے یہ صدا بلند ۔ قابل ہے دید کے یہ طلسم آب ورنگ کا۔ آتش
طِلِسمات۔ ع۔ طلسم (واحد) مذکر ۔ پردے کو تعین کے در دل سے اٹھا دے ۔ کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا۔ سودا
طَلعت۔ ع۔ شکل۔ مونث ۔ جانب ماہ میں کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں ۔ پھرتی ہے آنکھ میں وہ طلعت زیبا تیری۔ سرور
طَلق۔ ابرک۔ مونث۔
طُلوع۔ ع۔ نکلنا۔ مذکر ۔ آیا وہ ماہ لاؤ پیالہ شراب کا ۔ مہتاب کے ہو ساتھ طلوع آفتاب کا۔ وزیر
طَمانچہ۔ لطمہ۔ مذکر۔
طُمانینت۔ ع۔ دلجمعی۔ مونث ۔ اسکی تو ہے ابھی طفولیت ۔ ہوگی کس طرح پر طمانیت۔ واعظ
طُمطراق۔ کروفر۔ مذکر۔
طَمع۔ مونث۔
طناب۔ ع۔ ریسمان۔ مونث ۔ کون کہتا ہے کہ یہ کلی ہے شب کو کہکشان ۔ ہے مگر کوئی طناب اس خیمہ افلاک کی۔ ظفر
طنبو۔ اخیمہ۔ (تنبو) مذکر ۔ اک تنبو ہی ان میں تھا ایسا ۔ جس کے اندر چراغ جلتا تھا۔ عالم
طنبور۔ مذکر۔
طنبورہ۔ مذکر۔
طَنز۔ ع۔ تمسخر۔ آواز۔ مونث ۔ دیکھئے ہے میرے منہ میں بھی زبان ۔ جان صاحب طنز یہ اچھی نہیں۔ جانصاحب
طنطنہ۔ مذکر۔
طَنین۔ ع۔ آواز نرم۔ مکھیون کی آواز۔ مونث ۔ جیسی مکھی ہے طنیں آتی ۔ تنتی ہے جالا ہو کے خوش مکڑی۔ وسط
طُوبیٰ۔ مذکر۔
طَواف۔ ع۔ گرد پھرنا۔ مذکر ۔ سر نیزوں پر پھرے ہیں شہیدان عشق کے ۔ سچا بھی طواف ہے اس کے حریم کا۔ منیر
طَوالت۔ ع۔ درازی۔ مونث ۔ ہے چونکہ آپ کی نازک طبیعت ۔ لکھوں کچھ اور تو ہوگی طوالت۔ سعد
طوائف۔ ع (جمع طائفہ) مذکر ۔ عجب کیفیت تخت رواں تھی ۔ کہ جس پر ہر طوائف نغمہ خواں تھی۔ خوشتر
طَور۔ ع۔ طرح۔ طرز۔ چلن۔ مذکر ۔ ہر ہر قدم پہ پھوٹتے جاتے ہیں آبلے ۔ نقش قدم میں طور ہے چشم پر آب کا۔ ناسخ
طُور۔ ع۔ نام ایک پہاڑ کا۔ مذکر ۔ ایمن میں آگ لگ چلی اور طور جل چکا ۔ اس نے نقاب رخ سے اٹھایا نہیں ہنوز۔ حالی
طور طریق۔ ا۔ ڈھنگ۔ ڈھنگ۔ مذکر ۔ اس کے آوارہ سب کے سب ہیں رفیق ۔ اس کا اچھا نہیں ہے طور طریق۔ اسد

طُرَز۔ مذکر (مختلف فیہ)

طَرَف۔ جانب۔ مونث۔

طُرُق۔ ع۔ (طریق کی جمع) مجازاً ٹھٹ گروہ۔ مذکر ؎ طرق کے طرق ادر پرے کے پرے ✦ کچھ ادھر اُدھر کچھ ورے کچھ پرے

طُرّہ۔ مذکر۔

طَرِیق۔ ع۔ راہ سبیل۔ مذکر ؎ یہ کس کی راہ میں کھوئے گئے کہ ہم سے خضر ✦ طریق پوچھتے ہیں آکے رہنمائی کا۔ امیر

طَرِیقت۔ ع۔ راہ۔ مذہب۔ مونث ؎ رہ کے قائم تو شرع پر۔ پھر دیکھ ✦ کیا دکھاتی تجھے طریقت ہے۔ قدیم

طَرِیقہ۔ مذکر۔

طَشْت۔ ف۔ طباق۔ مذکر ؎ میز پر اک طشت رکھا تھا ✦ جس میں سر مہر زاد کا تھا دھرا۔ شفیق

طَعَام۔ ع۔ کھانا۔ مذکر ؎ جو بھیجا ہے اس طرح کا طعام ✦ نصیب اسکو ہو طعم انسان مدام۔ شایان

طُعْم۔ ع۔ لذت۔ ذائقہ۔ مذکر ؎ طعم اس کا تھا نہایت خوشگوار ✦ ایسی شیرینی نہ چکھی زینہار۔ دل

طُعْمہ۔ مذکر۔

طَعْن۔ ع۔ ملامت۔ مذکر[1] ؎ قصہ کہتا تھا کسی عہد شکن کا میں رات ✦ وہ لگے کہنے یہ طعن آپ نے مجھ پر توڑا۔ مسنون

طَعْنِ تَشْنِیع۔ ع۔ طعنہ مہنہ۔ مونث ؎ طعن تشنیع اسکی سنتی تھی ✦ منہ سے کہتی نہ سخت بات کوئی۔ عزیز

طَعْنہ۔ مذکر۔

طُغْرىٰ۔ مذکر۔

طُغْیَان۔ ع۔ طغیانی۔ مذکر ؎ کہنا تھا اسکو چھوٹا بڑا ✦ ایسا طغیان تو کبھی نہ ہوا۔ نامی

طِفْل۔ ع۔ لڑکا۔ کودک۔ مذکر ؎ جور استاد سے خالی یہ دبستان نہ ہوا ✦ کونسا طفل یہاں آیا جو گریاں نہ ہوا۔ ابر

طُفُولِیَّت۔ ع۔ طفلی۔ مونث ؎ اس کی تو ہے ابھی طفولیت ✦ ہوگی کس طرح پر طمانینت۔ واعظ

طُفَیْل۔ ع۔ ذریعہ۔ وسیلہ۔ مذکر ؎ ابھی جو دیکھتے ہو انہیں کا طفیل ہے ✦ کم بیش سب کو جانب توحید میل ہے۔ نذیر احمد خان

طِلَا۔ ع۔ سونا۔ تیل۔ مذکر ؎ لے جبقدر سونا چاندی تولا ✦ ملیگا تجھے اتنا خالص طلا۔ افسر

طَلَاق۔ ع۔ عورت کو نکاح سے علیحدہ کرنا۔ مونث[2] ؎ کہ دنیا کو دی میں نے یکسر طلاق ✦ رہا تا ابد مجھ میں اس کا فراق۔ ناسخ

طَلَاقَت۔ ع۔ چرب زبانی۔ مونث ؎ نہیں چل سکی سامنے اس کے بیدم ✦ نہیں کام آئی طلاقت تمہاری۔ بیدم

طَلَائِیہ۔ مذکر۔

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مونث مثلاً ؎ کون تھا اس جگہ سوا میرے ✦ طعن کی تم نے اے بو الہمیر (جان صاحب) لیکن غلبہ آما تذکیر پر ہے ۱۲

[2] مرزا دبیر نے مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے ۱۲

طائف۔ مذکر۔

طایفہ۔ مذکر۔

طِب۔ ع۔ بیدک۔ حکمت۔ مونث ۔ اور طب ہی پڑہی نہ ہو جس نے ، کیا وہ بیمار کا علاج کرے۔ اعظم

طِبابت۔ ع۔ فن حکمت۔ مونث ۔ ہوتا حاصل ہے اس کمال سے مال ، جاہ کرتی فزون طبابت ہے۔ لااعلم

طباشیر۔ مونث۔

طباق۔ مذکر۔

طبخ۔ ع۔ پکانا۔ مذکر ۔ ہوا تھا جس کے ذمہ طبخ اس کا ، اسی نے زہر بس اس میں ملایا۔ عاجز

طُمطراق۔ ع۔ کجکول۔ مذکر ۔ کیا گیا اس راہ سے کوئی گدا ، ہاتھ میں اس کے بڑا طمطراق تہا۔ فاتح

طبع۔ ع۔ طبیعت۔ مونث ۔ سونگھی جو بوئے زلف بڑھا اپنا درد دل ، طبع مریض اور دوا سے بگڑ گئی۔ امیر

طبق۔ ع۔ تختہ۔ مذکر ۔ جنون میں بھوک لگی جب کبھی تو پھانکی خاک ، طبق زمین کا الٹ کر طباق میں رکھا۔ سحر

طبقہ۔ مذکر۔

طبل۔ ع۔ بڑا ڈھول۔ مذکر ۔ مست ہر اک جام فرحت سے ہوا ، طبل شادی کا بجایا برملا۔ حسن

طبلق۔ مونث۔

طبلک۔ بہر معنی۔ مونث۔

طَبلہ۔ ع۔ ڈہولک۔ مذکر ۔ تیرے گانے سے معطر ہوئی محفل ایسی ، لوگ کہنے لگے عطار کا طبلہ ٹوٹا۔ منیر

طبیعت۔ ع۔ مزاج۔ مونث ۔ کیا خاک چاہ پیار کی باتیں کریں جلیل ، وہ دل نہیں رہا وہ طبیعت نہیں رہی۔ جلیل

طپانچہ۔ مذکر۔

طپش۔ مونث۔

طحال۔ ع۔ تلی۔ مونث ۔ سنتی ہوں یہ میں حکیم صاحب ، مرزا کو طحال ہو گئی ہے۔ جان صاحب

طحلب۔ کائی۔ مونث۔

طِرازہ۔ ع۔ نقش۔ مذکر ۔ کہا جو لوگ واقف تھے ہنر سے ، طراز ایسا نہیں گزرا نظر سے۔ سنجا

طراوت۔ مونث۔

طَرَب۔ ع۔ خوشی۔ پردہ ساز۔ مونث ۔ طالع میں نہیں طرب وزی بھی ، منحوس ہے زہرہ مشتری بھی۔ مومن

طَرح۔ ع۔ طور۔ مانند۔ مونث ۔ بگڑ گئی ہے یہاں بے طرح جہان کی طرح ، کہاں کی وضع کہاں کی ادا کہاں کی طرح۔ داغ

طَرح۔ ع۔ بنیاد۔ بنا۔ مونث ۔ عمارت کی وہ طرح ڈالی وہاں ، بلندی میں ہے غیرت آسمان۔ شایان

ضَمّہ۔ مذکر۔
ضَمیر۔ قائم مقام اسم۔ مونث۔
ضَمیر۔ ع۔ دل۔ مذکر۔ کیا میں فرض کریں آپ اس سے درگزرا پھر یگا مجھ سے کہیں گرم ونتظر کا ضمیر۔ مصحفی
ضَمیمہ۔ مذکر۔
ضَو۔ مونث۔
ضَوابط۔ ع۔ (جمع ضابطہ) قوانین۔ مذکر۔ ضوابط یہ باندھے ہوئے ہیں خدا نہ بدلے نہ بدلیں اسے یوم محشر۔ نذیر احمد خاں
ضِیا۔ ع۔ روشنی۔ مونث۔ بزم عالم ہیں سے روشن ہے شمع ایجاد کی ضیا ہیں ہم۔ قربان
ضِیافَت۔ ع۔ مہانداری۔ مونث۔ اور گھر دیکھ خدا کے لئے اے غم اب تو خانہ دل میں کہاں تک ہو ضیافت تیری۔ سرور
ضَیغَم۔ ع۔ شیر درندہ۔ مذکر۔ ایسا نکلا صف سے وہ جنگ آزما جس طرح ضیغم ہو غصہ میں بھرا۔ سبھیم
ضِیق۔ ع۔ تنگی۔ کوتاہی۔ مونث۔ جانکنی کی ضیق میں ہے مبتلا کیسا ضیق النفس اسکو ہو گیا۔ محب
ضِیقُ النَّفَس۔ ع۔ دمہ۔ مذکر۔ جانکنی کی ضیق میں ہے مبتلا کیسا ضیق النفس اسکو ہو گیا۔ محب

باب طائے مہملہ

ط۔ مونث۔
طَارَم۔ ع۔ بالاخانہ۔ مذکر۔ اپنے طارم پہ وہ نکل آیا جس طرح نکلے مہ۔ بروے سما۔ خازم
طاس۔ بہر معنی۔ مذکر۔
طَاعَت۔ ع۔ فرمانبرداری۔ مونث۔ خوش اطاعت سے ہوتی ہے مخلوق شاد خالق کو کرتی طاعت ہے۔ لاعلم
طاعون۔ مذکر۔
طاق۔ بہر معنی۔ مذکر۔
طَاقَت۔ ع۔ مونث۔ کچھ مجھ کو فکر ضعف ونقاہت نہیں رہی خوش ہوں کہ اضطراب کی طاقت نہیں رہی۔ سالک
طَالِع۔ ع۔ بخت۔ قسمت۔ مذکر۔ تصور میں کسی کے داغ نیند آتی نہیں مجھ کو عجب بیدار اپنا طالع فیروز رہتا ہے۔ داغ
طَاؤس۔ ع۔ مور۔ مذکر۔ تقلید بن پڑی نہ تمہارے خرام کی طاؤس لڑکھڑا کے گلستان میں رہ گیا۔ صبا
طَائر۔ پرندہ۔ مذکر۔

باب ضاد معجمہ

ض۔ مذکر۔

ضابطہ۔ مذکر۔

ضاغط۔ نام مرض۔ مذکر۔

ضبط۔ ع۔ نگرانی۔ سلب۔ مذکر۔ ساتھ آہوں کے نہ درد دل نکل جائے کہیں ÷ اسلئے ہے ضبط مجھکو آہ درد آمیز کا۔ ناسخ

ضحک۔ ع۔ ہنسی۔ مونث۔ کہہ کہ باعث کیا ہے تیری ضحک کا ÷ بے محل بے موقع اسدم کیوں ہنسا۔ نامی

ضخامت۔ ع۔ جسامت۔ مونث۔ کتاب کی ہو ضخامت بڑی تو فائدہ کیا ÷ کتاب وہ ہے کہ چھوٹی ہو گو۔ ہو نفع بڑا۔ صادر

ضد۔ ع۔ خلاف۔ اصرار۔ مونث۔ اس فتنہ گر کو رحم تو کیسا ضد آگئی ÷ جب ہم نے آہ کی تو جفا اس نے اور کی۔ داغ

ضراعت۔ ع۔ عاجزی۔ مونث۔ مجھے اب ہوگئی تجھ سے محبت ÷ کہ لائی رحم پر تیرے ضراعت۔ سخنور

ضرب۔ بہر معنی۔ مونث۔

ضربت۔ مونث۔

ضرر۔ ع۔ دکھ۔ نقصان۔ مذکر۔ پاکان ازل کو نہیں پرواے مربی ÷ عیسیٰ کو ضرر کچھ نہ ہوا بے پدری کا۔ ظفر

ضرغام۔ ع۔ شیر۔ اسد۔ مذکر۔ یہ رعب تھا غیظ اسے جو آتا ÷ ضرغام فلک بھی کانپ جاتا۔ اختر

ضرورت۔ ع۔ حاجت۔ مونث۔ رحمت عام کا اظہار ہے اس پردے میں ÷ ورنہ پھر بندہ نوازی کی ضرورت کیا ہے۔ داغ

ضریح۔ ع۔ قبر۔ گور۔ مونث۔ نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی ÷ زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی۔ ناسخ

ضعف۔ ع۔ کمزوری۔ مذکر۔ حسرت دیدار میں ایسا ہوا یاں ضعف بصر ÷ سایہ پلکوں کا بھی آنکھوں کو مر جالا ہوا۔ بحر

ضفدع۔ مینڈک۔ مذکر۔

ضلالت۔ ع۔ گمراہی۔ مونث۔ دین مبین سے کفر کی بدعت جدا ہوئی ÷ ایمان کے رستہ سے ضلالت جدا ہوئی۔ انیس

ضلع۔ ع۔ پہلو کی ہڈی۔ صوبہ کا حصہ۔ مذکر۔ ہے سب اضلاع میں یہ ضلع بڑا ÷ اور ہے اچھی یاں کی آب و ہوا۔ جگر

ضم۔ ع۔ الحاق۔ ملاپ۔ وصل۔ مذکر۔ اس کا ہو جائیگا گر اس میں ضم ÷ اور بھی اس کی ہوگی آمد کم۔ فضا

ضماد۔ ع۔ لیپ۔ مذکر۔ جب سے لیجا کر لگایا ہے ضماد ÷ ہوگیا ہے اضطراب اس کا زیاد۔ شوق

ضمن۔ ع۔ شمول۔ تعلق۔ مذکر۔ ہیں جو حالت باپ دادا کے ÷ ضمن میں اس کے وہ بھی ہیں آئے۔ طارق

ضمانت۔ ع۔ کفالت۔ مونث۔ قرض ملجائیگی وہ شئے رمضان میں مجھ کو ÷ حضرت شیخ جو کر لینگے ضمانت میری۔ داغ

صُنع۔ ع۔ کاری گری۔ مونث ؎ وہاں کی کرین صنع کیا ہم بیان، عنائع عجب دیکھے ہم نے وہاں۔ صدر

صَنعت۔ کاریگری۔ مونث۔

صِنف۔ ع۔ نوع جنس۔ مونث ؎ شعر کی ہر صنف پر قادر ہے وہ، کامل فن وہنر شاعر ہے وہ۔ ثاقب

صَنَم۔ ع۔ بت۔ مذکر ؎ جس نے دیکھا تجھ کو عریان وہ بھی کہنے لگا، خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلور کا۔ ناسخ

صَنَوبَر۔ ع۔ نام ایک درخت کا۔ مذکر ؎ محبت گلشن عالم میں جنسیت سے لازم ہے، نہ کیون اس سرو پر عاشق صنوبر ہو مرے دلکا۔ ناسخ

صَواب۔ راستی۔ مذکر۔

صَوابدید۔ ف۔ مصلحت۔ مونث ؎ آپ کی ہو صوابدید اگر، بھیجون میں اس کے پاس پیغمبر۔ ناقل

صَواعِق۔ (جمع) مذکر۔

صَوت۔ آواز۔ مونث۔

صُور۔ مذکر۔

صُورَت۔ ع۔ شکل۔ مونث ؎ طبیعت ان کی لڑکپن سے تھی جفا کی طرف، الف ہی لکھتے تھے مکتب میں وار کی صورت۔ داغ

صُوف۔ بہر معنی۔ مذکر۔

صَولَت۔ ع۔ دبدبہ۔ مونث ؎ جا کے دو لاکھ پہ حملے کئے صولت دیکھی، صدقے کس پیاس میں شہ پر ہوئی ہمت دیکھی۔ نفیس

صَوم۔ ع۔ روزہ۔ مذکر ؎ دل اگر ہو سیاہ فائدہ کیا، پڑہی ظاہر نماز صوم رکھا۔ عزیز

صَومَعہ۔ مذکر۔

صَوم و صَلوٰۃ۔ مونث۔

صَہبا۔ ع۔ شراب سُرخ۔ مونث ؎ خون دل آنکھون میں اسطرح سے بھر جاتا ہے، جام میں جیسے کے صہبائے سبو آتی ہے۔ آتش

صَہیل۔ مذکر۔

صِیانَت۔ ع۔ پاسبانی۔ بچاؤ۔ مونث ؎ کام اے دل تو کریگا نہ شرافت کے خلاف، اپنی گر غرض کی منظور صیانت ہوگی۔ خورشید

صَید۔ شکار۔ مذکر۔

صَیدگاہ۔ ف۔ شکارگاہ۔ مونث ؎ ہم نے دیکھی ہے صیدگاہ اسکی، دل عاشق شکار رہتے ہیں۔ صفا

صِیغہ۔ مذکر۔

صَیف۔ ع۔ موسم گرما۔ مذکر ؎ صیف کیا آیا کہ آئی ہے مصیبت ہم پر، مے ہے گرم اس پہ یہ طرہ ہے کہ گرما آیا۔ حسن

صَیل۔ مونث۔ (مختلف فیہ)

———•••———

صِفر۔ نقطہ۔ مذکر۔

صفرا۔ یت۔ مذکر۔

صُفُوف۔ ع۔ (جمع صف) مونث ؎ ہوگئین اس طرف صفوف درست ✢ نکلا اک پہلوان دلیر اور چست۔ فاخر

صَفِیر۔ ع۔ سیٹی آواز۔ مونث ؎ باغ وچمن کے غنچہ وگل میں نہ ہوا اسیر ✢ قمری کی سن صفیر نہ بلبل کی سن صفیر۔ نظیر

صَلَا۔ ع۔ دعوت عام۔ مونث ؎ حضور عام کی اس نے صلادی ✢ تو خرد و پیر نے ہر اک دعا دی۔ کیف

صَلَابَت۔ ع۔ سختی۔ مضبوطی۔ مونث ؎ صلابت دیکھی قوت اسکی دیکھی ✢ نہیں لشکر میں ہے اس سا تو کوئی۔ صفدر

صَلَاح۔ ع۔ مشورہ۔ مونث ؎ ہم مانتے ہیں کب کسی غمخوار کی صلاح ✢ اپنی وہی صلاح کہ جو یار کی صلاح۔ ظفر

صَلاحیت۔ مونث۔

صَلَائے عَام۔ ع۔ دعوت عام۔ مونث ؎ صلائے عام ہوئی ہے کہ ہوگا کل دربار ✢ جو عام طور پہ ہر ایک پا سکے گا بار۔ قادر

صُلب۔ ع۔ پشت۔ نطفہ۔ مذکر ؎ نور افزا ہے صلب سے اسکے ✢ چاہتا بادشاہ بہت ہے اُسے۔ غیور

صُلح۔ ع۔ آشتی۔ مونث ؎ پھر کوئی ملنے کی طرح نہ ہوئی ✢ صلح اُنکے کسی طرح نہ ہوئی۔ مومن

صُلصُل۔ ع۔ فاختہ۔ مونث ؎ نہ تو گل پہ ہے شیفتہ بلبل ✢ نہ تو شیدا ہے سرو کی صلصل۔ حسن

صَلِّ عَلیٰ۔ ع۔ واہ وا۔ سبحان اللہ۔ مونث ؎ جب بیان خوبی شاہ ورد سرا ہوتی ہے ✢ ہر طرف صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ ہوتی ہے۔ تسنیم

صَلواۃ۔ بہر معنی۔ مونث۔

صَلوات۔ دشنام۔ مونث۔

صِلہ۔ انعام۔ مذکر۔

صِلۂ رحم۔ مذکر۔

صَلِیب۔ ع۔ سولی۔ مونث ؎ بعد تحقیق ٹھہرا قابل دار ✢ کی صلیب اس کے واسطے تیار۔ حامد

صَمصَام۔ ع۔ تیغ بُرّان۔ مونث ؎ ڈھالوں میں سواروں کے وہ صمصام نہ ٹھہری ✢ بجلی ہے میان سیہ شام نہ ٹھہری۔ انیس

صَمغ۔ مذکر۔

صَنادِید۔ ع۔ صندید کی جمع۔ مذکر ؎ کیسے کیسے تم میں گزرے ہیں مشاہیر زمن ✢ کیسے کیسے تم میں گزرے ہیں صنادید زمان۔ تاب

صِنَاعَت۔ ع۔ کاریگر۔ مونث ؎ دکھا کر بولا اے حضرت سلامت ✢ یہ دیکھیں کیا ہی اچھی ہے صناعت۔ منور

صَندَل۔ ع۔ چندن۔ مذکر ؎ پریوں نے کشاں کشاں نکالا ✢ صندل آتشکدہ میں ڈالا۔ نسیم

صَندُوق۔ ع۔ بکس۔ مذکر ؎ اُٹھاتے نجد میں کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ ✢ اگر صندوق مل جاتا کہیں لیلیٰ کی محمل کا۔ اسیر

صندوقچہ۔ مذکر۔

صَدَقَہ۔ مذکر۔

صَدمَہ۔ مذکر۔

صُدُور۔ ع۔ اجرا۔ نفاذ۔ مذکر ؎ ابھی اس کا نہیں ہوا ہے صدور ٭ روکو اس کو کہ تا پڑے نہ فتور۔ ضیا

صُراح۔ ع۔ نام کتاب۔ مونث ؎ اگر پڑہنی تم چاہتے ہو صحاح ٭ تو کام آئیگی کیا فقط اک صراح۔ عابد

صَراحت۔ ع۔ وضاحت۔ مونث ؎ خط میں ہے اجمال صراحت نہیں ٭ کچھ نہیں کھلتا مرے خط کا جواب۔ ظاہر

صِراط۔ ع۔ راستہ پل۔ مونث ؎ رکھنا سمجھ بجھکے قدم چاہیئے یہان ٭ دنیا نہیں صراط ہے یوم الورود کی۔ ایسر

صَرصَر۔ ع۔ آندہی۔ مونث ؎ خاک میں کس کی مل گئی حسرت ٭ خاک اڑاتی جو صرصر آتی ہے۔ امیر

صَرع۔ ع۔ مرگی۔ مونث ؎ ہو گئی ہے صرع اس کم بخت کو ٭ ہے عبث کرتے علاج اس کا میں جو۔ باقی

صَرف۔ خرچ۔ مذکر۔

صَرف۔ ع۔ نام علم۔ مونث ؎ مجھے صرف ہی صرف رکھتی ہے محو ٭ نہیں یاد ہو سکتی ہے صرف و نحو۔ آثم

صَرف وَنحو۔ ع۔ گرامر۔ مونث ؎ مجھے صرف ہی صرف رکھتی ہے محو ٭ نہیں یاد ہو سکتی ہے صرف و نحو۔ آثم

صَرفہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

صَرّہ۔ مذکر۔

صَریر۔ ع۔ آواز قلم۔ مونث ؎ ایسر اسکے خرام ناز کے مضمون میں لکھتا ہون ٭ صریر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے۔ ایسر

صُعُوبَت۔ ع۔ دشواری۔ سختی۔ مونث ؎ رنج کے گھر میں ہمیشہ میں رہی ہون مہمان ٭ آئی جو گھر میں مرے پہر وہ صعوبت نہ گئی۔ جان صاحب

صُعُود۔ مذکر۔

صَعوہ۔ مونث۔

صِغَر۔ ع۔ کم سنی۔ مذکر ؎ صغر اس کا ہے مایۂ حسرت ٭ لٹ گئی حیف اسکی سب دولت۔ رنگین

صَف۔ ع۔ قطار۔ مونث ؎ سب کو پاس اپنو بُلا ہو تلہے یہ ہے عفو کا حکم ٭ بیگناہون سے صف آگے ہو گنہگاروں کی۔ امیر

صَفا۔ ع۔ صفائی۔ پاکی۔ مونث ؎ دیدۂ دل سے نظر کی رخ جانان پہ امیر ٭ چشم موسیٰ سے صفائے ید بیضا دیکھی۔ اکبر

صِفات۔ ع۔ اوصاف۔ مونث ؎ تم بشر ہو چاہیئے اچھی تمہاری ہون صفات ٭ ورنہ کیا ہے فرق حیوانون اور انسان میں۔ کیف

صِفاق۔ پردہ شکم۔ مذکر۔

صِفَت۔ ع۔ خوبی۔ مونث ؎ واعظ تری سمجھ کے بھی قربان جائیے ٭ قرآن میں تو طہور صفت ہے شراب کی۔ امیر

صَفحہ۔ مذکر۔

صَفَر۔ ع۔ ایک قمری مہینا۔ مذکر ؎ کہی کب بات تم نے کوئی سچی ٭ نہ آئے اب بھی تم گزرا صفر بھی۔ سراغ

صافہ۔ مذکر۔
صبا۔ مونث۔
صباح۔ ع۔ فجر۔ مونث۔ اور جب دہر کی صباح ہوئی، واسطے اس کے وہ مباح ہوئی۔ خلیل
صباحت۔ مونث۔
صبح۔ ع۔ فجر۔ تڑکا۔ مونث ۔ اک بلا سر سے ٹلی دوسری آفت آئی۔ شب فرقت جو گئی صبح قیامت آئی۔ امیر
صبر۔ ع۔ شکیب۔ مذکر ۔ اس برق وش کو تو نہیں دم بھر کہیں قرار، کس پر پڑیگا صبر مرے اضطراب کا۔ جلیل
صبر۔ ایلوا۔ مذکر۔
صبوح۔ ع۔ شراب۔ مونث ۔ کیا ہی اچھی صبوح دی تو نے، مے نہیں بلکہ جان لی تو نے۔ ساقی
صبیان۔ مذکر۔
صحاح۔ نام کتاب۔ مونث۔
صحبت۔ ع۔ سنگت۔ مونث ۔ دنیا کا ذکر یاں کبھی آتا نہیں جلیل، صحبت ہمیں پسند ہے اہل قبور کی۔ جلیل
صحت۔ ع۔ تندرستی۔ تصحیح۔ مونث ۔ اللہ نہ دے روگ محبت کا کسیکو، صحت کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا۔ نسیم
صحرا۔ مذکر۔
صحن۔ ع۔ آنگن۔ مذکر ۔ بیٹھنے دیگی نہ کونے میں بھی وحشت مجھ کو، صحن کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا۔ نسیم
صحنک۔ مونث۔
صحیفہ۔ مذکر۔
صدا۔ بہر معنی۔ مونث۔
صدارت۔ ع۔ صدر نشینی۔ مونث ۔ تھی مسلم جو لیاقت انکی، زیب محفل تھی صدارت انکی۔ خیال
صداع۔ درد سر۔ مذکر۔
صداق۔ مہر۔ مذکر۔
صداقت۔ ع۔ سچائی۔ راستی۔ مونث ۔ خوب وعدہ وصل کا پورا ہوا۔ آپ کی ہم نے صداقت دیکھ لی۔ اختر
صد برگ۔ مذکر۔
صدر۔ ع۔ چھاتی۔ صحن۔ پیشگاہ خانہ۔ مذکر ۔ پہونچا سو سقر جو پئے عذر تھا، نے خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا۔ انیس
صدف۔ مونث۔
صدق۔ ع۔ راستی۔ سچائی۔ مذکر ۔ جھوٹ ہی سے ہیں آفتیں آتی، صدق تم کو ضرر نہ دیگا کبھی۔ نجم

شُہُود ۔ ع ۔ حاضر ہونا ۔ مصطلح تصوف ۔ مذکر ۔ سب ہیں شہود ایک ہیں شاہد ۔ سب ایں ظاہر شہود اسکا ہے ۔ فنا

شَیٔ ۔ ع ۔ چیز ۔ مونث ۔ آج مے بیٹھ کے مسجد میں نہ کرائے واعظ ۔ ایسی شئے ہے کہ قیامت پہ اٹھا رکھی ہے ۔ امیر

شَیب ۔ ع ۔ کہولت ۔ مذکر ۔ مبدل ہو گیا شیب اسکا بھی عہد جوانی سے ۔ پڑا تھا ہاتھ جس بیدار کا یوسف کے دامان پر ۔ محشر

شِیر ۔ ف ۔ اسد ۔ مذکر ۔ وہ وحشی ہے دل عاشق کہ قابو ہو نہیں سکتا ۔ مسخر شیر ہوتا ہے یہ آہو ہو نہیں سکتا ۔ بحر

شیئر ۔ ان ۔ حصہ ۔ مذکر ۔ اس کی آمد کے کئی ذریعے ہیں ۔ ریلوے میں بھی شیئر اسکے ہیں ۔ فخر

شِیر بِرَنج ۔ ف ۔ کھیر ۔ مونث ۔ نہیں کھائی ہے یہیں نے شیر برنج ۔ اس لئے ان کو ہے نہایت رنج ۔ فلاح

شِیرمال ۔ ف ۔ روغنی روٹی ۔ مونث ۔ گو کہ اس میں ذرا ثقالت ہے ۔ پھر بھی بسکٹ سے شیرمال اچھی ۔ اکبر

شَیطان ۔ ع ۔ ابلیس ۔ مذکر ۔ مانع جور و نیک سے ہو رہے تجھے غافل ۔ تو جان لے یہ دل میں کہ شیطان ہے میرا ۔ ظفر

شِیَن ۔ ع ۔ بکا ۔ مذکر ۔ رات دن کرتا ہے وہ آہ و بکا ۔ شین اس کا سنا نہیں جاتا ۔ صدر

شیک ہینڈ ۔ ان ۔ مصافحہ ۔ مذکر ۔ ہو رہا ہے مس سے اور مسٹر سے باہم شیک ہینڈ ۔ کوئی ہے غمخوار عشق اور کوئی ہے غمخوار حسن ۔ محشر

شیُوخت ۔ بڑھاپا ۔ مونث ۔ اب اپنی تو آگئی شیوخت ۔ اور ہے یہ زمانہ مصیبت ۔ ماہر

شُیُوع ۔ ع ۔ اشاعت ۔ مذکر ۔ اب تک اس کا نہیں شیوع ہوا ۔ کہئے تاخیر کا سبب ہے کیا ۔ حمید

شِیوَن ۔ ف ۔ آہ و نالہ (واحد) مذکر ۔ کچھ اس درد سے عشق میں کوئی رویا ۔ اثر چیخ اٹھا سنکے شیون کسی کا ۔ امیر

باب صاد مہملہ

ص ۔ مذکر۔

صابون ۔ مذکر۔

صاحب سلامت ۔ ا ۔ رسمی ۔ ملاقات ۔ مونث ۔ پاس گر رکھئے کسیکو پاسداری کیجئے ۔ ورنہ رہنے دیجئے صاحب سلامت دور کی ۔ ظفر

صادُ ۔ ع ۔ علامت تصدیق ۔ مذکر ۔ دکھایا جب کلام مدحت چشم ید بیضا ۔ کسی پر بعض ہوتا ہے کسی پر صاد ہوتا ہے ۔ رشک

صَارِم ۔ ع ۔ تیغ ۔ مونث ۔ اس کے منہ سے ایسے جب نکلے نے صارم بران نکالی میان سے ۔ کانی

صاع ۔ پیمانہ ۔ مذکر۔

صاعِقہ ۔ مذکر۔

صاف ۔ مذکر۔

شَمس ۔ ع۔ سورج۔ آفتاب۔ مذکر ۔ یار نکلا تو تھا صورت دکھاتا ہیں کسے ۔ نجمت پینے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا۔ آتش

شُمشاد ۔ ف۔ نام ایک درخت کا۔ مذکر ۔ سروقد۔ نہ مرے کا ماجرا ہے خوب کیا ۔ تاڑ سا قد لئے کیوں سامنے شمشاد آیا۔ رند

شَمشیر ۔ ف۔ سیف تلوار۔ مونث ۔ ہم اگر قتل ہوئے خیر یہ تقدیر تھی ۔ آپ بدنام نہ ہوں دھو نے شمشیر اپنی۔ امیر

شَمع ۔ ع۔ موم کی بتی۔ مونث ۔ اے شمع وہاں بیکہ بھی تمنا ہوئی نہ تو کیا ۔ جلا جاتی ہے پتنگے غریب سے ۔ جلیل

شَمعدان ۔ ف۔ چراغدان۔ مذکر ۔ دالان میں شمعدان تھا رکھا ۔ تھا شمع کا گھر میں سب اجالا۔ منیر

شناخت ۔ ف۔ پہچان۔ مونث ۔ کوئی تیری شناخت بھی تو کرے ۔ تو ہے در یتیم اے یاور۔ یاور

شور ۔ ف۔ کھار۔ غل۔ مذکر ۔ کچھ اس ادا سے مارا جبہہ کشتہ ادا کو ۔ مقتل میں ہر طرف تھا اک شور آفریں کا۔ امیر

شورش ۔ ف۔ بلوا۔ بے چینی۔ مونث ۔ رہا گر شور زوراپنے دل شوریدہ کا یونہیں ۔ تو اک دن مثل شور حشر شورش ہونیوالی ہے۔ ظفر

شوروشر ۔ ف۔ فتنہ وفساد۔ مذکر ۔ شوروشر رنگ لائیگا اک دن ۔ فتنہ اب جائے یہ نہیں ممکن۔ قیصر

شوروشین ۔ ف۔ چیخ پکار۔ گریہ وزاری۔ مذکر ۔ دل ہلا دیتا ہے تیرا شوروشین ۔ اس قدر روتا ہے کیوں اے نورعین۔ ناظر

شوروغل ۔ ف۔ چیخ۔ غوغا۔ غپاڑا۔ مذکر ۔ ہریالے بنے کا شوروغل تھا ۔ سنبل کا چھوڑ تو چتر گل تھا۔ نسیم

شونیز ۔ ف۔ کلونجی۔ مونث ۔ شوربت اس میں زیادہ ہوگئی ۔ اس پہ زائد پڑگئی شونیز بھی۔ کلام

شہ ۔ ف۔ مخفف شاہ۔ مذکر ۔ یہ نہ سمجھے اور ہی شاطر نے شہ دی تھی انہیں ۔ زعم میں اپنے سلاطین آپ کو شہ کرگئے۔ درد

شہاب ثاقب ۔ ع۔ جلتا ہوا تارہ۔ مذکر ۔ ہوگا غالب شہاب ثاقب ۔ ہم جانتے ہیں عدو سہا ہے۔ حسن

شہادت ۔ ع۔ گواہی۔ موت۔ مونث ۔ کوئے جاناں میں ہوئی ہے جو شہادت میری ۔ دامن حور کے سایہ میں ہے تربت میری۔ اہر

شہامت ۔ ع۔ بزرگی۔ مونث ۔ شرافت اسکی مسلم شہامت اسکی بڑی ۔ شجاعت اسکی ہے مشہور ہے بڑا وہ جری۔ کمال

شہپر ۔ ف۔ بازو۔ مذکر ۔ کیوں تنگ ہو کشمکش سے قفس میں ۔ نہ باقی رہا ایک شہپر کسی کا۔ ظفر

شہتیر ۔ ف۔ کڑی۔ مذکر ۔ کون کہتا ہے معلق ہے یہ سقف گردوں ۔ کہکشاں کا تو لگا اسمیں ہے شہتیر ہنوز۔ ظفر

شہد ۔ ف۔ عسل۔ مذکر ۔ تیرہ بختی موزیوں پر کرتی ہے نازل بلا ۔ شہد لٹتا ہے شب تاریک میں زنبور کا۔ ناسخ

شہر ۔ ف۔ بلدہ۔ نگر۔ مذکر ۔ دامنوں کا نہ پتہ ہے نہ گریبانوں کا ۔ حشر کہتے ہیں جسے شہر ہے عریانوں کا۔ امیر

شہرپناہ ۔ ف۔ فصیل۔ مونث ۔ لو نظر آئی اسکی شہرپناہ ۔ جسکا تھا انتظار شام و پگاہ۔ صریر

شہرت ۔ ع۔ ناموری۔ مونث ۔ بے خودی نے کئے بال و پر عنقا پیدا ۔ میرے گم ہونے سے عالم میں ہے شہرت میری۔ امیر

شہرگ ۔ ف۔ رگ گردن۔ مونث ۔ ظالم خدا کے واسطے اب مجھ سے ہاتھ اٹھا ۔ شہرگ میری تو ایک کٹاری میں کٹ گئی۔ مصحفی

شہ نشین ۔ ف۔ برآمدہ۔ مونث ۔ شہ آئیگا اب کوئی دم میں یہیں ۔ کہ اسکی مقرر ہے یہ شہ نشین۔ قمر

شہوت ۔ ع۔ خواہش جماع۔ مونث ۔ ہے مجھ کو اگر محبت نفس ۔ بڑھ جائیگی تیری شہوت نفس۔ فراغ

شکست ریخت ۔ ف۔ ٹوٹ پھوٹ۔ مونث ۔ کہہ رہی ہے شکست و ریخت بھلی ۔ کوئی یہ بھی بڑی عمارت تھی۔ حامد

شکل ۔ ع۔ صورت۔ چہرہ۔ مونث ۔ خود نمائی سے تری شکل چھپائی نہ گئی ۔ گئی جب بزم میں پیش آئینہ گئی۔ جلیل

شکل وشمائل ۔ ع۔ صورت وسیرت۔ مونث ۔ واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن ۔ آپ کی شکل وشمائل کبھی ایسی تو نہ تھی۔ اسیر

شکم ۔ ف۔ پیٹ۔ مذکر ۔ ساقی شراب سے رہے قصر فلک بھرا ۔ شیشہ کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا۔ آتش

شکوہ یا شکوہ ۔ شکایت۔ مذکر۔

شکوہ ۔ ف۔ حشمت۔ شان۔ مونث ۔ ہر جا فرس شکوہ دکھاتا تھا طور کی ۔ بجلی قدم قدم پہ چمکتی تھی نور کی۔ انیس

شکوے ۔ ع۔ (شکوہ) شکایت۔ گلہ۔ مذکر ۔ سنتا ہی ہے وہ کب ہمارا شکوے ۔ کرکے رقیب خوار ہوگا۔ شفیق

شکیب ۔ مذکر۔

شگاف ۔ ف۔ رخنہ۔ درز۔ مذکر ۔ جو اس زمین میں نہ اپنا خیال گڑ جاتا ۔ قلم کی طرح سے دل میں شگاف پڑ جاتا۔ کیفی

شگفت ۔ ف۔ تعجب۔ مذکر ۔ مجھ کو ہوتا ہے شگفت اس عہد پر ۔ ہوتے ہیں بد عہد سارے سیمبر۔ اثیم

شگوفہ ۔ مذکر۔

شگون ۔ ف۔ فال۔ مذکر ۔ وہ آتے کب ہیں مگر ہم نے ان کے آنیکا ۔ شگون سنکے کچھ آواز زاغ لے تو لیا۔ ظفر

شلجم ۔ مذکر۔

شلغم ۔ مذکر۔

شلک ۔ ت۔ فیر۔ مونث ۔ میخانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا ۔ گویا یہ عیدگاہ ہے شلک ہے عید کی۔ اسیر

شلنگ ۔ انگریزی۔ مونث۔

شلنگ ۔ جست۔ مذکر۔

شلوار ۔ مونث۔

شلوکہ ۔ (نام لباس) مذکر۔

شلہ ۔ مذکر۔

شلیتہ ۔ (جوال) مذکر۔

شماتت ۔ ع۔ کسی کی تباہی پر خوش ہونا۔ مونث ۔ رنج تو اپنوں کی شماتت کا ہے ۔ ظلم بھی ظلم اہل قرابت کا ہے۔ نذیر احمد خان

شمار ۔ ف۔ گنتی۔ حساب۔ مذکر ۔ بتاؤں کیا میرے سینے میں داغ کتنے ہیں ۔ نجوم چرخ کا کس سے شمار ہوتا ہے۔ اسیر

شمال ۔ ع۔ اتر۔ مذکر ۔ جمعہ مسجد کی سمت جاپان سے ۔ گھر اس کا شمال میں اسکے۔ ماہر

شمائل ۔ ع۔ عادات۔ (واحد جمع) مونث ۔ ہم انکی جانتے ہیں سب خصائل ۔ نہ بدلینگی کبھی ان کی شمائل۔ کمین

شَفَق - ع - شام کی سرخی - مونث ۔ دل یہ کہتا ہے بدخشان میں شفق پھولی ہے ۔ سرخ جب ہونٹ ترے پان سے ہم دیکھتے ہیں ۔ امیر

شَفَقَت - ع - مہربانی - مونث ۔ پلا جب وہ اس ناز ونعمت کے ساتھ ۔ پدر اور مادر کی شفقت کے ساتھ ۔ حسن

شِق - ع - طرف - حصہ - مونث ۔ دو شقیں اس کی کرتے ہیں ہمدم ۔ ایک تولے تو ایک لینگے ہم ۔ غریب ۔

شَقیقہ - مذکر ۔

شَقاوَت - ع - بدبختی - مونث ۔ ہم اپنی شقاوت سے پستی میں ہیں ۔ کہ بدست اسی فاقہ مستی میں ہیں ۔ حسن

شِکار بند - مذکر ۔

شِکال - پائے بند اسپ - مونث ۔

شَقائِق - ع - گل لالہ - مذکر ۔ شقائق کھلے ہیں کہیں دلکشا ۔ کہیں یاسمن یاسمین جانفزا ۔ احقر

شَکَر - سپاس - مذکر ۔

شکرانہ - مذکر ۔

شَکَرپارہ - مذکر ۔

شَکَرقند - مونث ۔

شَک - ع - شبہہ - احتمال - مذکر ۔ گلے سے سرخی پان صورت مے جو نظر آئی ۔ ہوا شک ہیکلشون کو گردن ساقی پہ مینا کا ۔ وزیر

شِکار - ف - صید - مذکر ۔ میرا دل رسیدہ ہوا کب کسی کا صید ۔ قسمت سے آگیا ہے ترے ہاتھ یہ شکار ۔ ظفر

شکرہ - مذکر ۔

شکریہ - مذکر ۔

شِکارگاہ - ف - صید گاہ - مونث ۔ ہے خاص شکار گاہ اس کی ۔ کھیلو نہ یہاں شکار کوئی ۔ خادم

شِکایَت - [illegible] ۔ شکایت میں کمی کرائے دل ۔ اب یہ کسدن کیلئے تونے اٹھا رکھی ہے ۔ امیر

شِکَر - ف - [illegible] ۔ کیا لب ہے ترے تنگ دہن میں شکر ۔ دیکھیو مجھ کو بھی اے طفل حسین تھوڑی سی ۔ ناسخ

[illegible]

[illegible] ۔ ایک بیگم بلاتی ہیں چلئے ۔ شعور

شکریہ - مذکر ۔

شِکَست - ف - زک - ہزیمت - مونث ۔ نے راس وچپ کے غول نہ صف روبرو کی تھی ۔ اسکی ظفر شکست سپاہ عدو کی تھی ۔ مونس

شش جہت - ف - تمام دنیا - مونث - غم کدہ ہے یہ شش جہت دیکھی ، کسی پہلو یہان فراغ کہان - عشق

شط - ع - کنارہ دریا - طرف - مذکر[1] گڑین شہید ترے کس نمط زمین کے تلے ، جب انکے خون کا بہتا ہو شط زمین کے تلے - مصحفی

شطرنج - نام بازی - مونث -

شعار - ع - دستور - عادت - مذکر - کرون سو کیا آہ ناامیدی وہ ہوے کسطرح یار اپنا ، نہ گہر مین رہنا ہے شیوہ اسکا نہ ساتھ پہرنا شعار اپنا - سودا

شعاع - ع - کرن - مونث - شب مہتاب شب وصل میں درکار نہ تہی ، دہوپ نکلی تہی شعاع رخ دلدار نہ تہی - برق

شعبان - مذکر -

شعبدہ - مذکر -

شعبہ - مذکر -

شعر - ع - کلام موزون - مذکر - سراپا کہنچ گیا نقشہ قلم سے روئے جانانکا ، مشابہ ہوگیا تصویر سے ہر شعر دیوان کا - آباد

شعر - بال - مذکر -

شعر و سخن - مذکر -

شعلہ - مذکر -

شعور - دانش - مذکر -

شعیر - جو - مذکر -

شغال - ف - گیدڑ - مذکر - پہرا جاتا ہے اسی جانب خیال ، کیونکہ ہوتا ہے بڑا دانا شغال - شرف

شغب - ع - شور و غل - مذکر - رہتا ہے ذلیل و خوار رند میخوار ، ہے اسکا شغب برنگ گوسالہ خوار - شوکت

شغف - مذکر -

شغل - ع - کام کاج - مذکر - جو پوچھا ہم نے مجنون سے کہو کیا شغل رہتا ہے ، کہا مین ہون تمہیں اے مرشد کامل دعا دیتا - ظفر

شفا - ع - صحت - مونث - کیون نہ دنیا کو ہو خوشی غالب ، شاہ دیندار نے شفا پائی - غالب

شفاخانہ - مذکر -

شفاعت - ع - سفارش - مونث - اسیر گنہگار پر رحم کرنا ، کہ چاہتا ہے شفاعت تمہاری - اسیر

شفتالو - ف - آڑو - مذکر - طفل کے مانند اس پر رال ٹپکیگی مری ، باغ عالم میں مجہے شفتالو لب بہائیگا - آتش

شفعہ - مذکر -

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کا رواج زیادہ ہے ۱۲

شُرب۔ نوشیدن۔ مذکر۔

شَربَت۔ بہر معنی۔ مذکر۔

شِراکَت۔ ع۔ حصہ داری۔ مونث ؎ ہے اس میں محتشم کی بھی شراکت ٭ مگر کسی کام میں اسکے نہ محنت۔ صفا

شَرح۔ ع۔ اظہار۔ تفسیر۔ نرخ۔ سود۔ مونث ؎ لب جان بخش کے قریب وہ خط ٭ شرح ہے متن زندگانی کی۔ آتش

شَرَر۔ ع۔ اخگر۔ چنگاری۔ مذکر ؎ بے شرارت کوئی ہوتے ہیں بہم دو سنگدل ٭ دیکھو پتھر پر گرا پتھر شرر پیدا ہوا۔ ظفر

شَرط۔ ع۔ عہد۔ لازم۔ مونث ؎ غم سے بقائے دل ہے تو دل سے بقائے غم ٭ دونوں طرف ہے شرط برابر لگی ہوئی۔ امیر

شَرط۔ ع۔ باد موافق۔ مونث ؎ شرط آئی تو ہو گئے سب شاد ٭ کہ بر آئی ہمارے دل کی مراد۔ حرم

شَرع۔ ع۔ قانون۔ مذہب۔ مونث ؎ جبر بے کس پہ کرتا ہے کوئی ٭ شرع میں کیا تمہاری ہے یوں ہی۔ فرخ

شَرَف۔ ع۔ برتری۔ مذکر ؎ ڈھونڈھتی ہیں آنکھیں اس محبوب کا نقش قدم ٭ چاہتا ہے دل کرے حاصل شرف پابوس کا۔ آتش

شَرق۔ ع۔ مشرق۔ مذکر ؎ شرق اس کا ہے جانب صحرا ٭ غرب اس کا ہے جانب دریا۔ سعد

شِرک۔ مذکر۔

شِرکَت۔ ع۔ حصہ داری۔ ساجھا۔ مونث ؎ دل میں تب کافر کے محبت نہیں ہوتی ٭ ظلمت میں کبھی نور کی شرکت نہیں ہوتی۔ بحر

شَرم۔ ف۔ حیا۔ مونث ؎ مار ڈالا سر محفل مجھے غمزہ کر کے ٭ رحم آیا نہ تمہیں شرم تو آئی ہوتی۔ جلیل

شَرنگ۔ نام اسپ۔ مذکر۔

شُرُوع۔ مذکر۔

شِریان۔ مونث۔

شَرَن۔ ہ۔ پناہ۔ مذکر ؎ آج ہی میرا نکالدیگا شرن ٭ میں کبھی چھوڑوں گا نہ تیرے چرن۔ مہر

شَرِیر۔ جسم۔ مذکر۔

شَرِیعَت۔ ع۔ دینی قانون۔ مونث ؎ حق پسندی نے لیا کام ترے دفتر کا ٭ مہر کرنے ترے حکموں پہ شریعت آئی۔ امیر

شَرِیفہ۔ مذکر۔

شَست۔ بہر معنی۔ مونث۔

شَشتَر۔ س۔ حربہ۔ مذکر ؎ مل گیا آج ہم کو وہ غستر ٭ اب تو ہاشم کی جان کو ہے خطر۔ مجبور

شُست و شُو۔ ف۔ نہانا۔ دھونا۔ مونث ؎ تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر ٭ اے منعم یہ شست و شو اچھی نہیں۔ صبا

شُش۔ ف۔ پھیپھڑا۔ مذکر ؎ حیف ہے سڑ گیا ہے شش اس کا ٭ حال اس کے جگر کا بھی ہے برا۔ ادب

شَشْ۔ پنج۔ مذکر۔

شتاکنگ۔ پاشنہ۔ مونث۔

شُتُر۔ ف۔ اونٹ۔ مذکر۔ ہر مسافر کو سبکساری سفر میں چاہیئے + کیون شتر بنتا ہے منعم خیمہ و خرگاہ کا۔ بحر

شُتُر غمزہ۔ مذکر۔

شُتُر گربہ۔ مذکر۔

شُتُر گاؤ۔ ف۔ زرافہ۔ مذکر۔ اک شترگاؤ ہم نے وان دیکھا + اک شتر مرغ بھی وہان تھا بڑا۔ کرم

شُتُر مُرغ۔ ف۔ نام ایک مشہور پرند کا۔ مذکر۔ اک شترگاؤ ہم نے وان دیکھا + اک شترمرغ بھی وہان تھا بڑا۔ کرم

شَتم۔ ع۔ دشنام۔ گالی۔ مونث۔ شتم اس بدزبان نے دی ہے مجھے + دیکھو بدلہ میں لیتا ہون اس سے۔ صاحب

شُجاعَت۔ ع۔ دلیری۔ مونث۔ شرافت اسکی مسلم شہامت اسکی بڑی + شجاعت اسکی ہے مشہور یہ ہے بڑا وہ جری۔ کمال

شَجَر۔ ع۔ درخت۔ مذکر۔ دفن ہے جس جا پہ کشتہ سرو قدی کا تری + بیشتر ہوتا ہے پیدا وان شجر کافور کا۔ ذوق

شَجَرہ۔ نسب نامہ۔ مذکر۔

شجاعت۔ مونث۔

شَحم۔ مونث۔

شَخص۔ ع۔ آدمی۔ انسان۔ مذکر۔ خدا نے کیا ہم میں اک شخص پیدا + مسلمانون کی قوم کا دل سے شیدا۔ نذیر احمد خان

شَخصیَّت۔ ع۔ ذات۔ عزت۔ مونث۔ ہمکو معلوم ہے تری حالت + کام آئیگی یہ نہ شخصیت۔ اوج

شُد بُد۔ ف۔ حرف شناسی۔ مونث۔ ان کو اُردو میں ہے شد بد ہوگئی + اب پڑہائینگے انہیں ہم فارسی۔ قمر

شِدَّت۔ مونث۔

شَدّ و مد۔ ع۔ دہوم دھام۔ مونث۔ بڑی شد و مد سے نکل کر وہ گھر سے + ہمارے یہان میہمان آرہے ہیں۔ ساقی

شَر۔ ع۔ بدی۔ عداوت۔ مذکر[1]۔ غیرون سے اشارے مرے آگے سر محفل + پہر آپ کہینگے کہ مجھے شر نہیں آتا۔ امیر

شَراب۔ مونث۔

شَرارَت۔ ع۔ بدی۔ شوخی۔ مونث۔ بچپن کے ایک جانے سے وہ کیون اداس ہون + شوخی نہیں رہی کہ شرارت نہیں رہی۔ جلیل

شَرار۔ ع۔ اخگر۔ چنگاری (واحد) مذکر۔ کبھی نہ قطرہ دیا تونے ساقیا مجھ کو + ادہر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا۔ ناسخ

شَرارہ۔ اخگر (واحد) مذکر۔

شَرافَت۔ ع۔ بزرگی۔ مونث۔ شرافت اسکی مسلم شہامت اسکی بڑی + شجاعت اسکی ہے مشہور یہ ہے بڑا وہ جری۔ کمال

نوٹ۔ [1] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

شاہد۔ ع۔ معشوق۔ مذکر۔ اپنا شاہد سب حسینوں سے نرالا ہے فقیر ٭ کس پہ دل آیا ہے دل آنے پہ ہم کو ناز ہے۔ فقیر

شاہرہ۔ ف۔ بڑی سڑک۔ مونث۔ ہے شاہرہ ہدایت کی مضطرب سیدھی ٭ ہیں شوم بخت جو اس راہ سے بھٹکتے ہیں۔ مضطرب

شاہین۔ بہر معنی۔ مذکر۔

شائبہ۔ مذکر۔

شب۔ ف۔ رات لیل۔ مونث۔ بلا اس سیہ روز کو بزم میں ٭ شب عیش اے مہ جبین ہو چکی۔ مومن

شباب۔ ع۔ جوانی۔ مذکر۔ نہ پوچھ عیش جوانی کا ہم سے پیری میں ٭ ملی تھی خواب میں وہ سلطنت شباب نہ تھا۔ امیر

شباہت۔ ع۔ مشابہت۔ صورت۔ حسن یوسف کو بہت آنکھ جا کر دیکھا ٭ پوری تصویر تمہاری ہے شباہت کیسی۔ امیر

شباہنگ۔ ف۔ بلبل۔ مونث۔ شباہنگ گلبن پہ ہے چہچہاتی ٭ زبس عشق گل میں وہ ہے نغمہ گاتی۔ سرور

شب برات۔ ف۔ نام ایک تہوار کا۔ مونث۔ اس کے ملنے کی جب کہ رات آئی ٭ اپنے حق میں شب برات آئی۔ قائم

شبخون۔ مذکر۔

شبد۔ س۔ آواز۔ صدا۔ مذکر۔ آتی شبد ہے آتی کہاں سے ٭ گر رہو نہ کوئی اپنی جان سے۔ شرار

شبدیز۔ ف۔ مشکی گھوڑا۔ مذکر۔ کوڑے نالوں کے اٹھاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں ٭ کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا۔ ناسخ

شبدیگ۔ مونث۔

شبر۔ وجب۔ مذکر۔

شبرنگ۔ ف۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ مذکر۔ خوبصورت وہ ایسا تھا شبرنگ ٭ دیکھکر اسکو ہوتے تھے شب دنگ۔ نجم

شبستان۔ ف۔ خلوت خانہ۔ مذکر۔ غیر کے گھر میں گو شمع شب افروز ہو تم ٭ تم سے روشن ہے تمہیں دیکھو شبستان کسکا۔ ناظم

شب قدر۔ ف۔ عظمت و جلال کی رات۔ مونث۔ آئی شب قدر قدر کیجئے ٭ اجر حسنات حق سے لیجئے۔ فنا

شبنم۔ ف۔ اوس۔ مونث۔ کیا باغ میں دیکھتی ہے شبنم ٭ جو گل کی ہنسی پہ رو رہی ہے۔ امیر

شببو۔ ف (شب بو) نام ایک پھول کا۔ مونث۔ وہ آئی ساتھ نسرین دشمن کے ٭ تھی شب ہاتھ میں اس گلبدن کے۔ حسن

شبہہ۔ ع۔ شک۔ گمان۔ مذکر۔ دل چرایا ہے آپ بھری محفل میں ٭ اور کہتے ہیں کہ ہے شبہہ تمہارا کس پر۔ داغ

شبیہ۔ ع۔ شباہت۔ صورت۔ شکل۔ مونث۔ چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا ٭ کچھ شبیہ او غیرت شمس و قمر ملتی نہیں۔ رند

شپرک۔ شپر۔ مونث۔

شپرہ۔ شپر۔ مذکر۔

شتا۔ موسم سرما۔ مذکر۔

شتابہ۔ مذکر۔

شاخ۔ ف۔ ٹہنی۔ مونث ۔ ہمارے نالۂ دل سے گرم نالہ ہر بلبل ، نہیں کس گلستاں میں شاخ اپنے نخل ماتم کی۔ امیر

شہاخانہ۔ مذکر۔

شادیانہ۔ مذکر۔

شارع۔ ع۔ راہ۔ مذکر ۔ شارع عام ہے یہی سیدھا ، یہی شارع بوار تک ہے گیا۔ ناجی

شارع عام۔ ع۔ عام راستہ۔ مذکر ۔ شارع عام ہے یہی سیدھا ، یہی شارع بوار تک ہے گیا۔ ناجی

شارک۔ مونث۔

شاستر۔ کتاب شرع۔ مونث۔

شافہ۔ مذکر۔

شال۔ مونث۔

شالباف۔ نام قماش۔ مونث۔

شاماک۔ مونث۔

شام۔ ہ۔ حلقہ آہن۔ مونث ۔ دستگیری کر رہی ہے تیرہ بختی آجکل ، خود بخود میری چھڑی کی شام گیسو ہو گئی۔ منیر

شام۔ ف۔ وقت غروب۔ آفتاب۔ مونث ۔ عذار یار پہ زلف سیاہ شام نہیں ، مگر یہ حشر کا دن ہے کہ جسکی شام نہیں۔ وزیر

شام۔ ف۔ نام ملک۔ مذکر ۔ مصر دیکھا ہے یہ ملک جانفزا ، شام دیکھا ہے یہ شہر دلکشا۔ حریف

شامامہ۔ ہ۔ نام ایک چڑیا کا۔ مونث ۔ جا کے سایہ میں دم تھا کچھ ہی لیا ، آکے بیٹھی درخت پر شاماما۔ رضا

شامت۔ ع۔ بدبختی۔ مونث ۔ ہاتھ میں نے جو بڑھایا کبھی گیسو کی طرف ، بولے جھنجھلا کے ہے شاید تیری شامت آئی۔ امیر

شام گلیان۔ مذکر۔

شامیانہ۔ مذکر۔

شان۔ ف۔ زنبور کا چھتہ۔ مذکر ۔ شاہ سایہ میں جس کے تھا بیٹھا ، شان زنبور اس شجر پہ تھا۔ عنا

شان۔ ہ۔ آوازہ تیر و بان۔ مونث ۔ چمکتے ہوئے باؤلے کے نشان ، سواروں کے غٹ اور باتوں کی شان۔ میر حسن

شان و شوکت۔ ع۔ جاہ و جلال۔ مونث ۔ شان و شوکت کب ہے رہنے والی ابر ، ہے بہار باغ دولت چار دن۔ ابر

شانت۔ مذکر۔

شانہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

شاہباز۔ ف۔ شاہین۔ مذکر ۔ تو لے زلفوں کو الجھ پڑنے سے منڈھایا جو یار ، شاہباز حسن نے بازو نظر آیا مجھے۔ آتش

شاہ بلوط۔ ف۔ نام ایک درخت کا۔ مذکر ۔ ہوگا جب اس راہ سے تیرا گزر ، شاہ بلوط آئیگا پہلے نظر۔ توفیق

سَیلان۔ مذکر۔

سیلن۔ رطوبت۔ مونث۔

سِیم۔ ف۔ نقرہ۔ چاندی۔ مونث۔ ہے میری آنکھ کا تِل نظارے میں کسوٹی ۔ سیم جمال تیری اس سے کھری ہوئی ہے۔ قدر

سیم۔ نام ترکاری۔ مونث۔

سِیما۔ ع۔ پیشانی۔ مونث۔ اسکی سیما تھی چاندسی تابان ۔ اور رخ مثل مہر نور افشان۔ حسن

سِیماب۔ ف۔ پارہ۔ مذکر۔ ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا مار الحیات ۔ مرکے یہ سیماب زندہ پھر دوبارا ہوگیا۔ ذوق

سِیمُرغ۔ ف۔ نام ایک پرند کا۔ مذکر۔ ڈرتے ہیں ترے ناوک مژگان سے یہ طائر ۔ سیمرغ ملک قاف سے باہر نہیں آتا۔ اسیر

سیمیا۔ مونث۔

سِین۔ ن۔ نظارہ۔ سمان۔ مذکر۔ چارہ گر سے کوئی پوچھے اسکی بیتابی کا سین ۔ جسکے دل میں درد سو سو مرتبہ تھم کر اٹھا۔ محشر

سیبل۔ مذکر۔

سیند۔ مونث۔

سِیندُور۔ ہ۔ نام ایک سرخ دھات کا۔ مذکر۔ کیوں نہیں بولتے سحر کے طیور ۔ کیا شفق نے کھلا دیا سیندور۔ ذوق

سِینک۔ ہ۔ کاڑی۔ تیلی۔ مونث۔ قوم کی قوم آتی ہے بے کس نظر ۔ جاتی ہیں جھاڑو کی سی سینکیں بکھر۔ حالی

سِینگ۔ ہ۔ شاخ حیوان۔ قرن۔ مذکر۔ لیٹے جو ہم تو پھر نہ چھوٹے ۔ بارہ سنگوں کے سینگ ٹوٹے۔ انشا

سینہ۔ چھاتی۔ مذکر۔

سینہ بند۔ مذکر۔

سیو۔ مذکر۔

سیوا۔ س۔ خدمت۔ نوکری۔ مونث۔ اُسی دین کی کرتے سیوا ہیں ہم بھی ۔ اسی شخص کے نام لیوا ہیں ہم بھی۔ نذیر احمد خان

شِین۔ ع۔ حروف تہجی کا تیرھواں حرف۔ مذکر۔ کسطرح تو ام لڑائی میں نہ ہو فتح و شکست ۔ شین ہے مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا۔ امیر

شَابَاش۔ ف۔ کلمۂ تحسین۔ مونث۔ سرخرو رکھا اُسے ایجاد نے ۔ دیکھکر شاباش دی استاد نے۔ سرور

شَاپ۔ ان۔ دکان۔ مونث۔ شاپ تھی اک وہاں بھلے کو قریب ۔ ورنہ ہوتا خفیف پیش حبیب۔ مقبول

سِیتابھل۔ ہ۔ شریفہ۔ مذکر ؎ یون ہی چل نکلے سوئے بحر آکل، جاکے وان کھائے خوب سیتابھل۔ وارد

سِیتَلا۔ ہ۔ چیچک۔ مونث ؎ راہ میں بچے کے نکلی سیتلا، ہوگئے سب رنج وغم میں مبتلا۔ قریب

سیٹ۔ ن۔ مذکر۔

سیٹھن۔ مونث۔

سیج۔ بستر۔ مونث۔

سیجول۔ مذکر۔

سیخ۔ مونث۔

سیدھ۔ مونث۔

سیر۔ ہسن۔ مذکر۔

سیر۔ کاشت۔ مونث۔

سیر۔ وزن۔ مذکر۔

سَیر۔ ع۔ تفریح۔ گشت۔ سیاحت۔ مونث[1] ؎ سیر منظور ہے اس ماہ کو بازارونکی، اب چمک جائیگی تقدیر خریدارونکی۔ امیر

سِیرَت۔ ع۔ خصلت۔ مونث ؎ امیر اس سرور عالم کی کیا توصیف ہو مجھ سے، خدا کی شان ہے سیرت ملک کی شکل آدم کی۔ امیر

سپرغم۔ ریحان۔ مونث۔

سَیرگاہ۔ ف۔ جائے تفریح۔ مونث ؎ دیکھو یہ ہے سیرگاہ اس کی، اب آتی ہی ہوگی شاہزادی۔ قمر

سیس۔ سر۔ مذکر۔

سیس پھول۔ مذکر۔

سیسہ۔ انگریزی۔ مذکر۔

سَیف۔ ع۔ شمشیر۔ تلوار۔ مونث ؎ ابرو کی تیرے ضرب و دوستی چل گئی، جتنی کسائی سیف یہ کستی چلی گئی۔ منیر

سَیفہ۔ مذکر۔

سَیل۔ ع۔ سیلاب۔ مونث[2] ؎ کہتے تو کہتا ہیں انھیں حاتم پہ کیا کہوں، اک سیل بہ گئی عرق انفعال کی۔ سالک

سَیلاب۔ ف۔ طغیانی۔ مذکر ؎ میرے اشکوں کا فلک پر موجزن سیلاب تھا، ہالہ مہ کی جگہ حلقہ گرداب تھا۔ ناسخ

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ۔ مذکر۔ مثال ؎ نے دل رہا بجا ہے نہ صبر و حواس و ہوش، آیا جو سیل عشق سب اسباب لے گیا۔ میر۔ لیکن تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

سُوہانُ۔ ف۔ سوہن ریتی۔ مذکر۔ ٹوٹتی دست جنون سے گر نہیں زنجیر پا، لو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا۔ ظفر
سوہن۔ مذکر۔
سویا۔ مذکر۔
سویمبر۔ انتخاب شوہر۔ مذکر۔
سُہا۔ نام ستارا۔ مذکر۔
سہاب۔ مذکر۔
سُہاگ۔ ہ۔ خوش نصیبی۔ مذکر۔ شاید سہاگ ان کا کسی سے نیا ہوا، وہ عطر جو سہاگ کا ملا رات کو گئے۔ ظفر
سُہاگہ۔ ٹنکا۔ مذکر۔
سہال۔ مذکر۔
سُہالک۔ مونث۔
سِہامُ۔ ع۔ سہم کی جمع۔ تیر۔ مذکر۔ جو چلنے لگے اس طرف سے سہام، بڑھا ہے ادہر سے اُنہوں نے بھی گام۔ قرار
سَہم۔ ف۔ خوف۔ مذکر۔ اس قدر سہم اس کا غالب تھا، کہ کوئی منہ نہ اوس کے آسکتا۔ عابد
سَہو۔ ع۔ خطا۔ بھول۔ مذکر۔ لکھ دیتا وصل ہجر کی جا سر نوشت میں، اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا۔ رند
سُہولَتُ۔ ع۔ آسانی۔ مونث۔ آج کا آج کرو کام سہولت ہوگی، آج اور کل کا کرو کام تو زحمت ہوگی۔ عزیز
سُہیل۔ مذکر۔
سیاحت۔ ع۔ مونث۔
سِیادَتُ۔ ع۔ سرداری۔ مونث۔ ہے ظاہر آپ کی اس سے سیادت، جہاں پر کھل گئی اس کی رذالت۔ قاسم
سیّار۔ مذکر
سیّارہ۔ مذکر۔
رِیاستُ۔ ع۔ نظام ملک۔ حکمرانی۔ مونث۔ ظلم ہے آپ ہی مظلوم سیاست ایسی، سارے عالم میں ہے اک دھوم ریاست ایسی۔ اسیر
سیاق۔ ع۔ حساب۔ ربط مضمون۔ مذکر۔ واصل انھیں پہ رکھتے ہیں لوے دم شمار، سب سے الگ سیاق ہے اپنے حساب کا۔ بحر
سیاہ گوش۔ مذکر۔
سیاہہ۔ مذکر۔
سیب۔ ف۔ نام ایک میوے کا۔ مذکر۔ نہ کبھی مرگ سے یوسف کو پہونچتا آسیب، پاس اسکے جو ترا سیب زنخدان ہوتا۔ ناسخ
سیپ۔ ہ۔ صدف۔ مونث۔ مال سے اور ہوس مال کی بڑھ جاتی ہے، سائل قطرہ ہوئی سیپ جو دریا پایا۔ برق

سُورَہ۔ ع۔ آیت۔ مذکر ۔ مرگیا سنتے ہی اسکے نالہ مرغ سحر ۔ وصل کی شب میرے حق میں سورۂ یٰسین ہوا۔ آتش

سوز۔ ف۔ سوزش۔ مذکر ۔ عشق کا سوز کیا کہوں ہمدم ۔ پھونک ڈالا ہے تن بدن میرا۔ اختر

سوزاک۔ ف۔ نام ایک مرض کا۔ مذکر ۔ کیسا کم بخت ہوگیا سوزاک ۔ چھانی اس کے لیئے جہان کی خاک۔ دتی

سوزش۔ ف۔ جلن۔ مونث ۔ بہایا آنسوؤں نے چشم سے دریا تو کیا حاصل ۔ فروکب اس سے میرے دل کی سوزش ہونیوالی ہے۔ ظفر

سوزن۔ ف۔ سوئی۔ مونث ۔ فصل گل باقی ہے کرلو لگا گریبان پھر چاک ۔ آنے دو سوزن اگر بہر رفو آتی ہے۔ آتش

سوزوگداز۔ مذکر۔

سوس۔ ع۔ نام ایک آبی جانور کا۔ مونث ۔ نہ سمجھو نکلتی ہے دریا میں سوس ۔ خوشی سے اچھلتی ہے دریا میں سوس۔ حسن

سوسمار۔ مذکر۔

سوسن۔ ف۔ نام ایک پھول کا۔ مونث ۔ لب جانان پہ مسی کی دھڑی ہے ۔ یہ سوسن کس لئے پھولی کھڑی ہے۔ اسیر

سوغات۔ ت۔ تحفہ۔ مونث ۔ اے نسیم سحری بہر اسیران قفس ۔ تحفۂ نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی۔ آتش

سوفار۔ ف۔ سوراخ تیر۔ مذکر ۔ ہمارا پیکے لہو تیرے تیر کا سوفار ۔ یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زبان منہ میں۔ ذوق

سوق۔ ع۔ بازار۔ مذکر ۔ ہو جو یوسف بھی تو بکے گا یہاں ۔ عشق کا سوق ہے جہان سے الگ۔ ہمدم

سوگ۔ س۔ سوگ۔ مذکر ۔ ایک دن سب کو ہے یونہیں مرنا ۔ سوگ میرا نہ اے جوان کرنا۔ کرم

سور۔ خنزیر۔ مذکر۔

سوگ۔ ماتم۔ مذکر۔

سوگند۔ ف۔ قسم۔ مونث ۔ احسان نہ اٹھے گا ناکسون کا ۔ سوگند ہجوم بے کسی کی۔ اسیر

سوگندھ۔ س۔ بوئے خوش۔ مونث ۔ کیا ہی سوگندھ اچھی آتی ہے ۔ کیا صبا بوئے یار لاتی ہے۔ شرر

سول۔ ہ۔ قولنج۔ برچھی کی نوک۔ مذکر ۔ جگر میں اگر آہ کا سول ہو ۔ لگے جار کیسا ہی گو پھول ہو۔ میر حسن

سول لسٹ۔ ن۔ ملازمان ملک کی فہرست۔ مونث ۔ سول لسٹ کیا تم نے دیکھی نہیں ۔ نہیں دیکھا نام اس میں ہمارا کہیں۔ دائم

سوم۔ ف۔ تیجا۔ مذکر ۔ عاشق کا سوگ چاہیئے زینت نہ کیجئے ۔ چہلم تو کیا سوم بھی ابھی تک نہیں ہوا۔ اسیر

سومنات۔ مذکر۔

سون۔ ہ۔ قسم۔ مونث ۔ مجھ پہ مرتے ہو تم قرآن کی سون ۔ سچ کہو تم کو میری جان کی سون۔ شوق

سونڈ۔ ہ۔ خرطوم۔ مونث ۔ سونڈ اس کو بجائے گردن دی ۔ کہ اٹھا یا کرے غذا اپنی۔ ناسخ

سونہا۔ بادبان۔ مونث۔

سونگھ۔ بو۔ مونث۔

سوپ ۔ ل ۔ صابن ۔ مذکر ۔ لگن نہیں لگا سکیں وہ سوپ ہر جگہ ۔ دیکھو مگر پیرس کا ہے سوپ ہر جگہ ۔ اکبر

سوپیا ۔ غلط نشان ۔ مذکر۔

سوپن ۔ س ۔ خواب ۔ مذکر ۔ راز دل کا بیان کرون کس پر ۔ سوپن اپنا بیان کرون کیونکر ۔ بیغم

سوت ۔ س ۔ سوکن ۔ مونث ۔ تو کہا جاؤن کہیں اسے سوت ہو ۔ لگی ہے مری اب تو وہ سوت ہو ۔ حسن

سوت ۔ ہ ۔ چشمہ ۔ سوتا ۔ مونث ۔ رہتے ہیں عشق ذقن میں اشک آنکھون سے روان ۔ دیکھنا چھوٹی ہے سوت آکر کہان اس چاہ

سوتک ۔ س ۔ ناپاکی ۔ مذکر ۔ یہ زمانہ ہے اس کے سوتک کا ۔ گھر سے کیونکر نکل سکے وہ بھلا ۔ ساغر

سوٹ ۔ ن ۔ لباس ۔ مذکر ۔ وائے ابر بہاری واہ وا ۔ کل زمین کو خوب پہنایا ہے سوٹ ۔ لا اعلم

سوج ۔ ہ ۔ اماس ۔ مونث ۔ سوج یہ اور بڑہتی جاتی ہے ۔ نہیں ہوتی مفید ہی کوئی شے ۔ نشتر

سوجن ۔ ہ ۔ ورم ۔ مونث ۔ مسوڑون پہ سوجن چڑہی جس گھڑی ۔ تو ہر طفل پر اک مصیبت پڑی ۔ ہاتف

سوجھ ۔ ہ ۔ ادراک ۔ نظر ۔ مونث ۔ آپ خود کو سمجھتے ہیں ہشیار ۔ آپ کی سوجھ کے میں جاؤن نثار ۔ تقریر

سوچ ۔ ہ ۔ اندیشہ ۔ فکر ۔ مذکر ۔ ذکر حشر آتا ہے قاتل تو یہ سوچ آتا ہے ۔ ہائے اس روز تجھے کیسی ندامت ہوگی ۔ امیر

سوچ بچار ۔ ہ ۔ غور و فکر ۔ مذکر ۔ یہی رہتا ہے مجھ کو سوچ بچار ۔ ہو نہ خاطر پہ میری خواہش بار ۔ فنا

سوخت ۔ ف ۔ سوختگی ۔ مونث ۔ سنتے ہی یہ سوخت اسکو ہوگئی ۔ اور لگا گھبرانے از در اس کا جی ۔ تنویر

سوختہ ۔ مذکر۔

سود ۔ ف ۔ بیاج ۔ نفع ۔ مذکر ۔ کسی رنجکش کو دیتا تو کچھ اسکو سود دیتا ۔ دل سخت کاش کافر حجر الیہود ہوتا ۔ ذوق

سودا ۔ بہر معنی ۔ مذکر۔

سودا سلف ۔ ا ۔ کھانے پینے کی چیز ۔ مذکر ۔ میں نے نوکر رکھا ہے یہ لڑکا ۔ گھر کا سودا سلف ہے لا دیتا ۔ حمید

سور ۔ مذکر۔

سورت ۔ ع ۔ سورہ ۔ مونث ۔ پڑہی اک اس نے سورت قرآن ۔ سنکے سب حاضرین ہوئے حیران ۔ قسیم

سورت ۔ نام شہر ۔ مذکر۔

سورٹھ ۔ نام راگنی ۔ مونث۔

سوراخ ۔ ہ ۔ چھید ۔ مذکر ۔ ناسور کا عبث تجھے اے ترک ہے گمان ۔ سوراخ یہ جگر میں ترے تیر سے ہوا ۔ امیر

سورج ۔ ہ ۔ خورشید ۔ آفتاب ۔ مذکر ۔ مرتا تھا کاش تو کالی ترنظر آتا تھا یان ۔ سورج آتا تھا نکل جب چاند چھپ جاتا تھا یان۔

سورج گہن ۔ کسوف ۔ مذکر۔

سورگ ۔ مذکر۔

سنگریزہ۔ مذکر۔

سنگم۔ س۔ اتصال۔ مذکر۔ اے دلفریب سنگم تیرا عجب ہے منظر + دو بہنیں رو رہی ہیں رونا خوشی کا ملکر۔ سرور

سُن گُن۔ ہ۔ خفیہ خبر۔ مونث۔ اسکی ہم نے بھی ہے سنی سن گن + کون اس میں زبان پہ لائے سخن۔ صاحب

سنگھاسن۔ تخت۔ مذکر۔

سنگیت۔ سرود۔ مذکر۔

سنْوارُ۔ ہ۔ بناؤ۔ مونث۔ گر کوئی دیکھے اس حسین کی سنوار + دل پہ قابو نہ رکھ سکے زنہار۔ خیال

سنولن۔ منجن۔ مذکر۔

سنیچرُ۔ س۔ ہفتہ کا دن، نام برج آسمانی کا۔ مذکر۔ غیر ہفتہ کے دن آیا جو سفر سے معروف + میں نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا۔ معروف

سنینْ۔ ع۔ جمع سنہ۔ مذکر۔ ہو گئے کئی سنین بھی لیکن + وہ ملا آج تک نہ ایک بھی دن۔ راز

سُو۔ ف۔ جانب۔ سمت۔ مونث۔ میری سو بھی تو ایک نظر دیکھو + کھڑا ہوا ہوں میں ادہر دیکھو۔ خستہ

سوا۔ مذکر۔

سَوادُ۔ ع۔ سیاہی نواح۔ مذکر۔ پہونچا دیا عدم شب تار فراق نے + دکھلا دیا سواد ہمارے دیار نے۔ آتش

سَوارُ۔ ہ۔ سرحد۔ مذکر۔ ختم یاں ہو گیا سوار اس کا + اب یہاں سے سوار ہے اپنا۔ قاضی

سِوارُ۔ ف۔ راکب۔ مذکر۔ محل ادب کا ہے ٹھکرا کے چل نہ قبروں کو + پیادہ ہو کے قدم یاں سوار رکھتا ہے۔ آتش

سَواس۔ س۔ نفس۔ مذکر۔ ہوتا اپنا اگر نہ ہدایہ سواس + دل میں کیوں آتے اس قدر وسواس۔ غمگین

سُوالْ۔ استفسار۔ درخواست۔ مذکر۔ آرزو وصل کی ابھی یہ خیال اچھا ہے + ہائے پورا نہیں ہوتا ہے سوال اچھا ہے۔ اسیر

سُوالْ جَوابْ۔ ع۔ پوچھنا۔ جواب دینا۔ مذکر۔ ہم سے کرتا ہے کیا سوال جواب + کیا تو اور کیا ترا سوال و جواب۔ مہجور

سوانح۔ مذکر۔

سَوانح عُمْری۔ ع۔ لائف۔ مذکر[1]۔ سوانح لکھے ہیں حالی نے ان کے + سوانح عمری ایسے کوئی دیکھے۔ کلام

سُوآنگ۔ ہ۔ کرتب۔ سونگ۔ مذکر۔ جاہ و حشمت میں بشر کا حال دیکھا چاہیئے + سوانگ بن جاتا ہے دولت کا تماشا دیکھکر۔ بحر

سوانہ۔ مذکر۔

سُوبھَا۔ س۔ زینت۔ مونث۔ ہے یہ ظاہر کی بس تری سوبھا + دیکھو باطن تو زنگ آلودہ۔ خاقی

سُوبھَاؤ۔ س۔ طبیعت۔ عادت۔ خصلت۔ مذکر۔ ولیکن یہ خوبان کا دیکھا سبھاؤ + کہ بگڑے سے دونا ہوا انکا بناؤ۔ میر حسن

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن رواج غالب تذکیر کا ہے ۱۲

سُندس۔ نام پرچہ۔ مذکر۔

سِندہ۔ مونث۔

سَندیس۔ س۔ پیغام۔ مذکر۔ کب تلک کوئی اس الم میں رہے، اس سے پیارا سندیس کون کہے۔ بزم

سَنڈاس۔ ہ۔ پاخانہ۔ مذکر۔ گھر میں اس بدگھر کے تہا سنڈاس، ڈالی نعش اس میں اس نے بے وسواس۔ غریب

سِنڈیکیٹ۔ ن۔ منتظمان مدارس کی جماعت۔ مونث۔ آنیوالی ہے ایک سنڈیکیٹ، لاؤ مجھ کو دو تم اپنی سلیٹ۔ فارغ

سَنسار۔ س۔ دنیا۔ مذکر۔ سنسار اک طرف تھا اور وہ تھا ایک جانب، گویا مقابلہ پر تھا ہاتھیوں کے مچھر۔ احمد

سَنسکرت۔ مونث۔

سَنساہَٹ۔ ہ۔ سرسراہٹ۔ مونث۔ جھونکوں میں غضب کی سنساہٹ، شاخوں میں رگڑ بلا کی آہٹ۔ شوق

سَنک۔ ہ۔ خبط۔ جنون۔ مونث۔ سنک اسکو ہوئی یہ جب سے ہے، کھاتا پیتا نہیں ہے کوئی شے۔ کاشف

سَنکَٹ۔ س۔ مصیبت۔ مذکر۔ اپنے سنکٹ کا حال کس سے کہیں، بس یہی خوب ہے کہ چپکے رہیں۔ عزم

سَنکرات۔ مونث۔

سَنکھیا۔ ہ۔ سم الفار۔ زہر۔ مونث۔ مرے واسطے بزم دشمن میں ساقی، مئے ناب میں سنکھیا مل رہی ہے۔ داغ

سَنگ۔ پتھر۔ مذکر۔

سَنگ۔ س۔ ہمراہی۔ مذکر۔ چھوڑ کر جا نہ یوں مجھے پیارے، میں بھی چلتی ہوں آج سنگ ترے۔ ہمدم

سِنگار۔ ہ۔ آرایش۔ مذکر۔ کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک، دل اسکا بھی ہو رہا ہے دھک دھک، نہ دید مجھکو ہوئی مبارک سنگار نہ راس آیا۔ بجر

سنگار دان۔ مذکر۔

سِنگاسَن۔ س۔ تخت۔ مذکر۔ تیرے مندر میں نہ بتی نہ دیا ہے افسوس، آہ دیوی ترا سوتا ہے پڑا سنگاسن۔ سرور

سنگ اسود۔ مذکر۔

سنگ پشت۔ مذکر۔

سَنگَت۔ ہ۔ صحبت۔ ساتھ۔ مونث۔ تیرے جلو میں رسوائیاں ہیں، سنگت میں تیری تنہائیاں ہیں۔ حالی۔

سنگترہ۔ مذکر۔

سنگ جراحت۔ مذکر۔

سنگ دانہ۔ مذکر۔

سَنگَر۔ ف۔ حصار۔ احاطہ۔ مذکر۔ خط جو نکلا تو اٹھی آئینہ رخ سے نقاب، زنگیوں نے جلی فوج کا سنگر توڑا۔ بجر

سنگرام۔ جنگ۔ مذکر۔

سَن۔ ہ۔ نام ایک چھال کا۔ سنّاٹا۔ مونث ؎ سبز و شاداب تھا جہاں گلشن ٭ نظر آتی ہے اب وہاں تو سن۔ نیّر

سَن۔ سال۔ مذکر۔

سِن۔ عمر۔ مذکر۔

سَنا۔ نام دوا۔ مونث۔

سَنان۔ ف۔ برچھی۔ اَنی۔ مونث[1] ؎ فراق یار میں جاؤں اگر سیر گلستاں کو ٭ جگر کے پار ہو جائے سنان ہر ایک کونپل کی۔ امیر

سُنبُل۔ ف۔ بالچھڑ۔ مذکر ؎ سنبل گلشن میں کہہ رہا ہے ٭ یکتا ہے وہ زلف گو دوتا ہے۔ وزیر

سُنبل الطیب۔ مذکر۔

سُنبلستان۔ ف۔ بالچھڑ کا باغ۔ مذکر ؎ دل ہے مصروف سیر گیسو میں ٭ واہ کیا اچھا سنبلستان ہے۔ حلیم

سُنبلہ۔ مذکر۔

سَنبھالو۔ مذکر۔

سَنبندھ۔ س۔ قرابت۔ رشتہ داری۔ مذکر ؎ شہزادی کا سنبندھ رشی سے کریں کیونکر ٭ رتبہ میں کہیں شاہ و گدا ہوتے ہیں ہمسر۔ شرر

سَنپات۔ س۔ نام ایک مرض کا۔ مذکر ؎ چپکے سنو کرے جو کوئی بات ٭ ہو گیا ہے غریب کو سنپات۔ ماہ

سَنپولیا۔ مذکر۔

سُنّت۔ ع۔ راہ۔ فقہ۔ اسلام۔ ختنہ۔ مونث ؎ کیا ادا ہو نہ جب ہو علمیت ٭ فرض حق اور رسول کی سنت۔ ترجیہ

سَنتاپ۔ س۔ اندوہ۔ غم۔ مذکر ؎ گردیا تو نے باپ کو سنتاپ ٭ دیکھ اسکا بڑا ہی ہوگا پاپ۔ زخم

سَنتان۔ س۔ اولاد۔ مونث ؎ کس لئے سنتان اتنی تم ہو پیدا کر رہے ٭ دھرم سکشا سے بنا سکتے جسے قابل نہیں۔ مضطرب

سَنتوکھ۔ س۔ شادمانی۔ مذکر ؎ سدا ہم دوست رکھتے ہیں الم کو ٭ میسر کب ہوئی سنتوکھ ہم کو۔ نیّر

سَنج۔ جہانج۔ مذکر۔

سَنجاب۔ مذکر۔

سَنجاف۔ مونث

سَنجوگ۔ س۔ ملاقات۔ مذکر ؎ اس سے ہو جائیگی اگر سنجوگ ٭ سب یہ جاتا رہیگا اس کا روگ۔ بشر

سَنَد۔ ع۔ وثیقہ۔ مونث ؎ سیر نہ کریگے گلشن عنبر سرشت کی ٭ یہ مرثیہ نہیں ہے سند ہے بہشت کی۔ انس

سُندان۔ ف۔ اہرن۔ نہائی۔ مذکر ؎ نہیں چھوڑتا ان کی ہڈی نہ پسلی ٭ جنہیں کوٹتا ہے زمانے کا سندان۔ محمد اسمعیل

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مذکر ؎ تھا کچھ نہ کچھ کہ پھانس سی اک دل میں چبھ گئی ٭ مانا کہ اسکے ہاتھ میں تیر و سنان نہ تھا (حالی) مگر تانیث کو ترجیح ہے۔

سمبت۔ س۔ برس۔ مذکر ۔ آئے ہواب پوچھنے کو واہ واہ اس کو مرکر ایک سمبت ہو چکا۔ صفا

سمبند۔ قرابت۔ مذکر۔

سمبھوگ۔ مباشرت۔ مذکر۔

سمپت۔ س۔ ثروت۔ مذکر۔ ۔ کیا سوچکے کر رہے ہو نخوت ۔ رہتا ہے مدام کب یہ سمپت۔ درد

سمت۔ س۔ برس۔ سال۔ مذکر۔ ۔ آئے ہواب پوچھنے کو واہ واہ اسکو مرکر ایک سمت ہو چکا۔ صفا

سمت۔ ع۔ طرف۔ جانب۔ مونث۔ ۔ یہ خط یہ انگوٹھی لے ابھی جا۔ پورب کی سمت کو چلی جا۔ نسیم

سمجھ۔ دانش۔ مونث۔

سمجھ بوجھ۔ فہم و فراست۔ مونث ۔ سمجھ کر کیا عشق کرو گی ۔ سمجھ بوجھ کیا خوب ہے آپ کی۔ ناظر

سمرتھ۔ قدرت۔ مذکر۔

سمرن۔ ہ۔ سبحہ۔ تسبیح۔ یاد خدا۔ مونث ۔ پہن ہاتھوں میں سمرن کہربا کی ۔ کہوں کیا اس کی میں کافرادائی۔ میر حسن

سمشان۔ س۔ گورستان۔ مذکر ۔ میں نے خود جا کے دیکھا ہے سمشان ۔ قبر کا اس کی کچھ نہیں ہے نشان۔ اثر

سمع خراش۔ مذکر۔

سمک۔ مونث۔

سمن۔ ن۔ طلب نامہ۔ مذکر ۔ سمن آیا ہے نام پر اس کے ۔ کل چلے گا وہ ساتھ ہی میرے۔ ہستی

سمن۔ یاسمن۔ مونث۔

سمند۔ ف۔ اسپ۔ گھوڑا۔ مذکر ۔ زبان شمع سے نکلے صدائے بسم اللہ ۔ چراغ پا جو کسی شب ترا سمند ہوا۔ وزیر

سمندر۔ دریا۔ مذکر۔

سمندر۔ نام کرم۔ مذکر۔

سمندر جھوگ۔ مذکر۔

سمندھ۔ قرابت۔ مذکر۔

سمنگ۔ مونث۔

سمور۔ ف۔ نام ویک کھال کا۔ مذکر ۔ ہم نے بھی کھایا ہے بہت شہد و شیر ۔ ہم نے بھی پہنا ہے سمور و حریر۔ نذیر احمد خان

سموم۔ ع۔ باد سموم۔ مونث ۔ نسیم خلد سے بہتر سموم تھی یاں کی ۔ یہ وہ چمن ہے کہ دنیا میں دھوم تھی یاں کی۔ سالک

سمے۔ وقت۔ مذکر۔

سمیٹا۔ بہرمعنی۔ مونث۔

سُلّم۔ ع۔ زدبان۔ مونث۔ ۵ حقیقی عشق کی سلم مجازی عشق ہے حیران، مجازی عشق میں عفت ہو یہ شرط محبت ہے۔ حیرانؔ

سلوٹ۔ مونث۔

سُلوک۔ ع۔ برتاؤ۔ مذکر ۵ ہم نے معشوق بنایا تمہیں محبوب کیا، اسکے بدلے میں سلوک آپ نے کیا خوب کیا۔ سحرؔ

سلولو۔ نام عید۔ مونث۔

سلہٹ۔ مونث۔

سلیپر۔ ن۔ آرام پائی۔ مونث ۵ پہنے جاکٹ تھی اوڑھے تھی ساری، اور سلیپر بھی پیر میں بھاری۔ فروغؔ

سلسبیل۔ بہشت کے ایک چشمہ کا نام۔ مونث ۵ وہاں جو ایک جھیل بہتی ہے، بیگمان سلسبیل بہتی ہے۔ مرزاؔ

سلیٹ۔ ن۔ پتھر کی تختی۔ مونث ۵ آئی والی ہے ایک سٹرٹیکیٹ، لاؤ مجھ کو تو وہ تم اپنی سلیٹ۔ فارغؔ

سلیقہ۔ ع۔ شعور۔ تمیز۔ مذکر ۵ شرع عشق میں گستاخ تھے اب ہیں خوشامد گو، سلیقہ بات کرنے کا نہ جب آیا نہ اب آیا۔ داغؔ

سَمّ۔ ع۔ زہر۔ مذکر ۵ دنیا میں نیک سے ہے فزون بد کا امتیاز، کیا گیا گران نہ شہد سے قیمت میں سم ہوا۔ آتشؔ

سَم۔ لوائے موسیقی۔ مذکر۔

سُم۔ سم اسپ۔ مذکر۔

سَما۔ آسمان۔ مذکر۔

سَماج۔ س۔ انجمن۔ سبھا۔ مونث ۵ مجھے رام بازار جانا ہے آج، ہوئی ہے وہاں منعقد اک سماج۔ مہرؔ

سماچار۔ احوال۔ مذکر۔

سَمادھ۔ س۔ قبر۔ مونث ۵ رہا کرتے تھے یاں جو سنیاسی، چل بسے وہ یہ ہے سمادھ اُن کی۔ باقیؔ

سَماع۔ ع۔ راگ سننا۔ مذکر ۵ رات بھر خوب واں سماع ہوا، لطف آیا ہمیں بھی محفل کا۔ ہاشمؔ

سَماعت۔ ع۔ شنوائی۔ مونث ۵ کہاں دل کا کریں مقدمہ پیش، جب سماعت وہاں نہیں ہوتی۔ آثمؔ

سماق۔ مذکر۔

سہاگ۔ نام ستارہ۔ مذکر۔

سَمان۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سَماور۔ مذکر۔

سلوٹ ؎ لہ مختلف فیہ۔ مذکر۔ مثلاً ۵ عجلت و ندان جانان سے گہر ہے آپ آب، سلک گوہر اپنے مژگان کی طرح تر ہو گیا۔ (ناسخؔ) لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

سپارہ۔ مذکر۔

سکھپال۔ ڈولی یا پالکی۔ مذکر۔

سکندر درشن۔ مذکر۔

سکنجبین۔ کاڑھا۔ مونث۔

سکّہ۔ ف۔ ٹھپّا۔ مذکر۔ [illegible] ہاں نہ نکا تو ڈولی کو + سکّہ دیوانہ مجھے کان کے مرجاتا ہے۔ آتش

سگار۔ مذکر۔

سگریٹ۔ مذکر۔

سگندھ۔ س۔ خوشبو۔ مونث۔ یہی اچھی سگندھ آتی ہے + کیا صبا بوئے یار لاتی ہے۔ شرر

سگنل۔ ان۔ اشارہ۔ مذکر۔ مخبر آمد شاہ تھے نقیب [illegible] + اس کی آواز ہوئی آمد شہ کا سگنل۔ کیفی

سل۔ ع۔ نام ایک مرض کا۔ مونث۔ یہ ہیں تینوں بیماریاں جان گسل + صحبت ہوئی دق ہوئی سل ہوئی۔ رند

سلاجیت۔ مذکر۔

سلاح۔ ع۔ ہتیار۔ مذکر۔ دیے ان کو سلاح بہ ہنگام کار + کہ ہے ان کی صلاح بہ ہنگام کار۔ ناسخ

سلارخ۔ مونث۔

سلاست۔ ع۔ روانی۔ مونث۔ قابل صف فصاحت اسکی + لائق مدح سلاست اسکی۔ واسخ

سلاسل۔ ع۔ جمع سلسلہ، زنجیریں۔ مونث۔ دہان باغ میں کی تھا گل نے پاک + یہاں ٹکڑے ٹکڑے سلاسل ہوئی۔ امیر

سلام۔ ع۔ بندگی۔ مذکر۔ حور کے نام سے ہے رشک تمہیں + ہم نے جنت ہی کو سلام کیا۔ داغ

سلامت۔ ع۔ امن۔ اطمینان۔ مونث۔ چاہتے ہو سلامت اپنی اگر + یاں سے جانا نہ چھوڑا انہیں دم بھر۔ سفیر

سلام علیکم۔ ع۔ بندگی۔ مونث۔ ہے مجھے بس سلام علیک ان سے + ان کے اطوار ہیں بہت اچھے۔ ناز

سلجم۔ مونث۔

سلسبیل۔ مونث۔

سلسل البول۔ مذکر۔

سلسلہ۔ مذکر۔

سلطان۔ ع۔ بادشاہ۔ مذکر۔ اے نفیر عشق کیا پروا امیروں کی تجھے + ملک تسلیم و رضا و صبر کا سلطان ہے تو۔ فوق

سلطنت۔ ع۔ حکومت۔ مونث۔ یاد کنعان جب اسکو آئی تھی + سلطنت ساری بھول جاتی تھی۔ حالی

سلک۔ ع۔ لڑی۔ مونث۔ ان کی تسبیح جو یاد آتی ہے تو کہتے ہیں ہم + کیا ہوا مدت سے وہ سلک گہر ملتی نہیں۔ صبا

* ملاحظہ ہو نوٹ صفحہ ۲۰۹ پر

سَفَرجَل ۔ ہی ۔ مونث۔

سَفَرہ ۔ مذکر۔

سُفُل ۔ مذکر۔

سُفُوف ۔ ع ۔ پھنکی ۔ پکنی ۔ مذکر ۔ بہت اچھا سفوف اسود ہے ، ہر مرض کو مفید بے حد ہے ۔ ادیب

سَفیدہ ۔ مذکر۔

سَفینہ ۔ مذکر۔

سَقَر ۔ ع ۔ دوزخ ۔ مذکر ۔ دے وہ بندے کو جسکے قابل ہو ، سقر اس کا ہے اسکی جنت ہے ۔ نزہت

سَقف ۔ ع ۔ چھت ۔ مونث ۔ سقف گردونی بھی اے دیدۂ تر کچھ ہے بساط ، چار ہو جبین بھی تری اٹھ نہ سکیں بیٹھ گئی ۔ امیر

سُقم ۔ ع ۔ نقص ۔ مذکر ۔ کیا عجب سقم اس میں اگر ہو رہ گیا ، ہوتا ہے انسان سے سہو و خطا ۔ ناظم

سَقَمُونیا ۔ مونث۔

سُقُوط ۔ مذکر۔

سُکّان ۔ دنبالۂ کشتی ۔ مونث۔

سکالرشپ ۔ ن ۔ وظیفہ ۔ مذکر ۔ سکالرشپ مقرر کردو اس کا ، کہ یہ شاگرد ہے ذی فہم و دانا ۔ واثق

سَکَت ۔ س ۔ قدرت ۔ مونث ۔ تری شبیہ میں کی صرف اس قدر طاقت ، سکت نہ پھر قلم صورت آفریں میں رہی ۔ امیر

سَکتہ ۔ مذکر۔

سُکر ۔ ع ۔ نشہ ۔ مذکر ۔ سکر دولت کا چڑھا جب معجب و خودبین ہوئے ، یہ زوالت کا سبب ہے جو امارت میں نہیں ۔ عاشق

سَکَرات ۔ ع ۔ جانکندنی ۔ مونث ۔ یا الٰہی یہ کیسی ہے سکرات ، اس مصیبت سے دے تو اسکو نجات ۔ قادر

سَکَنڈ ۔ ن ۔ لمحہ ۔ مذکر ۔ مجھے یاں آئے اک سکنڈ ہوا ، آئے جلد آپ بھی ہوا اچھا ۔ بلیغ

سُکُوت ۔ مذکر۔

سکورہ ۔ مذکر۔

سکوڑ ۔ مونث۔

سکول ۔ ن ۔ مدرسہ ۔ مذکر ۔ تھا سکول ایک پاس ہی گھر کے ، جایا کرتا تھا میں وہاں پڑھنے ۔ حیدر

سُکُون ۔ ع ۔ آرام ۔ ٹھیراؤ ۔ مذکر ۔ کس چین سے تڑپتے تھے فرقت میں رات دن ، ناحق ہوا وصال کہ دل کو سکون ہوا ۔ نواب

سُکُونت ۔ ع ۔ قیام ۔ مونث ۔ خلد سے فوق ہے مری دعا یہ ، میسر ہو سکونت کربلا کی ۔ فوق

سُکھ ۔ س ۔ آرام ۔ ہے یہی لطف زندگانی کا ، سکھ ذرا دیکھو نوجوانی کا ۔ شوق

سَرِیش۔ مذکر۔

سَرِیشم۔ مذکر۔

سَرِیع۔ بحرے از بحور عروض۔ مونث۔

سُرِین۔ ف۔ چوتڑ۔ مذکر۔ تھا سرین میں ترے اگر پھوڑا ۔ یہاں آنے کی تھی ضرورت کیا۔ جریر

سَڑاہَنْد۔ ہ۔ سڑاند۔ بدبو۔ عفن۔ مونث۔ ہوگی اس میں سڑاہند ایسی ۔ سامنے رکھنے نہیں چاہتا جی۔ نشتر

سڑاہٹ۔ بوسیدگی۔ مونث۔

سَڑَک۔ ا۔ شارع عام۔ مونث۔ نکالتے ہیں وہ مانگ اور دل یہ کہتا ہے ۔ نکل رہی ہے سڑک یہ بلا کے آنے کی۔ امیر

سَڑَن۔ ہ۔ بوسیدگی۔ مونث۔ آئی ہے کس قدر اس میں سڑن ۔ اب نہیں کام آئیگی ایسی رہن۔ لاعلم

سَزا۔ ف۔ عقوبت۔ پاداش۔ مونث۔ یہ کالی جو اے دلربا رہی ہے ۔ دعا دی تھی اس کی سزا مل رہی ہے۔ امیر

سُسرال۔ ہ۔ سسرے کا گھر۔ مونث۔ ہمیشہ وہ اک ماہ ہر سال میں ۔ رہا کرتے ہیں اپنی سسرال میں۔ صدور

سَطْح۔ ع۔ چھت۔ بساط۔ مونث[1]۔ صفحہ دل اپنا بھی ہے حال یہی ۔ سطح جیسے ہو صاف پانی کی۔ ضامن

سَطْحَہ۔ مذکر۔

سَطْر۔ ع۔ لائن۔ قطار۔ مونث۔ ماجرائے گریۂ فرقت اگر لکھنے لگوں ۔ موج دریا سطر خط اے دلربا ہو جائیگی۔ برق

سَطْوَت۔ ع۔ دبدبہ۔ مونث۔ نام سے اسکے ہے عالم کانپتا ۔ ایسی سطوت یہ ہے رعب اس شاہ کا۔ سلیم

سَعادَت۔ ع۔ نیک بختی۔ مونث۔ اگر میرے سیہ خانہ میں آجائے ۔ سعادت ساری اُڑ جائے ہما کی۔ امیر

سُعال۔ کھانسی۔ مونث۔

سَعْی۔ مونث۔

سَعِیر۔ ع۔ دوزخ۔ مذکر۔ کیا سعیر اپنا بنا لیگا امین ۔ شعلہ زن سینہ میں ہے حب نار عشق۔ امین

سِفارَت۔ ع۔ ایلچی گری۔ مونث۔ مدتوں میں نے کی سفارت ہے ۔ کام دشوار کیا یہ حضرت ہے۔ فارغ

سِفارِش۔ ف۔ شفاعت۔ کہنا۔ مونث۔ وساطت دی ہے جام بادہ کو چشم مروت نے ۔ لگاوٹ نے سفارش دختر رز کی اٹھائی ہے۔ منیر

سُفال۔ مذکر۔

سُفاہت۔ مونث۔

سَفَر۔ ع۔ سیاحت۔ مذکر۔ جو ساتھ چلتا ہے آتش تو بادہ پیکر اپنی ۔ سفر زیارت کعبہ کو ہے ضرور ہمارا۔ آتش

---

[1] مختلف فیہ۔ مذکر۔ شعلہ مہر تو سے رخ کے چاندنی ہے سطح آب کا ہے رنگ ماہتاب۔ ستارہ حبا لکار وزیر۔ مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

سرگزشت۔ ف۔ ماجرا۔ مونث ۔ کہیں کیا سرگزشت اپنی نہ پوچھو شمع ساں ہم سے ۔ لگی کو ہکو شب سے تا سحر کیا تھا ہوا پیدا۔ ظفر

سرگم۔ مونث۔

سرگین۔ مذکر۔

سرمایہ۔ مذکر۔

سرمد۔ مذکر۔

سرمشق۔ مذکر۔

سرمہ۔ مذکر۔

سرن۔ س۔ دامن۔ ماوی۔ جائے پناہ۔ مونث۔ ہ آستان ہے ترا ہمارا سرن ۔ دوسرا نہیں کوئی امن۔ کاشف

سرنامہ۔ مذکر۔

سرنجام۔ مذکر۔

سرنگ۔ ہ۔ نقب۔ مونث ۔ نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی ۔ کہ باغ خلد میں اس جا سے ہے سرنگ لگی۔ امیر

سرنگ۔ رنگ اسپ۔ مذکر۔

سرنوشت۔ ف۔ تقدیر۔ مونث۔ ہ وہ سے کیوں مرے اشک کے طوفان سے لوح محفوظ ۔ سرنوشت اپنی ہی ناسخ نے مٹائی ہوئی۔ ناسخ

سرو۔ ف۔ نام ایک درخت کا۔ مذکر ۔ دل میں اتنا تو سمایا ہے کہ جل جاتا ہوں ۔ سرو نوخیز جو انگشت نما ہوتا ہے۔ موہن

سروپ۔ س۔ شکل۔ رنگ۔ مذکر ۔ چاند سورج ہو چاندنی یا دہوپ ۔ کچھہ کہو ہے یہ سب اسی کا سروپ۔ کریم

سرو چراغان۔ مذکر۔

سرود۔ ف۔ نغمہ۔ مذکر ۔ سرود غم نکلتا ہے مرے ساز خموشی سے ۔ کسی برگشتہ قسمت کی لحد پر نوحہ خوان ہوں میں۔ رام پرشاد

سرور۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سرور تالاب۔ مذکر۔

سرو ساماں۔ مذکر۔

سروش۔ مذکر۔

سروکار۔ مذکر۔

سرہنگ۔ ف۔ سردار۔ مذکر ۔ آئے پھر سرہنگ کر کے دار و گیر ۔ لے گئے دو دیش کو کر کے اسیر۔ شوق

سریر۔ س۔ جسم۔ مذکر ۔ ترا مٹی میں ہے ملنے کو سریر ۔ ہے زمین تیرے لئے اچھا سریر۔ فائز

سریر۔ تخت۔ مذکر ۔ ترا مٹی میں ہے ملنے کو سریر ۔ ہے زمین تیرے لئے اچھا سریر۔ فائز

سُرخاب۔ نام پرندہ۔ مذکر۔

سُرخ بادہ۔ مذکر۔

سَرخط۔ ف۔ تمسک۔ مذکر ؎ نیا مذہب او رسو جھا امتحان کا ٭ کہ سرخط بے ضمیر نکتہ دان کا۔ مومن

سَرداب۔ مذکر۔

سَردار۔ ف۔ مالک۔ مذکر ؎ علی دین و دنیا کا سردار ہے ٭ کہ مختار کے گھر کا مختار ہے۔ حسن

سَرد و گرم۔ مذکر۔

سَررشتہ۔ ف۔ محکمہ۔ تدبیر۔ مذکر ؎ آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرتی تھی اسیر ٭ مفت سررشتہ آواز عنادل توڑا۔ اسیر

سَرزمین۔ ف۔ ملک۔ مونث ؎ بیفکریوں کی منزل خوشیوں کا آستان ہے ٭ راحت کی سرزمین ہے عشرت کا آسمان ہے۔ بسمل

سَرزنش۔ ف۔ ملامت۔ مونث ؎ یہی پاؤں جاتے ہیں اے دشت غربت ٭ کہ ان ساتھ تاروں نے کیا سرزنش کی۔ انشا

سِرس۔ نام درخت۔ مذکر۔

سَرسام۔ ف۔ نام ایک مرض کا۔ مذکر ؎ ہذیان تپ فراق سے بکنے لگا رقیب ٭ نکلا میرا بخار اسے سرسام ہو گیا۔ وزیر

سَرسوں۔ ہ۔ خردل ابیض۔ مونث ؎ کیا ساغر زریں کو کیا جلد مہیا ٭ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی۔ ذوق

سِرشت۔ ف۔ خلقت۔ عادت۔ مونث ؎ آئیگا کب راستی پر ہو بری جسکی سرشت ٭ قابل تعریف انسان خوبی خلقت سے ہے۔ حسن

سَرشف۔ سرسوں۔ مونث۔

سَرشک۔ ف۔ آنسو کا قطرہ۔ مذکر ؎ اٹھے شعلے درون سینہ سے تعظیم فرقت میں ٭ سرشک دیدۂ استقبال کو تا آستین آیا۔ نسیم

سَرطان۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سُرعت۔ ع۔ جلدی تیزی۔ مونث ؎ سرعت تو اس سمند کی ہے جا بجا بندھی ٭ یاں تازہ رنگ سے صفت باد پا بندھی۔ مونس

سَرقہ۔ مذکر۔

سَرکار۔ حاکم۔ مذکر۔

سَرکار۔ گورنمنٹ۔ مونث۔

سَرکلر۔ انگریزی۔ مذکر۔

سَرکنگبین۔ مونث۔

سُرکہ۔ مذکر۔

سُرگ۔ عالم بالا۔ مذکر۔

سَرگرم۔ مونث۔

سَراپا۔ مذکر۔

سَراپردہ۔ مذکر۔

سِراج۔ ع۔ چراغ۔ مذکر ؎ ہمیں کسطرح ہو مسرت نہ آج + کہ روشن ہوا آرزو کا سراج۔ محو

سَراچہ۔ مذکر۔

سَرادِق۔ ع۔ سراپردے۔ مذکر ؎ سرادق اسکی محل کے وہ زرین + کہ جن پر شیفتہ باہاے شرین۔ اہتر

سرادھ۔ فاتحہ۔ مذکر۔

سُراغ۔ ت۔ پتہ۔ مذکر ؎ مرگ عدو سے آپ کے دل میں چھپا نہ ہو + میرے جگر میں اب نہیں ملتا سراغ داغ۔ داغ

سَرانجام۔ ف۔ عاقبت سامان۔ مذکر ؎ کیا کیا سرانجام اسباب سور + کہ صرف چراغان ہوئی چشم حور۔ مومن

سَراندیپ۔ مذکر۔

سَراون۔ نام ماہ۔ مذکر۔

سُرب۔ مذکر۔

سُرپیا۔ مار۔ مذکر۔

سَرپَٹ۔ ہ۔ تبادر۔ مونث ؎ جسے سر کی لگائی کھیل میں نیزہ اسے مارا + سر دہی ننگی جب ہاتھ میں قاتل نے سرپٹ لی۔ جلال

سَرپَٹ۔ ہ۔ رفتار تیز۔ مونث ؎ میں نے دیدی ہے قیمت آج اسکی + اسکی سرپٹ مجھے پسند آئی۔ ترار

سَرپوش۔ ف۔ ڈھکنا۔ مذکر ؎ جب اُٹھیگا جوش مے بجائیگا وہ آفتاب + جب اڑیگا خم کا سرپوش آسمان ہو جائیگا۔ قدر

سَرپیچ۔ ف۔ نام ایک زیور کا۔ مذکر ؎ سر دن پر وہ سرپیچ معمول کے + خوشی سے ہوئے گال گل پھول کے۔ میرحسن

سُرت۔ س۔ سمجھہ۔ مونث ؎ گانا تو نہیں آتا بہلاتی ہون جی اپنا + ہون لے سے نہ میں واقف ہے سرت نہ کچھہ سُر کی۔ رنگین

سَرٹیفکٹ۔ ن۔ سند۔ مذکر ؎ لیاقت کا جو سرٹیفکٹ ملا + کسی کام اب نہیں وہ رہا۔ سخن

سُرج۔ زین۔ مذکر۔

سَرجو۔ نام رود۔ مونث۔

سَرچشمہ۔ مذکر

سَرچنگ۔ ف۔ دہول۔ مونث ؎ ہادی سالم نے زار کو سرچنگ خوب + دونوں میں اس سے ہو گئی جنگ۔ فہم

سَرچوٹ۔ مونث۔

سَرحد۔ ف۔ حد۔ کنارہ۔ مونث ؎ زمانے بھر کی ایذاؤں سے چھٹتی مر کے ملتی ہے + لحد کہتے ہیں جسکو وہ ہے سرحد کشور غم کی۔ امیر

سُرخ۔ ع۔ رتی۔ مونث ؎ اس کی اک سرخ کھائے بس بیمار + دانی و کانی اتنی ہے مقدار۔ اعظم

سِحْر۔ جادو۔ مذکر۔

سِجِّیل۔ سنگ خام۔ مذکر۔

سَخا۔ مونث۔

سَخَاوَت۔ ع۔ فیاضی۔ مونث۔ ہمت اسی نے دی یہ سخاوت اسی نے دی، قانون میں مجھ کو صبر کی طاقت اسی نے دی۔ انیس

سُخَن۔ ف۔ کلام۔ بات۔ مذکر۔ بسکہ ہے مضمون نازک میں تو کامل اے نسیم، شہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا۔ نسیم

سَدّ۔ ع۔ دیوار۔ پردہ۔ اوٹ۔ مونث۔ میرے شیون سے فقط قصر فریدون نہ گرا، سد اسکندر اور رنگ نشین بیٹھ گئی۔ ناظم

سَدّ۔ ع۔ روک۔ مذکر۔ یہ عہد دولت ساقی میں سد باب رہا، کہ محتسب بھی یہان بر سر حساب رہا۔ برق

سَدْباب۔ مذکر۔

سُندس۔ مذکر۔

سدرہ۔ مذکر۔

سَدابَرت۔ ہ۔ دوامی خیرات۔ مذکر۔ فیاض بڑا ہی ہے وہ راجا، مشہور سدا برت ہے اسکا۔ شاطر

سُدھ۔ بہر معنی۔ مونث۔

سدہ۔ مذکر۔

سدِ ہَانت۔ س۔ قانون۔ مذکر۔ عجب اس شہر کا سدھانت دیکھا، مسافر پر یہ جور و ظلم کیا۔ امجد

سُدھ بُدھ۔ ہ۔ ہوش حواس۔ مونث۔ رہی کچھ نہ تن من کی سدھ بدھ اسے، نہ کچھ اپنے تن کی رہی سدھ اسے۔ حق

سُر۔ ہ۔ آہنگ۔ راگ۔ تال۔ مذکر۔ بلند و پست یان ہموار ہیں سب اپنی نظروں میں، برابر ساز میں ہوتا ہے سر جون زیر اور بم کا۔ درد

سِر۔ ع۔ راز بھید۔ مذکر۔ گر پڑا میں جا کے پائے یار پر، سر کہے سمجھاؤن اس افتاد کا۔ رشک

سَر۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سِرا۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سَرا۔ ف۔ (سرائے) مسافر خانہ۔ مونث۔ دل سوزان میں ہمارے نہ قدم رکھ اے غم، کوچ کو جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے۔ اسیر

سَراب۔ ع۔ نمایش آب۔ مذکر۔ کیون ہے شیدائے عالم فانی، نظر اس میں سراب آتا ہے۔ ثنا

سَرابُستان۔ ف۔ خانہ باغ۔ مذکر۔ میں نے دیکھا ہے وہ سرابستان، دلکشی میں ہے رشک باغ جنان۔ صارم

سَراپ۔ س۔ دعائے بد۔ مذکر۔ دیکھ اچھا نہیں ہمارا سراپ، پائیگا تو ستا کے ہم کو پاپ۔ اثر

نوٹ [۱] مختلف فیہ۔ لیکن تذکیر کو ترجیح ہے ۔

سَتَر ۔ مذکر۔

سِتگار ۔ س ۔ التفات ۔ مذکر ۔ کیا کریگا سپہر دل آزار ۔ ہو اگر تجھ پہ یار کا ستگار ۔ آہ

سِتَم ۔ ف ۔ ظلم ۔ جبر ۔ مذکر ۔ مجھے آباد کرتا ہے مجھے برباد کرتا ہے ۔ خدایا دین و دنیا میں کرم تیرا ستم میرا ۔ داغ

سَتُّو ۔ ف ۔ بھنے ہوئے اناج کا آٹا ۔ مذکر ۔ تھوڑا ستو نکال کر کھایا ۔ تب کہیں جا کے کچھ سکون پایا ۔ رافت

سُتُون ۔ ف ۔ تھم ۔ کھمبا ۔ رکن ۔ مذکر ۔ گرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے ۔ دیکھو تو کیا ستون ہے سقف کہن لگا ۔ ظفر

سَتھان ۔ س ۔ مقام ۔ مذکر ۔ بتا دیجیے ہم کو اے مہربان ۔ ذرا ساتھ چلیے تو اس کا ستھان ۔ فائز

سِتھراؤ ۔ بہر معنی ۔ مذکر۔

سَتیاناس ۔ ہ ۔ تباہی ۔ مذکر ۔ دھیان اک اک سے بدگمانی کا ۔ ستیاناس ہو جوانی کا ۔ شوق

سِتیز ۔ ف ۔ جنگ ۔ مونث ۔ تھی تھوڑی سی پہ کی نہ لیکن گریز ۔ غرض دونوں میں چھڑ گئی پھر ستیز ۔ نجم

سِٹ ۔ ہ ۔ سازش ۔ مونث ۔ خود کو تو سمجھے ہوئے تھا ہوشیار ۔ ہو گئی سٹ تیری آخر آشکار ۔ خیال

سٹک ۔ مونث۔

سِٹیم ۔ ن ۔ بخار ۔ مونث ۔ آب و آتش ملکے پیدا ہو گئی تجھ میں سٹیم ۔ لے اڑی تجھ کو پہاڑوں پر بغیر از خوف و بیم ۔ ثاقب

سَج ۔ ہ ۔ زینت ۔ بناؤ ۔ مونث ۔ ابروئیں چڑھی بکھرے ہیں بال ابھری ہوئی گات ۔ سج دیکھو ہے کیا اس نے دھواں دھار نکالی ۔ جرات

سَجاؤ ۔ ہ ۔ زینت ۔ آراستگی ۔ مذکر ۔ ہے بہت سجاؤ عورت کا ۔ ہے عبث ظاہری بناؤ سنگار ۔ بشر

سَجاوٹ ۔ ا ۔ آراستگی ۔ زیبائش ۔ مونث ۔ سب سے گفتار جدی سب سے نرالی نک سک ۔ دانت تصویر ہیں مستی کی سجاوٹ خاصی ۔ رنگین

سج دھج ۔ زیب و زینت ۔ مونث۔

سجدہ ۔ مذکر

سجدہ گاہ ۔ مونث۔

سَجع ۔ ع ۔ مقفیٰ عبارت ۔ مذکر ۔ سجع اسکا ہے قابل تعریف ۔ اور ترصیع لائق توصیف ۔ حامد

سجل ۔ مونث۔

سَجَنجَل ۔ ع ۔ آئینہ ۔ مذکر ۔ سامنے سے نہیں ہٹتا ہے سجنجل انکا ۔ ان کو اس چاہنے والے سے ہے الفت کیسی ۔ رنگین

سُجُود ۔ مذکر۔

سَچ ۔ ہ ۔ راستی ۔ مذکر ۔ جو ہو مشہور جھوٹ میں انجم ۔ اس کے سچ کا بھی اعتبار نہیں ۔ انجم

سَحاب ۔ ع ۔ ابر ۔ بادل ۔ مذکر ۔ نہ برشگال میں جب تک شراب پلوائی ۔ بلا کی طرح سے سر پر مرے سحاب رہا ۔ صبا

سَحَر ۔ صبح ۔ مونث۔

سَبَق۔ ع۔ درس۔ مذکر۔ وفا منظور اسکو بھی نہیں ہے اسکی فرقت میں ۔ سبق پڑہنے چلی ہے عمر اسکی بے وفائی کا۔ امیر

سَبْقَت۔ ع۔ تقدیم۔ مونث۔ جلدی۔ وفا میں شیوۂ آل نبی نہیں ۔ سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں۔ مونس

سَبَل۔ نام آلہ۔ مذکر۔

سَبَل۔ نام مرض۔ مذکر۔

سَبُو۔ گھڑا۔ مذکر۔

سَبُوس۔ مونث۔

سَبھا۔ س۔ مجلس۔ محفل۔ مونث۔ جب کیا رقص کا اس نے آہنگ ۔ راجہ اندر کی سبھا لوٹ گئی۔ ناظم

سُبھاؤ۔ س۔ خاصیت۔ مذکر۔ ولیکن یہ خوبوں کا دیکھا سبھاؤ ۔ کہ بگڑے سے دونا ہو ان کا بناؤ۔ میر حسن

سَبِیل۔ ع۔ راہ۔ وقف آب۔ تدبیر۔ مونث۔ میں تھک چکا ہوں بہت دور قافلہ پہونچا ۔ سبیل کون ہے بانگ درا کے آنیکی۔ امیر

سِپاس۔ مذکر۔

سِپاہ۔ ف۔ فوج۔ مونث۔ پڑے ہیں کشتے ترے تیغ آبدار کے گرد ۔ کنارے نہر کے جیسے سپاہ پڑتی ہے۔ امیر

سَپتھ۔ س۔ سوگند۔ مونث۔ سپتھ کھائی نہیں یہ میرا قصور ۔ ہے یہ بہرام خان کا سارا فتور۔ فراغ

سِپَر۔ ف۔ ڈھال۔ مونث۔ متحمل ہے اگر غم کا تو دل ہے میرا ۔ تیغ رکتی ہے مجھی سے یہ سپر کہتی ہے۔ امیر

سپرز۔ تحال۔ مونث۔

سپس۔ مذکر۔

سپستان۔ مذکر۔

سَپَن۔ س۔ خواب۔ مذکر۔ سپن اپنا بیان کروں کس سے ۔ رازداں کو ہے بجز اسکے۔ انیم

سِپَند۔ ف۔ اسپند۔ مذکر۔ جہان کسی کا دکھا دل میں دردمند ہوا ۔ جلا میں آگ پہ نالاں اگر سپند ہوا۔ امیر

سِپہ۔ لشکر۔ مونث۔

سپہر۔ آسمان۔ مذکر۔

سَت۔ س۔ قدرت۔ طاقت۔ مذکر۔ اسکی ہی ست پر ہے قائم کل جہان کی کائنات ۔ عشق شرط زندگی ہے عشق ہے شرط نجات۔ کیفی۔

سِتار۔ ف۔ نام ایک ساز کا۔ مذکر۔ چھیڑ در پردہ جان عاشق سے ۔ اس پری کا ستار کرتا ہے۔ رند

ستارہ۔ کوکب۔ مذکر۔

سَتاور۔ نام دوا۔ مونث۔

سِتایش۔ ف۔ تعریف۔ مونث۔ اپنی ستایش نہیں زیبا مگر ۔ حق نہ جتاؤں تو ہے خوف ضرر۔ حالی

سانٹھ گانٹھ۔ ہ۔ سازش، بندش۔ مونث۔ سانٹھ گانٹھ ان کی گھس گئی ہم پر + اب لا لیبٹگے عمر و دان کی خبر۔ ناز

سانجھ۔ ہ۔ شام۔ مونث۔ سانجھ ہوئے آئی وہ آیا نہیں + دل ٹھہرتا کیون مرا اک جا نہیں۔ سخنور

سانحہ۔ مذکر۔

سانڈ۔ ہ۔ نرگاؤ۔ مذکر۔ خدا کا قہر ٹوٹے کسبیاں لونڈوں سے لڑتی ہیں + زنانی نے نہیں لونڈی پہ پالی سانڈ پالا ہے۔ جان صاحب

سانس۔ ہ۔ نفس۔ دم۔ مونث۔ ؁ جا کر مسیح اور مریضون کو دین شفا + اپنی تو سانس قم کی صدا سے بگڑ گئی۔ امیر

سانگ۔ نام سلاح۔ مونث۔

سانگ۔ ہ۔ سوانگ۔ نقل۔ مذکر۔ موم کیطرح ہر اک سانچے میں ڈھلنے والے + روز اک سانگ نیا بھر کے نکلنے والے۔ حالی

سان گمان۔ ہ۔ وہم و خیال۔ مذکر۔ تھا نہ کچھ جسکا ہم کو سان گمان + وہی آیا نظر خدا کی شان۔ فقیر

ساون۔ نام ماہ۔ مذکر۔

ساہس۔ س۔ ہمت۔ مذکر۔ اتنا تو کر لیا ہے جرات سے + بڑھتی ساہس نہیں ہے اب آگے۔ نسیم

ساہل۔ مذکر۔

ساہی۔ مذکر۔

سائبان۔ مذکر۔

سائن بورڈ۔ ان۔ تختۂ اعلان۔ مذکر۔ دیکھا اک سائن بورڈ وان ہے لگا + پڑھا اس کو تو سخت گھبرایا۔ نیر

سائنس۔ ان۔ فلسفہ۔ مذکر۔ سائنس آتا نہیں ہے تم کو اگر + کچھ نہ پیدا کرو گے دولت و زر۔ خاتم

سایہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سباع۔ ع۔ (جمع سبع) درندگان۔ مذکر۔ ہم نے دیکھے نہیں سباع ایسے + ہیں ملخ مور کی طرح جو بھرے۔ سریر

سباق۔ مذکر۔

سبب۔ ع۔ باعث۔ وجہ۔ مذکر۔ کچھ تو سبب ہے گردش لیل و نہار کا + اس پر پڑا ہے صبر کسی بیقرار کا۔ امیر

سبحان۔ مذکر۔ (مختلف فیہ)

سبد۔ ف۔ ٹوکری۔ مونث۔ دیکھ تو کیا سبد میں ہے اسکی + اسقدر کیون وہ بھاگی ہے جاتی۔ اثر

سبزہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سبزہ زار۔ ف۔ مرغزار۔ مذکر۔ ہنستا تھا کوئی گل نہ لہکتا تھا سبزہ زار + کانٹا ہوئی تھی سوکھ کے ہر شاخ باروار۔ انیس

نوٹ۔ ؎ مختلف فیہ۔ مذکر۔ مثلاً دیکھ لینے کو ترے سانس لگا رکھا ہے + ورنہ بیمار غم ہجر میں کیا رکھا ہے۔ داغ۔ لیکن تانیث کا رواج غالب ہے۔

ساعِد - ع - بازو - مذکر - ؎ صبح واعظ نے بیان کی روشنیِ شمع طور + خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعدِ یار کا - سالک

ساغَر - ع - پیالہ - مذکر - ؎ خاکِ چمن پہ شبنم و گل کا ہے عجب رنگ + ساغر کسی سے چھوٹ پڑا ہے شراب کا - جلیل

ساق - ع - پنڈلی - مونث - ؎ انکی طرح صاف ہیں اس حور کی ساقین + آئینہ کی رانیں ہیں تو بلور کی ساقین - ناسخ

ساکھ - س - آبرو - اعتبار - مونث - ؎ یا کوئی بکا نذر ہے ان ساکھ ہے اسکی + گزران ہے خوش اور ہے بُلتی ہوئی کان - قہر

ساکھو - مذکر -

ساگ - ہ - ترکاری - سبزی - مذکر - ؎ نہ برا مانے تو یون فوج کی مٹھی بھر + بیگما تیری کیاری میں نیا ساگ لگا - انشا

ساگ پات - ہ - سبزی ترکاری - مذکر - ؎ تم بھی کھاؤ ہے ساگ پات اچھا + گوشت سے دل ہے سخت ہو جاتا - نعیم

ساگر - س - تالاب - دریا - مذکر - ؎ وہان ہے ایک ساگر بھی بڑا سا + مقام از بسکہ وہ تو ہے فضا کا - حرمت

ساگوانہ - مذکر -

سال - ف - برس - سمت - مذکر - ؎ راتین اچھی ہیں دن اچھے ہیں مہینے اچھے + پڑھ دے قاضی کہو وہ بولی یہ سال اچھا ہے - امیر

سالک - مذکر -

سالگرام - نام سنگ - مذکر -

سالگرہ - ف - برس گانٹھ - مونث - ؎ تیرے زخمی یہ ہو گا تری مان روئیگی + اسکی دنیا میں بھی سالگرہ ہوئیگی - دبیر

سالن - ہ - نانخورش - ترکاری - مذکر - ؎ ہوتا اگر بے مزہ کوئی سالن + پھر تو وہ چھین سے توڑتا برتن - لا اعلم

سالو - مذکر -

سالوس - مذکر -

سامان - ف - اسباب - مذکر - ؎ نفس بے مقدور کو قدرت ہو گر تھوڑی سی بھی + دیکھ پھر سامان اس فرعون بے سامان کا - ذوق

سامُدرِک - س - رمال - قیافہ - مونث - ؎ بہت مشہور سامدرک ہے اسکی + بڑا ہے عامل کامل وہ جوگی - صانی

سامرتھ - قدرت - مونث -

سان - ہ - سلی - مونث - ؎ اس بت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغ نگہ کو چاہیئے سان آفتاب کی - ناسخ

سانبُر - مذکر -

سانپ - ہ - مار - مذکر - ؎ تمہارے آئینہ رخ پر زلف مشکین ہے + حلب میں رہنے لگا اب تو ملک چین کا سانپ - وزیر

سانٹھ - ہ - سازش - مونث - ؎ لڑی تھی زلبس سحر سے اس کی سانٹھ + شب و روز کو دے رکھا اس نے گانٹھ - حسن

نوٹ ۱؎ مختلف فیہ - مونث مثلاً ؎ جہان کو قتل کیا تیغ بے نیام کیطرح + اگرچہ ساعد معشوق آستین میں رہی (امیر) مگر تذکیر کا زیادہ استعمال ہے ۱۲

ساتگین۔ ف۔ بڑا پیالہ۔ مذکر ۔ گدایانہ ترا میں نام سنکر یاں تک آیا ہون ٭ کرم تیرا ہو ساقی گر تو بھردے ساتگین میرا۔ واہ

ساتوک۔ مذکر۔

ساتھ۔ ہ۔ معیت۔ ہمراہ۔ مذکر ۔ ید اللہ کس لڑائی میں نہ آئے کام احمد کے ٭ حقیقت میں بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا۔ اسیر

ساٹھ۔ مونث۔

ساچق۔ ت۔ رسم حنابندی۔ مونث ۔ یہاں سے نکلی ساچق آن کے ساتھ ٭ وہان سے آئی ہندی شان کے ساتھ۔ سائف

ساحت۔ ع۔ میدان۔ آنگن۔ مونث ۔ میری ساحت تخئیل میں ہے اک جہان آباد ٭ ساز و برگ اپنا جب ہو جہان تو پھر کیا ہے۔ عاشق

ساحل۔ مذکر۔

ساخت۔ ف۔ بناوٹ۔ مونث ۔ چیز یہ ہے بنی بہت ہی لطیف ٭ ساخت اسکی ہے قابل تعریف۔ ناقل

سادات۔ ع۔ سید لوگ۔ مذکر ۔ جو ہوتے نیک ہیں بس ہیں وہ سادات ٭ اٹھا کرتے بدون سے ہیں فسادات۔ بہار

سادہن۔ س۔ عمل۔ مذکر ۔ پھر میں کیا اور کیا مرا سادہن ٭ ہو نہ جائے جو دوست اک دشمن۔ عقیل

سادھو۔ س۔ فقیر۔ عابد۔ مذکر ۔ بہت دیر سے در پہ سادھو کھڑے ہیں ٭ فقیرون پہ داتا دیا کر دیا کر۔ سرور

ساذج۔ مذکر۔

سارٹفیکٹ۔ ن۔ سند۔ مذکر ۔ یہ لیاقت کا سارٹفکیٹ ٭ اور کس روز کام آئیگا۔ کانی

سارس۔ ہ۔ نام ایک جانور کا۔ مذکر ۔ بولا اک دن غریب سارس ٭ ہون آپ جو مہربان تو ہے بس۔ قیصر

سارنگ۔ ہ۔ نام ساز۔ مذکر ۔ ہاتھ میں اس نے جب لیا سارنگ ٭ پھر تو محفل کا خوب جم گیا رنگ۔ نقیہ

سارنگ۔ قسم نرگس۔ مونث۔

ساز۔ ف۔ سامان۔ باجا۔ مذکر ۔ شاخ طوبی اسے کہئے تو بجا ہے مطرب ٭ خود بخود ساز نز انغمہ سرا ہوتا ہے۔ وزیر

سازباز۔ مذکر۔

سازش۔ ف۔ سازباز۔ مونث ۔ مزاج اپنا اسی باعث سے کچھ ناساز رہتا ہے ٭ سنا ہے یہ تری غیرون سے سازش ہونیوالی ہے۔ ظفر

ساز و برگ۔ ف۔ سامان۔ تیاری۔ مذکر ۔ میری ساحت تخئیل میں ہے اک جہان آباد ٭ ساز و برگ اپنا جب ہو جہان تو پھر کیا ہے۔ عاشق

ساز و سامان۔ ف۔ مال و اسباب۔ تیاری۔ مذکر ۔ عجب وقت ہے جلوہ فرما ہوئے ٭ کہ یہ ساز و سامان مہیا ہوئے۔ سحر

سارسنیٹ۔ ہ۔ نام پارچہ۔ مونث ۔ یہ سارسنیٹ کتنے میں خریدی ٭ مجھے یہ تو نظر آتی ہے اچھی۔ صدر

سائن۔ س۔ سند۔ مذکر ۔ پاس میں نے کئے بہت سے فن ٭ پاس میرے بہت سے ہیں سائن۔ کین

سائن لینٹ۔ ہ۔ نام پارچہ۔ مونث ۔ یہ سائن لیٹ کتنے میں خریدی ٭ مجھے تو یہ نظر آتی ہے اچھی۔ صدر

ساعت۔ ع۔ گھڑی۔ مونث ۔ تجھ کو بلا رہی ہے شب قدر زلف یار ٭ جا جلدی اے دعا یہی ساعت اثر کی ہے۔ منیر

زیرہ۔ مذکر۔

زِیسْت۔ ف۔ زندگی۔ مونث ۔ اسلیے زیست بسر کی کوئی پرسان نہ ہوا، یوں میں دنیا سے اٹھا داغ عزیزان نہ ہوا۔ بحر

زیل۔ مونث۔

زِیْن۔ ف۔ کاٹھی۔ مذکر ۔ دم بھی اس دہان سرائے دہر میں لینے نہ پائے، آتے ہی یاں توسن عمر رواں پر زین ہوا۔ آتش

زِیْن پُوشْ۔ ف۔ چارجامہ۔ مذکر ۔ ہیں نہیں تیرے بجا بھی عقل و ہوش، کیوں نکالا تو نے احمق زین پوش۔ تسلیم

زِیْنَتْ۔ ع۔ زیبائش۔ مونث ۔ زینتیں مئی کی دکانوں کی خداداد ہوئیں، اڑ چلیں تو لیں ایسی کہ پریزاد ہوئیں۔ امیر

زینہ۔ مذکر۔

زِیْوَرْ۔ گہنا۔ مذکر ۔ شاخوں سے برگ گل نہیں جھڑتے ہیں باغ میں، زیور اتر رہا ہے عروس بہار کا۔ امیر

باب ژائے فارسی

ژ۔ مونث۔

ژَاژْ۔ ف۔ لغویات۔ اونٹ کٹارہ۔ مذکر ۔ اعتبار اس کے ژاژ کا کیا ہے، کون سنتا ہے جو وہ کہتا ہے۔ ناظم

ژالہ۔ مذکر۔

ژَنْدْ۔ ف۔ گدڑی۔ نام ایک آسمانی کتاب کا۔ پرانی فارسی۔ مونث ۔ مہربانی سے بولا اے فرزند، دیکھتا کیا ہے تو بہ میری ژند۔ سلام

س۔ ع۔ حروف تہجی کا اٹھارواں حرف مذکر ۔ سین اسکا مرتبہ میں ہے سپہر عزو جاہ، سیم ہے مہر منیر شوکت و شان جلال۔ کیف

سَابُرْ۔ ہ (سابر) بارہ سنگا۔ مذکر ۔ کھا کر گرا گولی یہ زمین پر، آیا نظر ایک اور سابر۔ تمنا۔

سابقہ۔ مذکر۔

ساتا رو جن۔ نام راگنی۔ مونث۔

سَاتْ پانچ۔ ہ۔ تکرار۔ مونث ۔ ہے یہ ناحق کی تمہاری سات پانچ، اور جھگڑے کی لگاتے ہو تم آنچ۔ عماد۔

زہر۔ ف۔ بس۔ سم۔ مذکر۔ سو رہا آرام سے کچھ کھا کے میں + زہر میرے درد کا درمان ہوا۔ بحر

زہراب۔ مذکر۔

زہرباد۔ مذکر۔

زہرخند۔ ف۔ غصہ اور قہر کی حالت میں ہنسنا۔ مذکر۔ یہ فغان جانسوز میری اور تیر از زہرخند + برق خرمن سوز دل میں خندہ ہائے شمشیر۔ بحر

زہرگیاہ۔ مونث۔

زہرہ۔ ناہید۔ مونث۔

زہرہ۔ پتا۔ مذکر۔

زہگیر۔ مذکر۔

زہیر۔ مذکر۔

زیادت۔ ع۔ زیادتی۔ مونث۔ اسے تو جھوٹ کہنے کی ہے عادت + نہیں ہے اسمیں کچھ میری زیادت۔ فائق

زیارت۔ ع۔ جاترا۔ مونث۔ لب یار کی جب زیارت ہوئی + مسیحا کو مرنے کی حسرت ہوئی۔ صبا

زیارت گاہ۔ ف۔ تبرک مقام۔ مونث۔ الغرض درگاہ احمد جامؒ کی + ہے زیارت گاہ خاص و عام کی۔ مسکین

زیان۔ ف۔ نقصان۔ خسارہ۔ مذکر۔ فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی ہے دانا اسد + دوستی ناداں کی ہے جی کا زیان ہو جائیگا۔ غالب

زیب۔ ف۔ زینت۔ زیبائش۔ مونث۔ تجھ سے اے رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہے + سرو کیطرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہے۔ اسیر

زیب و زینت۔ ف۔ سجاوٹ۔ مونث۔ کچھ نہیں زیور کی زیبائش کا قاصد اعتبار + زیب زینت عورتوں کی عفت و عصمت سے ہے۔ قاصد

زیبائش۔ ف۔ زینت۔ پھبن۔ مونث۔ کچھ نہیں زیور کی زیبائش کا قاصد اعتبار + زیب زینت عورتوں کی عفت و عصمت سے ہے۔ قاصد

زیبق۔ پارہ۔ مذکر۔

زیتون۔ مذکر۔

زیچ۔ مونث۔

زیچ۔ تنگ۔ دندان۔ مونث۔

زیر۔ ضد بم۔ مونث۔

زیر۔ بیائے مجہول۔ مذکر۔

زیر و بم۔ مذکر۔

زیرانداز۔ مذکر۔

زیر جامہ۔ مذکر۔

زمین قند۔ مذکر۔

زِنا۔ ع۔ بدکاری۔ مذکر۔ ہ کیا اس بد اختر نے اس سے زنا ۔ انہیں دیجیے اب مناسب سزا۔ صاحب

زنار۔ مونث۔ (مختلف فیہ)

زنبق۔ مذکر۔

زنبور۔ مذکر۔

زنبورک۔ مونث۔

زنبیل۔ ف۔ کشکول۔ مونث۔ ۔ دو معنی سے میر مصحفی تھا کی ڈاڑھی ۔ نرم گیتی ہے میرا مینہ مردکی زنبیل۔ غالب

زنجبیل۔ مونث۔

زنجیر۔ ف۔ حلقہ کڑی۔ مونث۔ ۔ بچلیے یوں ترے وحشی کو تیا ست نہ ملا ۔ ہتھکڑی ہاتھ میں پاؤں میں پنھائی زنجیر۔ قمر

زنخ۔ ع۔ ٹھڈی زنخدان۔ مذکر۔ تمہاری زنخ پر جو چشمہ کھدا ہے ۔ زنخدان نہیں حوض آب بقا ہے۔ فائز

زنخدان۔ ف۔ زنخ۔ ٹھڈی۔ مونث۔ ۔ رخ و سفید اسکی زنخدان کہ ہائے ہائے ۔ پایا کہاں ہے سیب نے یہ رنگ اور یہ آب۔ قمر

زندان۔ ف۔ محبس جیل۔ مذکر۔ ۔ ایسے لاغر نہ ہوتے تو سماتے کیونکر ۔ تنگ ہے خانہ زنجیر سے زندان اپنا۔ ناسخ

زنگ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

زنگار۔ ف۔ تانبہ کا کساو۔ مذکر۔ ۔ لطافت بے کثافت جلوہ پیدا کر نہیں سکتی ۔ چمن زنگار ہے آئینہ باد بہاری کا۔ غالب

زنگولہ۔ مذکر۔

زوال۔ ع۔ تنزل۔ مذکر۔ ۔ رکھتا ہے چرخ اوج کسیکا کب ایکدن ۔ ہوتا ہے دوپہر میں زوال آفتاب کا۔ ناسخ

زواید۔ مذکر۔

زوج۔ ع۔ جوڑا۔ مصطلح حساب۔ مذکر۔ ۔ واہ وا یہ توز وج ہے اچھا ۔ زوج و زوجہ کا نیک اختر تھا۔ سلیم

زوجیت۔ ع۔ نکاح۔ مونث۔ ۔ بیٹی اپنی اس کی زوجیت میں دی ۔ ایسے ہی شوہر کے وہ شایاں بھی تھی۔ کرم

زور۔ ع۔ مکر۔ فریب۔ مذکر۔ ۔ بیان شوق دل ناصبور میں نے کیا ۔ کمال بن کے مقطع یہ زور میں نے کیا۔ برق

زور۔ ف۔ طاقت۔ قدرت۔ مذکر۔ ۔ جنگ میں غالب امیروں پر نہ ہوں کیونکر فقیر ۔ زور چل سکتا نہیں کمل کے آگے شال کا۔ ناسخ

زور شور۔ ف۔ شدت۔ کثرت۔ مذکر۔ ۔ دب گیا زور شور جو کچھ تھا ۔ تم جہاں جاتے ہو وہاں ہے کیا۔ کبیر

زورق۔ مونث۔

زِہ۔ ف۔ مندیر۔ وضع حمل۔ کمان کا چلہ۔ مونث۔ ۔ برچھی سے بھل کمان کیانی سے زہ گری ۔ نیزوں کے ڈانڈ کٹ کے گرہ پر گرہ گری۔ انیس

زہد۔ مذکر۔

زغند۔ ف. جست ۔ مونث ۔ دیکھتے رہ گئے یہ سب ہشیار، کی زغند ایک ہو گیا اس پار۔ قاصد

زفاف۔ ع۔ ہم بستری۔ مونث ۔ اسکے ساتھ آج ہوگی تیری زفاف، شکر کر ہو گیا معاملہ صاف۔ تسنیم

زفیل۔ اسیٹی۔ مونث ۔ آواز پہونچی انکو جب اسکی زفیل کی، لشکر میں سارے پڑ گئی سنتے ہی کھلبلی۔ ناصر

زقوم۔ نام درخت۔ مذکر۔

زک۔ مونث۔

زکات۔ ع۔ (زکوۃ) مونث ۔ جسقدر تھا فرض وہ دیدی زکات، باقی اب کیا رہ گئی ہے کوئی بات۔ سخنور

زکام۔ مذکر۔

ذکاوت۔ ع۔ ذہانت۔ مونث ۔ ہے ذکاوت آپ کی اعلیٰ جناب، اور ذہانت آپ کی اعلیٰ جناب۔ سرور

زکوۃ۔ ع۔ شرعی رقم خیرات۔ مونث ۔ کھینچے ہیں چلے گوشۂ عزلت میں مدتوں، دی ہے بہت زکوۃ نقوش حریر کی۔ منیر

زگال۔ ف۔ (زغال) کوئلہ۔ مذکر ۔ ہوا ہوں خال رخ یار دیکھکر حیران، سیاہ آگ میں کیونکر زگال رہتا ہے۔ ناسخ

زلال۔ مذکر۔

زلزلہ۔ بھونچال۔ مذکر۔

زلف۔ ع کاکل۔ مونث ۔ بنائے شانہ میرے دست شوق کو کیونکر، کہ کشمکش میں وہ زلف سیاہ پڑتی ہے۔ امیر

زلو۔ مونث۔

زمام۔ ع۔ باگ۔ لگام۔ مونث ۔ ہم پہ آئینہ ہے جو حال ہے ہونا اپنا، نفس سرکش کے مگر ہاتھ میں ہے اپنی زمام۔ حالی

زمان۔ ع۔ زمانہ۔ مذکر ۔ اب زمان وعدہ آیا ہے قریب، ہوگا اب تو تیرے ہم پہلو جیب۔ صریر

زمانہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

زمرد۔ پنا۔ مذکر۔

زمرہ۔ مذکر۔

زمزم۔ ع۔ نام کعبہ کے ایک چشمہ کا۔ مذکر ۔ کون کہتا ہے کہ زمزم ہے بُرا، ہوتی ہے جس شے کے پینے سے شفا۔ علیم

زمزمہ۔ مذکر۔

زمستان۔ ف۔ موسم سرما۔ مذکر ۔ گرما گیا آگیا زمستان، تیار نہیں سفر کا سامان۔ صادر

زمن۔ مذکر۔

زمہریر۔ سخت جاڑا۔ مذکر ۔ جتنا عالم تھا کاشمیر ہوا، بلکہ کہیئے کہ زمہریر ہوا۔ سودا

زمین۔ بہر معنی۔ مونث۔

زُٹل۔ ا۔ لغو۔ مونث ۔ نہیں اب سنی جاتی تیری زٹل ۔ نہ آرام میں میرے ڈال اب خلل۔ صمیم۔

زَجر۔ ع۔ جھڑکی۔ مونث ۔ سنتے ہیں کب زجر و توبیخ آپ کی ۔ زجر اپنی رکھئے حد تک اپنی ہی کلام

زَجر و توبیخ۔ ع۔ ملامت۔ مونث ۔ سنتے ہیں کب زجر و توبیخ آپ کی ۔ زجر اپنی رکھئے حد تک اپنی ہی کلام

زحاف۔ مذکر۔

زُحَل۔ مذکر۔

زَحمت۔ ع۔ شقت۔ مونث ۔ اگرچہ چند شخصوں نے زحمت اٹھائی ۔ اور آخر کو بالفرض ڈگری بھی پائی۔ نذیر احمد خان

زَحیر۔ ع۔ پیچش۔ مونث ۔ سخت تکلیف دے رہی ہے زحیر ہے ۔ مصیبت میں مبتلا یہ فقیر۔ نعیم

زَخم۔ گھاؤ۔ مذکر۔

زَد۔ ف۔ نشانہ۔ مونث ۔ زال کی پہلے ہی رستم کو نصیحت یہ تھی ۔ زد میں تیر صف مژگان کی نہ جانا ہرگز۔ حالی

زَدو کشت۔ مونث۔

زَدو کوب۔ ف۔ مار پیٹ۔ مونث ۔ کی زدو کوب تو ہوا مجبور ۔ کہا جو کہئے آپ ہے منظور۔ خلیل

زَر۔ بہر معنی۔ مذکر۔

زَراف۔ نام جانور۔ مذکر۔

زَربفت۔ ف۔ کمخواب۔ مونث ۔ دھوکا چمک کا نالۂ اغیار پر نہ کھاؤ ۔ زربفت جھوٹی بیچتے ہیں برق آہ کی۔ منیر

زَراعت۔ ع۔ کھیتی۔ مونث ۔ نفع دیگی تجھے زراعت ہی ۔ کام آتی ہے اس میں محنت ہی۔ علیم

زَرد آلو۔ مذکر۔

زَردک۔ گاجر۔ مونث۔

زَردہ۔ مذکر۔

زَرق۔ ع۔ جھوٹ۔ مکر۔ مذکر ۔ زرق تیرا ہو گیا اب آشکار ۔ ہو گیا ہے میری نظروں میں تو خوار۔ حاذق

زَرق برق۔ ف۔ چمک دمک۔ مونث ۔ زرق برق سنگی دیکھی جب اس نے ۔ کہا کیونکر نباہ ہوا اس سے۔ صارم

زِرہ۔ ف۔ جوشن۔ جلتہ۔ مونث ۔ ڈر گیا اس درجہ تیرے ابروے خمدار سے ۔ آئینہ پہنے ہے جوہر سے زرہ فولاد کی۔ اسیر

زٹر۔ ا۔ بکواس۔ مونث۔ کون سنتا ہے زٹر تمہاری اب ۔ ہم تو جانتے ہیں مجنون سب۔ کاشف

زَعفران۔ ع۔ کیسر۔ مونث ۔ زردی نے میرے رنگ کی مہکر لا دیا ۔ ہنسوا سے جو کسی کو وہ یہ زعفران نہ تھی۔ آتش۔

زَعم۔ مذکر۔

زَغن۔ مونث۔

ریویو۔ ن۔ تنقید۔ مذکر ؎ مستند کیون نہ ہو کلام اسکا ÷ اس پہ جب ہے ریویو حالی کا۔ نادر

ریہ۔ ہ۔ شُش۔ پھیپھڑا۔ مونث ؎ پیپ ہے اسکے جگر مین پڑ گئی ÷ ریہ بھی افسوس اس کی سڑ گئی۔ سخن

باب زائے معجمہ

ز۔ مونث۔

زاج۔ پھٹکری۔ مونث۔

زاد۔ مذکر۔

زادِ آخرت۔ آخرت کا توشہ۔ مونث [1] ؎ اپنی زاد آخرت پر شرم آتی ہے ہمیں ÷ بیٹھ جاتی ہے کمر انبار عصیان دیکھکر۔ قمر

زادبوم۔ ف۔ وطن۔ مونث [2] ؎ ہے فتح پور زاد بوم اپنی ÷ آئے مدت ہمیں یہان گزری۔ سالم

زادِ راہ۔ مونث۔

زادِ سفر۔ مذکر۔

زاغ۔ ف۔ کوا۔ مذکر ؎ کرے جو خال صنم سے ہمارے ہمچشمی ÷ تو بن بھی جائے مقرر وہ زاغ پتھر کا۔ ظفر

زانو۔ ف۔ ران۔ گھٹنا۔ مذکر ؎ لڑتی ہیں کچھہ عجب انداز سے نیچی نظرین ÷ کوئی آئینہ ہوا آپ کا زانو نہ ہوا۔ داغ

زاویہ۔ مذکر۔

زایچہ۔ مذکر۔

زبان۔ ف۔ جیبھہ۔ گفتگو۔ مونث ؎ ہوا ہون میں ہمہ تن تیرے لطف کا شاکر ÷ کہ رونگٹوں کے عوض بھی زبان نکلتی ہے۔ داغ

زنانہ۔ مذکر۔

زنبر۔ مذکر۔

زبرجد۔ ع۔ نام ایک قیمتی پتھر کا یعنی زمرد۔ مذکر ؎ انکا رنگ سبزۂ رخسار گہرا ہو گیا ÷ جو زبرجد تھا زمرد کا نمونہ ہو گیا۔ داغ

زبور۔ ع۔ نام ایک صحیفۂ آسمانی کا مونث ؎ حضرت داؤد پر اتری زبور ÷ چاہیے ایمان اس پر بھی ضرور۔ ناجی

زبیب۔ مونث۔ مذکر۔

نوٹ۔ [1] لفظ زاد کی ترکیبون مین فعل خلاف قاعدہ مضاف الیہ کے تابع ہوتا ہے ۱۲ [2] ملاحظہ ہو نوٹ زاد آخرت ۱۲

ریختہ۔ مذکر۔

ریڑھ۔ مونث۔

ریز۔ مونث۔

ریزش۔ مونث۔

ریزہ۔ مذکر۔

ریس۔ ہ۔ برابری۔ مونث ۔ آپ لوگوں کی تو اس میں ریس کرنی ہے محال + پر ہمیں بھی سیکھنے سے کچھ نہ کچھ آجائیگا۔ حالی

ریسمان۔ ف۔ رسی۔ مونث ۔ ریسمان اس کی سخت بودی تھی + کی جو طاقت ذرا تو ٹوٹ گئی۔ تمنا

ریش۔ ف۔ داڑھی۔ مونث ۔ یہ عمر ہم نے بسر سب شراب میں کی ہے + سفید ریش نہیں آفتاب میں کی ہے۔ ظفر

ریش۔ ف۔ زخم۔ مذکر ۔ نہیں اب تک ہوا ہے مندمل ریش + ہے سعد ور اس لیئے وہ مرد اردیش۔ بسنتی

ریشخند۔ ف۔ ہنسی۔ دل لگی۔ مذکر ۔ ہوتے ہیں جو ذی خرد اور عقلمند + کرتے ہیں کب اس طرح کا ریشخند۔ دائم

ریشم۔ ابریشم۔ مذکر ۔ ہے وہ اسکی نرم کلائی کی نازکی + ریشم کمال رشک سے کھاتا ہے پیچ وتاب۔ مہر

ریشہ۔ مذکر۔

ریکارڈ۔ ن۔ گراموفون میں گانیکا تختہ۔ مذکر ۔ کہا اس نے یہ دیر تک سنکے + اسکے سارے ریکارڈ ہیں اچھے۔ حمید

ریکھ۔ نشان۔ مونث۔

ریگ۔ ریتی۔ مونث۔

ریگستان۔ ف۔ ریتلی زمین۔ مذکر ۔ یہ طے کب ہوگا ریگستان الٰہی + نظر آتی ہے بس اب تو تباہی۔ شرر

ریگ مال۔ مونث۔

ریل۔ سڑک آہنی۔ مونث۔

ریلا۔ دھکا۔ مونث۔

ریل پیل۔ انبوہ۔ مونث۔

ریم۔ ف۔ پیپ۔ مونث ۔ زخم سے ریم بہتی رہتی ہے + سخت جان ہے کہ رنج سہتی ہے۔ مصدر

ریمارک۔ ن۔ نوٹ۔ مذکر ۔ کیئے ہم نے ریمارک اس پر بہت سے + کریں گر کوئی انکو نہ دیکھے۔ مجبور

ریمنٹ۔ اُب بینی۔ مذکر۔

ریو۔ مکر۔ فریب۔ مذکر۔

ریوڑ۔ ہ۔ گلہ۔ مذکر ۔ ریوڑ اک بھیڑیوں کا ہو میرا + چٹ کرے گلہ تیرے بھیڑوں کا۔ توحید

روئیں۔ نخاس۔ مونث۔

رَہ۔ ف۔ راستہ راہ۔ مونث ؎ تفسیر ہے فنا کی بالکل کتاب ہستی + باب عدم کی راہ ہے لاریب باب ہستی۔ بسمل

رَہٹ۔ چرخی۔ مذکر۔

رَہٹرو۔ بہل۔ مذکر۔

راہنزار۔ بلبل۔ مونث۔

رَہس۔ مذکر۔

رَہگذر۔ مونث۔ (مختلف فیہ)

رَہوار۔ ف۔ قدسبا ز گھوڑا۔ مذکر ؎ طے ہو کسطرح سے میدان صفت حضرت کا + ٹھوکرین راہ میں رہوار قلم لیتا ہے۔ امیر

ری۔ مذکر۔

ریا۔ نمائش۔ مونث۔

ریاح۔ مونث۔

ریاست۔ ع۔ عملداری۔ سرداری۔ مونث ؎ بڑھ رہی ہے صفت زلف نمود اسکی امیر + آگے بڑھکر یہی چوٹی کی ریاست ہوگی۔ امیر

ریاض۔ ع۔ باغ۔ مذکر ؎ جب تک ہے راست قامت شمشاد اے خدا + پھولے ریاض حسن میرے سرو ناز کا۔ امیر

ریاضت۔ مونث۔

ریال۔ مذکر۔

رَیب۔ ع۔ شک۔ شبہہ۔ مذکر ؎ اب بفضل خدائے عالم غیب + رفع ہو جائیگا تمہارا ریب۔ انجم

ریت۔ س۔ رسم۔ طریقہ۔ مونث ؎ نت نئی ریت نکلتی تھی وہان + رت سمان روز بدلتی تھی وہان۔ حالی

ریت۔ ریگ۔ مونث ؎ تن جلا جاتا ہے جب گرم ہوا آتی ہے + ریت اڑ اڑکے ہر اک زخم میں بھر جاتی ہے۔ انیس

ریت رسم۔ ا۔ قانون قاعدہ۔ مونث ؎ بس ہے یہی ریت رسم یان کی + ہو جاؤ خوشی سے اس پہ راضی۔ حج

ریجھ۔ ہ۔ خواہش۔ مونث ؎ جو خوشی تیری ہے ریجھ اپنی وہی + میں کہون کیا اور منشائے دلی۔ فرد

ریچھ۔ ہ۔ خرس۔ مذکر ؎ دیکھیئے وان شیر زے تھے اور چیتے + ریچھ بھی دیکھیے شیر بھی دیکھیے۔ سنا

ریحچھ۔ مذکر۔

ریح۔ مونث۔

ریحان۔ مذکر۔

ریخ۔ ریخ۔ مونث۔

روزہ۔ صوم۔ مذکر۔

روزینہ۔ مذکر۔

روس۔ مذکر۔

روش۔ بہر معنی۔ مونث۔

روشندان۔ مذکر۔

روشنہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

روغن۔ ف۔ تیل۔ مذکر ؎ دھوپ میں جب یار نکلا رنگ کندن ہو گیا ٭ جب عرق آیا اسے روغن کھنچا اکسیر کا۔ بحر

روک۔ ہ۔ مزاحمت۔ ممانعت۔ مونث ؎ میرا خیال تو آنے دیا نہ تم نے مگر ٭ ہوئی نہ روک دل مبتلا کے آنے کی۔ داغ

روکار۔ مونث۔

روک تھام۔ ہ۔ انسداد۔ مونث ؎ آپ بھانے گرچہ بہت روک تھام کی ٭ پیری چلی نہ خضر علیہ السلام کی۔ داغ

روک ٹوک۔ ہ۔ ممانعت۔ مونث ؎ پھر تو نہ وہ سنان تھی نہ وہ روک ٹوک تھی ٭ سب مٹ گئی سپاہ گری کی جو نوک تھی۔ مونس

روکڑ۔ زر نقد۔ مونث۔

روکھ۔ درخت۔ مذکر۔

روگ۔ ہ۔ مرض۔ مذکر ؎ پھر بیٹھے بیٹھے وعدہ وصل اس نے کر لیا ٭ پھر اٹھ کھڑا ہوا وہی روگ انتظار کا۔ امیر

رول۔ ن۔ قاعدہ۔ جدول کش۔ مذکر ؎ رول سے یاں کی تم نہیں آگاہ ٭ روندائیگی اب تو ہو گے تباہ۔ رفعت

روم۔ موئے۔ مذکر۔

رومال۔ ف۔ روپاک۔ دستی۔ مذکر ؎ دولت فقر ہوا ے منعم اور کملی ہو ٭ فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رومال ہوا۔ صبا

روند۔ ن۔ طلایہ۔ مونث ؎ رول سے یاں کی تم نہیں آگاہ ٭ روندائیگی اب تو ہو گے تباہ۔ رفعت

رونق۔ ع۔ زیبائش۔ چمک۔ مونث ؎ تصور خال کا آیا تو رونق بڑھ گئی دل کی ٭ نگاہ قیس میں لیلیٰ سے آرائش ہے محفل کی۔ امیر

روہو۔ ہ۔ نام ایک قسم کی مچھلی کا۔ مذکر ؎ بہت نالے کھولے کھائے گئے ٭ بحیرون سے روہو نکالے گئے۔ میر

روئے۔ ف۔ چہرہ۔ سبب۔ مذکر ؎ روئے زیبا اسکا ہے رشک قمر ٭ شان اعلیٰ ہے میرے دلدار کی۔ قدیم

رویان۔ ہ۔ رونگٹا۔ مذکر ؎ کانپتا خوف سے ستون کا ہے رویان رویان ٭ کچھ زبان سے نہیں توبہ کی ضرورت واعظ۔ امیر

رویت۔ ع۔ دید۔ مونث ؎ اے صبا بیش ابر دجانان ٭ خاک رویت ہلال کی ہوتی۔ صبا

روئے سخن۔ ف۔ خطاب سخن۔ مذکر ؎ تیری طرف ہے مرا روئے سخن ٭ تو ہے کدھر ملتفت اے گلبدن۔ توحید

رویہ۔ مذکر۔

رَوَاج۔ ع۔ دستور۔ رسم۔ مذکر۔ حکمرانی ہے حسن کی اے عشق، سکہ داغ کا رواج ہوا۔ اختر

روارو۔ مونث۔

رِواق۔ مذکر۔

رِوایات۔ مونث۔

رِوَایَت۔ ع۔ حکایت۔ مونث۔ کہیں تم کو ہم حور یا روح سمجھیں، بہت مختلف ہے روایت تمہاری۔ امیر

رُوباہ۔ ف۔ لومڑی۔ مونث۔ بولی روباہ اے شہنشاہ، ہیں حال سے میرے آپ آگاہ۔ عالم

رُوبرُو۔ ف۔ سامنا۔ مذکر۔ روبرو ہو گیا اگر ان کا، کرتے دھرتے نہ کچھ بن آئیگا۔ مظہر

رُوبکار۔ بہر معنی۔ مذکر۔ (مختلف فیہ)

رُوپ۔ ہ۔ رنگ۔ مذکر۔ روپ ہیں ہر رنگ میں تیرے الگ، کہیں فردوس کہیں ہے سرگ۔ حالی

رُوپاک۔ ف۔ رومال۔ مذکر۔ رستہ کی تہی لبکہ جم گئی خاک، روپاک دیا کہ منہ کرو پاک۔ نسیم

روپجیت۔ ارزیر۔ مذکر۔

روپیہ۔ سکہ۔ مذکر۔

رُوٹ۔ ن۔ جڑ۔ اصل۔ بنیاد۔ مذکر۔ بیٹھکر کالج میں انگریزی علوم، رٹ لیے لیکن نہ پایا ان کا رُوٹ۔ لااعلم

رُوح۔ ع۔ جان۔ مونث۔ اسکے کوچہ میں روح خواب میں روز، سیر دارالسلام کرتی ہے۔ امیر

رُوحُ القُدُس۔ ع۔ لقب حضرت جبرئیل کا۔ مذکر۔ روح ناسخ ہے اسی کی روح اقدس پر نثار، بارہا جسکے لیے روح القدس نازل ہوا۔ ناسخ

رود۔ ندی۔ مذکر۔

رُوداد۔ ف۔ ماجرا۔ کیفیت۔ مونث۔ ہے غم سے ہنوز آئینہ با دیدۂ پر آب، اسکندر رومی کی بھی روداد غضب ہے۔ ذوق

رُدون۔ س۔ گریہ زاری۔ مذکر۔ نہیں ہم سے کو سنا جاتا ہے شیون انکا، دل ہلا جاتا ہے بس دیکھکے رودن ان کا۔ جگر

روڈ۔ ن۔ سڑک۔ راستہ۔ مونث۔ رام گڈھ کی یہ روڈ ہے سیدھی، اب جو آئیگا کا نون لبس ہے وہی۔ فہم

رُورعایت۔ ف۔ طرفداری۔ مونث۔ پسند انکو ہے انصاف وعدالت، نہیں کرتے کسی کی رورعایت۔ سخنور

روز۔ ف۔ دن۔ یوم۔ مذکر۔ اہل زندان کو بھی رحم آتا ہے میرے حال پر، روز روز اک روز گنتے ہیں میری میعاد کا۔ داغ

رُوزگار۔ ف۔ پیشہ۔ زمانہ۔ مذکر۔ کب میسر ہو روزگار ایسا، اور آقائے نامدار ایسا۔ داغ

روزمرہ۔ مذکر۔

رَوزَن۔ ف۔ سوراخ۔ مذکر۔ دیکھنا زہر اب پیکان محبت کا اثر، چشم افعی بن گیا روزن ہر اک ناسور کا۔ ذوق

روزنامچہ۔ مذکر۔

رَمَضان۔ نام ماہ۔ مذکر۔

رَمَل۔ نام علم۔ مذکر۔

رَمَل۔ نام بحر۔ (ض)۔ مونث۔

رُمُوز۔ ع (جمع رمز) نکات۔ مذکر۔ ؎ عشق کے جانے کیا رقیب رموز ٭ باتیں ایسی تو پوچھیئے ہم سے۔ نجم

رَن۔ س۔ ہ۔ پیکار۔ مذکر۔ ؎ گلستان میں جو ترا گل بدن پڑتا ہے ٭ بلبل آپس میں یہ لڑتے ہیں کہ رن پڑتا ہے۔ اسیر

رَن۔ دوڑ۔ مذکر۔ ؎ دیکھیئے آج آپ اسکا رن ٭ اس کے آگے ہے کوئی چیز ہرن۔ عدیل

رَنپ۔ ن۔ نام ایک شراب کا۔ مونث۔ ؎ رنپ دے ساقیا تو لندن کی ٭ اور وسکی پلادے لسبن کی۔ اکبر

رَنج۔ ف۔ دکھ۔ مذکر۔ ؎ یاد آتا ہے وہ رسوا کر کے ٭ رنج کرنا میری رسوائی کا۔ داغ

رَنجِش۔ مونث۔

رَنجَک۔ ہ۔ فروزینہ تفنگ۔ مونث۔ ؎ اس شکار انداز کے ہاتھ میں آئے کمند ٭ برق تھرا جائے رنجک دیکھکر اڑتی ہوئی۔ ظفر

رَنج وَمِحَن۔ ع۔ دکھ اور تکلیف۔ مذکر۔ ؎ یہ درد عشق یارب اتنا تو ہو موثر ٭ غمگین انھیں بھی کردے رنج ومحن ہمارا۔ منیر

رَنبُد۔ ا۔ دیوار۔ قلعہ۔ مذکر۔ ؎ جہانکا اس نے مجھے اس ڈھب سے کہ گولی ماری ٭ آنکھ بندوق بنی رندبنا روزن کا۔ رشک

رَندَہ۔ نام اوزار۔ مذکر۔

رَنگ۔ ف۔ لون۔ طریق۔ مذکر۔ ؎ دل پُرداغ پر یہ حسرتوں کا خون ہوتا ہے ٭ لہو بنکر ٹپک جاتا ہے رنگ اپنے گلستان کا۔ امیر

رَنگَت۔ ہ۔ رنگ۔ لون۔ مونث۔ ؎ ساقی وہ ہم کو موسم گل میں شراب دے ٭ خوشبو ہو جسمیں مشک کی رنگت گلاب کی۔ امیر

رَنگ ڈھنگ۔ ہ۔ چال چلن۔ مذکر۔ ؎ گرنہ پہلے رنگ ڈھنگ اس غنچہ لب کا دیکھہ لیں ٭ کیونکہ دل دیں جب تلک اپنے ڈھب کا دیکھہ لیں۔ نظیر

رَنگ رَلیاں۔ ہ۔ عیش ونشاط۔ مونث۔ ؎ رنگ رلیاں انکی دیکھیں بزم میں ٭ مفلسوں سے اب وہ الفت کیوں کریں۔ صدر

رَنگ روپ۔ مذکر۔

رَنگ وبُو۔ مذکر۔

رَنگ وَرَوغَن۔ ا۔ رنگ روپ۔ مذکر۔ ؎ رنگ وروغن نکالا ہے اب خوب ٭ نظر آتا ہے آنکھوں کو محبوب۔ مشیر

رَو۔ سیلاب۔ مونث۔

رُو۔ رخ۔ مذکر۔

رَو۔ رعایت۔ مونث۔

رَوا۔ مذکر۔

رَوابِط۔ ع۔ (رابطہ کی جمع) تعلقات۔ مذکر۔ ؎ روابط اُن سے چھوٹے اب کہاں وہ بات آرزوہ ٭ نہیں آتے ہیں وہ اتنے پر ان کی یاد آتی ہے۔ باسط

رِقَّت ۔ع ۔ نرمی ۔ پتلاپن ۔ مونث ۔ دل پرسوز کا نغمہ جو یں پڑہنے بیٹھا + داد دینے کے لئے بزم میں رقت آئی ۔ ایسر

رَقْص ۔ع ۔ ناچ ۔ مذکر ۔ عاشق تڑپ رہے ہیں نہیں بزم میں ساگر + یہ رقص ہے نیازی محفل کے سامنے ۔ داغ

رُقْعَہ ۔ مذکر ۔

رَقَم ۔ بمعنی نوشتن ۔ مذکر ۔

رَقَم ۔ بمعنی ہندسہ وغیرہ ۔ مونث ۔

رِکاب ۔ مونث ۔

رَکاکَت ۔ع ۔ سستی ۔ مونث ۔ نہیں زیبا ہمیں ایسی رکاکت + ہماری چاہیئے عالی ہو ہمت ۔ قدر

رُکاؤ ۔ ہ ۔ روک ۔ مزاحمت ۔ کشیدگی ۔ مذکر ۔ ہو لیا سب رکاؤ اب کیسا + فائدہ س سکوت سے ہے کیا ۔ داغ

رُکاوَٹ ۔ ہ ۔ کشیدگی ۔ مونث ۔ کہا شاہزادے نے اے نازنین + رکاوٹ تمہیں اتنی لازم نہیں ۔ میرحسن

رَکْت ۔ خون ۔ مذکر ۔

رَکْعَت ۔ع ۔ نماز کا ایک رکن ۔ مونث ۔ سر جہکا کر کیجئے تعظیم زلف خط و خال + رکعتین تین اسطرح پڑہیئے نماز شام کی ۔ اسیر

رُکْن ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

رُکُوع ۔ مذکر ۔

رُکْن رَکِین ۔ع ۔ ستون مستحکم ۔ مذکر ۔ کہو دیا ہیبت کو اپنی جس نے اور تمکین کو + اس نے گویا ڈھا دیا رکن رکین اخلاق کا ۔ حالی

رَکھ رَکھاؤ ۔ ہ ۔ دیکھ بھال ۔ مذکر ۔ آپ تم کرنا رکھ رکھاؤ اس کا + دوسرون پر مجھے بھروسا کیا ۔ آئین

رَکھْشا ۔ س ۔ حفاظت ۔ دیکھ بہال ۔ مونث ۔ اس پر لوگ تیری کرتے نہیں رکھشا + فریاد جان گسل ہے کیا بے اثر ہماری ۔ شاد

رَگ ۔ عرق ۔ مونث ۔

رَگڑ ۔ ہ ۔ گھسا ۔ سحق ۔ مونث ۔ کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد نہ آئی + کب روح سو کوچہ جلاد نہ آئی ۔ امیر

رَم ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

رَم ۔ ن ۔ نام ایک شراب کا ۔ مونث ۔ آج چوتھے آسمان پر ہے دماغ + شاہد لندن نے دی ہے رم مجھے ۔ کمتر

رَماد ۔ع ۔ راکھ ۔ خاک ۔ مونث ۔ جا کے دیکھا جو عاشق ناشاد + جلکے وہ صرف رہ گئی تہی رماد ۔ ندرت

رِمال ۔ مذکر ۔

رُمّان ۔ع ۔ انار ۔ مذکر ۔ کیون دیکھکے ہون نہ اسکو حیران + گلبن پہ لگے ہیں دیکھو رمان ۔ فاروقی

رَمْلہ ۔ مذکر ۔

رَمْز ۔ع ۔ کنایہ ۔ مونث[1] ۔ غوطے کھلواتی ہیں کیا رمزیں تری اے بحر حسن + تھا اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں ۔ صبا

[1] مختلف فیہ مذکر ۔ مثلاً ۔ اثر ستاندن کا ہوتا ہے ضرور ان پر + کہ یہ نظام جہان کا ہے رمز پنہانی (ناظر) مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۔

رِطَل۔ مذکر۔

رُطوبت۔ مونث۔

رُعاف۔ مذکر۔

رَعایا۔ مونث۔

رِعایت۔ مونث۔

رُعب۔ ع۔ خوف۔ جلال۔ مذکر ؎ کہان نہیں ہے تماشا تری خدائی کا + مگر جو دیکھنے دے رعب کبریائی کا۔ امیر

رُعب داب۔ ع۔ جاہ و جلال۔ مذکر ؎ اسقدر رعب داب ہے اسکا + نہیں بات اس سے کوئی کر سکتا۔ علم

رَعد۔ ع۔ گرج۔ مذکر ؎ ابر کو دیکھا جو ساقی نے نگاہ مست نے + رعد بولا اب ئے گلرنگ برساتا ہون میں۔ ناسخ

رَعشہ۔ مذکر۔

رُعونت۔ ع۔ غرور۔ مونث ؎ نوج ہو مجھہ کو محبت اس کی + زہر لگتی ہے رعونت اسکی۔ جانصاحب

رَعیت۔ ع۔ محکوم (واحد) مونث ؎ شریک حال عالم ہی جو انسان نیک سیرت ہو + رعیت کم نہیں ہی فوج سے سلطان عادل کی۔ امیر

رَغبت۔ ع۔ خواہش۔ مونث ؎ جب یہ کھاتا ہے میرا خون جگر کھاتا ہے + دل بیمار کو کس چیز پہ رغبت آئی۔ داغ

رَفاقت۔ ع۔ ہمراہی۔ مونث ؎ بعد مرنیکے بھی چھوڑی نہ رفاقت میری + میری تربت سے لگی بیٹھی ہے حسرت میری۔ امیر

رِفاہ۔ ع۔ بہتری۔ مونث ؎ رہیگا خلق میں جاری اگر نہ آپکا فیض + شکستہ حال ہے خلقت رفاہ کیا ہوگی۔ امیر

رِفاہیت۔ ع۔ خوشحالی۔ مونث ؎ میسر انکو کب ہوتی رفاہیت ہے دنیا میں + لٹا دیتے ہیں جو لہو و لعب میں اپنی دولت کو۔ حسن

رفتار۔ چال۔ مونث۔

رُفت و رُوب۔ مونث۔

رَفتار و گفتار۔ ف۔ قول و فعل مونث ؎ رذیلون کی رفتار و گفتار پر + بھروسا کرو تو ہو لاحق خطر۔ نصیر

رَف رَف۔ ع۔ رسول مقبول کی سواری جو سدرۃ المنتہے میں تہی۔ مذکر ؎ رف رف بھی اس انداز سے فرفر نہیں جاتا + یون تخت سلیمان بھی ہوا پر

رَفع۔ ع۔ دفع۔ ضد ۔ مذکر ؎ صلح دشمن سے بھی کرلینگے تری خاطر سے + جس طرح سے ہو غرض رفع ملال اچھا ہے۔ داغ

رِفعت۔ ع۔ بلندی۔ مونث ؎ عاشق قد ہون پس مرگ یہ رفعت ہوگی + ساق یا عرش کی شمع سر تربت ہوگی۔ صبا

رَفل۔ بندوق۔ مونث۔

رَفو۔ مذکر۔

رَقابت۔ مونث۔

رِقاع۔ ع۔ ایک خط کا نام۔ مذکر ؎ آنکھون سے بس لگا لیا رقعا + بولا کیا خوب ہے رقاع لکھا۔ تنویر

رَسَائِن۔ کشتہ۔ مونث۔

رِشتہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

رُستخیز۔ ف۔ خلاصی۔ مونث ؎ دنیا سے ان کو ہوتی ذرا بھی اگر گریز + اسلام کی تو ہو ہی چکی ہوتی رستخیز۔ نذیر احمد خان

رَسَد۔ مونث۔

رَسکپور۔ سنجرف سپید۔ مذکر۔

رَسل۔ مذکر۔

رَسْم۔ ع۔ دستور۔ مونث[1] ؎ پوچھو نہ اس زمانے میں الفت کا حال کچھ + اک رسم تھی قدیم سو موقوف ہو گئی۔ امیر

رَسم و راہ۔ ف۔ میل جول۔ مونث ؎ ہم ان سے مانگتے بوسہ بھی نقد دل دیکر + جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی۔ ظفر

رَسُوب۔ مذکر۔

رَسوت۔ مونث۔

رُسُوم۔ ع۔ (جمع رسم) عادات۔ مذکر[2] ؎ سبحان ربنا کی صلاتیں علی الرسوم + جاری تھے وہ جو ان کی عادت کے تھے رسوم۔ انیس

رُسُوخ۔ ع۔ اعتماد۔ مذکر ؎ ہے وہاں تو رسوخ اسکا جا کچھ کیجئے بہتر ہے اب نہ کچھ ہوگا۔ لطیف

رَسَن۔ ف۔ رسی۔ مونث ؎ گیسو ہوئے سپید مگر ناز رہ گیا + بل تا کمک وہی ہے رسن گو کر جل گئی۔ امیر

رَسید۔ ف۔ خط الوصول۔ مونث ؎ برسوں گلی میں یار کی تا نسد پڑا رہا + نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی۔ امیر

رِشتہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

رُشد۔ مذکر۔

رَشک۔ ف۔ حسد۔ مذکر ؎ کیا رشک عرشیوں کی مجھے پائگاہ کا + زائر ہوں آستان حبیب آلہ کا۔ سالک

رِشوت۔ ع۔ استحصال ناجائز۔ مونث ؎ خوار کرتی بشر کو ہے رشوت + اور برستی خدا کی ہے لعنت۔ مدید

رَصاص۔ مذکر۔

رَصَد۔ مونث۔

رِضَا۔ خوشنودی۔ مونث ؎ جنان میں تو ہمیں لیجائے یا جہنم میں + وہی رضا ہے ہماری جو ہے رضا تیری۔ امیر

رَضَاعت۔ ع۔ شیر خواری۔ مونث ؎ ابھی تو ہیں اس کی رضاعت کے دن + کرینگے تامل جو بڑھ جائے۔ فقیر

رُطب۔ مذکر۔

نوٹ [1] اگرچہ یہ مختلف فیہ ہے مگر اب باتفاق مونث ہے ۱۲ [2] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

رَخت ۔ ف ۔ اسباب ۔ مذکر ۔ پہنادیا ہے خلعت زر اسکو نور نے ٭ رخت سیاہ دور شب تار نے کیا ۔ ناسخ

رُخسار ۔ ف ۔ گال ۔ مذکر ۔ پوچھ مت رسوائی انداز استغنائے حسن ٭ دست مرہون حنا رخسارہ رہن غازہ تھا ۔ غالب

رَخش ۔ ف ۔ گھوڑا ۔ مذکر ۔ پیدا ہوا جس سے رخش گردی شہسوار کا ٭ آنکھوں کو انتظار رہا اس غبار کا ۔ رند

رُخصت ۔ ع ۔ اجازت ۔ مونث ۔ آئی جان پر قیامت ہے ٭ آج پہلو سے دل کی رخصت ہے ۔ امیر

رَخنہ ۔ مذکر ۔

رَدّ ۔ ع ۔ واپسی ۔ مذکر[۱] ۔ رد تحفہ ناگوار از بس ہوا ٭ جو بداروں پر ہوا از حد خفا ۔ قدرت

رِدا ۔ ع ۔ چادر ۔ مونث ۔ شب فراق میں میں نے جو منہ لپیٹا ہے ٭ خیال وصل میں پہروں نہیں ردا اُلٹی ۔ آتش

رَدّ و بَدل ۔ ع ۔ تغیر و تبدل ۔ مونث ۔ ہاں بعد علی کم ہوئی جنگ و جدال ایسی ٭ غل تھا کبھی دیکھی نہیں رد و بدل ایسی ۔ انیس

رَدّ و قَدَح ۔ ع ۔ بحث و مباحثہ ۔ مونث ۔ ذکر وصلت پر اگرچہ کی بڑی رد و قدح ٭ ہجر ہی پر فیصلا آخر کیا دلدار نے ۔ قہر

ردی ۔ مونث ۔

رَدیف ۔ سوار ۔ مذکر ۔

رَدِیف ۔ ع ۔ اصطلاح ۔ عروض ۔ مونث ۔ بدل کے قافیہ لکھو غزل اک اور ظفر ٭ مگر ردیف ہو ساری یونہیں برابر کی ۔ ظفر

رَذالت ۔ ع ۔ نالائقی ۔ کمینہ پن ۔ مونث ۔ عیاں ہوگی رذیلوں کی رذالت ٭ کہ ہوگا فعل ہی سے علم نیت ۔ کافی

رَز ۔ درخت انگور ۔ مذکر ۔

رِزق ۔ ع ۔ روزی ۔ مذکر ۔ داغ کھایا کبھی لالہ سے کبھی پھول سے زخم ٭ لے گیا بخت جہاں رزق مقرر پایا ۔ اسیر

رَزم ۔ ف ۔ جنگ ۔ پیکار ۔ مونث ۔ رزم کیسی کہ یہاں بزم بھی سنسان ہے اب ٭ ان ریفوں کے نگر ہاتھ میں میدان ہے اب ۔ شفق

رَزمگاہ ۔ ف ۔ جنگاہ (جنگ گاہ) ۔ مونث ۔ تشریف جب جہاں میں لائے شہ عرب ٭ جو رزمگاہ تھی وہ بنی منزل طرب ۔ بیدم

رزولیشن ۔ مذکر ۔

رَس ۔ ہ ۔ عرق نتیجہ ۔ مذکر ۔ گلشن میں ترے لبوں نے گویا ٭ رس چوس لیا کلی کلی کا ۔ داغ

رِسالت ۔ مونث ۔

رِسالہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

رَساول ۔ مونث ۔

رَسائی ۔ مونث ۔

نوٹ [۱] مختلف فیہ ہے مگر رواج غالب تذکیر کا ہے ۔ ۱۲

رَج۔ شہوت۔ مونث۔

رَجَا۔ ع۔ امید۔ مونث ؎ آپ سے وابستہ ہے میری رَجا، رَدّ نہ ہرگز کیجئے میری التجا۔ کمال

رَجَب۔ مذکر۔

رَجَت۔ بیم۔ مذکر۔

رَجَز۔ مونث۔

رُجحان۔ ع۔ جھکنا۔ میل۔ مذکر ؎ اڑی پھر رہی ہیں تجارت کی ریلین، ہے صنعت کی جانب بھی لوگون کا رجحان۔ محمد اسمٰعیل

رَجِسٹر۔ ن۔ دفتر کی کتاب۔ مذکر ؎ رجسٹر غور سے ہر اک دیکھا، نہ نکلا نام ان کا پر نہ نکلا۔ تراب

رَجعَت۔ ع۔ بازگشت۔ مونث ؎ وہ پھر پھرے راہ سے کیون آہ کو سنکر، بے معجزہ خورشید کو رجعت نہیں ہوتی۔ عاشق

رَجَم۔ مذکر۔

رَجمِنٹ۔ ن۔ پلٹن۔ مونث ؎ پھر جو رجمنٹ دوسری آئی، یہ بھی دل میں فساد بھر لائی۔ شریف

رُجُوع۔ ع۔ توجہ۔ اعادہ۔ مونث[1] ؎ دل اس صنم سے دم نزع پھر گیا اے برق، رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہوا۔ برق

رُجُولِیَّت۔ ع۔ قوت مردمی۔ مونث ؎ نہیں تم میں تھی گر رجولیت، کس بھروسے پہ تم نے کی عورت۔ کلام

رُچ۔ لذت۔ مونث۔

رُچاوَٹ۔ مونث۔

رَحَل۔ مونث۔

رِحلَت۔ کوچ۔ مونث۔

رَحِم۔ بچہ دان۔ مذکر۔

رُحم۔ بہر معنی۔ مذکر۔

رَحمَت۔ ع۔ کرم۔ مہر۔ مونث ؎ یہ شامیانہ خاص ہے رندون کے واسطے، چھائی ہوئی مزار پہ رحمت خدا کی ہے۔ جلیل

رَحِیق۔ ع۔ خالص شراب۔ مونث ؎ دی مجھے ساقی نے اپنے جام نرگس کی رحیق، پھر نہ ہوش آیا مجھے بیخود میں ایسا ہو گیا۔ خورشید

رَحی۔ مونث۔

رُخ۔ ف۔ چہرہ۔ طرف۔ مذکر ؎ زلف کے سایہ تلے وہ رُخ اگر چھپ جائیگا، رات کے پردے میں پھر روے سحر چھپ جائیگا۔ ظفر

رخار۔ مذکر۔

نوٹ۔ [1] مختلف فیہ ہے۔ مثلاً مذکر ؎ ایسا طبیب کون ہے اے گل کہ بار ہا، تجھ سے رجوع نرگس بیمار نے کیا ۱۲ (ناسخ) مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

رائحہ۔ مذکر۔

رُب۔ عرق منجمد۔ مذکر۔

ربا۔ مذکر۔

رائفل۔ ن۔ طمنچہ۔ بندوق۔ مونث ــ نکالی کرسے جو ہیں رائفل ٭ گیا دیکھتے ہی دل اس کا دہل۔ نصر

رَباب۔ ع۔ ایک قسم کی سارنگی۔ مذکر ــ خوشی سے پلا مجھ کو ساقی شراب ٭ کوئی دن میں بجتا ہے جنگ و رباب۔ حسن

رِباط۔ ع۔ مسافر خانہ۔ سرا۔ مذکر ــ دیکھ کر اک رباط اچھا سا ٭ اپنا اسباب لیکے جا اترا۔ قاسم

رُباعی۔ مونث۔

رَبر۔ انگریزی۔ مذکر۔

رَبَڑ۔ ہ۔ مسافت۔ مشقت۔ مونث ــ چلے آہ اگلون کے قافلے رہے اب جنون کے ہم ارتلے ٭ پڑے اپنے پانوں میں آبلے تو بھلا ہوا کہ ربڑ گئی۔ انشا

رَبط۔ ع۔ لگاؤ۔ تعلق۔ مذکر ــ بہر نظارہ کیا تھا انکے دربانون سے ربط ٭ در کے آگے پردہ دیوار حائل گھر میں ہے۔ داغ

رَبط ضَبط۔ ع۔ میل۔ ملاپ۔ مذکر ــ خصم سے ربط ضبط بڑھتا ہے ٭ گھٹتی جاتی ہمین سے الفت ہے۔ خرام

رُبع۔ مذکر۔

رُبعِ مَسکُون۔ ع۔ دنیا کا آباد حصہ۔ مذکر ــ بادشاہی یا گدائی جو بن آئی کر چلے ٭ ربع مسکون چارون اپنا بھی مسکن ہو گیا۔ بحر

رَبیع۔ مونث۔

رُپ رُپ۔ ہ۔ جوتے وغیرہ کی آواز۔ مونث ــ پھولے نہیں سماتے جوتون کی سنکے رپ رپ ٭ کرتے ہیں ل کے گٹ پٹ یا جھونپڑی گٹ پٹ۔ گشت

رَپَٹ۔ ہ۔ لغزش۔ پھسلن۔ مونث ــ شہر لفون نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں ٭ کہ اکبر ذکر کرتا ہے خدا کا اس زمانہ میں۔ اکبر

رَپَٹ۔ ن۔ اطلاع۔ مونث ــ حریفون نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں ٭ کہ اکبر ذکر کرتا ہے خدا کا اس زمانہ میں۔ اکبر

رِپورٹ۔ ن۔ رپٹ۔ اطلاع۔ مونث ــ میں نے سچ سچ رپورٹ لکھوا دی ٭ آج ہی ہو گی اس کی بربادی۔ نجم

رَتالو۔ شکر قند۔ مذکر۔

رُتبہ۔ مرتبہ۔ مذکر۔

رُت۔ ہ۔ فصل۔ سما۔ مونث ــ رت آم کی آئی اور نہیں یار ٭ جی اپنا ہے ایسی رت سے بیزار۔ حالی

رتھ۔ گردون۔ مونث۔ (مختلف فیہ)

رَتن۔ س۔ گوہر۔ مذکر ــ نو رتن تھے تاج میں نو آفتاب ٭ دیکھ کر دشمن جلا مثل کباب۔ خاطر

رَٹ۔ ہ۔ تکرار۔ مونث ــ تو جس کا نام بھی کبھی لیتا نہیں ہے ٭ رٹ تیرے نام کی ہے برابر لگی ہوئی۔ امیر

رُٹھ۔ مونث۔

راستی۔ مونث۔

راسو۔ ف۔ نیولا۔ مذکر۔ ہم نے بھی راسو ایک پالا ہے + جینے کا یہ ڈھب نکالا ہے۔ اشتیاق

راتبن۔ ن۔ راتب۔ مذکر۔ راتبن اب کم اسکا کرنا چاہیئے + تنگ آیا ہون میں اسکی طرز سے۔ سنا

راغ۔ ف۔ جنگل۔ بیابان۔ مذکر۔ اے جنون تیرے واسطے سب ہیں + باغ کس کا ہے راغ کس کا ہے۔ صبا

راغنون۔ مذکر

رافت۔ ع۔ رحمت۔ مہربانی۔ مونث۔ راز و نیاز اسکا ہے خصم سے زیادہ + ہم پر نہیں رافت اس ترک جانستان کی۔ حسن

راکھ۔ ہ۔ خاکستر۔ مونث۔ موتی کی وہ راکھ چہرے پر تھی + یا گرد بیٹھی گہر تھی۔ اختر

راکشش۔ ہ۔ عفریت۔ مذکر۔ ہر اک راکشش اشک ریزان ہوا + کہ اقبال لنکا گریزان ہوا۔ لا اسلم

راگ۔ سرود۔ مذکر۔

راگ رنگ۔ ہ۔ عیش و عشرت۔ مذکر۔ اب تو وان راگ رنگ ہوتا ہے + دیکھتا جو ہے دنگ ہوتا ہے۔ رحمت

راگ مالا۔ ہ۔ نام ایک باجے کا۔ مونث۔ خوشی میں تھے مصروف خورد و کلان + بجی رات بھر راگ مالا وہان۔ آرزم

رال۔ ہ۔ لعاب دہن۔ ایک قسم کا گوند۔ مونث۔ عین برف پہ نتین ٹپکتی + فالودہ پہ رال تھی ٹپکتی۔ حالی

رام۔ نام اوتار۔ مذکر۔

رامائین۔ س۔ ہنود کی ایک متبرک کتاب۔ مونث۔ یہ رامائن انکو بہت یاد تھی + وہ پوتھی اکثر کی ایجاد تھی۔ شایان

رام لیلا۔ مونث۔

ران۔ فخذ۔ مونث۔

رانڈ۔ زن بیوہ۔ مونث۔

رانگ ارزیر۔ مذکر۔

راہ۔ ف۔ رستہ۔ مو۔ مونث۔ آئے مزار پر ہوئی خفت غذاب کی + مدت کے بعد راہ چلے وہ غواب کی۔ امیر

راہ و ربط۔ ف۔ میل جول۔ مونث۔ ان سے اپنی اب کہان کی راہ و ربط + وہ عدو کے اپنے وہ دشمن ہوئے۔ قیصر

راہگذر۔ ف۔ (راہگذر) رستہ۔ مونث۔ بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا + گزری ہے ان کی راہ گزر پر لگی ہوئی۔ ذوق

راہوار۔ ف۔ گھوڑا۔ مذکر۔ دفعتہً قابو سے باہر ہو کے بھاگا راہوار + اور گرا سوار صدر زین سے بالائے زمین۔ حالی

رائے۔ ف۔ تجویز۔ مونث۔ جو رائے ہے بجا ہے شہ نامدار کی + بچے ہو قدر کیا تمہیں ماموں کے پیار کی۔ مونس

رایت۔ ع۔ علم جھنڈا نشان۔ مذکر۔ ہو مبارک تا صد وسی سال چتر سلطنت + سایہ افگن ہو سدا رایت علم برادر کی۔ ناسخ

ذہول۔ مذکر۔

ذِہنْ۔ ع۔ سمجھ۔ قوت مدرکہ۔ مذکر۔ انسان سے بیان ہو کیونکر صفات ذات، ایسا کہاں ہے ذہن ظلوم وجہول کا۔ داغ

ذیابیطس۔ مذکر۔

ذیل۔ بہر معنی۔ مذکر۔

باب رائے مہملہ

ر۔ مونث۔

راب۔ رُب۔ مونث۔

رابطہ۔ مذکر۔

رات۔ شب۔ مونث۔

راتِب۔ ع۔ روزینہ۔ مذکر۔ راتب اب کم اس کا کرنا چاہیئے، تنگ آیا ہوں میں اس کی طرز سے۔ سنا

رَاتْ دِنْ۔ ہ۔ شب و روز۔ مذکر۔ جیسے گزرے ہیں رات دن اپنے، کس زبان سے کہیں کہیں کس سے۔ عظیم

رَاجْ۔ س۔ سلطنت۔ مذکر۔ معتدل نام ہے جس کا وہ مزاج اپنا ہے، بھاگ اس ملک کے جسمیں راج اپنا ہے۔ حالی

راج ہنس۔ مذکر۔

راچھسْ۔ س۔ عفریت۔ مذکر۔ آیا جو راچھس وہ مارا ہی گیا، ضرب سے اس کی نہ کوئی بھی بچا۔ سریر

رَاحْ۔ ع۔ شراب۔ مونث۔ راح جیسی پلا دے ساقیا، راحت دل تا کہ ہو مجھ کو ذرا۔ فرخ

راحَت۔ ع۔ آسایش۔ آرام۔ مونث۔ یہی حالت ہے جو اپنے دل کی، مر کے بھی خاک نہ راحت ہوگی۔ امیر

رَادْ۔ ہ۔ پیپ۔ مونث۔ راد بہتی ہے زخم سے اسکے، سخت زحمت میں ہے کئی دن سے۔ ناجی

رَازْ۔ ف۔ سر بھید۔ مذکر۔ باتیں کریں میں تمہیں نیند چلی آتی ہے، راز آنکھوں سے کھلا رات کی بیداری کا۔ آباد

راس۔ سر۔ مذکر۔

راس۔ س۔ آسمان کے بارہ برجوں کا نام۔ برج۔ طالع۔ مونث۔ کنیا تھی غرض کہ راس اسکی، پوری نہ ہوئی یہ اس اسکی۔ نسیم

رَاسُ المال۔ ع۔ سرمایۂ تجارت۔ مذکر۔ کسقدر تھوڑا سا راس المال تھا، رفتہ رفتہ کسقدر اب بڑھ گیا۔ دلیر

راستہ۔ مذکر۔

ذات ۔ درو۔ مونث۔
ذاتُ الجَنب ۔ مذکر۔
ذاتُ الصَّدر ۔ مذکر۔
ذائِقہ ۔ مذکر۔
ذَبح ۔ مذکر۔
ذَبیحہ ۔ مذکر۔
ذَخائِر ۔ مذکر۔
ذَخیرہ ۔ ع۔ گودام۔ مذکر ے یارکو لکھا جانے کا وتیرہ ہوگیا + دعوت لب خون ناحق کا ذخیرہ ہوگیا۔ منیر
ذَرّہ ۔ ع۔ ریزہ۔ ٹکڑا۔ مذکر ے یک ذرہ زمین نہیں بیکار باغ کا + یان جادہ بھی فتیلہ ہے لالے کے داغ کا۔ غالب
ذُرِّیت ۔ ع۔ بال بچے۔ آل اولاد۔ مونث ے پھر بہت پھیلی انکی ذریت + سنئے اب پوری ان کی کیفیت۔ حمید
ذَریعہ ۔ مذکر۔
ذَقن ۔ زنخدان۔ مذکر۔
ذَکاوَت ۔ ع۔ ذہانت۔ مونث ے ذکاوت کا ہماری وہ ہے قائل + نہ چلنے دی عدو کی ایک بھی بات۔ حسن
ذِکر ۔ ع۔ تذکرہ۔ بیان۔ یاد۔ مذکر ے مذکور تری بزم میں کس کا نہیں آتا + پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا۔ ذوق
ذَکَر ۔ آلہ تناسل۔ مذکر۔
ذُکور ۔ مذکر۔
ذِلَّت ۔ ع۔ خواری۔ مونث ے رسوا ہوئے آبرو گنوائی + ذلت ہم جنسوں میں اٹھائی۔ اختر
ذَم ۔ ع۔ نکوہش۔ ہجو۔ مونث ے چھوڑکر مدح یارا اے راشد + ذم عدو ہی کی اب تو کرتے ہیں۔ راشد
ذِمّہ ۔ مذکر۔
ذَنب ۔ ع۔ گناہ۔ مذکر ے خدا معاف کرے ذنب اپنا اے سالم + نہ روسیاہ اُٹھیں روز حشر مرقد سے۔ سالم
ذُوالفقار ۔ ع۔ نام ایک تلوار کا۔ مونث ے ہے میری تیغ زبان شاطر علی کی ذوالفقار + اور عصائے موسوی ہے خامہ سحر نگار۔ شاطر
ذو ذنب ۔ مذکر۔
ذَوق ۔ ع۔ لذت۔ شوق۔ مذکر ے گیہوں جو فروش کرتے تھے گندم نمایاں + خود ذوق تھا جناب کو نان شعیر کا۔ ناسخ
ذِہانت ۔ مونث۔
ذَہب ۔ مذکر۔

ڈھلت۔ مونث۔

ڈہنگ۔ طور۔ مذکر۔

ڈھول۔ ہ۔ طبل۔ تنبور۔ مذکر۔ شعر۔ ایسے کبھی نہ ہونگے فرشتے بھی نور کے ، حوروں کے شور ڈھول سمجھتے ہیں دور کے۔ برق

ڈھولک۔ ہ۔ طبلک۔ مونث۔ شعر۔ ڈھولکیں رات بھر بجاتی رہیں ، الغرض ساری رات گاتی رہیں۔ نعیم

ڈھونڈ۔ ہ۔ تلاش۔ جستجو۔ مونث۔ شعر۔ محشر میں تیرے چاہنے والوں کی ڈھونڈ تھی ، ہم نے کہا کہ با دل ناشاد ہم بھی ہیں۔ آزاد

ڈھنی۔ مقام۔ مونث۔

ڈھیر۔ ہ۔ انبار۔ تودہ۔ مذکر۔ شعر۔ امیر رہتا تھا جس جگہ پر وہاں کل اک ڈھیر راکھ کا تھا ، وہ خاک چھانی تو ریزہ ریزہ جلی سی کچھ ہڈیاں ملی ہیں۔ امیر

ڈھیل۔ ہ۔ درنگ۔ سستی۔ جھول۔ مونث۔ شعر۔ چل ہٹ لا وہ پتنگ اڑتا ہے ، ابھی آنے میں اس کے ڈھیل سی ہے۔ مصحفی

ڈھینک۔ پراگندہ۔ مونث۔

ڈیپوٹیشن۔ مذکر۔

ڈیڈیکیٹ۔ ن۔ معنون کرنا۔ مذکر۔ شعر۔ دیکھیں گر ڈیڈیکیٹ آپ اسکا ، ہوگا پھر سارا حال آئینا۔ حسن

ڈیکینسی۔ ن۔ بند۔ مونث۔ شعر۔ وہ ڈیکینسی تھی بس ٹورملی نور نکالا ہے کو رہتی پردے میں مستور۔ اسمٰعیل

ڈیل۔ ہ۔ جسم۔ قد۔ مذکر۔ شعر۔ تھا ڈیل اسکا موزون وہ محبوب تھا ، غرض ڈیل ڈول اسکا مرغوب تھا۔ ناجی

ڈیل ڈول۔ ہ۔ قد و قامت۔ مذکر۔ شعر۔ تھا ڈیل اسکا موزون و محبوب تھا ، غرض ڈیل ڈول اسکا مرغوب تھا۔ ناجی

ڈیلی۔ بلور خرد۔ مذکر۔

ڈینگ۔ شیخی۔ مونث۔

ڈیوٹ۔ ہ۔ چراغدان۔ مذکر۔ شعر۔ ایک ڈیوٹ تھا ٹمٹماتا ہوا ، اور وہاں ایک جوگی بیٹھا تھا۔ منیر

ذرہ۔ مونث۔

ذات۔ قوم۔ مونث۔

ملنوٹ: ۔۔ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

ڈکار۔ آروغ۔ مونث۔

ڈکشنری۔ لغت۔ مونث۔

ڈاک۔ کام۔ مذکر۔

ڈگن۔ ہ۔ لمبی پتلی چھڑ۔ مونث ؎ دل مردمان آب کے ہو جائینگے شکار ٭ جبدن ترے مژہ کی ڈگن دلربا لگی۔ بحر

ڈلاؤ۔ ہ۔ غلاظت پڑنے کی جگہ۔ مزبلہ۔ مذکر ؎ پڑتے تھے ڈلاؤ جس زمین پر ٭ واں سبزۂ گل ہیں جلوہ گستر۔ حالی

ڈلک۔ درخشانی۔ مونث۔

ڈلیا۔ مونث۔

ڈنٹھل۔ ہ۔ ساق درخت۔ مذکر ؎ تونے اے فصل خریف آکے کھلائے وہ گل ٭ کہ نظر آتے ہیں سر سبز کنول کے ڈنٹھل۔ شاکر

ڈنڈا۔ بہر معنی۔ مذکر۔

ڈنڈ۔ ہ۔ خشک درخت۔ بازو۔ مذکر ؎ شیروں نے بھی خوب ڈنڈ پیلے ٭ ہونے لگے یکدگر میں ریلے۔ انشار

ڈنڈوت۔ س۔ سجدہ۔ سلام۔ مونث ؎ ادا کی ڈنڈوت فرط ادب سے ٭ ہوئی گوہر فشاں نیاں لب سے۔ فرحت

ڈنک۔ ہ۔ نیش۔ مذکر ؎ تمیز اسفل و اعلیٰ نہیں ہوتی ہے موذی کو ٭ برابر نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک بچھو کا۔ اسیر

ڈوب۔ غوطہ۔ مذکر۔

ڈوب۔ رنگنا۔ مذکر۔

ڈور۔ رسمان۔ مونث۔

ڈوریا۔ بہر معنی۔ مذکر۔

ڈول۔ دلو۔ مذکر۔

ڈویژن۔ انگریزی۔ مذکر۔

ڈویا۔ مذکر۔

ڈھارس۔ ہ۔ تسلی۔ ہمت۔ مونث۔ بہت مایوس تھے ہم درد دل سے ٭ تمہارے خط سے کچھ ڈھارس بندھی ہے۔ اختر

ڈھاک۔ نام درخت۔ مونث۔

ڈھال۔ نشیب۔ مذکر۔

ڈھانچ۔ مذکر۔

ڈھب۔ وضع۔ مذکر۔

ڈھچر۔ مذکر۔

ڈانس۔ مذکر۔

ڈانک۔ خود۔ مونث۔

ڈانگ۔ ہ۔ پہاڑ کی اونچی چوٹی۔ مونث ۔ ساقیا اور دے صاف نہیں بیٹھ گئی، شرتی ڈانگ تھی یہ زیر نگین بیٹھ گئی۔ ایسر

ڈاہ۔ ہ۔ حسد۔ عداوت۔ [illegible] ڈاہ سوتن کی ایک آفت تھی، بہن ملتا نہ اس کو دم بھر بھی۔ کینہ

ڈائن۔ مونث۔

ڈب۔ ہ۔ جیب۔ [illegible]۔ مونث ۔ کہتا ہے دو سرا کہ گیا ہو کے منفعل، سائل کی ڈب میں میں نے دیا مال جب دکھا۔ حالی

ڈبل۔ مذکر۔

ڈبیا۔ مونث۔

ڈپٹ۔ ہ۔ حملہ، دھمکی۔ گھرکی۔ ڈانٹ۔ مونث ۔ ڈپٹ سے میری عدو ہو گیا سراسیمہ، وہ اب نہ آئیگا منہ میرے بزم جاناں [illegible]

ڈپازٹ۔ ن۔ امانت۔ ڈیپوزٹ۔ مونث ۔ ڈپازٹ تھی جو کچھ میں نے رکھا دی، نہیں واپس ملی ہے مجھ کو وہ بھی۔ ناصر

ڈپلو۔ مذکر۔

ڈیپوٹیشن۔ ن۔ [illegible] مذکر ۔ بول اٹھے سب جہان پہونچا ڈیپوٹیشن میرا، کھائیے دعوت ڈنر کی لیکے چندا جائے۔ محب

ڈر۔ ہ۔ بیم۔ خوف۔ مذکر ۔ جو وہاں پھر چلو تو ڈر کس کا، ہوش رکھتے ہیں بے خبر کس کا۔ مومن

ڈراپ۔ مذکر۔

ڈرائنگ روم۔ ن۔ ملاقات کا کمرہ۔ مذکر ۔ دیکھئے تو ڈرائنگ روم ان کا، اک تماشے کی ہے جگہ گویا۔ کمتر

ڈرائنگ ہال۔ ن۔ نقشہ [illegible] اور تماویر کا کمرہ۔ مذکر ۔ جو دیکھا میں نے وہاں جاکے وہ ڈرائنگ ہال، تو آنکھیں کھل گئیں میں کیا کہوں [illegible]

ڈریس۔ مذکر۔

ڈزائن۔ مذکر۔

ڈسنٹ۔ ن۔ [illegible]۔ مذکر ۔ [illegible] تن کو چھوڑ دم تو عدم کو روانہ ہوا، کس درجہ روح جسم میں ڈسنٹ ہو گیا۔ مسعر

ڈس انفکشن۔ ن۔ صفائی۔ مذکر ۔ خود وہاں میں نے جاکے اسکو دیکھا ہے، ہے ڈس انفکشن اس کا بکہ اچھا۔ نزہت

ڈسمبر۔ ن۔ انگریزی بارہواں مہینا۔ مذکر ۔ جون کی طرح ڈسمبر بھی خوشی لایا ہے، کامرانی کا ذرا دور و تسلسل دیکھو۔ فارذتی

ڈک۔ مذکر۔

ڈک۔ گھونسا۔ مذکر۔

نوٹ ۱ہ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے۔ ۱۲

دیوٹ۔ ہ۔ چراغپا۔ مونث ؎ دیکھ لی جس نے کہ شمع کافور، تھا وہ چیکٹ بھری دیوٹ ہے۔ نفوہ۔ حالی

دیوستھان۔ س۔ بتکدہ۔ مذکر ؎ یہ دیوستھان ہے ازبس پرانا، نہیں ہے ہند میں تو دیوں ایسا۔ باقی

دیول۔ س۔ بتکدہ۔ مذکر ؎ یہ دیوستھان ہے ازبس پرانا، نہیں ہے ہند میں تو دیول ایسا۔ باقی

دیہہ۔ س جسم۔ بدن۔ مونث ؎ دیہہ اسکی ہوئی ہے علالت سے زار، کسی پہلو اس کو نہیں ہے قرار۔ جمیل

دیہات۔ ف۔ قریہ جات۔ مذکر ؎ چھوٹے چھوٹے ہیں راہ میں دیہات، کہیں پڑ رہنا ہوگئی گزرات۔ سید

دیہیم۔ مذکر۔

باب دال ہندی

ڈاب۔ ہ۔ حمائل۔ پرتلا۔ نام ایک گھاس کا۔ مونث ؎ کمر سے جو لپٹی ہوئی داب تھی، وہ پڑی اس میں اک تیغ خوش آب تھی۔ تسلیم

ڈ۔ مونث۔

ڈاک۔ ہ چٹھی ڈالنے کی جگہ۔ علی الاتصال آمد و رفت۔ نیز بہر معنی[1] ؎ شاید اسیطرف سے قیامت بھی آئیگی، بیٹھی ہوئی جو ڈاک ترے نقش پا کی ہے۔ جلیل

ڈابر۔ جھیل۔ مذکر۔

ڈاٹ۔ مونث۔

ڈاڑ۔ مونث۔

ڈاڑھ۔ دندان۔ مونث۔

ڈال۔ ہ۔ شاخ۔ تلوار کا پھل۔ مونث ؎ تھے جو طائر اس کی ہر اک ڈال پر، غور سے کی اس نے ہر اک پر نظر۔ زار

ڈانٹ۔ ہ۔ دھمکی۔ تخویف۔ مونث ؎ ڈانٹ دربان کی ہلا دیتی ہے دل اے محتشم، پاؤں پڑتے بھی تو اس ظالم سے بن آتی نہیں۔ محتشم

ڈانٹ ڈپٹ۔ ہ۔ زجر و توبیخ۔ مونث ؎ کی ڈانٹ ڈپٹ بہت کچھ اس نے، پھر تب بھی ہلا گیا نہ اس سے۔ کلیم

ڈانڈ۔ ہ۔ چوب۔ ملاح۔ مونث[2] ؎ لٹو ہوتا ہوں ترے حسن پہ اے شاہسوار، دانڈ نیزے کی عجب شان سے لٹکائی ہے۔ اختر

ڈانڈ۔ ہ۔ تاوان۔ مذکر ؎ ہو جو نقصان تو ڈانڈ دو اس کا، ورنہ کہہ دو جو دل کا ہو منشا۔ جدید

نوٹ۔ [1] گینہ کی ڈاک کی معنی میں مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کو ترجیح ہے مذکر مثلاً ؎ اڑا یا پان کی تحریر نے اور اسکے دانتوں کو، نگین کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک تدن کا آتش [2] مختلف فیہ ہے۔ مگر تانیث کو ترجیح ہے۔

دیپک۔ ہ۔ روشنی۔ نام ایک راگ کا۔ مونث ؎ دیپ روشن خدا کرے تیرا ٭ دیپک اس کی رہے جہان میں سدا۔ قہر

دِیت۔ ع۔ خون بہا۔ فدیہ۔ مونث ؎ یہ نہ دینار اور درم لینگے ٭ دیت اس کی ضرور ہم لینگے۔ وسیع

دِیَت۔ س۔ شیطان ۔ مذکر ؎ دیت اک خواب میں نظر آیا ٭ دیکھکر اس کو سخت گھبرایا۔ فرید

دِید۔ ف۔ نظارہ۔ نگاہ۔ مونث ؎ دید قاتل دیر تک کی گو ہوئی ایذا مجھے ٭ ہوں بہت ممنون احسان خنجر بے آب کا۔ ناسخ

دیدار۔ ف۔ جلوہ۔ درشن۔ مذکر ؎ عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ برآئی ٭ مرتے دم شکر ہے دیدار تمہارا دیکھا۔ رند

دِیدبان۔ مذکر۔

دِیدہ۔ چشم۔ مذکر۔

دَیر۔ ف۔ بتکدہ۔ مندر۔ مذکر ؎ دیر کی تحقیر کراتنی نہ اے شیخ حرم ٭ آج کعبہ بن گیا کل تک یہی بت خانہ تھا۔ امیر

دِیر۔ ف۔ درنگ۔ وقفہ۔ مونث ؎ آتا نہیں مہ طلعت کیا دیر لگائی ہے ٭ کھینچ اے کشش الفت کیا دیر لگائی ہے۔ ذوق

دیرہ۔ مذکر۔

دیس۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دیکھ بھال۔ ہ۔ جستجو۔ تلاش۔ مونث ؎ حیف میں ان کا آئینہ نہ ہوا ٭ خوب بھی دیکھ بھال کی ہوتی۔ صبا

دیگ۔ ف۔ دیغ۔ بڑی پتیلی۔ مونث ؎ سوزش دل میں دہن سے میرے نکلے گی نہ اف ٭ آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ ابلنے کی نہیں۔ نیر

دِیمک۔ ف۔ کشمیر۔ دیوچہ۔ مونث ؎ ہے طبیعت نہایت اپنی اچاٹ ٭ کر گئی ہے کتب کو دیمک چاٹ۔ فرخ

دین۔ دہش۔ مونث۔

دین۔ قرض۔ مذکر۔

دین۔ ع۔ ملت۔ مذہب کیش۔ مذکر ؎ ساتھ دل کے کھو دیا دین بھی ٭ نذر اس بت کے کیا کیا دین بھی۔ مومن

دین لین۔ ہ۔ داد و ستد۔ مذکر ؎ دین لین ان میں ہم میں اب نہ رہا ٭ نہیں ان کا معاملہ اچھا۔ صفا

دینار۔ ع۔ اشرفی۔ مذکر ؎ دفینہ بھی جو نکلے گا تو بد قسمت کو کیا حاصل ٭ کہ ہر دینار اسکے ساتھ بچھو بن کے نکلے گا۔ جرأت

دیو۔ بیائے مجہول۔ مذکر۔

دِیوار۔ ف۔ جدار۔ پردہ۔ مونث ؎ کہاں تک روؤں اسکے خیمہ کے پیچھے قیامت ہے ٭ میری قسمت میں یارب کیا نہ تھی دیوار پتھر کی۔ غنا

دیوارگیر۔ مذکر۔

دِیوان۔ ف۔ کتاب۔ غزلیات۔ کچہری۔ مذکر ؎ نالۂ دل نے دیئے اوراق لخت دل بباد ٭ یادگار نالہ اک دیوان بے شیرازہ تھا۔ غالب

دیوانہ پن۔ ا۔ دیوانگی۔ جنون۔ مذکر ؎ وحشی کے تیرے اسلئے باندھے کفن میں ہاتھ ٭ یعنی نہ بعد مرگ بھی دیوانہ پن گیا۔ جرأت

دیوتا۔ مذکر۔

دھنیا۔ مذکر۔

دُہنیت۔ ہ۔ چھنائی۔ مونث ۔ آگئی کبھی اس میں دہنیت + اسکی کیون ایسی ہوگئی حالت۔ قاسم

دُھواں۔ ہ۔ دخان۔ مذکر ۔ آنسو ادہر روان ہیں ادہر پھنک رہا ہے دل + نالہ میرا دہوان ہے سمند رکے پار کا۔ امیر

دُھوپ۔ ہ۔ حرارت آفتاب۔ مونث ۔ ہے تیرے ضعف کا روز جدائی میں اثر + شام ہے اور دہوپ چڑھ سکتی نہیں دیوار پر۔ ناسخ

دھوپ۔ مذکر۔

دھوتر۔ مونث۔

دُہول۔ ہ۔ گرد خاک۔ مونث ۔ اب وہان دہول اڑ رہی ہے بیان + جس جگہ تھے محل عالیشان۔ بیان

دُھول۔ ہ۔ سر جنگ۔ دھپا۔ مونث ۔ فتنہ سرکش ہے جبھی تک نہ تری آنکھ لڑے + دست مژگان سے کوئی دہول جڑی خوب نہیں۔ ذوق

دُھوم۔ ہ۔ شور و غل۔ شہرت۔ مونث گلشن میں جو ابر ہے دہان بار بار ہے میخوار و نکی دہوم ہو رہی ہے۔ امیر

دُہوم دھام۔ ہ۔ شان و شوکت۔ طمطراق۔ مونث ۔ زلفون نے تیری آنکھ کا رتبہ بڑھا دیا + نافہ سے دہوم دھام غزال ختن کی ہے۔ برق

دھونس۔ حملہ۔ مونث۔

دِھون۔ مونث۔

دھونک۔ دم زدن۔ مونث۔

دَہی۔ مذکر۔

دَھووَن۔ ہ۔ دہلی ہوئی چیز کا پانی۔ مذکر ۔ عمر خضر ہے اسکی زیادہ ہو زندگی + دہوون پئے جو یار کی زلف دراز کا۔ آتش

دِھیان۔ س۔ خیال۔ توجہ۔ تصور۔ مذکر ۔ بن تیرے عجب حال میری جان ہے میرا + بیٹھا ہون کہین اور کہین دہیان ہے میرا۔ ظفر

دِھیرج۔ س۔ تحمل۔ جرأت۔ مذکر ۔ دہیر وان تیر اکام پر آیا + دہیرج اس وقت تیرا اچھا تھا۔ صادق

دِھیرج۔ س۔ تحمل۔ صبر۔ دلیری۔ مذکر ۔ ڈہیر وان تیر اکام پر آیا + دہیرج اس وقت تیرا اچھا تھا۔ صادق

د۔ ۔ ۔ مونث۔

دِیا۔ ہ۔ چراغ۔ مذکر ۔ جھٹ پٹا وقت گھر سے ایک مٹی کا دیا + ایک بڑھیا نے سر رہ لاکے روشن کر دیا۔ حالی

دَیا۔ س۔ مہربانی۔ عنایت۔ مونث ۔ خاطر میری کیا کہون کہ کیا کی + ناچیز پہ آپ نے دیا کی۔ اختر

دِیار۔ ع۔ ملک (واحد) مذکر ۔ نکلو ہو آباد جیسے نکلانہ پوچھ اس سے کو دکھ ہمارا + یہ درد بن اس رئیس سے ٹک جو لٹتے دیکھے دیار اپنا۔ سودا

دِیانت۔ ع۔ ایمانداری۔ امانت۔ مونث ۔ دل دیا جس نے امانت نہ ملا پھر اسکو + عشقبازوں میں ہے مشہور دیانت تیری۔ درد

دیباچہ۔ دیباچہ۔ مذکر۔

دِیپ۔ س۔ جزیرہ۔ چراغ۔ مذکر ۔ دیپ روشن خدا کرے تیرا + دیپک اس کی رہے جہان میں سدا۔ مہر

دہر پکڑ۔ مونث۔

دہرم۔ عدل۔ مذکر۔

دہروہر۔ تحویل۔ مونث۔

دُھڑ۔ ہ۔ جسم۔ مذکر ۔ پیچھے ہٹانہ کوچہ قاتل سے اپنا پاؤں، سر ہے تڑپکے پا، قدم آگے دھڑ گیا۔ آتش

دہڑا دہڑ۔ مونث۔

دُھڑک۔ ہ۔ تڑپ۔ بیم۔ مونث ۔ کچھ اک خوف سے ہول کھاتی ہوئی، دھڑک اپنے دل کی سناتی ہوئی۔ میرحسن

دھڑکن۔ ہ۔ تڑپ۔ بیقراری۔ مونث ۔ ہمارے دلکی دھڑکن پر وہ یہ پھبتی اڑاتے ہیں، دل نہ ٹھہرا آپ کا کوئی گھڑی ٹھہری۔ روشن

دُھس۔ ہ۔ تعلہ۔ پشتہ۔ مذکر ۔ ساتھ اپنے ہے فوج آتی کم، دھس ہے اس کا بہت ہی مستحکم۔ اوجؔ

دہشت۔ خوف۔ مونث۔

دہک۔ ا۔ بہر معنی۔ مونث۔

دہکار۔ س۔ نفرین۔ مذکر ۔ کیا دہکار نے بھی کچھ نہ اثر، نہیں میری دہل کچھ اسکو نگر۔ باطن

دُھکڑ پکڑ۔ ہ۔ بیقراری۔ ڈھڑکن۔ مونث ۔ دیکھہ آکے پکڑ دھکڑ ہماری، ہے تجھ کو نہیں میری خبر کیا۔ مصحفی

دَہل۔ ہ۔ خوف۔ ڈر۔ مونث ۔ کیا دہکار نے بھی کچھ نہ اثر، نہیں میری دہل کچھ اسکو نگر۔ باطن

دُہل۔ طبل۔ مذکر ۔

دہلیز۔ ف۔ چوکھٹ۔ مونث ۔ کہا بوسہ داستان پر بہ طنز، نہیں ہے یہ دہلیز درگاہ کی۔ داغ

دَہم دُھم۔ ہ۔ آواز کوفتن۔ مونث ۔ دہم دہم اوپر یہ آتی ہے کسکی، اور نیچے دہما دہم اب کیسی۔ فارغ

دَھما دہم۔ ہ۔ دہم دہم۔ مونث ۔ دہم دہم اوپر یہ آتی ہے کسکی، اور نیچے دہما دہم اب کیسی۔ فارغ

دھمال۔ بہر معنی۔ مونث۔

دَہمک۔ ہ۔ آواز صدمہ۔ مونث ۔ اس نزاکت پہ سنے کیا وہ ہماری فریاد، غنچہ چٹکے تو کچھ سر میں دھمک ہوتی ہے۔ داغ

دَہمکاہٹ۔ ہ۔ تہدید۔ مونث ۔ تیری دہمکاہٹ میں ہم آتے ہیں کب، دین اپنا بیچکے ہم جائینگے اب۔ قاضی

دَہن۔ ف۔ منہ۔ مذکر ۔ لوٹ ہو جس پہ تبسم وہ دہن کسکا ہے، باتیں منہ چومیں وہ انداز سخن کس کا ہے۔

دُھن۔ ہ۔ آواز۔ سُر۔ تصور۔ مونث ۔ تحریک سدیشی پہ مجھے وجد ہے اکبر، کیا خوب یہ نغمہ ہے چھیڑا دیس کی دھن میں۔ اکبر

دَھن۔ دولت۔ کمال۔ مونث۔

دھند۔ مذکر۔

دھنک۔ قوس۔ مونث۔

دَولت سَرا۔ مونث۔
دومنزلہ۔ مذکر۔
دُوہتھڑ۔ ہ۔ ضرب دودستہ۔ مذکر ؎ کبھی آنکھون پہ رکھے ہاتھ وہ پیارے پیارے ✦ کبھی منہ دیکھکے چھاتی پہ دوہتھڑ مارے۔ نفیس
دوہر۔ مونث۔
دویپ۔ جزیرہ۔ مذکر۔
دَویش۔ س۔ دشمنی۔ مذکر ؎ دویش اس سے ناحق ہی تم نے کیا ✦ وہ تھا قاتل دوستی آشنا۔ فخر
دِہ۔ ف۔ قریہ۔ گاؤن۔ مذکر ؎ وان سے بالکل قریب اک دہ تھا ✦ جاکے لوگون کو یہ بلالایا۔ ناظر
دِہ۔ س۔ جسم۔ بدن۔ مونث ؎ وہ اس کی ہوئی ہے علالت سے زار ✦ کسی پہلو اسکو نہیں ہے قرار۔ جمیل
دھاپ۔ مونث۔
دھات۔ بہر معنی۔ مونث۔
دَھار۔ ہ۔ خط۔ لکیر۔ بہاؤ۔ فوارہ۔ دم شمشیر۔ مونث ؎ دریا کا گھاٹ ہجر میں تلوار کا ہے گھاٹ ✦ پانی کی دھار کم نہیں خنجر کی دھار سے۔ وزیر
دَھاڑ۔ ہ۔ انبوہ۔ چیخ۔ اضطراب۔ مونث ؎ زور سے اک اس نے ماری دھاڑ ✦ چیخ سے اسکی گونج اٹھا پہاڑ۔ غمگین۔
ڈھاک۔ مونث۔
دَھان۔ ہ۔ شالی۔ مذکر ؎ زلفون نے خط سبز کا ستھراؤ کر دیا ✦ مدت ہوئی کہ کھیت رہے دھان آپ کے۔ منیر
دَہان۔ ف۔ دہن۔ منہ۔ مذکر ؎ یار سے رہتی ہیں باتین پر نظر آتا نہیں ✦ دیکھنا اب آنکھ سے بہتر وہان ہوجائیگا۔ وزیر
دَھاندھل۔ ہ۔ عربدہ۔ شرارت۔ مونث ؎ کیسی دھاندھل پہر مچائی ہے ✦ ابھی بدخو نے مار کھائی ہے۔ جابر
دہانس۔ مونث۔
دہانہ۔ مذکر۔
دَہپ۔ ہ۔ طمانچہ۔ تھپڑ۔ مونث ؎ سنکے یہ دہپ لگائی ایک اس نے ✦ پہر تحمل ہوا نہ غانم سے۔ نجم
دَہت۔ ہ۔ لت۔ دہن۔ ہاتھی چلانیکی آواز۔ مونث ؎ ہاتھی تھے تو ستیون کی دھت تہی ✦ گھوڑے تہے تو چابکون کی لت تہی۔ نسیم
دَھج۔ ہ۔ شکل۔ طرز۔ روش۔ مونث ؎ نئی دھج اس نے مقتل میں دکھائی نیم جانونکو ✦ لگایا بانکپن پر اور طرہ کج ادائی کا۔ امیر
دَہر۔ ع۔ زمانہ۔ وقت۔ مذکر ؎ دہر اک حال پر نہیں رہتا ✦ کبھی عیش اور کبھی الم دیکھا۔ نقی
دَہر۔ کنارہ۔ مذکر۔
دُھراؤ۔ ا۔ اعادہ۔ مذکر ؎ ابھی جو تم نے کیا پہر دہراؤ اس کا کرو ✦ یہ کیا کہ اسلح الزام تم کسی پہ دہرو۔ کمین
دہرپد۔ نام ترانہ۔ مونث۔

دُود۔ ف۔ دھواں۔ مذکر۔ دعویٰ خون کس سے کرتا میں کہ روز باز پرس ٭ چھپ رہا قاتل یہ دود نالہ ہائے دل اُٹھا۔ امیرؔ

دُودمان۔ ف۔ خاندان۔ مذکر۔ دودمان اس کا زبس عالی ہے بدر ٭ ہوگی واں حد سے نسب کی خوب قدر۔ کیفیؔ

دُودھ۔ ہ۔ دودھ۔ شیر۔ لبن۔ مذکر۔ بھینسوں کے لہو نہ تھا بدن میں ٭ اور دودھ نہ تھا گیہ کے تھن میں۔ حالیؔ

دُودہ۔ خاندان۔ مذکر۔

دَور۔ ع۔ گردش۔ مذکر۔ ہجر میں مے سے بجائے نشہ ہوتا ہے خمار ٭ باعث دورانِ سر ہے دور میرے جام کا۔ ناسخؔ

دُور۔ ف۔ بعید۔ مونث۔ یاں سے ہے وہ دیار نجفی دور ٭ ہر نفس تھا وہ قریب حضور۔ قلقؔ

دَوران۔ ف۔ گردش۔ زمانہ۔ مذکر۔ بادۂ گلگون میں افیون کا اثر ہو جائیگا ٭ دور مے سے یا زمن دوران سر ہو جائیگا۔ رندؔ

دوراہہ۔ ف۔ دوراہ۔ مذکر۔ اے خضر راہ راست ہدایت کا وقت ہے ٭ درپیش ہے دوراہہ ثواب و عذاب کا۔ بحرؔ

دُورباش۔ مونث۔

دُوربین۔ ف۔ سیکرس کوپ۔ مونث۔ ہر طرح محروم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم ٭ بام پر آتے ہیں وہ تو دوربین ملتی نہیں۔ امیرؔ

دُور دُور۔ انکار۔ مونث۔

دَورہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دَوڑ۔ ہ۔ تاخت۔ دوش۔ دھاوا۔ مونث۔ دوڑ اتنی بڑھ گئی ہے عقل کے رہوار کی ٭ دم میں لاتے ہیں خبر ساتوں سمندر پار کی۔ شفقؔ

دَوڑ دھوپ۔ ہ۔ سعی۔ کوشش۔ مونث۔ جیسی کچھ دوڑ دھوپ کی میں نے ٭ اس کا اظہار کیا کروں تم سے۔ نگارؔ

دوزخ۔ جہنم۔ مذکر۔

دوش۔ س (دوش) الزام۔ قصور۔ مذکر۔ غیر کا دوس اس میں کچھہ مطلق نہیں ہے ٭ قصور اپنا سمن رخ بالیقین۔ راقمؔ

دوست۔ بمعنی معشوق۔ مذکر۔

دُوش۔ ف۔ کندھا۔ شانہ۔ مذکر۔ اے سلیمان جہان صورت بوئے گل تر ٭ تخت جم تیرے لئے دوش صبا ہوتا ہے۔ برقؔ

دوشاب۔ مذکر۔

دوشالہ۔ مذکر۔

دوغ۔ ف۔ مٹھا۔ دہی۔ مذکر۔ چاہتے ہیں سبھی فروغ اپنا ٭ کون کہتا ہے ترش دوغ اپنا۔ کمینؔ

دوگانہ۔ دو رکعت نماز۔ مذکر۔

دولاب۔ مذکر۔

دُلار۔ ہ۔ پیار۔ لاڈ۔ مذکر۔ ہو بچوں کا ماں باپ پر جب دلار ٭ تو ہو جائینگے وہ بڑے ہو کے خوار۔ شرمؔ

دَولت۔ ع۔ مال۔ زر۔ دھن۔ مونث۔ ذرے عکس رخ روشن سے تھے ریزہ ریزہ ٭ خود بدولت میرے گھر آئے کہ دولت آئی۔ امیرؔ

دُنْبہ۔ دستا دان۔ مذکر۔ ہو جو نقصان تو ڈھونڈو اس کا۔ ورنہ کہدو جو دل کا ہو منشا۔ بدیع

دُنڈوت۔ تسلیم۔ مونث۔

دُنگل۔ ف۔ اکھاڑا۔ مذکر۔ تیرے دیوانہ کا ہے عرس کیا جلسے ہیں۔ ہر قدم پر۔ اکھاڑا راجہ اندر کا پریرویوں کا دنگل ہے۔ عاشق

دُنیا۔ ع۔ عالم۔ جہان۔ مونث۔ اہل رغبت سے کرتی ہے نفرت۔ بڑی پرہیزگار ہے دنیا۔ امیر

دَوَا۔ ع۔ دارو۔ دوائی۔ علاج۔ مونث۔ نمک افشاں جو ہوا زخم پہ وہ ہنس ہنسکر۔ میں یہ سمجھا کوئی قاتل نے دوا کی ہے۔ امیر

دوآ۔ طاس کا پتا۔ مذکر۔

دِوَا۔ چراغ۔ مذکر۔

دواب۔ مذکر۔

دوآبہ۔ انتربید۔ مذکر

دَوَات۔ ع۔ سیاہی دان۔ مونث۔ میں وصف زلف دم گریہ لکھ نہیں سکتا۔ شمول اشک سے پھیکی دوات اتنی ہے۔ امیر

دُوَادَارُو۔ ا۔ علاج معالجہ۔ مونث۔ کیا دوادارو ہوتی اور دن سے۔ کی دوادہن اس کی میں ہی نے۔ سعد

دَوَادَہن۔ ا۔ علاج معالجہ۔ مونث۔ کیا دوادارو ہوتی اور دن سے۔ کی دوادہن اس کی میں ہی نے۔ سعد

دَوَادَوش۔ ف۔ سعی۔ کوشش۔ جستجو۔ مونث۔ وحشت میں کمی ہوئی نہ کچھ بھی۔ یاروں نے بہت دوادوش کی۔ تسلیم

دُوَار۔ س۔ دروازہ۔ وسیلہ۔ مذکر۔ رام کا جب ہو گیا ہم کو دوار۔ اے سخنور کیوں نہ ہو پھر بیڑا پار۔ سخنور

دُوَال۔ تسمہ۔ مونث۔

دَوَالین۔ ا۔ انگیا کا نیچا حصہ۔ مونث۔ پست یاں دونوں طرف کی ہیں دوالین ہرے۔ ٹوپی اوڑھی ہے ہر اک اسکی دہری مغلانی۔ رنگین

دَوَام۔ ع۔ ہمیشگی۔ مذکر۔ یوں ہی سمجھو دوام خلقت کا۔ محض بہتان ہے قیامت کا۔ ناسخ

دَوَاوِین۔ ع۔ جمع دیوان۔ مذکر۔ دیکھے ہیں بیسیوں دواوین پر۔ ایسا دیوان اک نہ آیا نظر۔ توحید

دُوب۔ ہ۔ نام گیاہ۔ مونث۔ ہری دوب کوسوں نظر آرہی ہے۔ جہاں تک نگہ جائے لہرا رہی ہے۔ عرشی

دوپہر۔ ساعت معینہ۔ (واحد) مونث۔

دُوت۔ ڈنک۔ مونث۔

دوتہڑ۔ مونث۔

دُوج۔ دوم۔ مونث۔

دوجہان۔ ف۔ دارین۔ دین۔ دنیا (واحد) مذکر۔ یاں بھی واں بھی ہے تو ہی بندوں کا۔ رب اکبر ہے دوجہان تیرا۔ اظہر

دوخت۔ مونث۔

دلیا۔ مذکر۔

دلیل۔ ع۔ حجت۔ سبب وجہ۔ مونث ۔ شبیر ہا جو لہو بہا ہے یہ شفق ۔ ادنے ہے دلیل مرتبہ اعلی کی۔ ناسخ۔

دُلہن۔ ہ۔ عروس۔ مونث ۔ دلہن وہ جو بیٹھی تھی زیرین باہی ۔ بنات اسکی چنّنی بنے کو پڑی۔ میر حسن

دَم۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دُم۔ ف۔ ذنب۔ پونچھ۔ مونث ۔ اُٹھایا بار کتب خوب شیخ صاحب نے ۔ پر ایک دم نہ ہی ایک یہ کہ سم ہوئے۔ لااعلم

دماغ۔ بہر معنی مذکر۔

دماہیل۔ مذکر۔

دمامہ۔ مذکر۔

دم بخت۔ مذکر۔

دمدمہ۔ مذکر۔

دَم خم۔ ا۔ تاب و طاقت۔ مذکر ۔ اب کسے اپنی جوانی پہ ہے غرہ عاشق ۔ دیکھا اب تو جواب عشق میں دم خم اپنا۔ عاشق

دَمع۔ ع۔ اشک۔ آنسو۔ مذکر ۔ تھے رواں دمع دیدوں سے اسکے ۔ ہو گیا راز حال تھا غم ہے۔ جنون

دَمک۔ ہ۔ چمک۔ تمتماہٹ۔ مونث ۔ عارض پہ حسن خط سے دمک کیا ہے نور کی ۔ یہ دود اڑ رہا ہے تجلی سے طور کی۔ سودا

دُمل۔ ف۔ پھوڑا۔ مذکر ۔ دُمل ایسا ہوا ہے مبرز پہ ۔ جس سے ہے بیٹھنا بھی مشکل تر۔ سلیم

دمن۔ مذکر۔

دمہ۔ مذکر۔

دِن۔ س۔ روز۔ یوم۔ مذکر ۔ روز سیاہ ہجر میں میرے جلے چراغ ۔ پروانوں کو نصیب ہوا دن چراغ کا۔ آتش

دَنائت۔ ع۔ نالائقی۔ کنجوسی۔ پست ہمتی۔ مونث ۔ تمہیں یہ خوار گردیگی دنائت ۔ وہ ہے انسان جو عالی جسکی ہمت۔ نادر

دنبال۔ مذکر۔

دنبالہ۔ مذکر۔

دُنبل۔ ف۔ دُمل۔ مذکر ۔ دنبل ایسا ہوا ہے مبرز پہ ۔ جس سے ہے بیٹھنا ہی مشکل تر۔ سلیم

دنبہ۔ مذکر۔

دُند۔ س۔ طبل۔ نقارہ۔ مذکر ۔ فتح کا دند اس نے بجوایا ۔ عیش کا منعقد کیا جلسا۔ نشتر

دَندان۔ ف۔ دانت۔ مذکر ۔ خندہ بے محل انسان کا ہے باعث نقص ۔ بدنما ہے جو لبوں سے رہے دندان نکل۔ صبا

دندانہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دُفینہ۔ مذکر۔

دَفن۔ ع۔ زمین میں گاڑنا۔ مذکر ۔ دفن عاشق کا نہیں اب تک ہوا ۔ خیر کے ساتھ ان کو سوجھی سیر کی۔ منور

دُفینہ۔ مذکر۔

دِق۔ ع۔ تپ کہنہ۔ مونث ۔ کیسی کم بخت یہ تری دق ہے ۔ حال کیا تیرا ہو گیا ہے ہے۔ نواز

دِقت۔ ع۔ صعوبت۔ تکلیف۔ مونث ۔ ذہن میں آیا بڑی دقت سے مضمون دہن ۔ اس معنے کے سمجھنے میں بڑی دقت ہوئی۔ امیر

دقیقہ۔ مذکر۔

دکان۔ مونث۔

دَکن۔ ہ۔ (دکھن) جنوب۔ مذکر ۔ اپنے دکن کو آپ روانہ شتاب ہو ۔ پر اس چمن کو چھوڑ کے ہم کیون خراب ہون۔ آزاد

دُکھ۔ ضد سکھ۔ مذکر۔

دِکھلاؤ۔ ہ۔ نمود۔ ظاہر داری۔ مذکر ۔ جو دیکھا آپ نے دکھلاؤ دان کا ۔ دکھاوٹ یان کی بھی کیجئے تماشا۔ محبوب

دِکھاوٹ۔ ہ۔ ظاہر داری۔ مونث ۔ جو دیکھا آپ نے دکھلاؤ دان کا ۔ دکھاوٹ یان کی بھی کیجئے تماشا۔ محبوب

دُکھ سکھ۔ ہ۔ رنج و راحت۔ مذکر ۔ اپنے دکھ سکھ کا کون ہے پرسان ۔ اپنا ہمدرد اب رہا ہے کہان۔ شاطر

دَکھن۔ جنوب۔ مذکر۔

دِل۔ ف۔ قلب۔ خاطر۔ مذکر ۔ راہ میں کعبہ بھی ہے بتخانہ بھی ۔ دیکھئے لیکر کدھر جاتا ہے دل۔ داغ

دُلار۔ ہ۔ محبت۔ پیار۔ لاڈ۔ مذکر ۔ لڑکیون کا لاڈ پیار اچھا نہیں ۔ جان صاحب یہ دلار اچھا نہیں۔ جانصاحب

دِلارام۔ ف۔ بمعنی معشوق۔ مذکر ۔ عشق میں اسکے کبھی دل کو نہ آرام ملا ۔ واہ قسمت سے ملا خوب دلارام ہمیں۔ ہجر

دِلاسا۔ مذکر۔

دَلائل۔ ع۔ (جمع دلیل) مونث ۔ دلائل کین بیان کیا کیا نہ میں نے ۔ پہ کیا کر سکتا اگر کوئی نہ مانے۔ عاقل

دُلبا دل۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دَلِدّر۔ س۔ افلاس۔ نحوس۔ مذکر ۔ مری ہے کوئی قسمت باور ۔ یہ اپنا دور کب ہوگا دلدر۔ واتی

دُلدُل۔ ع۔ سپیدی مائل سیاہ خچر۔ مذکر ۔ نبات النعش ہوتا بوت وہ سامان کرون غم کا ۔ بناؤن ابلق ایام کو دلدل محرم کا۔ امیر

دَلدَل۔ ہ۔ گل ولائے۔ کیچڑ۔ مونث ۔ بندھے ہیں کسقدر مضمون صفائی تیغ قاتل کے ۔ زمین شعر میں دلدل ہوئی ہے آب آہن کی۔ انا

دَلدَلاہٹ۔ ہ۔ زلزلہ۔ مونث ۔ تپ سے گویا کانپ اٹھتی تھی زمین ۔ دلدلاہٹ ایسی تو دیکھی نہیں۔ اد ئی

دَلق۔ ع۔ گدڑی۔ مذکر ۔ چاہیئے درویش کو کیا بادشاہانہ لباس ۔ چھوڑ کر دلق اپنا کیون پہنے وہ بیگانہ لباس۔ ظفر

دَلو۔ مذکر۔

دُستک۔ ف۔ تالی و نیز بہر معنی۔ مونث ؎ مہتمم کر کے ظفر کو پوچھے ہے غیر و لیسے وہ + کس نے میرے در پہ دی دستک بتاؤ کون ہے۔ ظفر

دُستگاہ۔ ف۔ قدرت۔ طاقت۔ مونث ؎ یہ ضعف اب ہے کہ ہلنا گران ہے قدموں کو + سبکروی میں کبھی انکو دستگاہیں تھیں۔ امیر

دَستمال۔ ف۔ جیبی رومال۔ مذکر ؎ گر پڑا رستہ میں میرا دستمال + یا اڑانے میں کیا اس نے کمال۔ ناز

دُستور۔ ف۔ رسم۔ طریقہ۔ مذکر ؎ ہوا تھا کبھی سر قلم قاصدوں کا + یہ تیرے زمانے میں دستور نکلا۔ داغ

دُستور العمل۔ ف۔ قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ مذکر ؎ کیوں کسی استاد کے دیوان کو دیکھیں وقت فکر + حاکم مُردہ کا دستور العمل پایا تو کیا۔ امیر

دَستہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دستی۔ بہر معنی۔ مونث۔

دِسمبر۔ ن۔ نام ایک انگریزی مہینے کا۔ مذکر ؎ پھر آخر ہوا سال خورشید خاور + کہ ہو چکنے پر آیا ماہ دسمبر۔ نذیر احمد خان

دَشت۔ ف۔ صحرا۔ جنگل۔ مذکر ؎ ہو گیا وحشی گہر دیکھے جو وہ موتی سے دانت + بڑھ گئی گردیتیمی دشت پیدا ہو گیا۔ وزیر

دُشنام۔ ف۔ گالی۔ مونث[1] ؎ کسی نے جو حیدر کو دشنام دی + تو گویا پیمبر کو دشنام دی۔ ناسخ

دُشنہ۔ مذکر۔

دُعا۔ مونث۔

دَعوت۔ ع۔ ضیافت۔ مونث ؎ ہچکیوں کی ملک الموت نے بتلائی ہے ڈاک + موت کے گھر میں ہے دعوت ترے بیماروں کی۔ امیر

دَعویٰ۔ ع۔ نالش۔ استغاثہ۔ مذکر ؎ الٰہی کیا قیامت میں نہ بنیگی دادخواہوں پر + وہ فرماتے ہیں کہ دعویٰ پہ دعویٰ ہو نہیں سکتا۔ داغ

دَغا۔ ف۔ فریب۔ چھل۔ مونث ؎ دل مرا لیکے مری جان دغا تم نے کی + تھی مجھے چشم وفا تم سے جفا تم نے تو کی۔ داغ

دُغدغہ۔ مذکر۔

دَغل۔ ع۔ مکر۔ فریب۔ مذکر ؎ تو نے اے بے وفا کیا ہے دغل + آتی ہے میری باری اب تو سنبھل۔ مسرت

دُف۔ مذکر۔

دَفاتر۔ مذکر۔

دَفائن۔ مذکر۔

دفتر۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دَفع۔ ع۔ دوری۔ دفان۔ مذکر ؎ اس کا اب دفع ہے بہت مشکل + اب تو ہونا پڑیگا تم کو خجل۔ برتر

دَفعہ۔ مونث۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

دُرّہ۔ تازیانہ۔ مذکر۔

دَریا۔ ف۔ بحر۔ رود۔ مذکر[1] ۔ عاشقوں سے عشق چھپتا ہے کہیں ۔ پھوٹ کر جب روئے دریا بہ گیا۔ داغ

دَریافت۔ ف۔ تحقیق۔ تفتیش۔ مونث ۔ مجھ کو آتا دریغ ہے سنکے ۔ کی نہ دریافت آج تک تم نے۔ سخنور

دریچہ۔ مذکر۔

دریغ۔ ف۔ افسوس۔ کمی۔ مذکر ۔ مجھ کو آتا دریغ ہے سنکے ۔ کی نہ دریافت آج تک تم نے۔ سخنور

دریوزہ۔ مذکر۔

دَڑاڑ۔ ہ۔ درز۔ شگاف۔ مونث ۔ ہے وہاں آبریز نام پہاڑ ۔ ایک اس کی بہت بڑی ہے دڑاڑ۔ کلیم

دسا۔ قسمت۔ مونث۔

دساسول۔ روزبخش۔ مذکر۔

دساور۔ یار غریب۔ مونث۔

دست۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دَستار۔ ف۔ پگڑی۔ عمامہ۔ مونث ۔ آج اک پگڑی ہوئی تھی میکدے میں رہن مے ۔ ذوق وہ تیری ہی دستار فضیلت ہو تو ہو۔ ذوق

دستانہ۔ مذکر۔

دَستاویز۔ ف۔ تمسک۔ وثیقہ۔ مونث ۔ بدلیکی انگوٹھی ڈھیلی پائی ۔ دستاویز اس کے ہاتھ آئی۔ نسیم

دَستبرد۔ ف۔ تغلب۔ غارت۔ مونث ۔ خاتم تھی نام کی نشانی ۔ انسان کی دستبرد جانی۔ نسیم

دست نرنجن۔ مذکر۔

دست بقچہ۔ مذکر۔

دست بند۔ مذکر۔

دست پاک۔ ف۔ رومال۔ تولیہ۔ مذکر ۔ جو دیکھا تھی منہ پہ ہے گرد و خاک ۔ دیا پونچھنے کے لئے دست پاک۔ بلیغ

دَستخط۔ ف۔ ہاتھ کی علامت۔ مذکر[2] ۔ دستخط اس پہ کر دیا اس نے ۔ کہا دو خط یہ ا۔ کو لیجا کے۔ ناریخ

دَسترخوان۔ ا۔ سفرہ۔ مذکر ۔ تھا چنا اک وسیع دسترخوان ۔ جس سے ظاہر تھی اس کی عظمت و شان۔ ضامن

دَسترس۔ ف۔ رسائی۔ طاقت[2] ۔ دامن زلف اک دسترس شانہ نہ تھا ۔ آئینہ پر تو عارض سے پریخانہ نہ تھا۔ امیر

نوٹ [1] اگرچہ یہ لفظ بوجہ الف ہونیکے لکھنے کے قابل نہیں۔ مگر دہر استعمال ا[illegible] کرتے ہیں، اسلیئے قایم کیا گیا ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ۔ مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۲ ۱۲ مختلف فیہ ہے۔ مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

درستی۔ مونث

درشن۔ ملاقات۔ مذکر۔

درشٹ۔ نظر۔ مونث۔

درشٹانت۔ نظیر۔ مذکر۔

درع۔ ع۔ (زرہ) اگر۔ مذکر ؎ تن پروروں کی تیغ زبان سے نہ تھی پناہ، جو پہنے تھے وہ درع نفس تھی یہ زنان۔ ناسخ

درفش۔ ف۔ جھنڈا۔ علم۔ مذکر ؎ درفش اپنا کیا اس جائے قائم، کہا یونہی رہے قائم بدائم۔ مخفی

درک۔ مذکر۔

درگاہ۔ مونث۔

درگت۔ س۔ بدانجام ۲، مونث ؎ اسکی درگت سے سب ہوں غیرت گیر، دیکھو ایسی بدوں کی ہو تعزیر۔ رنج

درگزر۔ ف۔ ڈھیل۔ تعویق۔ مونث ؎ کمی کی نہ تھی شوق نے قتل میں، اُدھر ہی سے کچھ درگزر ہو گئی۔ داغ

درم۔ ف۔ نام سکہ۔ فلوس۔ مذکر ؎ عشق ہے شرط زلیخا تو وہ یوسف ہے غلام، داغ دل کھوٹا نہ ہوگا تو درم ہو جائیگا۔ بحر

درمان۔ ف۔ علاج۔ چارہ ۲، مذکر ؎ درد بے جانکے عوض ہر رگ و پے میں ساری، چارہ گر ہم نہیں ہونیکے جو درمان ہوگا۔ مومن

درماہہ۔ تنخواہ۔ مذکر۔

درمٹ۔ مذکر۔

درمن۔ ا۔ مختلف درمان۔ مذکر ؎ یہاں کرتا نہیں گر میرا درمن، تو پکڑوں گی وہاں میں تیرا دامن۔ سلیم

درمیان۔ ف۔ وسط۔ بیچ۔ مذکر ؎ اب جدائی ہی رہیگی اسکے اپنے درمیان، وہ عدو کا کیا ہوا گویا عدو اپنا ہوا۔ حسن

درنگ۔ مونث۔

دروازہ۔ مذکر۔

درون۔ ف۔ اندر۔ بطون۔ مذکر ؎ کیجئے ظاہر پہ نظر کیا ہے درون اسکا خراب، ہے منافق جو عدو خلق سے پیش آتا ہے۔ کاتب

درود۔ ف۔ صلوٰۃ۔ مذکر[1] ؎ سوتے میں شغل طاعت رب ودود تھا، دل میں خدا کی یاد تھی لب پہ درود تھا۔ انیس

دروغ۔ ف۔ کذب۔ جھوٹ۔ مذکر ؎ تمہارا تو کھل جائیگا یہ دروغ، کہ ہوتا نہیں جھوٹ کو تو فروغ

درویش۔ مذکر۔

درہ۔ گھاٹی

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مونث مثلاً ؎ کیا قبر فاتحہ کی تری بے نمود ہے، افسوس فاتحہ ہے نہ جس کی درود ہے۔ ۱۲ داغ، لیکن مذکر کا رواج غالب ہے۔ ۱۲

دَر۔ ف۔ دروازہ۔ مذکر۔ شب ہوئی پھر انجم رخشندہ کا منظر کھلا + اس تکلف سے کہ گویا بتکدے کا در کھلا۔ غالب

دُرا گھنٹی۔ مذکر

دُرّاج۔ ع۔ تیتر۔ مذکر۔ ہوا پامال تیری چال پر صیاد میں بے پر + غبث دام بلا میں تو نے یہ دراج کھینچا ہے۔ اختر

دَراڑ۔ ہ۔ درز۔ شگاف۔ مونث۔ جھانکنے کیلئے ہوں جس میں دراڑیں رخنے + اے پریرو ہے مجھے ایسی ہی دیوار پسند۔ ناسخ

دَرآمد۔ ف۔ امپورٹ۔ مونث۔ غلغلک کی درآمد کا ہوا شور جو برپا + آزادوں کے چہرے پہ لگی اڑنے ہوائی۔ احقر

دَراز۔ مونث۔

درازگوش۔ مذکر۔

دِرایت۔ ع۔ عقل۔ دانائی۔ مونث۔ جان سکتا ہی نہیں کوئی بھی حکمت اسکی + عام کی فہم سے باہر ہے درایت اسکی۔ ماہر

دُربا۔ دولت۔ مونث۔

دَربار۔ ف۔ درگاہ۔ جشن ۱۲ مذکر۔ سمجھے کہ عرض حال کریگا ضرور آمیر + دربار اس کے آتے ہی برخاست کر دیا۔ امیر

دَربند۔ ف۔ قلعہ۔ حصار۔ مذکر۔ ہے مستحکم بہت دربند اس کا + بہت مشکل ہے اسکا فتح کرنا۔ دور

دربہشت۔ نام حلوا۔ مونث۔

دَرپن۔ س۔ آئینہ۔ شیشہ۔ مذکر۔ جسمیں امید کا چہرہ نظر آیا ہمکو + تیرے ہی حسن دل افروز کا تھا وہ درپن۔ سرور

دُرج۔ مذکر۔

دَرج۔ مذکر۔

دَرجات۔ مذکر

دَرجن۔ ن۔ بارہ۔ مذکر۔ لیا کس نے یہیں تو تھا رکھا + درجن اک پورا گھنڈیوں کا تھا۔ نازنہ

دَرجہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دَرخت۔ ف۔ شجر۔ پیڑ۔ مذکر۔ وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا + درخت میں نہ رہے گل تو میوہ دار ہوا۔ امیر

دَرخواست۔ ف۔ عرضی۔ خواہش۔ مونث۔ مدت سے پے وصل ہے یاں گریہ وزاری + منظور کبھی ہوگی بھی درخواست ہماری۔ مرزا

دَرد۔ ف۔ تکلیف۔ مذکر۔ رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں معاف + آج کچھ درد میرے دل میں سوا ہوتا ہے۔ غالب

دُرد۔ ف۔ تلچھٹ۔ مذکر۔ کہتے ہیں جسکو عطر یہ مردم گلاب کا + اے ترک درد ہے تری جھوٹی شراب کا۔ آتش

دَرز۔ مونث۔

دَرس۔ ع۔ سبق۔ مذکر۔ عبوراللہ نے اسکو دیا ہے علم باطن پر + لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اک حرف ابجد کا۔ ناسخ

دَرس وتدریس۔ ع۔ پڑھنا۔ پڑھانا۔ مذکر۔ ہے جاری ان کا اب تک درس وتدریس + ہے انکے نام سے گھبراتا ابلیس۔ سعد

دانگ۔ مذکر۔

دانہ۔ مذکر۔

دانہ پانی۔ مذکر۔

دَاؤ۔ ہ۔ قابو۔ مذکر ۔ ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے ۔ ہم نے یہ داؤ بڑے کے لگایا تھا ہر گیا۔ بحر

دَاؤن۔ ہ۔ قابو۔ پیچ۔ بازی۔ مذکر ۔ بازی لگا دے عشق کی چوسر میں شوق سے ۔ پو بارہ ہیں ظفر جو کوئی داؤن پڑ گیا۔ ظفر

دَاؤن پیچ۔ ۔ مکر و فریب۔ ڈہنگ۔ مذکر ۔ داؤن پیچ اس کا چل گیا اس پر ۔ بس میں رہتا اسی سے ہون مضطر۔ نیاز

دائرہ۔ بہ ہر معنی۔ مذکر۔

دَایان۔ ہ۔ راست۔ دہنا۔ مذکر ۔ ارے تو نے یہ کیا کیا ہیہات ۔ توڑ ہی ڈالا اس کا دایان ہات۔ صدر

دَایہ۔ ف۔ انا۔ کھلائی۔ خادمہ۔ مونث ۔ اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے ۔ کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوران سے۔ ذوق

دِباغت۔ مونث۔

دَباؤ۔ ہ۔ زور۔ سختی۔ مذکر ۔ اٹھے جاتے ہیں میرے پہلو سے ۔ پڑ رہا ہے دباؤ دشمن کا۔ اختر

دَبدبہ۔ مذکر۔

دُبدُھا۔ س۔ شک۔ شبہہ۔ مونث ۔ ہو گئی اس سے ہے مجھے دبدھا ۔ نہیں زنہار یہ شگون اچھا۔ خفی

دَبستان۔ ف۔ مکتب۔ مذکر ۔ خود فراموشی دبستان کا سبق ہوتا ہے ۔ اے جنون سب سے نرالا ہے دبستان اپنا۔ شعور

دُت۔ ہ۔ دتکار۔ زجر۔ مونث ۔ میری دتکار سے وہ سہم گیا ۔ دُت کی جا کر ہوا وہ دور کھڑا۔ ہاشمی

دُتکار۔ ہ۔ زجر۔ دت۔ مونث ۔ میری دتکار سے وہ سہم گیا ۔ دت کی جا کر ہوا وہ دور کھڑا۔ ہاشمی

دَتُون۔ مسواک۔ مونث۔

دَچھن۔ جنوب۔ مذکر۔

دُخان۔ ع۔ بخار۔ دہوان۔ مذکر ۔ دخان آہ مرا خالی جائیگا نہ یونہیں ۔ فلک سے لیکے اتر آئے رقیب آتا ہے۔ عاشق

دَخل۔ ع۔ آمدنی۔ رسائی۔ قبضہ۔ مذکر ۔ کیا پائے کنہ ذات کو اسکی کوئی ظفر ۔ وان عقل کا نہ دخل نہ ہرگز دلیل کا۔ ظفر

دُخول۔ مذکر۔

دَخیل۔ مذکر۔

دَد۔ مذکر۔

دُر۔ گوہر۔ موتی۔ مذکر ۔ وہ شعر تر میں ہمعف دُر گوش میں پڑھون ۔ سیپی اتار دے مجھے دُر اپنے گوش کا۔ اسیر

دَر۔ ہ۔ نرخ۔ قیمت۔ مونث ۔ خوب کی تو نے پیش ہے یہ نئے ۔ اس در بے بہا کی کیا دَر ہے۔ اسیر

دَارُو۔ ف۔ علاج۔ دوا۔ مونث ۔ دارُو اتنی وہ پی گیا کم بخت ، کہ خراب اسکی حالت اب ہے سخت۔ سعد

دَار وگیر۔ ف۔ شور وغل۔ پکڑ دھکڑ۔ مونث ۔ چلا ہے گیسو دلبر کو دل مرا خوش خوش ، خبر نہیں کہ وہاں دار وگیر ہوتی ہے۔ اختر

دَار ومَدار۔ ف۔ قرار داد۔ انحصار۔ مذکر ۔ چل رہا تھی کا یہ الف اعتبار تھا ، اس پہ ہمارے اوج کا دار و مدار تھا۔ دبیر

داڑھ۔ دندان۔ مونث ۔

داس۔ مذکر ۔

دَاستان۔ ف۔ قصہ۔ حکایت۔ مونث ۔ کہا جگر نے کہ اب چھیڑئے مرا قصہ ، جو خاتمہ پہ کبھی دل کی داستان آئی۔ امیر

داشت۔ مونث۔

داغ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دَاعِیہ۔ ع۔ استغاثہ۔ مذکر ۔ پیش تو کرو داعیہ اپنا ، دیکھو تو ہوتا تصفیہ ہے کیا۔ نجم

دَاغ بیل۔ ا۔ نشانِ عمارت۔ مونث ۔ داغ بیل اس کی جہان ڈالی گئی ، وقت نصب سنگ جمع اک خلق تھی۔ صفا

داکھ۔ انگور خشک۔ مونث۔

دَال۔ ہ۔ دلے ہوئے چنے۔ مونگ وغیرہ۔ مونث ۔ بھیجی ہے جو مجھکو شہ جمجاہ نے دال ، ہے لطف و عنایات شہنشاہ پہ دال۔ غالب

دَالَان۔ ا۔ بڑا کمرہ۔ مذکر ۔ ہم بھی مر رہنے کو ڈھونڈھینگے کوئی قبر کہیں ، آپ بھی سوئیں مبارک رہے دالان نیا۔ سحر

دال موٹھ۔ مونث۔

دَام۔ ا۔ قیمت۔ جبہ۔ مذکر ۔ گردش چشم ہے تیری تو وہ آشوب جہان ، جس نے نظروں میں کئے گردش ایام کے دام۔ ہاشم

دَامَاد۔ ف۔ جنوائی۔ مذکر ۔ نہ کیونکہ دونوں گھر آباد تجھ سے ہوں کہ ہے تو ، خدا کے گھر کا چراغ اور رسول کا داماد۔ آزاد

دامان۔ مذکر۔

دَامَن۔ ف۔ ذیل۔ آنچل ۲۔ اند کرہ ۔ ہوسکے آلودہ دامن پاکدامن کسطرح ، اے زلیخا چھوڑ دامن یوسف کنعان کا۔ ذوق

دان۔ خیرات۔ مذکر۔

دَان پُن۔ ہ۔ داد و دہش۔ خیرات۔ مذکر ۔ دان ہی وقت بد ہے کام آتا ، دان پن کر لو ہوسکے جتنا۔ رشید

دانت۔ دندان۔ مذکر۔

دِانتا کلکل۔ ہ۔ ستیزہ۔ جھگڑا۔ مونث ۔ دانتا کلکل سے تیری ہم تو اب ، سہتے رہتے ہیں بسکہ رنج و تعب۔ واصل

داتن۔ مسواک۔ مونث۔

دَانِست۔ ف۔ ادراک۔ سمجھ۔ مونث ۔ بولا جو آپ کا مصاحب ہے ، میری دانست میں مناسب ہے۔ تنویر

دانش۔ مونث۔

باب دال مہملہ

د ۔ ع ۔ حروف تہجی کا ۱۲ نواں حرف ۱۲ مذکر[1] خلف وہ ہے کرے جو نام روشن جدامجد کا ۔ الف احمد کا میم احمد کا دال آدم میں احمد کا ۔ امیر

دَاب ۔ ہ ۔ دباؤ ۔ گھماؤ ۔ ۱۲ مذکر ۔ تراوہ رعب کہ لرزاں ہے خوف سے مریخ ۔ تراوہ داب کہ دب جائے نالہ ناقوس ۔ حسرت

داب ۔ ع ۔ طور ۔ رعب ۔ خصلت ۱۲ مذکر ۔ تری محفل میں عدو کیا آئے ۔ داب محفل اسے آتا ہی نہیں ۔ نوازش

داد ۔ ہ ۔ نام ایک مرض کا ۱۲ مذکر ۔ داد آپ کو ہو گیا ہے کیسا ۔ دیکھا نہیں ہم نے صاحب ایسا ۔ ثروت

داد ۔ ف ۔ عدل ۔ آفرین ۔ مونث ۔ ہے روز جزا کے آنے کی دیر ۔ اب کون دے داد اس ستم کی ۔ مومن

دادبیداد ۔ ف ۔ فریاد ۔ واویلا ۔ مونث ۔ دادبیداد کوئی اپنی نہیں سنتا عزم ۔ واہ رے بخت کہ منصف ہی وہ ظالم ٹھہرا ۔ عزم

دادودہش ۔ ف ۔ خیر و خیرات ۱۲ مونث ۔ جو تہیدست نظر آتا ہے بھر دیتے ہیں ۔ دیکھے حاتم تو ذرا داد و دہش آصف کی ۔ اختر

دادوستد ۔ ف ۔ لین دین ۔ مونث ۔ رہے داد و ستد گر اسطرح کی ۔ تو آپس میں نہ آخر کو بنیگی ۔ ایجاد

دار ۔ ف ۔ سولی ۔ مونث ۔ دل کو اس زلف چلیپا میں جو اٹکا دیکھا ۔ نظر آیا مجھے منصور نیا دار نئی ۔ ناسخ

دار ۔ ع ۔ گھر ۔ جگہ ۔ مقام ۔ مذکر ۔ اس کا کوچہ ہے اپنا دار سرور ۔ جی بہلنے کا خوب مسکن ہے ۔ اسیمہ

دَارُالاَمن ۔ ع ۔ مقام محفوظ ۔ مذکر ۔ نہیں دنیا میں دارالامن اپنا ۔ کہ ہے دارالمحن کم بخت دنیا ۔ صارم

دَارُالحَرب ۔ ع ۔ مقام جنگ ۔ مذکر ۔ جب ہے آزادی اور امن ایسا ۔ کہیئے دارالحرب یہ کیسا ہوا ۔ غریب

دَارُالخِلافہ ۔ ع ۔ راجدھانی ۔ مذکر ۔ کیا جب فراغ تمام اس نے حاصل ۔ ہوا اپنے دارالخلافہ میں داخل ۔ ارشد

دَارُالسَلطَنَۃ ۔ ع ۔ دارالخلافہ ۔ مذکر ۔ اپنے دارالسلطنۃ کو وہ چلا ۔ اپنے دارالملک میں یہ آگیا ۔ ضیا

دَارُالضَرب ۔ مذکر ۔

دَارُالعُلُوم ۔ ع ۔ بیت العلوم ۔ بڑا مدرسہ ۔ مذکر ۔ یاد آیا ہے کہ تھی کشمیر کی عالم میں دھوم ۔ جانتے تھے لوگ اسکو ہند کا دارالعلوم ۔ فوق

دَارُالقَرار ۔ ع ۔ جنت ۔ مذکر ۔ رہروان جادہ الفت کا تو دارالقرار ۔ تشنہ کامان محبت کے لئے تو آبشار ۔ بدر

دَارُالمُکَافات ۔ ع ۔ دنیا ۔ مذکر ۔ یہیں ہوجائیگی ہونی ہے جو بات ۔ کہ سب کا ہے یہیں دارالمکافات ۔ مخزون

دَارُالمُلک ۔ ع ۔ راجدھانی ۔ مذکر ۔ اپنے دارالسلطنۃ کو وہ چلا ۔ اپنے دارالملک میں یہ آگیا ۔ ضیا

دَارُالبَجت ۔ مونث ۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

خُود۔ ف۔ کلاہ آہن ۱۲۔ مذکر = میدان سے پانون ہٹ گیا ہے اور خود گر گیا + مارا طپانچہ خوف نے منہ اس کا پھر گیا۔ دہر

خور و بُرد۔ ف۔ غبن۔ تغلب۔ مونث = خورد برد اس نے کی ہے اسمیں اگر + تو سزا دینے میں تو اسکے نہ ڈر۔ کیف

خُورِش۔ ف۔ خوراک۔ غذا ۱۲۔ مونث = ہر ایک کی روزی ہے علے قدر مراتب + کانون کی خورش راگ اور آنکھونکی غذا رقص۔ بحر

خورشید۔ ف۔ آفتاب۔ سورج۔ مذکر = کرتے جو مجھے یاد شب وصل عدو تم + کیا صبح کہ خورشید نہ تا شام نکلتا۔ مومن

خوشامد۔ ف۔ چاپلوسی۔ مونث = کچھ عار نہیں تیری خوشامد سے پرائے یار + مجبور ہون میں اس سے کہ آتی نہیں مجھ کو۔ امیر

خُوشبُو۔ ف۔ مہک۔ مونث = ہم سوختہ دلون کے معطر ہوئے دماغ + خوشبو جو پھیلی آپ کے حقہ کے دود کی۔ رند

خوض۔ ع۔ غور۔ مذکر = خوض اس میں بہت کچھ ان نے کیا + نہ کھلا کچھ بھی اس کا راز ذرا۔ اقتقر

خُوفِ خدا۔ ع۔ دہشت۔ ڈر۔ مذکر = کیا بری شے ہے جوانی رات دن ہے تاک جھانک + ڈر تو سنا اک طرف خوف خدا جاتا رہا۔ امیر

خُون۔ ف۔ لہو۔ دم۔ قتل۔ مذکر = دم بھی نکلا ساتھ جب آنکھون سے جاری خون ہوا + شہسوار روح کو خون رواں گلگون ہوا۔ ذر

خُونناب۔ ف۔ خون کے آنسو ۱۲۔ مذکر = یہ رنگ آمیزیان کیسی ہیں کسکا ڈر ہے دیکھو تو + مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خونناب اپنا سا۔ مومن

خیابان۔ ف۔ باغ۔ گلشن۔ مذکر = ہر گلی میں ہے پری کا رنگ روپ + جو خیابان تھا پرستان ہو گیا۔ سرور

خیال۔ ع۔ وہم۔ گمان۔ تصور۔ مذکر = ہمکو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن + دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے۔ غالب

خیانت۔ ع۔ بددیانتی۔ مونث = جی چراتا ہون میں جب ناز اٹھانے سے امیر + کہتے ہیں دیکھو امانت میں خیانت کیسی۔ امیر

خیرات۔ ع۔ (جمع خیر) دان پن (واحد) مونث = وہی ہے آسمان پر گنج انجم + ملی تھی جو تیری خیرات تھوڑی۔ امیر

خیرباد۔ ف۔ کلمہ۔ رخصت ۱۲۔ مونث = واسطہ ان سے نہ ہے دل سے + ہم نے دونون کو خیرباد کہی۔ اختر

خیر مقدم۔ ع۔ خوش آمدید۔ مذکر = ہو کے خوش خیر مقدم اس کا کہا + لایا مہمانداری اس کی بجا۔ منور

خیر و عافیت۔ ع۔ خیریت۔ تندرستی۔ مونث = چاہتے ہیں تیری خیر و عافیت + او مطلب خط کے لکھنے سے نہیں۔ حسن

خَیل۔ ع۔ گروہ۔ جماعت۔ مذکر = غضب کر گئے جبر نواب کے + اڑا لے گئے خیل سرخاب کے۔ میر

خیل و حشم۔ ع۔ گھوڑے۔ خادم لوگ۔ مذکر = رستے میں گر نہ ٹھہرے تو تم بھی جا ملوگے + گو را ابھی ہے یان سے خیل و حشم تمہارا۔ حالی

خیَم۔ ع۔ خیمہ کی جمع۔ مذکر = خیم قائم کئے ہیں کس نے اس جا + ذرا سرور تو وان جا کے پوچھ آ۔ ہلال

خیمہ گاہ۔ ف۔ کیمپ۔ خرگاہ۔ مونث [1] = ہے عالی حشم و سخی بادشاہ + یہان سے قریب اس کی ہے خیمہ گاہ۔ عابد

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

خُلع۔ ع۔ نکالنا۔ طلاق دینا ۲۔ مذکر۔ خلع اس کا جاہتے ہو تم اگر ✦ اپنی امانت پر کرو پہلے نظر۔ جرأت

خَلَف۔ ع۔ پسر۔ بیٹا۔ مذکر۔ کیسے کیسے گزرے ہیں ان کے سلف ✦ حیف کیسوں کے یہ کیسے ہیں خلف۔ عابد

خُلق۔ ع۔ مروت۔ خوے نیک۔ مذکر۔ یار نے تیغ سے پانی کا پلایا پانی ✦ لطف کہتے ہیں اسے خلق حسن ایسا ہو۔ امیر

خَلق۔ ع۔ آفرینش۔ دنیا۔ مونث۔ سجدے کو برہمن کے نہ چھوڑی کہیں جگہ ✦ کیوں بتکدے میں خلق خدا آکے بھر گئی۔ داغ

خَلَل۔ ع۔ رخنہ۔ نقصان ۲۔ مذکر۔ بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل ✦ کہتے ہیں جسکو عشق خلل ہے دماغ کا۔ غالب

خُلُو۔ ع۔ خالی۔ مذکر۔ خانۂ دل ہے خالی از برہے ✦ فلسفی کیوں خلو محال ہوا۔ عاشق

خَلوَت۔ ع۔ تنہائی۔ مونث۔ کہتے ہیں وصل میں پوری تو نہ خلوت ہوگی ✦ ساتھ کھیلی ہوئی ہمدم میری غنیمت ہوگی۔ امیر

خُلُود۔ ع۔ ہمیشگی۔ مذکر۔ قیام کا نہیں دنیا میں جب خلود حزین ✦ تو اس جہان کو پھر نہ کیوں ہم سرا سمجھیں۔ حزین

خُلُوص۔ ع۔ صفائی۔ دوستی۔ مذکر۔ وارفتگی کا میری سبب اور کیا ہوا ✦ یہ خلق آپ کا یہ خلوص آپ کا ہوا۔ تسلیم

خُم۔ ف۔ شراب کا مٹکا۔ مذکر۔ ساقی کے ہاتھ سے جو گرا شیشہ شراب ✦ سمجھا میں بادہ کش کہ خم آسمان گرا۔ ناسخ

خُمار۔ ع۔ نشہ۔ غنودگی۔ مذکر۔ جب نہیں غفلت کا اترا خمار ✦ ہوش میں آتے نہیں وہ زینہار۔ حالی

خَمر۔ ع۔ شراب ۱۔ مونث۔ رسوائی تذلیل بشر کرتی ہے ✦ کیا کیا نہ فساد یہ خمر کرتی ہے۔ انس

خُمس۔ ع۔ پانچواں حصہ۔ مذکر۔ جو ملے نقد دیجیے خمس اسکا ✦ میری محنت کا بس یہ ہوگا صلا۔ قدیم

خُمول۔ ع۔ گمنامی۔ مذکر۔ ہوتی ہے جب کمال میں خامی ✦ ہے بس اچھا خمول گمنامی۔ طاہر

خَنّاس۔ ع۔ دیو بد ۲۔ مذکر۔ جب تلک اسلاف پر ہے انکو اپنے فخر و ناز ✦ جب تلک انکے دماغوں میں بھرا خناس۔ نذیر احمد خان

خُو۔ ف۔ عادت۔ خصلت ۲۔ مونث۔ پہلوؤں میں اگر ہے بو تمہاری ✦ کانٹوں میں بھی ہوگی خو تمہاری۔ امیر

خواب۔ ف۔ رویا۔ نیند ۲۔ مذکر۔ رات دن گیسوے محبوب کا رہتا ہے خیال ✦ خواب آنکھوں میں میری آکے پریشان ہوگا۔ امیر

خوابگاہ۔ ف۔ (خوابگہ) سونے کا کمرہ۔ مونث۔ چار بالشت عمارت جائے آسائش نہیں ✦ چار تختوں کے تلے ہے خوابگہ تیمور کی۔ بحر

خَوارِق۔ ع۔ خارق کی جمع ۲۔ کرامات۔ مذکر۔ خوارق ان کے ہیں مشہور دوران ✦ کئے ہیں دین کے کار نمایاں۔ فہیم

خَواص۔ ع۔ خاصہ (واحد) مذکر۔ ظالم تری نگہ میں ہے گر تیر کا خواص ✦ رکھتا ہے دل ہمارا بھی نخچیر کا خواص۔ ظفر

خَوّاص۔ ع۔ مصاحب۔ خدمتگار۔ مذکر۔ جو خواص اس کے ساتھ تھے اس دم ✦ ہوا ان کو نہایت اس کا الم۔ رضی

خوان پوش۔ ف۔ خوان۔ ڈھکنے کا کپڑا ۲۔ مذکر۔ خوان پر سے جب اٹھایا خوان پوش ✦ اڑ گئے اسکے وہیں بس عقل و ہوش۔ کمتر

خواہر۔ ف۔ ہمشیر۔ مونث۔ کہا اس نے یہ ہے میری خواہر ✦ آپ سے بھیجد یجئے اندر۔ عاقل

خواہش۔ ف۔ آرزو۔ مراد ۲۔ مونث۔ یعنی بیتابی دل اور بڑھی ✦ خواہش صبر گسل اور بڑھی۔ مومن

خُوبُو۔ ا۔ عادت۔ خصلت۔ مونث۔ اسمیں خو بو ہے ماہ پاروں کی ✦ چلتی ہے چھانوں میں وہ تاروں کی۔ سلام

خشوع و خضوع ـ ع ـ انکسار و فروتنی ـ مذکر ـ غرور دیتہ و کبر و عجب انسان کو نہیں زیبا ✦ پسند رب اکبر ہے خشوع اپنا خضوع اپنا ـ صہبا

خصال ـ ع ـ خصلت کی جمع ـ عادات ـ مونث[1] ـ مجھے خوب معلوم ہے انکا حال ✦ ہیں سلطان مرزا کی اچھی خصال ـ فاضل

خصائل ـ ع ـ جمع خصلت ـ عادات ـ مذکر ـ تمہارے ہوں اگر عمدہ خصائل ✦ تو سمجھینگے تمہیں سب لوگ قابل ـ امین

خصم ـ ع ـ دشمن ـ شوہر ـ مذکر ـ اب کسے ہم بنائیں اپنا دوست ✦ خصم اپنا جو دل ہی اپنا ہے ـ کاتب

خصلت ـ ع ـ عادت ـ خو ـ مونث ـ خدا یوں جسکو چاہیے دے سعادت ✦ وگرنہ سگ میں خصلت ہے ہما کی ـ وزیر

خصوصیت ـ ع ـ ربط و اتحاد ـ مونث ـ اس میں ایسی ہے کیا خصوصیت ✦ آپ اپنی جو کرتے ہیں شفقت ـ طالب

خصومت ـ ع ـ دشمنی ـ فساد ۱۲ مونث ـ تھا جبھی لطف شکایت جب تلک تھی دوستی ✦ اب کریں انکا گلہ کیا جب خصومت ہوگئی ـ کاتب

خضوع ـ ع ـ خشوع ـ عاجزی ـ مذکر ـ غرور دیتہ و کبر و عجب انسان کو نہیں زیبا ✦ پسند رب اکبر ہے خشوع اپنا خضوع اپنا ـ صہبا

خضاب ـ ع ـ معنی معروف ۱۲ مذکر ـ وہ بادہ نوش تھے پیری میں بھی نہ توبہ کی ✦ شراب خم میں رہی شیشے میں خضاب رہا ـ صبا

خط ـ ع ـ نوشت ـ نوشتہ ـ آغاز ریش ۱۲ لکیر ۱۲ مذکر ـ پڑھنے دیا نہ دل کی تڑپ نے مجھے امیر ✦ ایسے ہجوم شوق میں آیا ادھر سے خط ـ امیر

خطر ـ ع ـ اندیشہ ـ خوف ـ مذکر ـ وہ رشک حور بحر اشک سے کب خوف کرتا ہے ✦ خطر کیا ساکنان گلشن جنت کو طوفاں کا ـ برق

خط و کتابت ـ ع ـ مراسلت ۱۲ مونث ـ نہ تھا منظور اگر قطع محبت ✦ بھلا کی بند کیوں خط و کتابت ـ آزاد

خطرہ ـ ع ـ اندیشہ ـ ڈر ۱۲ مذکر ـ جس دن سے رند ساقی کوثر ہوئے سحر ✦ خوف حساب و خطرۂ عصیاں نکل گیا ـ سحر

خفاش ـ ع ـ چمگادڑ ـ مذکر ـ دنیا کے پیڑ نیم ہیں حنظل ہیں اس کے پھل ✦ خفاش میوے باغ کے کھاکر احل چلے ـ بحر

خفت ـ ع ـ خجالت ـ سبکی ۱۲ مونث ـ بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر ✦ مہرباں آپ کی خفت میرے سر آنکھوں پر ـ داغ

خلا ـ ع ـ خالی ـ جوف ۱۲ مذکر[3] ـ ہے یوں ہی ترک ہوا ہم کو اگر اے فلسفی ✦ ثابت اپنے عالم دل میں خلا ہوجائیگا ـ ناسخ

خلاص ـ ع ـ مخلصی ـ چھٹکارا ۱۲ مذکر ـ کیسی آفت میں پھنس گیا ہوں خدا ✦ اس بلا سے خلاص کب ہو میرا ـ ناصر

خلافت ـ ع ـ نیابت ـ جانشینی ۱۲ مونث ـ بہت اچھی ان کی خلافت رہی ✦ بہت شاد ان سے رعیت رہی ـ خرد

خلخال ـ ع ـ پابرنجن ـ پازیب ۱۲ مونث ـ اے قلم نے لکھکے ترے گیسوؤں کا وصف ✦ خلخال پہنی حلقۂ مار سیاہ کی ـ امیر

خلد ـ ع ـ جنت ـ بہشت ۱۲ مذکر[4] ـ خانہ آل عبا ظلم سے برباد ہوا ✦ اجڑا یہ شہر و مکان خلد جو آباد ہوا ـ اختر

خلش ـ ف ـ کھٹک ـ ۱۲ مونث[5] ـ مہر کے دل میں خلش رہتی نہ کیونکر ہر گھڑی ✦ اے خدنگ درد الفت دل نشیں تو کب نہ تھا ـ مہر

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے ۱۲ [2] مختلف فیہ ہے ۱۲

[3] اگرچہ یہ مختلف فیہ ہے لیکن زیادہ استعمال تذکیر کا ہے ۱۲ [4] فرہنگ آصفیہ میں مونث درج ہے مگر کوئی سند نہیں ۱۲

[5] خواجہ آتش اور شعرائے قدیم نے مذکر باندھا ہے مگر اب متفق علیہ مونث ہے ۱۲

خَرْبُوزَہ ۔ ف ۔ خربزہ ۔ بطیخ ۔ مذکر ۔ یہ منگوائے ہیں خربوزے کہاں سے ۔ نہایت بامزہ ہیں اور میٹھے ۔ فاتح

خَرَج ۔ ع ۔ خرچ ۔ مذکر ۔ خرج آمد سے بڑھ گیے سب ۔ ہوگا چین اس کو نصیب کب ہوگا ۔ لااعلم

خَرْچ ۔ ا ۔ صرف ۔ لاگت ۔ مذکر ۔ مانع بار دگر مجھے دہیر ۔ ناحق واعظ خرچ کیا ہوتا ہے ان خلق کے دربانوں کا ۔ امیر

خِرَد ۔ ف ۔ عقل ۔ دانش ۔ مونث ۔ خرد کس نے بنائی اور توت کس نے پیدا کی ۔ کوئی مخزن تھا انکا یا کہ قدرت سے ہویدا کی ۔ احمدی

خُرْدْبِین ۔ ف ۔ دوربین ۔ مونث ۔ خردبین ایک پاس ایک تھی ۔ غور سے اس نے پھر وہ شئے دیکھی ۔ اعجاز

خُرْخُس ۔ ف ۔ ریچھ ۔ مذکر ۔ پھر دو آگے بڑھا تو خرس ملا ۔ کیا اس پر بھی دفعۃً حملہ ۔ جودت

خُرْطُوم ۔ ع ۔ سونڈ ۔ مونث ۔ قرنا جو ایک دیو نے منہ سے لگائی تھی ۔ خرطوم فیل مست نے گویا اٹھائی تھی ۔ امیر

خَرْق ۔ ع ۔ پھاڑنا ۔ خلاف عادت ۔ مذکر[1] ۔ تو سمجھ ہوا خرق عادت محقق ۔ گو جانو لگا بہنے الٹا سمندر ۔ نذیر احمد خان

خُرُوش ۔ ف ۔ شور و غل ۔ مذکر ۔ دن حشر کا غربت نے مجھے دکھلایا ۔ نالوں نے خروش صور کا سنوایا ۔ ناسخ

خَرِید و فَروخْت ۔ ف ۔ بیع و شرا ۔ مونث ۔ وان نہ اس کی چلی خرید و فروخت ۔ ہوگیا یہ حریص جلکر سوخت ۔ فصیح

خِزاں ۔ ف ۔ موسم پت جھڑ کا ۔ مونث ۔ بہار جوش پہ ہے شور ہے ہیں پھولوں میں ۔ ذلیل ہوگی جواب باغ میں خزاں ہوگی ۔ امیر

خَزائِن ۔ ع ۔ جمع خزانہ ۔ مذکر ۔ بے حد اس شاہ کے خزائن ہیں ۔ ملک میں اس کے کئی معادن ہیں ۔ خاور

خَرْگاہ ۔ ف ۔ اسباب ۔ مذکر ۔ سیج اس کے خرگاہ کا پارہ دوز ۔ تجلی طور اس کی مشغل نیروز ۔ حسن

خَرْگوش ۔ ف ۔ نام ایک مشہور جانور کا ۔ مذکر ۔ لومڑی کا دشمن اک خرگوش تھا ۔ پر بہت بے عقل اور بے ہوش تھا ۔ رنگین

خِرْمَن ۔ ف ۔ انبار غلہ ۔ مذکر ۔ فروغ جلوۂ توحید کو وہ برق جولان کر ۔ کہ خرمن پھونکدیوے ہستی اہل ضلالت کا ۔ مومن

خُرُوج ۔ ع ۔ نکاس ۔ مذکر ۔ ہو گیا ہے مشتہر اس کا خروج ۔ زائل اس کا ہوگیا سارا عروج ۔ ناظم

خَس ۔ ف ۔ گھاس ۔ خشک ۔ مذکر ۔ آنکھوں کے گرد میری مژگان کی ہے یہ صورت ۔ جیسے کنار دریا خس بہکے آرہا ہے ۔ سودا

خَس و خاشاک ۔ ف ۔ کوڑا کرکٹ ۔ مذکر ۔ سخن بد نہ کبھی فائدہ بخشے ہرگز ۔ خس و خاشاک کبھی سنبل و ریحان نہ ہوا ۔ گویا

خُشْکَہ ۔ ف ۔ بھات ۔ مذکر ۔ غذا اپنی ہے نان خشک و آچار ۔ نہیں بھاتا ہمیں خشکہ تو زنہار ۔ رد لاور

خَشْم ۔ ف ۔ غصہ ۔ مذکر ۔ ہمیں پر ہے نہایت خشم ان کا ۔ محبت رکھتے ہیں دل میں عدو کی ۔ عاشق

خُشُوع ۔ ع ۔ عاجزی ۔ مذکر ۔ غرور و تیہ و کبر و عجب انسان کو نہیں زیبا ۔ پسند رب اکبر ہے خشوع اپنا خضوع اپنا ۔ صہبا

نوٹ [1] مختلف فیہ ۔ مونث ۔ مثلاً ۔ کوئی قائل ہو میری خرق عادت کا کرامت کا ۔ کوئی گر دیدہ رمز و عاد مرہمت ہو ۔ نذیر احمد خان ۔ لیکن تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

[2] مولف فرہنگ آصفیہ نے مونث قائم کیا ہے جو صریح غلطی ہے ۱۲

خارش۔ ف۔ خارشت۔ مونث ؎ مجھے خارش بہت ہے اب ستاتی + طبیعت اس سے از حد تنگ آئی۔ حزؔ

خارشت۔ ف۔ کھجلی۔ مونث ؎ ایسی خارشت ہو گئی ہے مجھے + کہ ہوں معذور کام کرنے سے۔ رعدؔ

خاصدان۔ ا۔ گلوری دان ۱۲ مذکر ؎ خاصدان اس طرف سے آتا تھا + تحفہ اکثر ادہر سے جاتا تھا۔ شوقؔ

خاطر۔ ع۔ دل۔ مرضی۔ خوشی۔ تواضع۔ مونث ؎ ہمہ تن فکر ہوں میں فکر غزل کیا ہو امیرؔ + شعر گوئی نہیں خاطر ہے فقط یاروں کی۔ امیرؔ

خاک۔ ف۔ مٹی ۱۲ مونث ؎ اے صبا اور میں کیا دوں قبر مجنوں کیلئے + خاک تھوڑی سی چڑہا دینا مری چھانی ہوئی۔ جلیلؔ

خاکستر۔ ف۔ راکھ۔ مونث ؎ میری خاکستر اڑی تھی جس سے گردوں سب بنے + اسمیں کچھہ اخگر جو باقی تھے سو وہ کوکب بنے۔ ذوقؔ

خاکِ شفا۔ ف۔ کربلا کی مٹی۔ مونث ؎ آسکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے + دیکھیں گے جب کفن میں ہے خاک شفا لگی۔ رندؔ

خاندان۔ ف۔ دودمان۔ نسل گھرانا ۱۲ مذکر ؎ گو خاکسار خلق ہیں رتبا بلند ہے + سیّد ہیں خاندان ہمارا بلند ہے۔ رندؔ

خانہ باغ۔ ف۔ گھر کا باغ۔ مذکر ؎ دل پرداغ کی یہی ہے بہار + دیکھئے خانہ باغ کسکا ہے۔ صباؔ

خباثت۔ ع۔ بدباطنی ۱۲ مونث ؎ میری آنکھوں سے مروت نہ گئی + غیر کے دل سے خباثت نہ گئی۔ سرورؔ

خبث۔ ع۔ بدباطنی۔ مذکر ؎ دشمن تبار رہا ہے جو مجھہ کو حبیب کا + بندہ نواز خبث ہے یہ بھی رقیب کا۔ ناصرؔ

خبر۔ ع۔ اطلاع۔ پیام ۱۲ مونث ؎ اک ذرا پاؤں اٹھائے ہوئے اے توسن عمر + مدتوں سے خبر آئی نہیں کچھہ یاروں کی۔ امیرؔ

خبط۔ ع۔ سودا۔ دیوانگی ۱۲ مذکر ؎ دو مہینے میں تم کو خبط ہوا + سال دو سال بھی نہ ضبط ہوا۔ شوقؔ

خبیث۔ ع۔ جن۔ دیو۔ بھوت ۱۲ مذکر ؎ خواب میں اک خبیث آیا نظر + دیکھتے ہی اسے گیا میں ڈر۔ زعمؔ

ختم۔ ع۔ تمام۔ اخیر ۱۲ مذکر ؎ صبح کو ہوگا ختم قرآن کا + بعد ازیں وعظ نو بجے ہوگا۔ عاصیؔ

خجالت۔ ع۔ شرمندگی مونث ؎ بیخودی شیشہ نہ ٹوٹے کوئی + مجھ کو ساقی سے ندامت ہوگی۔ امیرؔ

خجلت۔ ع۔ شرمندگی ۱۲ مونث ؎ خجلت سے گناہوں کی یہ دنیا میں ہے عالم + اک دوزخ جاوید میں رہتا ہوں پھنسا میں۔ مجروحؔ

خچر۔ ہ۔ اشتر ۱۲ مذکر ؎ واپس آیا جب تو واں خچر نہ تھا + جس جگہ پر باندھ کے وہ تھا گیا۔ صفیرؔ

خد۔ ع۔ چہرہ۔ رخسار ۱۲ مذکر ؎ خد اس کا گل ہے اور قد سرو آسا + عجب ہے سرو پر کیا گل کھلے ہیں۔ انورؔ

خدع۔ ع۔ مکر۔ فریب۔ مذکر ؎ وہ ہو جائینگے تم سے سخت نافر + تمہارا خدع ہو جائیگا ظاہر۔ شہرتؔ

خدم۔ ع۔ خادم کی اسم جمع۔ مذکر ؎ ہیں خدم اس شاہ کے ازبس کثیر + آج دنیا میں ہے کون اس کا نظیر۔ یاورؔ

خدنگ۔ ف۔ تیر ۱۲ مذکر ؎ میں نہ سمجھا تھا کہ دل توڑیگی یوں اسکی نظر + پار سینے سے خدنگ بے کمان ہو جائیگا۔ اسیرؔ

خر۔ ف۔ گدھا۔ مذکر ؎ زور سے زیر کیا چاہیئے نفس بد کو + آپ سے خر تو کبھی مائل پالان نہ ہوا۔ گویاؔ

خراج۔ ع۔ باج۔ محاصل ۱۲ مذکر ؎ وہ میرے دل کا آئینہ توڑا ہے آپنے + بیعانہ جسکا آج خراج حلب نہ تھا۔ بحرؔ

خرام۔ ف۔ رفتار ناز ۱۲ مذکر ؎ زندہ عیسے کا نام کرنا تھا + اس طرف بھی خرام کرنا تھا۔ داغؔ

حَمْل ۔ ع ۔ بار شکم ۔ بوجھ ۔ مذکر ۔ حسن ترقی پہ جو مائل ہوا، ماہ نہم میں مہ کامل ہوا ۔ قدر

حمیّت ۔ ع ۔ غیرت ۱۲ مونث ۔ جنون عشق میں ہر چند کچھ عزت نہیں لیکن ، جو کوئی لعن کرتا ہے حمیت آہی جاتی ہے ۔ بحر

حِنا ۔ ع ۔ مہندی ۔ مونث ۔ پس گیا چشم سیہ پر سرمہ ، پاے رنگین پہ حنا لوٹ گئی ۔ امیر

حَنظل ۔ ع ۔ اندراین کا پھل ۱۲ مذکر ۔ دیکھنے کو تو بہت ہوتا ہے اچھا حنظل ، اور چکھیے اگر اسکو تو یہ ہے کڑوا پھل ۔ برکت

حَوادِث ۔ ع ۔ جمع حادثہ ۱۲ مذکر ۔ گزرے ہیں گو بہت سے حوادث جہانمیں ، جب سے ہوئی ہے عالم و آدم کی ابتدا ۔ عزیز

حَوَاس ۔ ع ۔ قواے مدرکہ ۔ مذکر ۔ شغل طفلانہ دل کے پاس گئے ، ہوش کے آتے ہی حواس گئے ۔ مومن

حَوَالات ۔ ع ۔ نگرانی ۔ قید ۔ (واحد) مونث ۔ نکلا تھا گھر سے کوچہ دلبر کی سیر کو ، سنتا ہوں میں کہ دل کو حوالات ہوگئی ۔ تسلیم

حَوَائج ۔ ع ۔ حاجت کی جمع ۱۲ مذکر ۔ خدا کو سونپ دو اپنے حوائج ، وہی حاجت بر ارانس و جان ہے ۔ عزم

حُوت ۔ ع ۔ ماہی مچھلی ۔ مونث ۔ ایک ہی آج ہاتھ آئی حوت ، یہی اہل و عیال کا ہے قوت ۔ مغموم

حُور ۔ ع ۔ پری خوبصورت عورت ۱۲ مونث ۔ حور اک خواب میں میرے آئی ، سیب اک ساتھ تحفہ لائی ۔ جنون

حَوض ۔ ع ۔ آبدان ۱۲ مذکر ۔ صیاد نے تسلی بلبل کے واسطے ، کنج قفس میں حوض بھرا ہے گلاب کا ۔ آتش

حَیا ۔ ع ۔ شرم ۔ غیرت ۔ ۱۲ مونث ۔ اونچی چوٹی کے ادا گر دپھری ، نیچی نظروں پہ حیا لوٹ گئی ۔ امیر

حَیات ۔ ع ۔ زیست ۔ زندگی ۔ مونث ۔ کہنے کو ہے حیات بشر پانچ روز کی ، نے ایک روز کی نہ خبر پانچ روز کی ۔ ظفر

حَیرت ۔ ع ۔ تعجب ۱۲ مونث ۔ مہمان سے کبھی خالی نہ ہوا گھر میرا ، یاس رخصت جو ہوئی دل سے تو حیرت آئی ۔ امیر

حَیِّز ۔ ع ۔ جگہ ۔ مکان ۔ مذکر ۔ امکان کے حیز میں نہیں دخل کچھ اسکا ، پیش آیا وہی اپنی جو قسمت میں لکھا تھا ۔ منت

حَیص بَیص ۔ ع ۔ رد و قدح ۱۲ مونث ۔ کی بہت حیص بیص بھی میں نے ، پیش میری گئی نہ کچھ ان کے ۔ قسیم

حَیف ۔ ع ۔ افسوس ۱۲ مذکر ۔ کھیل بچوں کا سمجھتے تھے محبت کے تئیں ، ہے بڑا حیف ہمیں اپنی بھی نادانی کا ۔ میر

حَیوان ۔ ع ۔ بہائم ۱۲ مذکر ۔ عدو میرے آگے گریزاں ہوا ، مقابل نہ انسان سے حیوان ہوا ۔ تسلیم

باب خائے معجمہ

خَاتَم ۔ ع ۔ انگوٹھی مہر ۱۲ مونث ۔ جس ہاتھ میں خاتم لعل کی ہے گراسمیں زلف سرکش ہو ، پھر زلف نے وہ دست موسیٰ جسمیں انگشتری ہو ۔ ذوق

خَار ۔ ف ۔ کانٹا ۔ مذکر ۔ صحرا سے بھی میں جاؤں نکل تنگ ہوں اتنا ، پر خار نہیں چھوڑتا دامان ہے میرا ۔ ظفر

خَارج قسمت ۔ ع ۔ حاصل تقسیم ۱۲ مذکر ۔ اس کا نکلے جو خارج قسمت ، وہی لاریب ہے سن ہجرت ۔ فرید

حَقَارَت ۔ ع ۔ ذلت خواری ۔ مونث ۔ اور سے میری محبت کی جو شہرت ہوگی ۔ مہ جبینوں میں تمہاری ہی حقارت ہوگی ۔ سالک

حَقَائِق ۔ ع ۔ حقیقت کی جمع ۔ مذکر ۔ سمجھ میں آتے ہیں جتنے حقائق اشیا ۔ اسی سے سمجھا ہے انسان کہ میں ہوں اک دانا ۔ ناجی

حُقُوق ۔ ع ۔ جمع حق ۱۲ مذکر ۔ دیکھو کیا ہیں حقوق نسوان کے ۔ ان کو سمجھو نہ مثل حیوان کے ۔ عزیز

حَقِیقَت ۔ ع ۔ حقداری ۱۲ مونث ۔ جانتے ہیں تمہاری حقیت ۔ ہوگا سب کچھ موافق نصفت ۔ قرار

حِکَایَت ۔ ع ۔ کہانی ۔ داستان ۔ مونث ۔ وہ عاشق [illegible] پڑھی جس دم گلستان میں نے طفلی میں ۔ پسند آئی نہایت ہر حکایت باب پنجم کی ۔ امیر

حُکْم ۔ ع ۔ فرمان ۔ فیصلہ ۔ مذکر ۔ آہی کون سے مجرم کی آمد [illegible] قیامت میں ۔ ہوا ہے حکم جنت کو یہ کس کی پیشوائی کا ۔ امیر

حُکُومَت ۔ ع ۔ گورنمنٹ ۔ حکمرانی ۔ مونث ۔ کشور دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری ۔ قاف تا قاف حکومت کو الٰہی تیری ۔ امیر

حَل ۔ ع ۔ کشایش ۔ تحلیل ۔ مذکر ۔ اگر عقدہ سراپا ہے برنگ اشک کیا غم ہے ۔ مری افتادگی کے ہاتھ حل ہونا ہے مشکل کا ۔ وزیر

حَلَاوَت ۔ ع ۔ شیرینی ۔ ذائقہ ۔ مونث ۔ کنایہ ہے کہ [illegible] تم پہ نثار ہیں ۔ تلخی [illegible] حلاوت شکر کی ہے ۔ بینظیر

حَلَف ۔ ع ۔ پیمان ۔ سوگند ۔ مذکر ۔ ناصح خیال مصحف عارض [illegible] دوں ۔ اس پر حلف [illegible] سے اٹھایا نہ جائیگا ۔ تسلیم

حُلْقُوم ۔ ع ۔ نرخرہ ۱۲ مذکر ۔ دم بسمل نزاکت چومتی تھی ہاتھ قاتل [illegible] بڑی مشکل ہے کٹا تیغ نے حلقوم بسمل کا ۔ شعور

حِلْم ۔ ع ۔ بردباری ۔ مذکر ۔ جو کچھ چاہو کہہ لو مجھے واعظو ۔ بڑا [illegible] ہے میرے اللہ کا ۔ تسلیم

حُلْوَان ۔ ع ۔ بھیڑ کا بچہ ۱۲ مذکر ۔ ابھی پھر رلیاں جو [illegible] افسوس اسے بھیڑیا کھا گیا ۔ جمیل

حُلُول ۔ ع ۔ اترنا ۔ پہونچنا ۱۲ مذکر ۔ پی کے اغیار [illegible] ہیں ۔ [illegible] شیطان نے حلول کیا ۔ سرور

حِمَار ۔ ع ۔ گدھا ۔ مذکر ۔ کیا [illegible] مسکین ہوتا ہے حمار [illegible] ہے ان کی انکسار ۔ شعلہ

حَمَاقَت ۔ ع ۔ بیوقوفی ۔ مونث ۔ بدبختی پڑ کے مشکل [illegible] ہوا ۔ جانصاحب کی آپ دیکھو حماقت نہ گئی ۔ جانصاحب

حَمَّام ۔ ع ۔ غسل خانہ ۔ مذکر ۔ بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں [illegible] واسطے ۔ خسخانہ سے سوا جو یہ حمام ہوگیا ۔ جانصاحب

حِمَایَت ۔ ع ۔ طرفداری ۔ مدد ۔ مونث ۔ ہے اعدا سے [illegible] علی کی ۔ پناہ خدا ہے حمایت علی کی ۔ صبا

حَمَائِل ۔ ع ۔ پرتلا ۔ جھوٹی تقطیع کا کلام مجید ۔ مونث [1] ۔ [illegible] ان کی کمر کا دینا ہے گلے میں حمائل پڑیگی ۔ رند

حَمْد ۔ ع ۔ تعریف خداوند تعالیٰ ۱۲ مونث ۔ پہلے لکھی حمد کبریائی ۔ پھر نعت رقم کی مصطفےٰ کی ۔ اختر

حُمْرَت ۔ ع ۔ سرخی ۱۲ مونث ۔ لے اڑے پھول بہا خون جو قربانی کا ۔ لالے کیطرح چہلی بھی حمرت آئی ۔ امیر

حُمْق ۔ ع ۔ بیوقوفی ۔ ۱۲ مذکر ۔ علم اسرار کا گو دعوی تھا ۔ تو بھی اس درجہ حمق اس کا تھا ۔ ناسخ

نوٹ [1] مختلف فیہ ۔ مذکر ۔ مثلاً ۔ کشتی کے کی ضرورت نہیں کافی ہے یہی ۔ مری گردن کا حمائل [illegible] سفینا ساقی (رشک)
لیکن تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

حُسَام ۔ ع ۔ تلوار ۔ مونث ؎ بجلی خدا کے قہر کی تھی یا حسام تھی ۔ پہلے ہی وار میں صفِ اول تمام تھی ۔ انیس

حَسَب ۔ ع ۔ ضدِ نسب ۔ لیاقت ذاتی ۔ مذکر ؎ حسب عالی ہے اس کا وہ ہے لائق ۔ ملے گا پھر شریف ایسا نہ فایق ۔ فہم

حَسَد ۔ ع ۔ رشک ۔ کینہ ۔ مذکر ؎ بات کرتے ہیں جو روا اچھا نہیں ۔ کہہ دو غیروں سے حسد اچھا نہیں ۔ نوازش

حَسْرَت ۔ ع ۔ افسوس ۔ پشمانی ۔ مونث ؎ پی گیا میں اگر آنسو تو ہوا اور بھی جوش ۔ میری آنکھوں سے ٹپکنے لگی حسرت میری ۔ جلیل

حُسْن ۔ ع ۔ خوبصورتی ۔ مذکر ؎ پریزادوں نے منہ اپنا چھپایا مارے غیرت کے ۔ اسے سوچو ذرا کیا حسن ہے اولادِ آدم کا ۔ ناسخ

حَسَنات ۔ ع ۔ حسنہ کی جمع ۔ نیکیاں ۔ مذکر ؎ آتے ہیں حسنات کام انسان کے ۔ خیر کر لے دم میں جب تک دم رہے ۔ مجذ

حُسْنِ مَطْلَع ۔ ع ۔ مطلع کے بعد کا شعر ۔ مذکر ؎ حسن مطلع اس کا کیا اچھا کہا ۔ آفریں صد آفریں صد مرحبا ۔ اظہر

حَشْر ۔ ع ۔ قیامت ۔ مذکر ؎ صور تھی منقار مرغ صبح پہلو سے مرے ۔ وہ قیامت قد جو اٹھا حشر برپا ہو گیا ۔ مومن

حَشَم ۔ ع ۔ نوکر چاکر ۔ مذکر ؎ چرخ زبرجدی پے تسلیم خم ہوا ۔ نیچے یہ سات بار تصدق حشم ہوا ۔ انیس

حَشْمَت ۔ ع ۔ عظمت ۔ شوکت ۔ مونث ؎ منہ شجاعت نے جو موڑا کوئی وقعت نہ رہی ۔ وہ حکومت نہ رہی اور وہ حشمت نہ رہی ۔ تسلیم

حَشْو ۔ ع ۔ بھرتی ۔ زائد ۔ مذکر ؎ حشو اس میں نظر نہ کچھ آیا ۔ لفظ سارے فصیح و با معنے ۔ خاور

حِصَار ۔ ع ۔ قلعہ ۔ احاطہ ۔ چار دیواری ۔ مذکر ؎ شاد ہے دل قیدی زلف بہت بے پیر کا ۔ ہاتھ آیا ہے حصار عافیت زنجیر کا ۔ امیر

حَصْر ۔ ع ۔ محدود ۔ انحصار ۔ مذکر ؎ بس نہیں چلتا جوان و پیر کا ۔ حصر ہے تقدیر پر تدبیر کا ۔ شعور

حِصْن ۔ ع ۔ قلعہ ۔ مذکر ؎ حصن اس کا اگر ہے مستحکم ۔ ہے حصین اپنا کب نہیں محکم ۔ خیال

حُصُول ۔ ع ۔ نتیجہ ۔ فائدہ ۔ مذکر ؎ دل ہوا اگر ملول ہوا ۔ یہ کہو تم کو کیا حصول ہوا ۔ اختر

حَصِیر ۔ ع ۔ بوریا چٹائی ۔ مذکر ؎ بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں ۔ حصیر فقر ہمسایہ بنا قصر فریدوں کا ۔ صبا

حَصِین ۔ ع ۔ قلعہ ۔ پناہ ۔ مذکر ؎ حصن اس کا اگر ہے مستحکم ۔ ہے حصین اپنا کب نہیں محکم ۔ خیال

حَضْرَت ۔ ع ۔ حضور ۔ درگاہ ۔ خدمت ۱۲ مذکر ؎ حضرت انکا بزرگ و عالی ہے ۔ منزل فیض لایزالی ہے ۔ حقیر

حَضِیض ۔ ع ۔ پستی ۔ نشیب ۔ مونث ؎ نہ ہو گا اوج میسر حضیض کو اپنی ۔ کچھ اور دن یہی حالت اگر جاری رہی ۔ مشرق

حظ ۔ ع ۔ لطف ۔ خوشی ۔ مزہ ۱۲ مذکر ؎ حظ اٹھاؤ ذرا جوانی کے ۔ کچھ مزے دیکھو زندگانی کے ۔ مومن

حِفَاظَت ۔ ع ۔ نگرانی ۔ مونث ؎ اب ترا اے دل بیتاب خدا حافظ ہے ۔ کر چکے ہم تو محبت میں حفاظت تیری ۔ داغ

حِفْظ ۔ ع ۔ یاد ۔ حفاظت ۔ مذکر ؎ اے زبان راز محبت کا چھپانا ہے ضرور ۔ کان اپنے نہ سنیں حفظ سخن ایسا ہو ۔ امیر

حَق ۔ ع ۔ حصہ ۔ راست ۔ سزاوار ۔ مذکر ؎ گھر تو چھوڑا ہی تھا حق چھوڑ دیا کیوں اپنا ۔ چٹکیاں لینے بھی آتے نہیں اب تو دل میں ۔ جلیل

اُہ صٹ ۔ لہ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

حُدُود۔ ع۔ جمع حد۔ مونث ۔ کہیں تو تھا حدود ان کی تعیین یاں تک + حد و لبت آپ کا یاں سے ہے بے شک۔ اثر

حَذَر۔ ع۔ پرہیز۔ انکار۔ مذکر ۔ ظلم کس کس غریب پر نہ کیا + تم نے اس کام سے حذر نہ کیا۔ داغ

حذاقت۔ ع۔ کمال۔ مہارت ۲۔ مونث ۔ حذاقت اس کی تھی مشہور عالم + ہے اسکی موت سے عالم میں ماتم۔ سعد

حراست۔ ع۔ نگرانی۔ حوالات۔ مونث ۔ کوئی خواہان وصل ان تک بھلا پہونچے تو کیا پہونچے + حراست میں رہا کرتی ہیں وہ اپنی نزاکت کی۔ نوازش

حَرب۔ ع۔ لڑائی۔ مونث ۔ ہے قہر خدا سے دو جہان حرب ہماری + رکتی نہیں دشمن سے کبھی ضرب ہماری۔ انیس

حَرب ضَرب۔ ع۔ مارکٹائی۔ مونث ۔ ہوئی حرب ضرب اس طرح کی بہم + قلم کا الجھتا ہے لکھنے میں دم۔ شایان

حَرَج۔ ع۔ تنگی۔ نقصان۔ مذکر ۔ آپ کا ہے حرج ہی اس میں کیا + ایک کا ہو رہا ہے اس میں بھلا۔ نادم

حِرص۔ ع۔ لالچ۔ طمع۔ ہوس۔ مونث ۔ لے گئی ہند سے تا شام اسیر + ہم کو اس زلف سیہ فام کی حرص۔ امیر

حَرف۔ ع۔ بات۔ عیب۔ ابجد۔ مذکر ۔ وہ بت کرے خدائی کی باتیں خدا کی شان + جو حرف پڑھ سکے نہ کلام مجید کا۔ داغ

حِرفت۔ ع۔ کاریگری۔ پیشہ۔ ہنر۔ مونث ۔ ہیں حرفتیں بھری مری رگ رگ میں کوٹ کر + رنگین تری طرح سے رنگیلی نہیں ہوں میں۔ رنگین

حُرقت۔ ع۔ گرمی۔ سوزش۔ مونث ۔ بول میں کیونکر آئی یہ حرقت + کی نہ اس کی بیان کچھ علت۔ عرش

حرکات۔ ع۔ جمع حرکت۔ مونث ۔ حرکات اسکی جی جلانے کی + فیلہائی تھی اک زمانے کی۔ لاعلم

حَرَم۔ ع۔ کعبہ کی چار دیواری۔ مذکر ۔ ہر جگہ جلوہ صنم تیرا ہے + دیر تیرا ہے حرم تیرا ہے۔ تسلیم

حَرَم۔ ع۔ اہل خانہ۔ منکوحہ۔ مونث ۔ جلد ہشتر کے ہمراہ تھی جو حرم + ہر اک شخص چھوتا تھا اس کے قدم۔ شایان

حرمان۔ ع۔ محرومی۔ مذکر ۔ ہر روز گھر ہمارے وہ مہمان ہی رہا + اغیار کے نصیب میں حرمان ہی رہا۔ تسلیم

حُرمت۔ ع۔ عزت۔ آبرو۔ مند جلت۔ مونث ۔ صد شکر کہ مو میرے گنہ حشر میں ہوئے + حرمت گدا کی مجلس شاہی میں رہ گئی۔ امیر

حُروف۔ ع۔ جمع حرف۔ مذکر ۔ رکھو آخر کے سالم اس کے حروف + تاکہ حاصل تمہیں ہو اس سے وقوف۔ راز

حَریر۔ ع۔ پارچہ ریشم۔ مذکر ۔ میرے مردے پہ میرا شمع پہ جو کفن ہوگا + حریر شعلہ پروانے کی میت کا کفن ہوگا۔ قلق

حَریم۔ ع۔ گھر کے چاروں طرف کی دیوار۔ مذکر ۔ سب دل کا طواف کر رہے ہیں + یہ گھر ہے حریم ناز کس کا۔ نسیم

حِس۔ ع۔ احساس۔ حرکت۔ مونث[۱] ۔ بت بنایا آئینہ رونے مجھے + دیکھکر صورت کو حس جاتی رہی۔ تسلیم

حِساب۔ ع۔ علم ریاضی۔ شمار۔ قاعدہ۔ مذکر ۔ آیا جو موسم گل تو یہ حساب ہوگا + ہم ہونگے یار ہوگا جام شراب ہوگا۔ صبا

حِساب کِتاب۔ ع۔ محاسبہ۔ مواخذہ ۲۔ مذکر ۔ اندیشہ حساب قیامت بھی چاہیئے + اے دل نہ پھنس بتان کے حساب کتاب میں۔ ذوق

نوٹ [۱] مختلف فیہ۔ مذکر۔ مثلاً ۔ حس خرابی کا نہیں باقی رہا تم کیا کریں + مرگ دل سے ہو گئی تسکین ماتم کیا کریں۔
(اکبر) مگر تانیث کو ترجیح ہے ॥

چینیدہ۔ ہ۔ حق تلفی۔ بد معاملگی۔ مونث ۔ بازی عشق میں دل دے کے گئے لینے جان، خیر لیجائے پر چینیدہ یہ سرکار نے کی۔ معروف

باب حائے مہملہ

حاجت۔ ع۔ ضرورت۔ خواہش۔ مونث ۔ صورت چاک قفس اچھے نہ ہونگے پاک دل، کچھ ہمیں حاجت نہیں ہے مرہم کافور کی۔ برق

حاصل۔ ع۔ نتیجہ۔ فائدہ۔ مذکر ۔ عرق ریزی ہے ناحق مثل باران بلغ دنیا میں، کہ غیر از خار و خس آخر کو کچھ حاصل نہ ٹھہریگا۔ داغ

حال۔ ع۔ حالت۔ کیفیت۔ مذکر ۔ اے داغ عشق آفت جان ہے ذرا سنبھل، دو دن میں کیا سے کیا یہ ترا حال ہو گیا۔ داغ

حال و قال۔ ع۔ ظاہر۔ باطن۔ مذکر ۔ پیش قیامت ہے آہ محشر نہ پھول بلبل پہ اے گل تر، کہ تو نے دیکھا سنا نہیں ہے جو غم میں ہے حال قال دل کا۔ قدر

حالت۔ ع۔ کیفیت۔ طور۔ مونث ۔ وصل میں شام سے یہ خوف رہا، صبح کو کیا میری حالت ہوگی۔ امیر

حب۔ ع۔ گولی۔ دانہ۔ مونث[1] ۔ ہم مریضوں سے کوئی پوچھے حقیقت حال کی، نام ہے حب شفا اسکا مگر ملتی نہیں۔ بحر

حباب۔ ع۔ بلبلہ۔ مذکر ۔ بے ثبات اپنی بزم عیش جو ہے، شیشۂ مے کی جا حباب ملا۔ ناسخ

حبس۔ ع۔ قید۔ مذکر ۔ یا الٰہی یہ حبس کیسا ہے، کون اس سے کہے کہ بے جا ہے۔ سخن

حبل۔ ع۔ رسی۔ مونث ۔ ہر گنہ سے پاک کر دیتی ہے حب اہل بیت، اس سے بہتر خلق کو حبل المتین ملتی نہیں۔ اسیر

حبل المتین۔ ع۔ مضبوط۔ رسی۔ مونث ۔ ہر گنہ سے پاک کر دیتی ہے حب اہل بیت، اس سے بہتر خلق کو حبل المتین ملتی نہیں۔ اسیر

حج۔ ع۔ زیارت کعبہ۔ مذکر ۔ ہزار شکر ہمیں داغ ہمیں نصیب ہوا۔ قصور وار گئے بے قصور ہم آئے۔ داغ

حجاب۔ ع۔ پردہ۔ شرم۔ مذکر ۔ کہا جو میں نے کہ یوسف کو یہ حجاب نہ تھا، تو ہنس کے بولے کہ وہ منہ قابل نقاب نہ تھا۔ امیر

حجامت۔ ع۔ سر مونڈھنا۔ مونث ۔ دیکھیے داڑھی کی کیا گت ہو گئی، شیخ صاحب کی حجامت ہو گئی۔ داغ

حجر۔ ع۔ سنگ۔ پتھر۔ مذکر ۔ بوسہ صنم کی آنکھ کا لیتے ہی جان دی، مومن کو یاد کیا حجر الاسود آگیا۔ مومن

حجر الاسود۔ ع۔ سیاہ پتھر۔ مذکر ۔ بوسہ صنم کی آنکھ کا لیتے ہی جان دی، مومن کو یاد کیا حجر الاسود آگیا۔ مومن

حجم۔ ع۔ جسامت۔ مذکر ۔ حجم اس کا اگرچہ ہے تھوڑا، مختصر ہے مفید یہ قصا۔ ناطق

حد۔ ع۔ کنارہ۔ افق۔ انتہا۔ سزا۔ مونث ۔ حد نہیں کچھ میرے یوسف کے خریدار و نکی، پھونک دے شہر نہ گرمی کہیں بازار و نکی۔ امیر

حد و لبت۔ ف۔ حد و بندی۔ مذکر ۔ ہیں ڈرتا حدود ان کی تھیں یاں تک، حد و بت آپکا یاں سے ہے بیشک۔ اثر

حد و پایان۔ ف۔ انتہا و انجام۔ مذکر ۔ دریائے محبت کا نہ پوچھو حد و پایاں، جی ڈوب گیا جب مجھے ساحل نظر آیا۔ درخشاں

حدوث۔ ع۔ نئی بات ہونا۔ مذکر ۔ مانتے ہیں حدوث عالم کا، یا تیں کوئی قدم کی کیا جانے۔ واثق

نوٹ [1] مؤلف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو بے سند ہے ۱۲

چھلانگ۔ ہ۔ جست۔ زغند۔ مونث ؎ تھی غضب کی چھلانگ ابلق کی ✦ ایک ہی دن میں وہ وہان پہونچی۔ قمر

چہل پہل۔ ہ۔ رونق۔ آبادی۔ مونث ؎ چیز جو دیکھی بے بدل دیکھی ✦ ہر طرف اک چہل پہل دیکھی۔ منیر

چھلک۔ ہ۔ میلان۔ مونث ؎ چھلک اس کی نہیں ہے اپنی جانب ✦ سنائیں غیر کو کیا حال اپنا۔ ضمیر

چہلم۔ وہ رسم جو میت کے چالیسویں دن ادا کیجاتی ہے۔ مذکر ؎ ہو چکا عاشق کا چہلم بھی مگر ✦ حکم ہے برسوں یونہی ماتم رہے۔ داغ

چھن۔ ہ۔ لحظہ۔ لمحہ۔ ثانیہ۔ مذکر[1] ؎ گھڑی اچھی لگن اچھی دن اچھا ✦ ننھ اچھی ساعت اچھی ہے چھن اچھا۔ فرحت

چھند۔ ہ۔ شعر۔ نظم۔ مذکر ؎ چھند ایسا تھا دل گداز اس کا ✦ سب نے سنکر بہت پسند کیا۔ قمر

چھوٹ۔ ہ۔ فرو گزاشت۔ آزادی۔ مونث ؎ چھٹتی ہیں فقرونکی آتشبازیان ✦ جب کبھی آپس میں ہو جاتی ہے چھوٹ۔ لا اعلم

چھور۔ ہ۔ کنارہ ۱۲ مذکر ؎ اور اس کا نہ چھور اس کا ہے ✦ یا الٰہی یہ کیسا دریا ہے۔ واقف

چھینٹ۔ ہ۔ بوند۔ قطرہ۔ ریزش۔ مونث ؎ تزئین جو دی وفا نے تو میرے لہو کی چھینٹ ✦ بوٹی سی اک دامن قاتل پہ بنگئی۔ ظفر

چھید۔ ہ۔ سوراخ۔ روزن ۱۲ مذکر ؎ وہ چلا جب میرے گھر سے میں ہی کیا رونے لگا ✦ چھید جو دیوار میں تھا چشم گریان ہو گیا۔ ناسخ

چھیڑ۔ ہ۔ مذاق۔ دل لگی۔ فساد۔ مونث ؎ لاش پر بھی وہ چھڑکتا ہے نمک ہنس ہنسکر ✦ چھیڑ ابتک میرے زخمون سے چلی جاتی ہے۔ امیر

چھیڑ چھاڑ۔ ہ۔ ہنسی۔ مذاق۔ مونث ؎ ہر چند کہ بولتے نہیں وہ ✦ باہم پھر چھیڑ چھاڑ سی ہے۔ انشار

چھینٹ۔ ہ۔ نام ایک کپڑے کا ۱۲ مونث ؎ اس مہر و وفا کی نہیں بلی پہ پڑی چھینٹ ✦ کتے نے ہے جسکا کہ سبق ہم کو پڑھایا۔ حالی

چھینک۔ ہ۔ عطسہ۔ مونث ؎ لوگ کیا اونکا جھینکنا جھینکیں ✦ بات کب کرتے دیتی ہیں چھینکیں۔ جرات

چیت۔ ہ۔ نام ماہ ہندی۔ مذکر ؎ ہائے ابتک نہ گھر سے آیا یار ✦ چیت آخر ہوا لگا بیساکھ۔ تراب

چیچک۔ ہ۔ سیتلا۔ مونث ؎ ترے گلگشت کی گرمی نے بگاڑی یہ فصل ✦ چیچک اوراق گل تر کو سراپا نکلی۔ رشک

چیخ۔ ا۔ نعرہ۔ شور و غل۔ مونث ؎ گل گران گوش سنگدل صیاد ✦ کون سنتا ہے چیخ بلبل کی۔ تسلیم

چیر پھاڑ۔ ہ۔ کاٹ کوٹ۔ مونث ؎ شاید کہ ہوئی سرایت عشق ✦ کچھ سینے میں چیر پھاڑ سی ہے۔ انشار

چیز۔ ف۔ شئے۔ مونث ؎ نہ دکھاتے ہیں کمر کو نہ دہن کو یہ بت ✦ اچھی جو چیز تھی وہ آپ اُڑا رکھی ہے۔ امیر

چیستان۔ ف۔ معما۔ پہیلی۔ مونث ؎ دل میں جو کچھ ہے صاف صاف کہیں ✦ کون سمجھے یہ چیستان انکی۔ تسلیم

چیل۔ ہ۔ زغن۔ غلیواز۔ مونث ؎ کیسے ہے العطش آتش میں قفس ✦ زمین پر چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ نکہت

چین۔ ہ۔ آرام۔ راحت۔ سکھ ۱۲ مذکر ؎ اے ظفر دیکھیے عقبیٰ میں ہو کیا حال اپنا ✦ چین دنیا میں تو اک دم نہ ہوا پر نہ ہوا۔ ظفر

چین۔ ف۔ شکن۔ بل۔ مونث ؎ یاد آتی ہے وہ چین جبین دیکھکے موج ✦ لہر سی دل میں ہمارے لب جو آتی ہے۔ داغ

نوٹ [1] اگرچہ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

چُبھن۔ ہ۔ خار۔ نوک۔ مونث ۔ مری ہڈی میں ہے وہ سوز پنہاں، کہ جس سے چبھن جل جائے ہما کی۔ ناظم

چُون چُوان۔ ہ۔ چڑیوں کی آواز۔ مونث ۔ یہ تم سنتے ہو جو چڑیوں کی ہوتی ہے چون۔ وہ کرتی ہیں سراسر حمد بیچون۔ حسن

چُون و چَرا۔ ف۔ جرح و قدح۔ مونث ۔ وفا کی اس نے اے دل یا جفا کی۔ نہ منھ سے ہو گا کچھ چون و چرا کی۔ اختر

چَہ۔ ف۔ مخفف چاہ۔ کنواں۔ مذکر ۔ کھودا چہ بھائی کے لئے جس نے، چاہ آگے ہی ہے بس اوس کے۔ صفدر

چھاپا۔ ہ۔ طبع۔ مونث ۔ چھاپ ہو جس کسی کتاب کی خوب، کیوں نہ پھر گی پڑھائی ہو مرغوب۔ حالی

چھاچھ۔ ہ۔ دوغ۔ مٹھا۔ مونث ۔ دودھ کا تھا جلا وہ آ سائی، اس نے چھاچھ بھی پھونک پھونک کے پی۔ نادر

چھاگل۔ ہ۔ شنگرف۔ خلخال۔ مونث ۔ حشر اٹھاتی ہے رفتار ہے چھاگل اسکی، سوتے فتنوں کو جگا دیتی ہے چھل بل اسکی۔ تسلیم

چھال۔ ہ۔ پوست۔ مونث ۔ میں وہ غم دوست ہوں تجویز کی غم سے دوا غم کی، جو آیا نہ چھالی چھال میں نے نخل ماتم کی۔ امیر

چھالیا۔ ہ۔ (چھالیا) سپاری۔ مونث ۔ تعریف اسکی چرب زبانی کی کیا کروں، کھالی جو چھالیا تھی تو چکنی ڈلی ہوئی۔ اسیر

چھاؤں۔ ہ۔ سایہ۔ ظل۔ مونث ۔ دیکھو فدا اسکوت تم اپنی شبیہ کا، چھاؤں یہ بھی دے رہی ہے تمہارے غرور کی۔ جلیل

چھان بین۔ ہ۔ تحقیق۔ مونث ۔ برا جوڑا اچھا ہے کردو بیاہ۔ بوا چھان بین اس میں اچھی نہیں۔ جان صاحب

چھان نبان۔ ہ۔ تحقیق۔ مونث ۔ اب چھان نبان ہوگی اس کی، کھل جائیگی حالت اس کی ساری۔ تسلیم

چھان پھٹک۔ چھان بین۔ تحقیق۔ مونث ۔ دل اندھا دھندہی آتا ہے ہمیشہ اسے داغ، چھان ہیں اسمیں نہ کچھ چھان پھٹک ہوتی ہے۔ داغ

چھانٹ۔ ہ۔ تراش۔ قطع و برید۔ مونث ۔ چھانٹ اسکی ہمیں نہیں بھاتی، قطع یہ خوشنما ہمیں نہیں آتی۔ ناز

چھاؤں۔ ہ۔ (چھانوں) ظل سایہ۔ پرتو۔ مونث ۔ گھوڑوں کے نہ آئے اٹھتے نہیں پاؤں، ملتی نہیں کہیں بور دکھ کی چھاؤں۔ حالی

چھایا۔ ہ۔ سایا۔ پرتو۔ ظل۔ مونث ۔ کیوں دل دولت میں لگایا ہے سچ کہتا ہوں جو ڈھلی چھایا ہے، سب جاتی پھرتی چھایا ہے کیا اعتبار اسکا پایا۔ مہر

چھب۔ ہ۔ شکل۔ زیب۔ انداز۔ مونث ۔ تختی تیری اگر بھلی ہے، تو سانچے میں چھب مری ڈھلی ہے۔ رنگین

چھپاؤ۔ ہ۔ پوشیدگی۔ مذکر ۔ عشق کا کس سے ہوا اخفا چھپاؤ، ہم چھپائیں اس کی الفت کس طرح۔ قمر

چھپر۔ ہ۔ سقف گاہ۔ مذکر ۔ جب ہوائے میکشی میں ریش زاہد ہنس گئی، میکدے میں غل مچا آندھی سے چھپر اڑ گیا۔ رشک

چھپر کھٹ۔ ہ۔ مسہری۔ مذکر ۔ جو ترے کوچہ میں سویا خاک پر آرام سے، ترک اس نے اپنے سونیکا چھپر کھٹ کر دیا۔ ظفر

چھت۔ ہ۔ سقف۔ مونث ۔ طلب آرام کی بے جا ہے گرفتاری میں، کب بھلا خانۂ زنجیر میں چھت پٹتی ہے۔ آتش

چھچھوندر۔ ہ۔ موشک کور۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ مونث ۔ کوئی چھچھوندر اب اس پہ روتی ہے، کہ تری لاش خوار ہوتی ہے۔ میر

چھڑکاؤ۔ ہ۔ آبپاشی۔ مذکر ۔ رونا خوشی کا روتی ہے بلبل بہار میں، چھڑکاؤ ہو رہا ہے چمن میں گلاب کا۔ جلیل

چھل۔ ہ۔ مکر و فریب۔ مذکر ۔ ظاہر اس کا ہو گیا چھل آخرش، ہو گئی ناراض اس سے ماہوش۔ کمال

چھَل۔ ہ۔ ظرافت۔ مذاق۔ ہنسی۔ مونث ۔ برق کیطرح نہ بھولے ہیں نہ بھولینگے کبھی، چھلیں یاد آتی ہیں اے ماہ لقا ساون کی صبا

چَنگ ۔ ہ ۔ ایک قسم کی بٹیر ۔ مذکر[1] ۔ چنگ یہ آج ہم نے دیکھا ہے ، خوب تو یہ بیڑا لایا ہے ۔ عزیزؔ

چَنگ ۔ ف ۔ نام ایک باجہ کا ۔ مونث[2] ۔ چنگ رکھی کہاں ہے دو تو بتا ، دل ہے مضطر ذرا تو لیں بہلا ۔ فاخرؔ

چَنگال ۔ ف ۔ پنجہ ۔ مٹھی ۔ مذکر ۔ اس کے چنگال میں جو پھنس جائے ، جان کی وہ امان کب پائے ۔ زائرؔ

چَنگُل ۔ ف ۔ (مخفف چنگال) پنجہ ۔ مٹھی ۔ مذکر ۔ ہجران یار میں تن خاکی سے تنگ ہوں ، ایذائے مرغ روح کو چنگل ہے باز کا ۔ آتشؔ

چِنگھاڑ ۔ ہ ۔ آواز فیل ۔ مونث ۔ اے خدا یہ چنگھاڑ ہے کیسی ، ہے یہ بے شک چنگھاڑ ہاتھی کی ۔ بازغؔ

چَنگیر ۔ ہ ۔ گلدان ۔ مونث ۔ کیا ہوئی جو چنگیر تھی اس جا ، ارے پھولوں کا جس میں زیور تھا ۔ نافذؔ

چَنوَر ۔ ہ ۔ مورچل ۔ مذکر ۔ ہو گئے تیمور پائے حرص جب توڑا وزیر ، ہاتھ اٹھایا جاہ سے سر پہ چنور ہونے لگا ۔ وزیرؔ

چوب ۔ ف ۔ لکڑی ۔ مونث ۔ کسکو مار کسکا سر پھوڑا بتاؤ تو سہی ، تم نے لوہو میں یہ کیونکر چوب دستی ہے بھری ۔ ظفرؔ

چوب دست ۔ ف ۔ لاٹھی ۔ مونث ۔ لا مری چوب دست جلدی سے ، تاکہ ماروں سرین پر اس کے ۔ فناؔ

چوپال ۔ ہ ۔ نشست گاہ ۔ مونث ۔ ٹھہر جاؤ یہی ہے ان کی چوپال ، وہ جب آئیں کہوں ان سے سب احوال ۔ حسنؔ

چوپڑ ۔ ہ ۔ تختہ نرد ۔ مونث ۔ دہرا اک طرف گنجفہ خوش تماش ، دہری چوپڑ اک طرف کو غم تراش ۔ میر حسنؔ

چُوتڑ ۔ ہ ۔ سرین ۔ مذکر ۔ لا مری چوب دست جلدی سے ، تاکہ ماروں سرین پر اس کے ۔ فضاؔ

چَوتھ ۔ ہ ۔ ربع تاریخ ۔ چوتھا حصہ ۔ مونث ۔ چوتھ ملتی ہے اسکی آمد کی ، نہیں اس کے سوا معاش کوئی ۔ امیدؔ

چوٹ ۔ ہ ۔ ضرب ۔ طعن ۔ وار ۔ جوڑ ۔ مونث ۔ وار پورا ہی پڑا اس کا دل عاشق پر ، چوٹ تیغ نگہ یار کی خالی نہ گئی ۔ داغؔ

چَورَنگ ۔ س ۔ ضرب شمشیر کی ایک قسم ۔ نشانہ ۔ مذکر ۔ مجھی پر دمبدم پڑتی ہے محفل میں جو اے ناسخ ، مگر تیغ نگاہ یار نے چورنگ ٹھہرایا ۔ ناسخؔ

چوڑان ۔ ہ ۔ عرض ۔ چوڑائی ۔ مونث ۔ یہ تو میں کہہ چکا جو ہے لمبان ، اور اک میل اسکی ہے چوڑان ۔ طالبؔ

چوڑاؤ ۔ ہ ۔ چوڑائی ۔ مذکر ۔ تمہاری چھاتیاں ملنے کو صانع نے بنائی ہیں ، نہیں ہاتھوں نے پھر چوڑاؤ کیوں پایا ہے محرم کا ۔ رشکؔ

چَوسَر ۔ ہ ۔ نام ایک کھیل کا ۔ مونث ۔ مل گئے خاک میں یہ حال تو ہم دیکھ چکے ، اور چوسر کی عالم میں بچھائی ہوتی ۔ برقؔ

چوغہ ۔ ت ۔ نام ایک قسم کے لباس کا ۔ مذکر ۔ جسم پر اس جوان کے چوغہ تھا ، اک عمامہ سر پہ اس کے بندھا ۔ فریدؔ

چُوک ۔ ہ ۔ بھول ۔ خطا ۔ سہو ۔ مونث ۔ اسے باوفا جانکر دل دیا ، جو سچ پوچھیے چوک ہم سے ہوئی ۔ مسرورؔ

چوگان ۔ ف ۔ گیند بلا ۔ مذکر ۔ تری پوشاک اتاری وصل کی شب دست بازی میں ، ہمارا ہاتھ چوگان بن گیا گوئے گریباں کا ۔ میرؔ

چَومُکھ ۔ ہ ۔ چار بتی کا چراغ ۔ مونث ۔ بخت سیہ سے آنکھیں نہ اس سے ہوئیں دوچار ، چومکھ چمک چمک کے سیاہی میں رہ گئی ۔ امیرؔ

نوٹ ۔ [1] دلی میں مونث اور لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ۔ مذکر ۔ خوشی سے پلا مجھ کو ساقی شراب ، کوئی دن میں بجتا ہے چنگ و رباب ۔ (حسن) ، لیکن تانیث کو ترجیح ہے ۔

چلپاسہ. ف. چھپکلی. مونث = چارپائی جب اس میں بچھوائی، پہلے چلپاسہ ہی نظر آئی. میر

چَل بِچلاؤ. ہ. ہنفت. مذکر = ساقیا یہاں لگ رہا ہے چل چلاؤ، جب تلک بس چلسکے ساغر چلے. درد

چِلَم. ہ. سر قلیان. مونث = سوز دل سے کسطرح خالی ہوا یہ کون شخص، ہم نشین کیں مدتوں چلمیں بھریں اُستاد کی. امیر

چِلمَن. ہ. چلون، چق. مونث = ہوا سے اڑگئی ہوئی لڑ ایسا ہو جانا ہے، ابا ہے تونے کب چلمن اٹھائی دیکھنے والے. داغ

چلن. ہ. روِیہ. طریقہ. رفتار. چال ۲ مذکر = بدن میں روح کو آنے سے کام کیا تھا آمیز، چلن دکھانیکو آئی تھی بے وفائی کا. امیر

چلو. ہ. مقدار کف دست. مذکر = جام اگر ٹوٹ گیا کیا ہے تردد ساقی، حاجت جام نہیں جام ہے چلو اپنا. امیر

چلِوَان. ہ. (چلمن) چق. مونث = وہ نہ آئیگا نظر ہوگا تو رسوا اے دل، جانہ اس سمت کہ دلچسپ ہے چلون اس کی. حسن

چَمَاق. ت. گرز آہنین. موٹی لاٹھی. مونث = زر ریں ہے وہ شہرہ آفاق، رہتی اک اس کے ہاتھ میں ہے چماق. نظیر

چمتکار. س. تحیر. مذکر = اگر اس کے تہور کا اب اظہار، کریں ہم تو نہیں ہوگا چمتکار. قریب

چَمَک. ہ. روشنی ۲ ٹیس. مونث = فرقت میں ہے یقین کہ شب زندگی ہو صبح، پیدا ہے درد دل میں چمک آفتاب کی. امیر

چَمَک دَمَک. ہ. زیب و زینت. مونث = لڑی لڑی یہ دعا مانگتی ہے سہرا ہو، چمک دمک رہے پروردگار سہرے کی. امیر

چَمَن. ف. باغچہ. مذکر = دیکھکر خط ترے گالوں پہ یہ کہتی ہے بہار، کانٹے ہو بن سے ہیں نازک یہ چمن کس کا ہے. امیر

چُنَاؤ. ہ. بناؤ. آرائش. مذکر = چناؤ ان کا غضب کا ہے سخنور، جو دیکھا اس کا شیدا ہوگیا دل. سخنور

چُنَاوَٹ. ہ. شکن. مونث = پڑگئی ہیں چناوٹیں اس میں، رکھا تھا اس ڈوپٹے کو کس میں. بہار

چَنبَر. ف. سرپوش. حلقہ گردن. مذکر = رشک سنبھال پر ہے کیا اسکو، رنگ بدلا جو تیرے چنبر کا. ناسخ

چَنبُو. ہ. مشربہ. مذکر = جام بلور کی خواہش کسکو، کام سب آتا ہے چنبو اپنا. احقر

چُنَّت. ہ. چین. سلوٹ. مونث = ساری کی چنتوں نے بڑہائی ہے شان حسن، ہر سطر ہر شکن میں رقم داستان حسن. محوی.

چِنتَا. س. سوچ. فکر. مونث = کس بات کی چنتا ہے ہمیں بھی تو ہو معلوم، راز اپنا چھپاتا دل دانا ہی ہمیں سے. بیکس

چَنچَلاہَٹ. ہ. شوخی ۲ مونث = چنچلاہٹ نہ جائیگی اس کی، بن بڑہیگا تو شوخ ہوگا اور. کاتب

چَندَن ہار. ہ. (چندن ہار) نام ایک زیور کا. مذکر = آج پہنا ہے اس نے چندن ہار، جان اپنی نہ کیوں نثار کروں. شمس

چَندَہ. ہ. حصہ. تقسیم. مذکر = خدا کا یہ بھی ہے اک نیک بندہ، دیا اس نے بھی ہے معقول چندہ. سلیم

چَندِیَا. ہ. کھوپری. مونث = دہول اک ماری اس کی چندیا پر، گرپڑا اس کھاکے وہ چکر. عفو

چَندُو. ہ. نام ایک نشہ کا. مذکر = چنڈو تم کو خراب کردیگا، دیکھو تم نشہ یہ نہیں اچھا. غربت

چَنڈُول. ہ. نام ایک پرند کا. محافہ. کھلونا. مذکر = وہاں بیٹھا ہوا تھا یہ مکدر، نظر چنڈول آیا اک شجر پر. فاقم.

چَنگ. ا. ایک قسم کا کنکوا. مذکر = کہیل میں تری تعلی وتجلی دیکھی، بنگیا چودہویں کا چاند اگر چنگ اڑا. منیر

نوٹ: اسنے تحقیق نسبہ. مونث. شنگ = ہوا بلند فلک پہ ہے میر شعلہ آہ، ہوا پہ چنگ نہیں ایسے یہ چراغ اڑی دفعتاً مگر مذکر کا رواج غالب ہے.

چسک۔ ہ۔ میٹھا درد۔ گوٹے کی باریک تحریر ۱۲ مونث ؎ خار غم کی کھٹک نہیں جاتی، درد دل کی چسک نہیں جاتی۔ داغ

چشک۔ ا۔ بادرچیون کا کھانا ۱۲ مونث ؎ لکھ بھیجی کسکو سخت زبانی مرے سوا، کیوں گالیون کے کھانے سے پہلے چشک گئی۔ غیر

چشم۔ ف۔ آنکھ۔ امید ۱۲ مونث ؎ فراق یار میں چشم اسقدر پر آب ہوئی، طناب عمر ہماری رگ سحاب ہوئی۔ صبا

چشمداشت۔ ف۔ امید ۱۲ مونث ؎ چشمداشت ایسی آپ سے تو نہ تھی، آس افسوس اب تو ٹوٹ گئی۔ انجم

چشمک۔ ف۔ اشارہ۔ رنجش ۱۲ مونث ؎ خون ہوگا ارے علی کا یہ چشمک شفق نے کی، تجدید یان وضو کی امام نجی نے کی۔ مونس

چشمہ۔ ف۔ تالاب۔ عینک۔ منبع۔ مذکر ؎ بہر نام سکندر آئینہ، چشمہ ہے آب زندگانی کا۔ امیر

چغد۔ ف۔ اُلو۔ بوم۔ مذکر ؎ غیر جس گھر میں دخل پاتا ہے، چغد اس گھر میں بول جاتا ہے۔ سرور

چغل۔ ف۔ شکایت۔ مونث ؎ تمہاری سراسر ہے بے جا چغل، ہے مقصد کہ ہو دوستی میں خلل۔ ریاض

چقاچاق۔ ف۔ تلوار یا کسی اور ہتیار کے چلنے کی آواز ۱۲ مونث ؎ چقاچاق خنجر کی آنے لگی، تماشے اجل بھی دکھانے لگی۔ شایان

چغز۔ ف۔ چشمہ۔ جوہڑ۔ مذکر ؎ کانٹوں میں لوٹتا ہوں میں دیوانہ دشت میں، پانی کی جا لہو سے ہیں چغز بھرے ہوئے۔ صبا

چک۔ ہ۔ لچک۔ درد کمر ۱۲ مونث ؎ کبھی آمار کے رکھا جو بار غم میں نے، اسیر چک کمر کو ہسار میں آئی۔ اسیر

چک۔ ہ۔ قسم پارچہ ۱۲ پٹی۔ قطعہ زمین ۱۲ مذکر ؎ چک یہ اچھا چکن یہ اچھی ہے، لیجیے جو پسند آئے شے۔ شاطر

چکاچوند۔ ہ۔ خیرگی نگاہ۔ مونث ؎ دریا کے دلمیں تھی جو کدورت وہ دہو گئی، آنکھوں میں مچھلیوں کی چکاچوند ہو گئی۔ انیس

چکر۔ ہ۔ حلقہ۔ غشی۔ دورہ۔ مذکر ؎ کب آنکھ اٹھاتا ہوں کہ آتے نہیں تیور، کب بیٹھکے اُٹھتا ہوں کہ چکر نہیں آتا۔ امیر

چکن۔ ف۔ بیل بوٹے دار کپڑا ۱۲ مونث ؎ چک یہ اچھا چکن یہ اچھی ہے، لیجیے جو پسند آئے شے۔ شاطر

چکور۔ ہ۔ کبک۔ مذکر ؎ ہوا ہے یار میں کیا دلکو اضطراب رہا، چکور چاند کی خاطر بہت خراب رہا۔ صبا

چل۔ ہ۔ رفتار ۱۲ مونث ؎ اب قیامت کا ڈر نہیں ہم کو، دیکھ لی چال تری قیامت ہے۔ عاشق

چل۔ ہ۔ خارش۔ شہوت ۱۲ مونث ؎ اگر بے سبب ٹوٹ آتی ہے خلقت، تو کیا ان کے پیر دن میں ناحق کی چل ہے۔ نذیر احمد خان

چلاؤ۔ ہ۔ ایک قسم کا پلاؤ ۱۲ مذکر ؎ بہت دفعہ تو کھایا ہوگا پلاؤ، اسے کھاؤ تو یہ ہے اچھا چلاؤ۔ نجم

چلاؤ۔ ہ۔ رواج ۱۲ مذکر ؎ اس جگہ تو نہیں چلاؤ اسکا، لے لو واپس یہ روپیہ اپنا۔ برتر

چلاہٹ۔ ہ۔ نعرہ ۱۲ مونث ؎ اسکی چلاہٹ سے گونج اٹھا مکان، بول اٹھے سب لو وہ پہونچا پہلوان۔ قادر

چلبلاپن۔ ہ۔ شوخی۔ مذکر ؎ حیا بولی ابھرا جو جوبن کسی کا، مٹا دون گا میں چلبلاپن کسی کا۔ امیر

چلت۔ ہ۔ رفتار۔ جنبش۔ مونث۔ چلت زمانہ کی کیا رنگ لاتی ہے دیکھو، یہ گردش فلک کیا دکھاتی ہے دیکھو۔ کاتب

چلت پھرت۔ ہ۔ رفتار۔ جنبش ۱۲ مونث ؎ کچھ عجب سے چلت پھرت اسکی، فہم میں بات نہیں آتی۔ نگار

چلتر۔ س۔ ا چرتر ا مکر فریب۔ خصلت ۱۲ مذکر ؎ چلتر اس عورت کا تم نے سنا، کہ آخر اسے لے گئی وہ بھگا۔ رنگین

چچھاڑ۔ ہ۔ خرابی۔ درگت۔ مونث ؎ ہو چلا ہے موافق اپنا یار ۔ اب نہ ہوگی چچھاڑ دشمن کی۔ حسن

چٹان۔ ہ۔ تختہ سنگ۔ ۱۲ مونث ؎ اک بڑی سی چٹان آئی نظر ۔ چلے بس لگے سبھے کے سب یہ اُدھر۔ نواز

چٹ چٹ۔ ہ۔ الجلیونکے چٹکنے یا کسی چیز کے جلنے کی آواز مونث ؎ تری بلائیں مری طرح یہ بھی لیتا ہے ۔ نہ کیونکر آگ میں اسپند کی یہ چٹ پٹ ہو۔ ناسخ

چٹک۔ ہ۔ ٹوٹنے کی آواز ۱۲ پھرتی مونث ؎ ہے کیا دخل آواز دے جو گدا ۔ چٹک کی کلی کی نہ ہووے صدا۔ حسن

چٹیا۔ ہ۔ چوٹی کی تصغیر بالتحقیر ۱۲ مونث ؎ کہا کچھ تو انہیں پکارونگی۔ تیری چٹیا پکڑ کے مارون گی۔ قرار۔

چٹیک۔ ہ۔ چاٹ۔ شوق۔ ۱۲ مونث ؎ غم کی چٹیک نہ ہووے جس دل میں ۔ سنگ اسے یار خام کیا کہئے۔ قائم

چخ۔ ف۔ خصومت۔ جھگڑا ۔ ۱۲ مونث ؎ ہوتے ہوتے یون ہی پھر چخ بڑھ گئی ۔ آخرش دونوں کی رسوائی ہوئی۔ آزاد

چراغ۔ ف۔ شمع۔ مذکر ؎ روشنی اس کی ہے شب بھر ہے یہ روشن رات دن ۔ کیا چراغ داغ دل کا ہوگا ہم پہلو چراغ۔ امیر

چراغدان۔ ف۔ فتیل سوز۔ مذکر ؎ نہ آئینہ ہے نہ فانوس باجی کب دی ۔ چراغدان ہونے دیا نہ گھونگھٹ کا۔ جانصاحب

چراگاہ۔ ف۔ رمنہ۔ سبزہ زار۔ ۱۲ مونث ؎ تھی چراگاہ پاس ہی گھر کے ۔ گوسفند اس کے تھے وہاں چرتے۔ کرم

چرائند۔ ہ۔ چراہند ۔ بوے بد۔ مونث ؎ کیسی ناخوش چرائند آتی ہے۔ جاکے دیکھو آگ جلتی ہے کیا تنئے ۔ ناز

چراہند۔ ہ۔ چرائند ۔ بوئے بد۔ مونث ؎ کیسی ناخوش چراہند آتی ہے۔ جاکے دیکھو آگ جلتی ہے کیا تنئے ۔ ناز

چرتر۔ س۔ دحلہ ۔ ا قصہ۔ فساد ۱۲ مذکر ؎ چرتر اس عورت کا تم نے سنا ۔ کہ آخر اسے لے گئی وہ بھگا۔ رنگین

چرٹ۔ ن۔ سگار۔ حقہ۔ پائپ ۱۲ مذکر ؎ کیا برے وقت آپنے مانگا ۔ کہ مرے پاس اک چرٹ نہ رہا۔ اطہر

چرخ۔ ف۔ آسمان ۱۲ گردش۔ نیز بمعنی مذکر ؎ گلرنگ ہو اگر یہ خون ہے مرے دامن ۔ کیا اب بھی خجل چرخ سیہ فام نہ ہوگا۔ مومن

چرس۔ ہ۔ شکن۔ مونث ؎ چرسین آس کی تہبر دلکش ۔ دل نینون کی سلوٹون پہ ہے غش۔ اختر

چرک۔ ف۔ ریم بنیپ۔ غلاظت ۱۲ مذکر ؎ زخم سے اس کے چرک ہے بہتا ۔ اندمال اس کا اب تلک نہ ہوا۔ شرر۔

چرم۔ ف۔ پوست ۱۲ چمڑا کھال ۱۲ مذکر ؎ چرم میرا جو کام آئے حضور ۔ جوتے بنوائیں آپ اس کے ضرور۔ فدا

چرن۔ س۔ قدم۔ پاؤں مذکر ؎ تو اس انداز و ادا سے جو زمین پر اُتری۔ دیکھنے والون نے جھک جھک کیلئے تیرے چرن۔ سرور

چرند۔ ف۔ چرنے والا جانور ۱۲ مذکر ؎ دور سے ایک چرند آیا نظر ۔ سر کی بندوق تاک کر اس پر۔ ناشر

چڑ۔ ہ۔ کراہت ۱۲ مونث ؎ آپ کی چڑ کی ہے کوئی حد بھی۔ باتون باتون میں یہ غضب کیسا۔ ارم

چڑھ۔ ہ۔ نفرت۔ ناخوشی مونث ؎ کہتے ہیں اب لوٹ ہے شکوون کی ۔ چڑھ ہماری ہوئی گلا نہ ہوا۔ امیر

چڑھاؤ۔ ہ۔ بہر معنی۔ مذکر ؎ چڑھاؤ اس کا ہے اب بہت زور پر ۔ نہیں قصد جانے کا اب ہے اُدھر۔ فیاض

چڑیا۔ ہ۔ پرند۔ کنجشک مادہ ۱۲ مونث ؎ شکر ہے یار کی انگیا پہ پڑا خواب میں ہاتھ ۔ بخت بیدار ہوئے سونے کی چڑیا پائی۔ ناسخ

چڑیل۔ ہ۔ خبیثہ۔ مونث ؎ آئی کیون اے چڑیل تو اس جا ۔ ہے یہ بہتر ابھی یہان سے جا۔ قمر

چَال چَلِن۔ ہ۔ روِیہ۔ طریقہ۔ مذکر ؎ ہر سخن سے یہی اے جان سخن اچھا ہے ٭ آپ اچھے ہیں اگر چال چلن اچھا ہے۔ تسلیم

چَال ڈَھال۔ ہ۔ طور۔ طریقہ۔ مونث ؎ حاجت نہ اسکو ڈھال کی وقت جدال تھی ٭ شمشیر آبدار کی کیا چال ڈھال تھی۔ دبیر

چَالِیسوَاں۔ ہ۔ چہلم۔ مذکر ؎ پوچھتے ہو جن کو تم وہ ہیں کہاں ٭ مر گئے آج ان کا ہے چالیسواں۔ زائر

چَانپ۔ ہ۔ بندوق کا گھوڑا۔ ۱۲ مونث ؎ سوال بوسہ جو چپکے سے بھی کیا تو کہا ٭ ٹھہر سنگائی ہیں چانپیں تری زبان کے لئے۔ امیر

چَانْد۔ ہ۔ قمر۔ ماہ۔ نام ایک زیور کا ۱۲ مذکر ؎ کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا ٭ کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر۔ ذوق

چَانْد۔ ہ۔ کاسۂ سر۔ کھوپری۔ ۱۲ مونث ؎ کرنے جاتا ہے چاروں سے تو جوتی پیزار ٭ چاند خان آج تیری چاند ہے کھجائی کیا۔ راحت

چَانْد گہن۔ ہ۔ خسوف۔ چندر گرہن۔ ۱۲ مذکر ؎ تیرے منہ پہ جو رکھا گیسو فام نے منہ ٭ مجھ کو اے رشک قمر چاند گہن یاد آیا۔ امانت

چَاؤ۔ ہ۔ حسرت۔ لاڈ۔ تمنا۔ مذکر ؎ دکھانا وہ بن بن کے اپنا بناؤ ٭ وہ آپس کی رسمیں وہ آپس کے چاؤ۔ میر حسن

چَاہ۔ ف۔ کنواں۔ مذکر ؎ جان شیریں سے بھرے دل کو تمنا ہے یہی ٭ آب شیریں کے عوض چاہ زنخدان تیرا۔ آتش

چَاہ۔ ہ۔ محبت۔ خواہش ۱۲ مونث ؎ کسی کی چاہ بھی دل میں ہے اے نازنین نکلی ٭ ترے تیروں نے گھر بھر کی تلاشی لی کہیں نکلی۔ امیر

چَاہ پیار۔ ہ۔ محبت۔ انس ۱۲ مذکر ؎ یار برسوں عدو کا یار رہا ٭ خوب دونوں میں چاہ پیار رہا۔ سرور

چَاہَت۔ ہ۔ خواہش۔ محبت۔ الفت ۱۲ مونث ؎ تڑپتے ہیں انہیں غیروں کی چاہت ایسی ہوتی ہے ٭ خدا کی شان ہے اپنوں کی حالت ایسی ہوتی ہے۔ داغ

چَائے۔ ف۔ نام ایک پتی کا جسکو انگریزی میں "ٹی" کہتے ہیں ۱۲ مونث ؎ مرغ سالم کے جو پر پرزے نہ چھوڑے ہند میں ٭ انکو دیتی ہے فقط

چُپ۔ ہ۔ خاموشی ۱۲ مونث ؎ تبوں کی ایک چپ اے داغ لاکھوں کو ہرا تی ہے ٭ جسے سمجھے ہو خاموشی وہ عیاروں کی باتیں ہیں۔ داغ

چَپَت۔ ہ۔ طمانچہ ۱۲ مونث[1] ؎ دل لگی میں چپت لگائی جب ٭ ہوگئی اور بھی یہ وجہ غضب۔ خسرو

چَپَراس۔ سپاہی کا تمغہ۔ مونث ؎ لالہ بھائی کوئی ڈپٹی ہوں کوئی صدر الصدور ٭ انکو کیا جنکے مقدر میں لکھی چپراس ہے۔ نذیر احمد خان

چَپقَلِش۔ ت۔ ازدحام۔ ہجوم۔ انبوہ ۱۲ مونث ؎ ہوئی لوگوں کی چپقلش کیا کیا ٭ رہی آپس میں کشمکش کیا کیا۔ داغ

چَپَّل۔ ہ۔ نوعے از کفش ۱۲ مذکر ؎ ہم کہیں اس کو منہ لگاتے ہیں ٭ اپنا چپل ہے فرق دنیا پر۔ گوہر

چَپیٹ۔ ہ۔ صدمہ ۱۲ مونث ؎ تم نے گھوڑا نہیں جو دوڑایا ٭ کس کی پھر وہ چپیٹ میں آیا۔ نجم

چِت۔ ہ۔ دھیان۔ خیال مونث ؎ اس کی چت دل میں اپنے رکھ ہر دم ٭ پھر نہ چلیگا پاس رنج و الم۔ شعور

چِتا۔ س۔ لکڑیوں کا وہ ڈھیر جس میں مردوں کو جلاتے ہیں مونث ؎ اف ری شوہر کی چتا پہ شعلہ افروزی تری ٭ جیتے جی سوز محبت میں

چَتر۔ چھتری۔ مذکر۔ جنون نے سلطنت دی کشور صحرا کی مجنوں کو ٭ بگولے کا جما چتر اسکے سر پہ اے ظفر پھرتا۔ ظفر

چِتوَن۔ ہ۔ نگاہ۔ نظر ۱۲ مونث ؎ تری چتون تو اے بیداد گر کچھ اور کہتی ہے ٭ زبان کچھ اور کہتی ہے نظر کچھ اور کہتی ہے۔ جلیل

نوٹ [1] مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو نادرست ہے ۱۲

جھیل ۔ ہ ۔ آبگیر ۔ غدیر ۔ تالاب ۱۲ مونث ؎ سطح زمین میں دریں تہی ۔ نہ دریاچہ تھانے کوئی جھیل تہی ۔ میتر

جہنم ۔ ع ۔ دوزخ کا ایک طبقہ ۱۲ مذکر ؎ اس کی جنت جہیم ہے اس کا ۔ اسکی مرضی میں دخل کرسکا ہے ۔ متین ۔

جھینگر ۔ ہ ۔ جر غد ۔ مذکر ؎ بان جھینگر تمام چاٹ گئے ۔ بھیک کر بانس پھاٹ پھاٹ گئے ۔ میر

جے ۔ س ۔ فتح ۔ ظفر ۔ جیت ۱۲ مونث ؎ ہوگی جے تیری کہ دیا بابا ۔ کام آتا ہے لبس دیا بابا ۔ جہتر

جیت ۔ ہ ۔ ظفر ۔ فتح ۱۲ مونث ؎ بوسہ بازی میں شرط ایسی ہے ۔ ہارنے میں بھی جیت اپنی ہے ۔ اختر

جیحون ۔ نام ایک دریا کا ۔ مذکر ؎ پھرتے پھرتے جستجو گوہر مقصود میں ۔ بیٹھکر رو دیا گھڑی بھر میں جہان جیحون ہوا ۔ آتش ۔

جیش ۔ ع ۔ لشکر ۔ مذکر ؎ جیش شہزادہ کا تھا بسکہ بڑا ۔ بیکران جند تھا قمر رخ کا ۔ ناقی

جیل ۔ ن ۔ قید خانہ ۱۲ مذکر ؎ جیل معلوم کسکو ہوا اچھا ۔ کیون ہے دلچسپی اتنی دینا سے ۔ عاجل ۔

جیمال ۔ س ۔ تسبیح ۱۲ مونث ؎ جانکی جی کی عیان خوبی اقبال ہوئی ۔ رام کے زیب گلو ہاتھ کی جیمال ہوئی ۔ افق

جیوٹ ۔ ہ ۔ شجاعت ۱۲ مونث ؎ جیوٹ اسکی جہان میں ہے مشہور ۔ دیکھنی جنگ اس کی ہے منظور ۔ خلیق

باب جیم فارسی

چابک ۔ ف ۔ تازیانہ ۱۲ کوڑا مذکر ؎ سختیاں ساری ہیں کاہل کے لئے ۔ اسپ چابک لے نہ چابک کھایا ۔ تسنیم

چاپ ۔ ہ ۔ پانو کی آہٹ ۱۲ مونث ؎ تمہاری چال سے سب فتنہ خوابیدہ جاگ اٹھے ۔ صدا چھاگل کی ہوئی چاپ ہو ہائے قیامت کی ۔ ناصر

چاٹ ۔ ہ ۔ ذائقہ ۔ عادت ۱۲ مونث ؎ چاٹے بغیر خون کوئی رہتی ہے تیری تیغ ۔ ہے یہ تو اسکو چاٹ ستمگر لگی ہوئی ۔ ذوقی

چادر ۔ ف ۔ ردا ۔ دوپٹا پانی کی دہار ۱۲ مونث ؎ گریان وہ ہون کہ جب مری تربت پہ آگیا ۔ چادر چڑہائی ابر نے رو رو کے آب کی ۔ اثیر

چارباغ ۔ ف ۔ ایک قسم کا شالی رومال ۱۲ مذکر ؎ چار عنصر کے سب تماشے ہیں ۔ واہ یہ چارباغ کس کا ہے ۔ صبا

چارج ۔ ن ۔ جایزہ ۔ مذکر ؎ جو ایڈورڈ نے چھوڑا شاہی کا چارج ۔ ہوئے جلوہ آرا شہنشاہ جارج ۔ اکبر

چاقو ۔ ت ۔ کارد قلم تراش ۔ مذکر ؎ اگر تم بوسۂ سیب ذقن سے ہو گئے قاتل ۔ گلے پر پھیر دیجے میرے چاقو میوہ خوری کا ۔ تعلق

چاک ۔ چرخی ۔ درز ۱۲ مذکر ؎ مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجران کا ۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریبان کا ۔ ناسخ ۔

چاکو ۔ ہ ۔ دچاقو) کارد ۔ قلم تراش ۱۲ مذکر ؎ کارخانہ کا یہ راجس کے کبھی چاکو نہ لین ۔ اسکا ہو بیچارہ ہندی بیچنے والا اگر ۔ حالی

چال ۔ ہ ۔ رفتار ۔ طرز ۔ گھات ۱۲ مونث ؎ پہونچے جو اس گلی میں وہیں کیون نہ سو رہے ۔ یہ چال میرے پانوں سے ہیہات رہ گئی ۔ ایسر

چالان ۔ ہ ۔ بیجک ۔ رسید ۔ ارسال زر ۔ مذکر ؎ سمجھے اپنا نہ نفع یا نقصان ۔ فوجداری میں ہوگیا چالان ۔ گہر

جہد۔ ع۔ کوشش۔ سعی۔ مونث ۔ جہل کی ہے جہد اپنی ہو ترقی کسطرح + علم کی جانب توجہ ہو تو ہو عز و وقار۔ صمیم

جھُرمُٹ۔ ہ۔ گروہ۔ انبوہ۔ بھیڑ ۱۲ مذکر[1] جبین منور پہ افشاں نہیں + فلک پر یہ جھرمٹ ستارون کا ہے۔ تسلیم

جھَڑ۔ ہ۔ باران۔ قفل کا پردہ۔ مونث ۔ کیسے برس رہے ہیں سوال وصال پر + اک جھڑ ہے گالیوں کی برابر لگی ہوئی۔ سرور

جھُکاؤ۔ ہ۔ خمیدگی۔ مذکر ۔ تھا نہ دینداروں کو غیروں سے لگاؤ + ایک ہی سمت تھا رحمت کا جھکاؤ۔ حالی

جھَک۔ ہ۔ بک۔ مونث ۔ باقی ہے ابھی اثر جنون کا + سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے ۱۲ رند

جھَک جھَک۔ ہ۔ بک بک۔ تکرار۔ مونث ۔ فرق نہ آیا اسکی جھک جھک میں + دوپہر ہونے آئی بک بک میں۔ لا اعلم

جھَلک۔ ہ۔ تجلی۔ رونق۔ چمک ۱۲ مونث ۔ آنکھیں کٹورا سی وہ ستم گردن ہے صراحی دار غضب + اور اسمیں شراب سرخی پان رہتی ہے جھلک پہ دیسی ہی۔ ظفر

جھَلم۔ ہ۔ نام زرہ کیطرح کی ایک نقاب کا ۱۲ مونث ۔ ہتھیار سجے او جھلم زیب بدن کی + گھوڑے کو تہ ران کیا اور راہ لی رن کی۔ انیس

جھَمک۔ ہ۔ جھلک۔ مونث ۔ زمین پر تھی اس طور سے کی جھمک + ستارون کی جیسی فلک پر چمک۔ حسن

جھنجھٹ۔ ہ۔ تشویش۔ فساد۔ جھگڑا ۱۲ مذکر[2] کیسے جھنجھٹ میں ہون اب میں پھنس گیا + دے نجات اس سے مجھے تو اے خدا۔ تمنا

جھُنڈ۔ ہ۔ انبوہ۔ گروہ۔ مذکر ۔ جہان نغمہ خوان جھنڈ تھے طائروں کے + پڑے ہیں وہان منتشر مشک پر۔ نذیر احمد خان

جھنکار۔ ہ۔ آواز زنگولہ و نوبت وغیرہ۔ مونث ۔ تعجب کیا جو کوسوں دشمن رو بہ غش بھاگے + کہ نعرہ شیر کا جھنکار ہے شمشیر قاتل کی۔ امیر

جہنّم۔ ع۔ دوزخ۔ نرک ۱۲ مذکر ۔ نہیں ہوتی کسیکو بھی گوارا اپنی ناکامی + جسے تو بخشتا ہے جہنم اس سے جلتا ہے۔ امیر

جھُوٹ۔ ہ۔ دروغ۔ کذب۔ مذکر ۔ میرے ہوتے غیر چل سکتا نہیں + سچ کے آگے جھوٹ چل سکتا نہیں۔ سرور

جھُوٹ مُوٹ۔ ہ۔ غلط سلط۔ مذکر ۔ جھوٹ موٹ اس نے کہا بھی تو ہوا باور نہیں + ہم جو کچھ کہتے ہیں تو تمکو یقین آتا نہیں۔ جوہر

جھُوڑ۔ ہ۔ لڑائی۔ تکرار۔ مونث ۔ ہو گئی جھوڑ باتوں باتوں میں + جلد وان تک ذرا حضور چلیں۔ سفیر

جھُوک۔ ہ۔ (جھونک) خم۔ جھکاؤ۔ مونث[3] وہ آنکھوں کی مستی وہ مژگاں کی نوک + کرن پھول کی اور بالے کی جھوک۔ میر حسن

جھول۔ ہ۔ ڈھیلا پن۔ مذکر ۔ مٹتے نہیں دیکھی ہے شکن ہم نے جبین کی + جب فرش پر اسکے کہیں کچھ جھول رہا ہے۔ قلق

جھُومر۔ ہ۔ نام ماتھے کے ایک زیور کا۔ مذکر ۔ چرخ پر پھیری ترے عقد ثریا کی چمک + جبکہ ماتھے پہ ترے رات کو جھومر چمکا۔ ظفر

جھونک۔ ہ۔ (جھونکا) جنبش۔ خم۔ جھکاؤ ۱۲ مونث[4] پھول بالوں میں پرو دے تو نے کیون اے نازنین + گوش نازک سے سنبھلنے

جہیز۔ ع۔ شادی کا اسباب ۱۲ مذکر ۔ صدقے تم پر جہیز سارا ہے + میں تمہاری ہون گھر تمہارا ہے۔ میر

نوٹ [1] فرہنگ آصفیہ میں مونث درج ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

[3] ملاحظہ ہو نوٹ لفظ جھونک ۱۲

[4] بحر نے خلاف جمہور مذکر باندھا ہے۔

جُوں۔ ن۔ نام ماہ انگریزی۔ مذکر ۔ جون بھی ختم ہونے کو آیا ، پہونچا پرچہ نہ اب تلک مے کا۔ سعد۔

جونک۔ ہ۔ ژلو۔ دیوچہ ۱۲ مونث ۔ آج اس کے لگائیں جونکیں بھی ، نہ ہوا حیف فائدہ کوئی۔ ناجی

جوہر۔ ع۔ ست۔ اصل۔ لیاقت ۱۲ مذکر ۔ خدا نے اِن تو نکو کچھ نئی طینت عنایت کی ، خمیر انکا بنا ہے کھینچکے جوہر بیوفائی کا۔ امیر

جُوہڑ۔ ہ۔ جھیل۔ تالاب۔ مذکر ۔ ایک جوہڑ وسیع وہاں دیکھا ، تھی بہت خوشگوار اس کی فضا۔ نظر

جہات۔ ع۔ جہت کی جمع۔ مونث ۔ جہات ستہ اس عالم کی دیواریں ہیں محبس کی ، کوئی اس قید سے جائے نکلکر عمر بھر کیونکر۔ فراغ

جہاد۔ ع۔ بقائے مذہب کیلئے اسلامی جنگ۔ مذکر ۔ کمال کچھ نہیں تیغ و سنان کے منہ چڑھنا ، جہاد نفس کیا جس نے وہ بہادر ہے۔ امیر

جھاڑ۔ ہ۔ جھاڑی۔ درخت۔ بڑا لمپ۔ مذکر ۔ روشن تھے جنکے قصر میں سو بتیوں کے جھاڑ ، محتاج ہیں وہ ایک چراغ مزار کے۔ امیر

جھاڑپونچھ۔ ہ۔ صفائی۔ مونث ۔ جھاڑپونچھ اس کی آج کرلو خوب ، وقت شب آئیگا مرا محبوب۔ رنگین۔

جھاڑپھونک۔ ہ۔ منتر جنتر۔ مونث ۔ فائدہ جھاڑ پھونک سے ہے کیا ، وہی ہوگا ہبن جو چاہے خدا۔ مجروح۔

جھاڑو۔ ہ۔ جاروب۔ مونث ۔ آتے ہی باد خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی ، جائے گل تنہا چمن میں باغبان رکھتا نہیں۔ صبا

جہاز۔ ع۔ بڑی کشتی ۱۲ مذکر ۔ ہوائے مے میں ہوں محو ایسا چمن میں گھر کر جو ابر آیا ، سیاہ مستی میں ہیں یہ سمجھا جہاز ہے آب آتشیں کا۔ امیر

جھاگ۔ ہ۔ کف۔ پھین مذکر ۔ جھاگ منہ سے نکلتا تھا اس کے ، دیکھکر حال سب یہ روتے تھے۔ اختر

جہالت۔ ع۔ نادانی۔ مونث ۔ میخانہ کی حرمت کو نہ سمجھا کبھی واعظ ، سچ کہتے ہیں پڑھنے سے جہالت نہیں جاتی۔ سرور

جھالر۔ ہ۔ فراویز۔ آنچل کرن۔ مونث ۔ اجلی کرنیں ہیں کہ مقیش کی جھالر ہے کوئی ، یا چمکتی ہوئی یہ نور کی چادر ہے کوئی۔ شاکر

جہان۔ ف۔ دنیا۔ مذکر ۔ جب چراغ گل چمن میں یک بیک گل ہو گیا ، چشم بلبل میں جہان تاریک بالکل ہو گیا۔ ظفر

جھانجھ۔ ہ۔ (جھانج) نام ایک قسم کے بڑے مجیرے کا ۱۲ مذکر[ف] ۔ سنکر دل کے شور کلیجے دہلتے تھے ، تھراکے جھانج بھی کف افسوس ملتے تھے۔ انیس

جھانجھ۔ ہ۔ تیزی۔ غصہ ۱۲ مونث ۔ جھانجھ میں جس بھوک کی بھولے نہ تو ، بھوک ہے وہ شیر مادر سے لذیذ۔ حالی

جھانجھن۔ ہ۔ پائل ۱۲ مونث ۔ جھانجھنیں پہنی ہیں کم سن ہے ابھی ، جھانج پہنے تو قیامت آئیگی۔ صریر

جھانک تاک۔ ہ۔ نظربازی۔ مونث ۔ دیکھنا یہ جھانک تاک اچھی نہیں ، عشق یہ کردیگا رسوا ایک دن۔ مجید

جھپّان۔ ہ۔ ایک قسم کی پالکی ۱۲ مذکر ۔ نظر آجائے گر آج اس کا جھپان ، تڑپکر بس وہیں دیدوں گا میں جان۔ حشر

جھپٹ۔ ہ۔ جلدی۔ زود۔ مونث ۔ جھپٹ میں اس کی یہ آیا مقرر ، علاج اس کا کراؤ جلد بہتر۔ فائز

جہت۔ ع۔ طرف۔ سمت۔ مونث ۔ ہر جہت اس شش جہت کی نور سے معمور ہے ، وہ بہت نزدیک ہے کہتے ہیں اسکو دور ہے۔ واسط

جھجک۔ ہ۔ وحشت۔ شرم ۱۲ مونث ۔ ہو جائیگا رم رفتہ رفتہ ، وحشت تو گئی جھجک رہی ہے۔ رند

نوٹ[ف]۔ مختلف فیہ ہے۔ مثلاً ۔ سنی جھانج نے جو خوشی کی نوا ، تھرکنے لگا نالیوں کو بجا۔ (حسن) مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

جُوار ۔ ہ۔ نام ایک غلہ کا ۱۲ اجزر۔ مونث ؎ جو اچھے ہیں جوار اچھی ہے بابا + ہیں بھاتا نہیں زنہار خشکہ ۔ کاظم

جُوارِش ۔ مع۔ معجون مرکب ۱۲ مونث ؎ جوارش ہون لایا بڑی قیمتی + اسے آپ کھائیں ذرا سی اچھی ۔ ادب

جَواز ۔ ع۔ جایز ہونا ۱۲ مذکر ؎ لب یار کے چوم لے اگر جام + ہو جائے جواز میکشی کا ۔ صریر

جُوالا مُکھی ۔ س۔ آتش فشان پہاڑ ۔ ۱۲ مذکر ؎ اک جوالا مکھی نظر آیا + دیکھکر اس کو سخت گھبرایا ۔ شیخ

جَوانب ۔ ع۔ جانب کی جمع۔ اطراف۔ مونث ؎ اگر جائیگا تو اس کی جوانب + دکھائی دینگی پھر چیزیں عجائب ۔ شرق

جَواہِر ۔ ع۔ معدنی پتھر ۱۲ (واحد) مذکر ؎ ملبوس زرنگار ہے اوپر دہرا ہوا + نیچے ہے کشتیوں میں جواہر بھرا ہوا ۔ امانت

جُوت ۔ س۔ قلبہ رانی۔ روشنی ۱۲ مونث ؎ نظر آئی تری صورت میں عجب حسن کی جوت + تو نے دیوی ہمیں اپنے جو دکھائی درشن ۔ سرود

جُوتِش ۔ س۔ علم نجوم ۱۲ مونث ؎ اسی کی اب تو جوتش کا ہے ٹھہرا + اسی سے کام نکلے گا تمہارا ۔ فنا

جُوتی پَیزار ۔ ا۔ مارپیٹ ۱۲ مونث ؎ جوتی پیزار ان میں خوب ہوئی + ان کے دروازے پہ ہے بھیڑ لگی ۔ ساقی

جُوٹ ۔ ہ۔ سن۔ مذکر ؎ بے ہنر ہاتھوں میں ہیں بیکار سے + مالوے کی روئی بنگالے کا جوٹ ۔ محمد اسمٰعیل

جُود ۔ ع۔ بخشش ۱۲ مذکر ؎ بخل جتنا ہے زیادہ جود اتنا کم ہوا + آج تک پیدا نہ کوئی دوسرا حاتم ہوا ۔ ظفر

جَوْدَت ۔ ع۔ ذکاوت۔ مونث ؎ دکھادے آج اے اختر کہ جودت ایسی ہوتی ہے + سخنور اسکو کہتے ہیں طبیعت ایسی ہوتی ہے ۔ اختر

جَور ۔ ع۔ ظلم جبر۔ مذکر ؎ واقعی سجدہ درِ لیلیٰ ہی تقصیر ہے اب جور جو بندے پہ ہوتا ہے بجا ہوتا ہے ۔ مومن

جوڑ توڑ ۔ ہ۔ داؤں پیچ ۱۲ مذکر ؎ مجھ سے جدا ہوا تو رقیبوں سے مل گیا + یہ جوڑ توڑ سب اسی خاطر شکن کے ہیں ۔ برق

جوش ۔ ف۔ تیزی۔ ابھار مذکر ؎ بعد مردن بھی جو ہے نرگس میگون کا خیال + گنبد قبر میں ہے جوش خم صہبا کا ۔ ناسخ

جوشش ۔ ف۔ جوش۔ مونث ؎ ناتوانی سے نہیں قوت رفتار مگر + جوشش شوق مجھے کھینچ لئے جاتی ہے ۔ صریر

جوش و خروش ۔ ف۔ شور و غل۔ تیزی۔ مذکر ؎ دیکھکر مرد کا یہ جوش و خروش + زن خوش خلق ہوگئی خاموش ۔ لااعلم

جُوع ۔ ع۔ بھوک۔ مونث ؎ لاکھوں کئے شکار پر اب تک بھرا نہ پیٹ + ہر روز تیری جوع بقر کو دو فو ہے ۔ ضامن

جَوف ۔ ع۔ خلو۔ غار ۱۲ مذکر ؎ نکلنے لگی خواہش مدعا + یہ جوف اب ہوا ہے کہ سچ مچ بھرا ۔ مومن

جَوق ۔ ت۔ انبوہ۔ گروہ۔ مذکر ؎ پہنایا ہے اسے جولان اور طوق + وہاں مخلوق کا از بسکہ ہے جوق ۔ شمس محمد اسمٰعیل

جَوکھون ۔ ہ۔ جوکھم از زبان خطرہ۔ خدشہ۔ مونث ؎ یہ جنگ نہیں توپ کی یا تیغ و تبر کی + اس جنگ میں نے جانی جوکھون ہے نہ زر کی

جوگن ۔ ہ۔ بیراگن۔ مونث ؎ وہ جوگی وہ دھونی اور وہ آسن + دکھلایا تو تھی اسی کی جوگن ۔ نسیم

جَولان ۔ ف۔ زنجیر۔ بیڑی ۱۲ مذکر ؎ پہنایا ہے اسے جولان اور طوق + وہاں مخلوق کا از بسکہ ہے جوق ۔ شمس

جَوْلان ۔ ع۔ کود پھاند۔ مذکر ؎ ابلق خامہ کی جولان تو دیکھے کوئی + دیدنی کیون نہ ہو یہ شان تو دیکھے کوئی ۔ عاشق

جُون ۔ ہ۔ سپس ۱۲ مونث ؎ دور کر بالون کو سر پر سے کہے ہے لیلیٰ + یہ نہیں کان یہ مجنون کے ذرا جون چلتی ۔ ذوق

جَنتر - س - قربیتی - تعوید - منتر - مذکر ؎ نہ منتر پڑھا اور نہ جنتر دیا ٭ بس اک پہونک میں اسکو اچھا کیا - آرام

جَنجال - آفت - مذکر

جُنند - ع - لشکر - مذکر ؎ جیش شہزادہ کا نہایت بڑا ٭ بیکراں جند تھا قمر رخ کا - ناسخ

جِنس - ع - اسباب نوع مونث ؎ ہوتی ہے جنس مہر وفا چار سو پسند ٭ آگے ترے پسند کرے جسکو تو پسند - داغ

جَنکشن - ن - مرکز - اتصال - مذکر ؎ الہ آباد کا جنکشن جو دیکھا ٭ تو بس آیا نظر نادر تماشا - رونق

جِنکھاڑ - مونث

جَنگ - بمعنی مذکر

جَنگ - ف - لڑائی - مونث ؎ صلحنامہ جو لکھا تیرے خط شکیں نے ٭ نہ رہی جنگ جو کچھ میرے اور اغیار کی تھی - ناسخ

جَنگاہ - مونث

جَنگ - س - محویت - ذہن - مونث ؎ ہم کب شہر کیا ہے ہیں ہٹ بنا کے جنگ میں ٭ وہ اپنے رنگ میں ہیں ہم اپنی ترنگ میں - اکبر

جَنگل - ف - صحرا - مذکر ؎ ہوں وہ سرگشتہ جنوں میں کہ بگولے کی طرح ٭ اے ظفر دیکھئے چکر مجھے جنگل کہانا - ظفر

جَنگ و جَدَل - ف - قتال و جدال - مونث ؎ ہوئی گرم جب انمیں جنگ و جدل ٭ کہا نانک نے گیا نسے بہاگ چل - تہر

جَنَم - س - ولادت - پیدائش - مذکر ؎ دنیا ہی میں نتیجہ ظلم و ستم ہوا ٭ پتھر کے بن گئے یہ بتوں کا جنم ہوا - بحر

جَنُوب - ع - دکن - مذکر ؎ جا و اسکے جنوب کے جانب ٭ ہاں نہ جانا کبھی کسی جانب - نادر

جُنود - ع - لشکر - مذکر ؎ دور سے آیا نظر اسکا جنود ٭ اور گئے گھبرا نے بے حد سب ہنود - کلام ؟

جُنوں - ع - دیوانگی - مذکر ؎ کہوئے ہوئے ہیں شاہد معنی کی دہن میں ہم ٭ یہ بھی جلیل ایک جنوں ہے شباب کا - جلیل

جَنین - مذکر -

جَنیو - س - زنار - مذکر ؎ دہاگا دیا بتوں نے خفا دیکھکر مجھے ٭ اٹھا جو میں جنیو کمر سے لپٹ گیا - بحر

جَو - ف - نام ایک غلہ کا - مذکر ؎ جوا چہے ہیں جو اراچھی ہے بابا ٭ ہمیں بھاتا نہیں نہار جسکہ - کاظم

جُو - ف - ندی - مونث ؎ کرم حق سے گلزار توکل سرسبز ٭ کٹ کے دریا سے مرے باغ میں جو آتی ہے - آتش

جَواب - ع - ضد سوال - جواز مذکر ؎ دماغ بحث تھا کسکو وگرنہ اے ناصح ٭ دہن نہ تھا کہ دہن میں مرے جواب نہ تھا - امیر

نوٹ [۱] فرہنگ آصفیہ میں بلا تحقیق وسند مذکر درج ہے -
[۲] فرہنگ آصفیہ میں مونث لکھا ہے مگر مذکر زیادہ مستعمل ہے -

جُمال ۔ ع۔ خوبصورتی۔ مونث ؎ خوب دیکھا تو جوانی ہے سارا جوبن ۔ من پریوں کا نہ حوروں کا جمال اچھا ہے۔ امیر
جَماؤ ۔ مذکر
جماوٹ ۔ بہر معنی۔ مونث
جُمعرات ۔ اپنجشنبہ۔ مونث ؎ نہیں آیا وہ گل آئی جمعرات ۔ کریں کیا ہے بری تقدیر ہیہات ۔ قاسم
جُمدَھر ۔ مذکر۔ نام حربہ۔
جُمعیت ۔ ع۔ فوج۔ انبوہ۔ طمانیت۔ مونث ؎ تنگی غم دل کو آخر باعث راحت ہوی ۔ اسقدر سمٹی پریشانی کہ جمعیت ہوی۔ امیر
جَمع ۔ ۔ مونث
جُمگَھٹ ۔ ہ۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ مذکر ؎ یا رب اکیلے رہنے کی عادت نہیں مجھے ۔ جمگھٹ رہے مزار میں غلمان و حور کا۔ امیر
جُمہور ۔ مذکر
جمع وخرچ ۔ مذکر
جَم غفیر ۔ مذکر
جُمل ۔ مذکر
جُملہ ۔ ع۔ فقرا۔ تمام۔ مذکر ؎ تخفیف درد دل کا کروں گا جو میں سوال ۔ نکلے گا جملہ جھڑ میں ہل من مزید کا۔ امیر
جَمنا ۔ ہ۔ دریائے جمن۔ مونث ؎ ہوا دونوں انکھوں سے یہ جوش اشک ۔ کہ گنگا سے جمنا مقابل ہوی۔ امیر
جَنّت ۔ ع۔ بہشت۔ مونث ؎ گرچہ از حد ہوں گنہگار مسلمان تو ہوں ۔ پیچھے پیچھے میرے دوزخ میں ہی جنت آئی۔ داغ
جِنّ ۔ ع۔ دیو۔ پری۔ پریت۔ مذکر ؎ حسن وحشت خیز ہے ایسا تو کیسا آدمی ۔ اے پری ہر جن ہی کتا باولا ہو جائیگا۔ ناسخ
جَناب ۔ ع۔ درگاہ۔ حضرت۔ آپ۔ مونث ؎ جو تھی شاہ ہدا کی جناب میں ۔ وہ التجا ہے عین خدا کی جناب کی۔ تسلیم
جَنابَت ۔ ع۔ نجاست۔ مونث ؎ نہیں غسل میں تو اب تک کیا ۔ تو ہوگی جنابت بھلا رفع کیا۔ فریاد
جِنّات ۔ جمع۔ جن۔ مذکر ؎ میں نے دیکھے وہاں کئی جنات ۔ اسلئے کی نہ اس سے کوئی بات۔ فتح
جَناح ۔ ع۔ پر۔ بازو۔ مذکر ؎ بیٹھا مہرخ جناح پر لئے ۔ وہ لگا لینے اسکو بس اڑنے۔ تسلی۔
جَنازَہ ۔ لاش۔ مذکر۔
جِنان ۔ ع جمع۔ جنت۔ مذکر ؎ جناں کا کہہ آراستہ ہو مگر ۔ مدینہ کے گلشن کو پاتا نہیں۔ امیر
جُنبش ۔ ف۔ حرکت۔ مونث ؎ نوجوان رعشہ پیری کا مزا کیا جانے ۔ عضو تن وجد میں جنبش سر کبھی ہے۔ امیر

نوٹ اہل لکھنو مذکر کہتے ہیں

جَل ۔ س ۔ پانی ۔ مذکر ۔ جس جگہ کل تک نظر آتے تھے عالیشان محل ۔ آج آتا ہے نظر اس سرزمیں پر جل ہی جل ۔ حامد

جُل ۔ ہ ۔ مکر ۔ فریب ۔ دغا ۔ مذکر ۔ کیا فریب آپ سے کیا میں نے ۔ کونسا تمکو جل دیا میں نے ۔ شوق

جِلا ۔ ع ۔ صیقل ۔ صفائی ۔ رونق ۔ مونث ۔ کس نے چمکایا انہیں حمد و ثنا کرنے کی ۔ دولت ہیرے تھے حقیقت میں جلا کرنے کی ۔ عاشق

جُلّاب ۔ ا ۔ مسہل ۔ مذکر ۔ بہکے جو ہم مست آگئے سو بار مسجد سے اٹھا ۔ واعظ کو مارے خوف کے کل لگ گیا جلاب سا ۔ میر

جَلاجِل ۔ ع ۔ جھانجھ ۔ تال ۔ دف ۔ مذکر ۔ بجی جلترنگ اور جلاجل بجے ۔ غرض عیش شب بھر مناتے رہے ۔ کثر

جَلّاد ۔ ع ۔ بمعنی معشوق ۔ مذکر ۔ یہی بس وقت استقلال کا ہے ۔ سنبھل اے دل کہ وہ جلاد آیا ۔ کاتب

جَلالَت ۔ ع ۔ بزرگی ۔ عظمت ۔ مونث ۔ تجھکو دیکھا جو دم قہر و جلال ۔ مہر گردوں کی جلالت نہ رہی ۔ نوازش

جَلال ۔ ع ۔ عظمت ۔ بزرگی ۔ شکوہ ۔ مذکر ۔ دیکھا جو دو پہر کو جلال آفتاب کا ۔ آیا وہیں خیال کسیکے نقاب کا ۔ ناسخ

جَلَب ۔ ع ۔ تحصیل ۔ وصول ۔ کشش ۔ مذکر ۔ کیا جلب منافع کس نے اب تک ۔ ہماری بات میں کرتے ہو کیوں شک ۔ ناظم

جَلتَرنگ ۔ نام باجہ ۔ مونث

جَل تھَل ۔ ہ ۔ بحر و بر ۔ مذکر ۔ ایسے مرے مژہ کے ہیں یار دل بھرے ہوئے ۔ پل مارتے ہی دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوئے ۔ ناسخ

جَھلّاہَٹ ۔ غضب ۔ مونث ۔ جھلاہٹ تھی کیوں مجھ پر تری ۔ ہم تو عاشق ہو کے رسوا ہو گئے ۔ نازش

جِلد ۔ بہر معنی ۔ مونث

جَلسہ ۔ مذکر

جُلق ۔ مذکر

جَلَن ۔ ہ ۔ سوزش ۔ حسد ۔ مونث ۔ یوں داغ عدو کا شکوہ اے دل ۔ بے شرم تجھے جلن نہ آئی ۔ مومن

جَلَندَر ۔ استسقاء ۔ مذکر ۔ ذبیح

جَلُوَت ۔ ع ۔ ہمراہی ۔ طمطراق ۔ مونث ۔ قضا ہی ہر گھڑی جسکے جلو میں ساتھ رہتی ہے وہی آ پھر گیے میری سمت تو سب بھاگ جائے

جَلوَہ خانہ ۔ مذکر

جُلوس ۔ ع ۔ تخت نشینی ۔ امرا کی سواری کا حشم ۔ مذکر ۔ مفلسی میں نام حضرت کا لیا دولت ملی ۔ کیا گدائی میں جلوس بادشاہی ہو گیا ۔ امیر

جَلوَہ ۔ مذکر

جَم ۔ نام فرشتہ ۔ مذکر

جَماد ۔ بہر معنی ۔ مذکر

جِماع ۔ ع ۔ مباشرت ۔ مذکر ۔ اس زور تو جماع نہیں اچھا ۔ دیکھو تم کام کرتے ہو یہ برا ۔ کاتب

جَماعَت ۔ ع ۔ گروہ ۔ مونث ۔ ہے اعدائے دین جماعت علی کی ۔ پناہ خدا ہے حمایت علی کی ۔ صبا

جَسامت۔ ع۔ موٹائی۔ پیمائش۔ مونث ۔ دست و بازو سے نہیں مردانگی ٭ دیکھنے کی ہے جسامت فیل کی۔ شعور
جَست۔ ف۔ چھلانگ۔ زقند۔ مونث ۔ دشت میں اپنا ساتھ نہ سایہ بھی دیگا ٭ دیوانے جہاں سے ہو گئے باہر وہ جست کی۔ اختر
جَست۔ بخت۔ مذکر۔
جُستجو۔ ف۔ تفحص۔ تجسس۔ تلاش۔ مونث ۔ گردش میں ہے ہر دم مہ کی تابش ٭ انکو بھی ہے جستجو تمہاری۔ امیر
جَست و خیز۔ ف۔ دوڑ دھوپ۔ مونث ۔ شوخی دکھا کے اس نے میری اپنی جالگی ٭ آنکھوں سے جست و خیز کرا دی غزال کی۔ ناصر
جَسَد۔ ع۔ جسم۔ بدن۔ مذکر ۔ جسد اک دن یہ مٹی میں ملیگا ٭ ہے تن پرور ترا آرام کب تک۔ رفیق
جِسم۔ ع۔ بدن۔ مذکر ۔ کھل گیا ہے پیرہن میں جسم مجھ مایوس کا ٭ ایک عالم کو گماں ہے شمع اور فانوس کا۔ ناسخ
جَشن۔ ف۔ جلسہ۔ شادی۔ مذکر ۔ خلعت مسندنشینی کا یہ جشن ٭ جشن جمشید سے بھی کچھ بڑھ گیا۔ سالک
جَعد۔ ع۔ زلف۔ مونث ۔ یاد جب وہ جعد مشکیں آگئی ٭ دل پہ اک ناگن تھی جو لہرا گئی۔ نوازش
جَعل۔ ع۔ مکر۔ تلبیس۔ مذکر ۔ پھر بھلا اس پر اسکی کیا تقصیر ٭ جعل کیا جانتا تھا وہ دلگیر۔ قلق
جُغرات۔ مذکر
جُغرافیہ۔ مذکر
جَفا۔ ف۔ ستم۔ ظلم۔ سختی۔ مونث ۔ دل ہر ایک سے مری جان دغا تو نے کی ٭ تھی مجھے چشم وفا تم سے جفا تم نے تو کی۔ داغ
جُفت۔ ف۔ جوڑا۔ زوج۔ مذکر ۔ جفت اسکا شجر پہ آبیٹھا ٭ جن کو صحرا میں اس نے دیکھا تھا۔ فانی
جُفتہ۔ مذکر
جَفر۔ مذکر
جُگ۔ بہر معنی۔ مذکر
جَگ۔ بہر معنی۔ مذکر
جُگت۔ تلازمہ۔ مونث
جَگت۔ بہر معنی۔ ع
جِگر۔ کلیجہ۔ مذکر
جگمگاہٹ۔ ہ۔ روشنی۔ چمک۔ دمک۔ رونق۔ مونث ۔ فیل کی جھل کی جگمگاہٹ سے ٭ سب تماشائی بن کے حیراں تھے۔ ناظر
جُگنو۔ بہر معنی۔ مذکر۔
جَگہ۔ ہ۔ جائے محل۔ مونث ۔ وسعت آباد جہاں تنگ ہوا زیر فلک ٭ چاہئے مجھکو جگہ زیر زمیں تھوڑی سی۔ ناسخ
جُل۔ جھول۔ مونث۔

جِرْم ۔ ع جسم ۔ مذکر ؎ عکس لپسر بدن میں بدن کا پیرہن تھا تھی وہ سپہ کہ جرم نمایاں قمر میں تھا ۔ انیس

جُرم ۔ بہر معنی ۔ مذکر

جُرمانہ ۔ مذکر

جُرعہ ۔ مذکر

جَرَیان ۔ ع ۔ بہاو ۔ مرض ۔ جریان منی ۔ مذکر ؎ ہو گیا عرصہ سے اسے جریان ٭ زردی اب رخ پہ ہو چلی ہے عیاں ۔ نار

جَرِیب ۔ ی ۔ زمین ناپنے کا پیمانہ ۔ مونث ؎ جریب کاہکشاں تو نے ضعف پیری میں کبھی نہ اے فلک پیر ہاتھ سے پھینکی ۔

جَرِیدہ ۔ مذکر

جَڑ ۔ ہ ۔ بنا ۔ بیخ ۔ مونث ۔ ؎ ٹھہاکے غیر کو قایم نہ کر فساد کی جڑ ٭ نکال اس کو ہے کہ یہ بشر فساد کی جڑ ۔ ظفر

جُڑاو ۔ ترصیع ۔ مذکر ''

جَڑاوَل ۔ ہ ۔ جاڑے کے کپڑے ۔ مونث ؎ کرے کون یاد انکی وقت ضیافت ٭ کرے کون انکی جڑاول کا ساماں ۔ محمد اسمعیل

جَڑ پیڑ ۔ ہ ۔ بنا ۔ بیخ و بنیاد ۔ مونث ؎ اسکی جڑ پیڑ سے میں واقف ہوں ٭ ڈر ہے کسکو رقیب بدخو کا ۔ حسن

جُز ۔ ع ۔ حصہ ۔ سودا ۔ مذکر ؎ پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے ٭ اکسیر جزو ہے ترے قدم کے غبار کا ۔ ذوق

جَزا ۔ مونث ۔

جَزائر ۔ جمع جزیرہ ۔ مذکر

جُزائر ۔ قسم تفنگ ۔ مونث

جُزدان ۔ مذکر

جَزر و مد ۔ ع ۔ جوار بھاٹا ۔ مذکر ؎ دریا قہر حق نہیں کہنا نہ ہوا ٭ مولا گھٹے بڑھے ہے تو عجب جزر و مد ہوا ۔ انیس

جَزَع ۔ ع ۔ بے صبری ۔ مونث ؎ جزع پر اسکی کچھ نہ رحم آیا ٭ جرح کی جرح دل پہ پہونچایا ۔ امین

جَزَع و فزع ۔ ع ۔ گریہ وزاری ۔ مونث ؎ تو ہی اب مقبول یا رب کر ہماری جزع و فزع ۔ کون سنتا ہے بجز تیرے غریبوں کی پکار ۔ منور

جَزْم ۔ ع ۔ مضبوط ۔ استقلال ۔ قطع ۔ سکون اعراب ۔ مذکر ؎ عزم اسکا ہے قابل تعریف ٭ جزم اسکا ہے لایق توصیف ۔ کاتب

جزو ۔ ع ۔ ٹکڑا

جَزِیرہ ۔ ع ۔ مذکر

جِزیہ ۔ ع ۔ مذکر

جَس ۔ مذکر

جَسارت ۔ ع ۔ دلیری ۔ مونث ؎ کعبۂ دل کو مٹانے کا خیال ٭ اللہ اللہ یہ جسارت آپکی ۔ اختر

جِدال ۔ ع ۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ مونث[1] ؎ دل نہ میری سنے نہیں لگی ۔ روز باہم جدال رہتی ہے ۔ اختر

جَداوِل ۔ مونث

جَدَل ۔ ع ۔ لڑائی ۔ مونث[2] ؎ دل نہ میری سنے نہیں لگی ۔ روز باہم جدال رہتی ہے ۔ اختر

جدوجہد ۔ ع ۔ سعی و محنت ۔ مونث ؎ جدال اس سے پھر خوب ہونے لگی ۔ بڑی جدوجہد اس میں دونوں نے کی ۔

جَدوار ۔ نام ایک جڑ کا ۔ مونث ؎ بہت اسکو ستاتی ہے مرگی ۔ تو ہے اسکے لئے جدوار اچھی ۔ آغگر

جَدوَل ۔ ع ۔ نہر ۔ روش ۔ وہ خط جو صفحہ کے اختتام پر کھینچا جاتا ہے ۔ مونث ؎ جا بجا تعریف لکھی ہے خط رخسار کی ۔ چاہیے جدول مرے دیوان کو زنگار کی ۔ ناسخ

جُدّہ ۔ س ۔ جنگ ۔ مذکر ؎ توپ تھا اور جا لگیا تھی صرف اسکے جسم پہ ۔ تھا جدہ اُنکا دید کے قابل پئے صاحب نظر ۔ صفائی

جَدی ۔ مذکر

جُذام ۔ ع ۔ نام ایک بیماری کا ۔ مذکر ؎ جذام اسکا اب ہے بہت بڑھ گیا ۔ نہ ہوگی کوئی کارگر اب دوا ۔ فرش

جَذب ۔ ع ۔ کشش ۔ کھینچ ۔ مذکر ؎ اثر جذب دل نے دکھایا مجھے ۔ کہاں سے کہاں کھینچ لایا مجھے ۔ برق

جَذبہ ۔ ع مذکر

جَذر ۔ ع مذکر

جَرّہ ۔ ع مذکر

جُراب ۔ ا ۔ پاتابہ ۔ موزہ ۔ مونث ؎ میری جرابیں جلد لا سوسن ۔ اور شمشاد کو بلا سوسن ۔ عظیم

جَراحت ۔ ع مونث

جُرأت ۔ ع ۔ دلیری ۔ بہادری ۔ مونث ؎ سنکر جواب دعوٰی بے صرفہ کلیم ۔ اب کچھ مجھے کلام کی جرأت نہیں رہی ۔ سالک

جَرب ۔ ع ۔ کھجلی ۔ خارشت ۔ مونث ؎ جرب اب ہوتی جاتی ہے افزوں ۔ دیجے کوئی دوا مصفی خون ۔ عالی ۔

جَرثقیل ۔ ع ۔ مذکر

جُرجان ۔ مذکر

جَرح ۔ ع ۔ اعتراض ۔ سوالات ۔ مونث[3] ؎ جزع پر اسکی کچھ نہ رحم آیا ۔ جرح کی جرح دل پہ پہونچایا ۔ آمین

جَرس ۔ گھنٹا ۔ مذکر ؎ پس جنازہ لیلیٰ یہ کہتا ہے جرس دل کا ۔ ہمارا پردہ غفلت ہی لب پردہ ہے محمل کا ۔ ناسخ

نوٹ ۔ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۔

[2] مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے مگر عام طور پر مونث ہی مستعمل ہے ۔

[3] فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۔

جبال - مذکر

جبرئیل - ع - نام ایک فرشتہ کا - مذکر ع خدا اگر کسیکو پیمبر بناتا - تو جبرئیل انہیں کسی پر آتا - نذیر احمد خاں

جبر و مقابلہ - مذکر

جبل - ع - کوہ - پہاڑ - مذکر ع از بان مشت خاک ہے کیا متقل رہے - بن بن کے آسیا پلے روزی جبل چلے - نجم

جبلت - ع - خلقت - سرشت - مونث ع عداوت سے باز آئے کب وہ علی - جبلت کسیکی بدلتی نہیں - اختر

جبہ - مذکر

جبہہ - ع - پیشانی - مذکر ع یار کی پیشانی پر نور سے کیا دوں مثال - جبہہ خورشید بے ابر و نظر آیا مجھے - امیر

جبیہ - مذکر

جبن - ع - نامردی - بزدلی - مذکر ع آزمایا ہے عدو کے جبن کو - اب مقابل اپنے وہ آتا نہیں - اعجاز

جپ - س - وظیفہ - سمرن - تسبیح - مذکر ع اپنا جپ تو ہے نام بس ہر کا - ہاتھ میں جب تو لی جپ مالا - شاطر

جپ مال - س - تسبیح - مونث[2] ع جانکی جی کی جیمال تو بنی اقبال ہوی - رام کے زیب گلو ہاتھ کی جپمال ہوئی - افق

جپ مالا - س - سمرن - تسبیح[2] ع اپنا جپ تو ہے نام بس ہر کا - ہاتھ میں جب تو لی جپ مالا - شاطر

جتن - ہ - احتیاط - تدبیر - کوشش - مذکر ع تعویذ نقش چل گئی تو نکے فسوں - ملنے کو تیرے ہم نے ہزاروں جتن کئے - جان صاحب

جتھا - ہ - غول - جماعت - مذکر ع پوچھو تو تم ہے جتھا ان کا کہاں - ملکے سب کل رات پہونچ گئے وہاں - عزیز

جٹ - ہ - جٹا - جوڑا - ہمسر - مذکر ع ہمکو رٹ بس ایکی ہے رہتی - نہیں زنہار اسکا جٹ کوئی - فخر

جٹ - ہ - جوڑا - جوڑ - مذکر[3] ع بہی اک جٹ ہے میرے پاس ہا - تیرا مقصد ہو کس طرح پورا - سعید

جٹا - ہ - گیسو - جوڑا - مونث ع زنبور سیاہ خال اسکے - برگد کی جٹا میں بال اسکے - نسیم

جثہ - مذکر

جحیم - ع - دوزخ - مذکر ع ہم مست اپنی دہن میں تھے کیا جانے حشر میں - کس سمت کو جناں تھا کدہر کو جحیم تھا - امیر

جبین - ف - ماتھا - پیشانی - ناصیہ - مونث ع مدائے شوق سجود المدد اشوق سجود - مٹ اٹھے ابھی باقی ہے جبیں تھوڑی سی

نوٹ [1] دہلی میں مونث اور لکھنو میں مذکر مستعمل ہے

[2] ملاحظہ ہو مونث جپ مال

[3] فرہنگ آصفیہ میں مونث لکھا ہے جو درست ہیں ہے

جال ۔ ہ ۔ دام ۔ فریب ۔ جالی ۔ مذکر ۔ اسکی چتون دکھوٹ پاتی ہے مچھلی کی طرح ۔ ڈورے آنکھوں کے بنے ہیں جال ماہی گیر کا ۔ بحر

جان ۔ ہ ۔ پہچان ۔ واقفیت ۔ مونث ۔ اپنی جان انسے ہے نہ پہچان ۔ کس طرح جانے دے گا پھر دربان ۔ ثروت ۔

جان ۔ ف ۔ روح ۔ نفس ناطقہ ۔ مونث [1] ۔ چلتی ہے مثل موج جو وہ تیغ آبدار ۔ مٹھی میں جان ہتی ہے ہر دم حباب کی ۔ امیر

جانان ۔ ف ۔ لقب معشوق ۔ مذکر ۔ اپنے جاناں کو جو دی جان پھر کسی کو کیا ۔ اسپہ ہم ہو گئے قربان پھر کسی کو کیا ۔ سعد

جانب ۔ ع ۔ طرف ۔ پہلو ۔ مونث ۔ میلا کیا میں نے بالی ذرا ۔ کہ پتی کی جانب سے ہوں پی رہا ۔ فوق

جان پہچان ۔ ہ ۔ واقفیت ۔ ملاقات ۔ مونث ۔ کچھ ایسے وہ ناآشنا ہو گئے ہیں ۔ نہ تھی جان پہچان گویا کبھی کی ۔ اختر

جانگھیا ۔ ہ ۔ گھٹنا ۔ مونث [2] ۔ ٹوپ تھا اور جانگھیا تھی صرف اسکے جسم پر ۔ تھا جدھر اسکا دید کے قابل بنے صاحب نظر ۔ صافی

جانماز ۔ ف ۔ مصلے ۔ مونث ۔ تھی جو زاہد کی جانماز اسیر ۔ سنتے ہیں وہ بھی رہن جام ہوی ۔ اسیر

جانور ۔ بہر معنی ۔ مذکر

جاہ ۔ شان ۔ مذکر (مختلف فیہ)

جاہ و جلال ۔ مذکر

جاہ و حشم ۔ مذکر

جاہر ۔ ہ ۔ رفت ۔ روانگی ۔ مونث ۔ ہوی دیس کی جاتر ابھی نصیب ۔ جاترا نہی ہے اب بہت ہی قریب ۔ فانی

جاہلیت ۔ ع ۔ نادانی ۔ بیعلمی ۔ مونث ۔ جاہلیت انکی جائیگی نہیں ۔ آدمیت انہیں آئیگی نہیں ۔ قاسم

جائے ۔ ف ۔ جگہ ۔ مونث ۔ کبھی سہتا نہ جور کو ان کے ۔ جائے میرے اگر عدو ہوتا ۔ نازش

جائے پھل ۔ ہ ۔ جوز بویہ ۔ مذکر ۔ جائے پھل روز تھوڑا کھایا کرو ۔ یہ ہے انیس مفید گٹھیا کو ۔ ادیب

جائداد ۔ ف ۔ ملکیت ۔ اثاثہ ۔ مونث ۔ تھی بڑی جائداد اپنی بھی ۔ مگر اب پوچھتا نہیں ہے کوئی ۔ جوہر

جائزہ ۔ مذکر

جبر ۔ ع ۔ سختی ۔ مذکر ۔ کیوں ہوا عاشق جفا پر گر تجھکو صبر تھا ۔ اے دل بیتاب کیا تجھ پر کسی کا جبر تھا ۔ امیر

جبروت ۔ مذکر

جباہ ۔ مذکر

جب ۔ مذکر

نوٹ ۔ [1] شعرائے قدیم نے مذکر باندھا ہے مگر اب مونث ہی کا استعمال ہے ۔

[2] مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو نادرست ہے ۔

ثمرہ۔ ع۔ بہر معنی۔ مذکر

ثمن۔ ع۔ قیمت۔ مونث ۔ ثمن اس کی یہ ہے نہ کم کرنا پیچ کر نفع تم تو ثلث اس کا۔

ثمن۔ ع۔ طلبانہ۔ مذکر

ثنا۔ ع۔ تعریف۔ مونث ۔ منہ کیا میرا مُظفر جو کروں نعت مصطفےٰ۔ اسکی ثنا خدا نے ہے قران میں کہی۔ ظفر

ثواب۔ ع۔ مذکر

ثوابت۔ ع۔ مذکر

ثواقب۔ ع۔ مذکر

ثور۔ ع۔ بیل۔ نام برج۔ مذکر ۔ مزاج برق جو آتا کبھی تعلیٰ پر ۔ بجائے گاو زمیں ثور آسماں ہوتا۔ برق

ج۔ مذکر (مختلف فیہ)

جا۔ ف۔ جگہ۔ مقام۔ مونث ۔ جا برابر ہے دل مادریں ہر فرزند کی ۔ رتبہ زیر خاک یکساں ہے گدا و شاہ کا۔ ناسخ

جاپ۔ ہ۔ وظیفہ۔ ایک قسم کی گھاس۔ مونث ۔ نام ہر دم ترا جاپ اپنی ۔ میں تیرا ہوں تو بھولنا نہ کبھی۔ نجم

جاپردا۔ مونث

جاترا۔ ہ۔ زیارت۔ تیرتھ۔ مونث ۔ ہوی دیبی کی جاترا ابھی نصیب ۔ جا پہنچی ہے اب بہت ہی قریب۔ فانی

جات۔ مونث

جاجم۔ قسم فرش۔ مونث

جادو۔ ف۔ سحر منتر۔ مذکر ۔ کبھی کاجل کبھی انکھوں میں لگایا سرمہ ۔ رات تھا کون سا جادو کہ جگایا نہ گیا۔ امیر

جاروب۔ ف۔ جھاڑو۔ مونث ۔ خط رخسار جاناں نے کدورت دل کی زائل کی ۔ شعاع مہر تھی جاروب صحن خانہ دل کی۔ امیر

جاضرور۔ ف۔ پاخانہ۔ مذکر ۔ آپ کے جا ضرور پر کتا ۔ مہرباں جب تلک رہیگا بندھا۔ حفیظ

جاکٹ۔ ن۔ انگریزی کرتا۔ مونث ۔ عوض میں کرتی کے بھاتی حسینوں کو جاکٹ ۔ تکمی ہیں ٹائیاں بازو پہ لگے پاکٹ۔ اختر

جاگیر۔ ہ۔ نبول۔ التمغا۔ مونث ۔ غیر کے واسطے تھی نا یسر ۔ باغ فردوس اپنی تھا جاگیر۔ حالی۔

ٹیلیگرام۔ انگریزی۔ مذکر
ٹیم۔ ا۔ مونث
ٹیم ٹام۔ ہ۔ نمائش۔ آرائش۔ مونث ؎ کرے وہ کام کہ جس سے ہو عاقبت کا سنوار + دو روزہ ہے یہ ٹیم ٹام دنیا کی۔ [illegible]
ٹین۔ ا۔ بیائے معروف۔ مذکر
ٹینٹ۔ ہ۔ مذکر۔

باب ثائے مثلثہ

ث۔ مونث
ثابت۔ ع۔ ستارہ۔ مذکر ؎ رات بھر ثابت و سیارہ گرم لاف تھا + صبح کو خورشید جب نکلا تو مطلع صاف تھا۔ آتش
ثالث۔ ع۔ تیسرا۔ پنچ۔ مذکر ؎ ہو کے منصف دیکھیے ثالث کہاں سے آئیگا + کون ہے ایسا زمیں پہ آسماں سے آئیگا۔ محرم
ثانی۔ ع۔ نظیر۔ مانند۔ مذکر ؎ لطف اسکا نہیں ہمہ دانی نہ ملیگا + اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا۔ مونس
ثبات۔ ع۔ قیام۔ مظبوطی۔ مذکر ؎ ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا + بس ثبات بحر دنیا کھل گیا۔ وزیر
ثبت۔ ع۔ مذکر
ثبوت۔ ع۔ دلیل۔ صداقت۔ مظبوطی۔ مذکر ؎ حجت دہان یار میں کیونکر نہ کیجیے + منظور ہے ثبوت ہیولا پہ ید کا۔ آتش
ثروت۔ ع۔ دولتمندی۔ مونث ؎ جو صرف نہو کام کی دولت نہیں ہوتی + مجنوں کو نہ دماغ میں ثروت نہیں ہوتی۔ عاشق
ثریا۔ مذکر
ثعبان۔ ع۔ اژدہا۔ مذکر ؎ بے خطر یوں ہاتھ دوڑاتا ہوں لفیا پہ + دوڑتا تھا جس طرح ثعبان موسیٰ مار پہ۔ ناسخ
ثقالت۔ ع۔ وزن۔ گرانی۔ بدہضمی۔ مونث ؎ ہو جائے یہ دور اگر ثقالت + ہو جائے درست اسکی حالت۔ تسلیم
ثقل۔ ع۔ گرانی۔ بوجھ۔ مذکر ؎ سنیں کیونکہ یہ گل فریاد بلبل کی انہیں + ثقل سماعت ہو گیا ہے۔ تسلیم
ثقلین۔ مذکر
ثلث۔ ع۔ تہائی۔ مذکر ؎ ثمن اسکی یہ ہے نہ کم کرنا + ہیچ کہ نفع تم تو ثلث اسکا۔ حالی۔
ثمر۔ ع۔ نتیجہ۔ پھل۔ مذکر ؎ ثمر دیکھے پتوں میں تو یاد آیا + چھپانا وہ آنچل سے جوبن کسی کا۔ تسلیم

ٹہل ۔ ہ۔ کام۔ مونث ؎ ہو نہیں سکتی ٹہل تمہ سے اگر بیٹھ رہ جا کر ابھی تو اپنے گھر۔ ناز

ٹھلیا ۔ ہ۔ مٹی کا برتن۔ مونث ؎ تو نے کمبخت توڑدی ٹھلیا، کیا کہوں جاکے ساس سے میں بھلا۔ رنگین

ٹھمک ۔ ہ۔ خرام ناز۔ مونث ؎ چھین لیتی تھی دل ٹھمک اسکی، چال کیا تھی کہ ایک قیامت تھی۔ کاتب

ٹھٹھہ ۔ ہ۔ سوکھا ہوا درخت۔ مذکر ؎ وہی لنڈوری ہی بلبل تو بے پنکھ قمری، وہی ہے سرو کا ٹھٹھ اور طول قامت یار۔ اسمٰعیل

ٹھنڈ ۔ ہ۔ سردی۔ برودت۔ مونث ؎ غرض ایسی ہی کچھ پڑی ہے ٹھنڈ، ہٹ گیا زمہریر کا بھی گھمنڈ۔ سودا

ٹھنڈک ۔ ہ۔ برودت۔ خنکی۔ مونث ؎ سبزہ رنگوں کے دیکھنے سے شعور، اپنی انکھوں میں ٹھنڈک آتی ہے۔ شعور

ٹھور ۔ ہ۔ مسکن۔ مونث ؎ ٹھانوں اسکی کہیں نہ ٹھور اسکی، ہے وہ آوارہ اور ہرجائی۔ حسن

ٹھوکر ۔ ہ۔ بالفتح۔ ضرب پا۔ مونث ؎ وقت شاید اکت جاناں کو دیکھنا، موج آگئی اور لگ گئی ٹھوکر حباب کی۔ امیر

ٹھونک ۔ ہ۔ زد و کوب۔ مونث ؎ الغرض پھر ٹھونک جب ہونے لگی، خوب ہی چلاکے وہ رونے لگی۔ فارغ۔

ٹھونگ ۔ ہ۔ ضرب منقار۔ مونث

ٹھیراو ۔ ہ۔ قیام وقفہ۔ مذکر ؎ جاگہہ سے لے گیا ہمیں اسکا خرام ناز، ٹھہراو ہو سکا نہ قیام وثبات کا۔ میر

ٹھیس ۔ ہ۔ دھکا ٹھوکر۔ مونث ؎ دل ہر شیشہ سے نازک ہے ہے تمکو خیال، ٹوٹ جائیگا ذرا بھی جو اسے ٹھیس لگی۔ اختر

ٹھیک ۔ ہ۔ مذکر

ٹیاں ۔ ہ۔ چھوٹی کوڑی۔ مونث

ٹیاں ۔ مذکر

ٹیپ ۔ انگریزی۔ مونث

ٹیپ ۔ ہ۔ او پنچا سر۔ مسدس کا تیرا مصرعہ۔ و نیز بہر معنی۔ مونث ؎ اعیار جو کھیلنے آئے گا گنجفہ، ہم ٹیپ لینگے تو یہ حال تباہ کی۔ بنیر

ٹیپ ٹاپ ۔ ہ۔ بھڑک۔ تصنع۔ مونث ؎ وہ بڑی ٹیپ ٹاپ سے نکلی، ساتھ صادق کے نور باغ چلی۔ صارم

ٹیرمہ ۔ ہ۔ مونث

ٹیس ۔ ہ۔ درد۔ ہول۔ مونث ؎ ٹیس کیسی دل کی دو بارہا گئی، کوسا نہ ہاکس نے کسکی اسے بددعا لگی۔ رند

ٹیسو ۔ ہ۔ ڈاک کا پھول۔ نام ایک کیسل کا مذکر ؎ ہولی آکے کھیلی ہے بیرنگ رخ عاشق زار، کیو بعث غیرت گل تونے یہ ٹیسو تولے ظفر

ٹیک ۔ ہ۔ تھونی۔ سہارا۔ پشتی۔ مونث ؎ ٹیکن اپنی فقط ہے تیری ذات، اور کس کو سنائیں دل کی بات۔ فرید

ٹیکن ۔ ہ۔ پشتی۔ ٹیک۔ سہارا۔ مونث ؎ ٹیکن اپنی فقط ہے تیری ذات، اور کسکو سنائیں دل کی بات۔ فرید

ٹیلفون ۔ انگریزی۔ مذکر۔

ٹیلیگراف ۔ ل۔ تار برقی۔ مذکر ؎ وہیں یک جانب تھا ٹیلیگراف، ہر اسباب تھا آئینہ صاف۔ تسلیم

ٹن ۔ ہ۔ پاس۔ غرور۔ مونث ۔ کام کا کب ہے نیاز ایسا کہ ہو جس پہ ناز + خاکساری میں بھی نخوت کی وہاں ٹن ہی ٹن ہی ۔ کیفی

ٹنڈ ۔ ہ۔ شاخ بریدہ۔ مذکر

ٹوپ ۔ ہ۔ کلاہ خود۔ مذکر ۔ کوٹ تھا اور جھانگیا تھی ہر طرف اسکے جسم پر + تھا جدھر اسکا دید کے قابل ہے ٹوپ صفا ۔ ناظر صافی

ٹوپی ۔ ہ۔ مونث

ٹوٹ ۔ ہ۔ شکست ۔ مونث

ٹوٹ پھوٹ ۔ ہ۔ مونث

ٹوٹل ۔ ن۔ میزان۔ مجموعہ۔ مذکر ۔ ٹوٹل اسکا دیکھکر گھبرا گیا ۔ کیا میں سمجھا تھا الٰہی کیا ہوا ۔ ستھا

ٹوک ۔ ہ۔ مزاحمت۔ مونث ۔ انکی محفل میں ہماری ہوتی ہے اب ٹوک ٹاک + رنگ لائیگی یہ ٹوک اپنی مقرر اک دن ۔ قمر

ٹوک ٹاک ۔ ہ۔ روک ٹوک مزاحمت۔ مونث ۔ انکی محفل میں ہماری ہوتی ہے اب ٹوک ٹاک + رنگ لائیگی یہ ٹوک اپنی مقرر اک دن ۔ قمر

ٹول ۔ ہ۔ جماعت۔ نطفہ۔ مونث ۔ ٹول انکا یہیں تو ہے رہتا + لیں گے ان سے غمزہ رکل بدلا ۔ ضریر

ٹول ۔ ا۔ نام پارچہ۔ مذکر

ٹول ۔ انگریزی۔ مذکر

ٹوہ ۔ ہ۔ کھوج تجسس۔ مونث ۔ محتسب رند کہیں آپ کی خدمت نہ کریں + ٹوہ رہتی ہے بہت آپ کو میخواروں کی ۔ مسرور

ٹھاٹھ ۔ ہ۔ ٹھاٹ ڈھانچہ۔ زیب و زینت۔ مذکر ۔ رچ رہی ہے کان میں یہاں لے وہی + اور مغنی نے کئی بدلے ہیں ٹھاٹ ۔ حالی

ٹھاٹھر ۔ ہ۔ بمعنی۔ مذکر

ٹھالنگا ۔ ہ۔ مونث

ٹھاں ۔ ہ۔ بندوق کی آواز۔ مونث ۔ کدھر سے یہ بندوق کی آئی ٹھاں + بلا و تبر دار ما ہے کہاں ۔ ناظر

ٹھانو ۔ ہ۔ مسکن۔ مونث ۔ ٹھانو اسکی کہیں نہ ٹھور اسکی + ہے وہ آوارہ اور ہرجائی ۔ حسن

ٹھانوں ۔ ہ۔ ٹھانو مسکن۔ مونث ۔ ٹھانو اس کی نہ ٹھور اسکی + ہے وہ اوارہ اور ہرجائی ۔ حسن

ٹھاون ۔ مسکن ۔ مونث

ٹھٹ ۔ ہ۔ انبوہ ہجوم۔ مذکر ۔ ٹھٹ لگا ہے وہاں میں جا نہ سکا + نہیں معلوم ہے تماشا کیا ۔ فہم

ٹھٹھا ۔ ہ۔ قہقہا۔ مذکر

ٹھٹھر ۔ ہ۔ سقف خانہ۔ مذکر

ٹھٹھراہٹ ۔ ہ۔ افسردگی۔ مونث

ٹھٹھک ۔ ہ۔ افسردگی۔ مونث ۔ دیکھکر وہ مسکرائے ہیں جو غنچہ کی ٹھٹھک + غنچہ لب انکا ہو جاتا ہے کھل کر باغ باغ ۔ قمر

ٹایم - ا - مذکر

ٹب - ا - مذکر

ٹبّر - ہ - خاندان - گھر کا مرجع - مذکر ۔ پنجتن پاک کی ہے آس مجھے اے باجی ۔ جن کے صدقے میں مرا سارا ہے ٹبّر چلتا ۔ جان صاحب

ٹپ - بہر بمعنی - مذکر

ٹپ ٹپ - ہ - مونث

ٹپکش - ہ - سہارا - تعلق - مونث ۔ ہم کو تو اک تمہاری ٹپکش ہے ۔ اور کیا چاہئے یہی بس ہے ۔ کاتب

ٹٹر - ہ - بڑی ٹٹی - مونث ۔ ملکے دونوں نے اک لیا داں گھر ۔ بیچ میں باندہی اک بڑی ٹٹر ۔ عابد

ٹٹو - ہ - یابو - مذکر ۔ تیز رو نا گمن اپنا اس کو دیا ۔ اس کے ٹٹو پر آپ بیٹھ گیا ۔ شرف

ٹٹول - ہ - بس تجسس - مونث ۔ دو داد تو داد کیسی ہے ہماری ٹٹول ۔ تمہاری زلف میں ہے دل نظر وہ آتا ہے ۔ عاشق

ٹرّ - ہ - ضد - ہٹ - مینڈک وغیرہ کی آواز - مونث ۔ آپکی ٹرّ نہیں ہے یہ اچھی ۔ ہوتی ٹرخل ہے اس سیریرت کی ۔ قاسم

ٹرٹر - ژاژخائی - مونث

ٹرخل - ہ - بیہودہ عورت - مونث ۔ آپکی ٹرّ نہیں ہے یہ اچھی ۔ ہوتی ٹرخل ہے اس سیریرت کی ۔ قاسم

ٹرین - ن - ریل گاڑی سلسلہ - مونث ۔ پلیٹ فارم بھرا تھا وسیہ جب آ لی ٹرین ۔ تھیں لیڈیاں بھی کئی اور بہت سے جنٹلمین ۔ اختر

ٹسر - ن - کچا ریشم - نام ایک کپڑے کا - مونث ۔ پچھویاں اب بھی چندیری کی گراں ہیں کسقدر ۔ ابھی بھاگلپور کی کتنی ٹسر ہے خوشنما ۔ شاکر

ٹفن - ن - ناشتہ - مذکر ۔ ٹفن اب تک نہیں ہوا تیار ۔ نہیں طباخ آپ کا ہشیار ۔ فدا

ٹکاو - ہ - قیام - قرار - مذکر ۔ آپ کا کب ٹکاو ہے اک جا ۔ آپ سے کہئے کس طرح ملنا ۔ ناظم

ٹکٹ - ن - اسٹامپ - مذکر ۔ لیکے چنگی خانہ سے پیرا یک پیسہ کا ٹکٹ ۔ پل سے گذرا اور سوئے مقبرہ جانے لگا ۔ جوگی

ٹکر - ہ - صدمہ - دھکا - مقابلہ - مونث ۔ مری کشتی برنگ موج اس بحر حوادث میں ۔ کنارے تک اگر پہونچے تو ٹکر کھائے ساحل کی ۔ تیر

ٹکس - ن - محصول - مذکر ۔ ٹکس کس کس کا کرتے رہئے ادا ۔ اس سے تو ناک میں ہے دم آیا ۔ ناقل

ٹکسال - ہ - دار الضرب - مونث ۔ ملتے نہیں جو سکہ داغ جنوں ہمیں ۔ اے عشق بند کیا تری ٹکسال ہوگئی ۔ امیر

ٹکور - ہ - ضرب - صدائے نقارہ - مونث ۔ نوبت کی ٹکوریں تھیں وہ دلکش ۔ کرتے تھے ملک بھی سنکے عش عش ۔ اختر

ٹکیا - ہ - قرص - ٹکی - مونث ۔ کھاتو تو تم وہ چھوٹی سی ٹکیا ۔ دیکھو کیا مزاج ہے رہتا ۔ رافت

ٹمٹم - ن - ایک انگریزی گاڑی - مونث ۔ سامنے سے جو ہی ٹمٹم گئی ۔ کیا نظر تم نے کبھو اس پر نہ کی ۔ مسلام

نوٹ لے مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے۔

تین پانچ ہ۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ مونث ؎ کی اگر تین پانچ اس نے اگر ✦ تو بھی پر خاش ہیں ذرا بھی نہ ڈر۔ زوار

تیور ۔ ہ۔ انداز۔ وضع چکر۔ مذکر ؎ رستم بھی چڑھ سکے گا نہ منہ پر دلیر کے ✦ چہرہ تو حور کا ہے یہ تیور ہیں شیر کے۔ انیس

تیوہار ۔ ہ۔ عید جشن۔ مذکر ؎ پورا ایک بھی تو نہ ہوا اقرار ✦ یہ بھی یوں ہی گزر گیا تیوہار۔ مسترشد

تیہہ ۔ ہ۔ مذکر

تیہو ۔ ہ۔ مذکر

باب تائے ہندی

ٹ ۔ مونث

ٹاپ ۔ ہ۔ گھوڑیکے پاؤں کی ضرب۔ مونث ؎ بجلی سے تڑپ فیروزی آتش نفسونکی ✦ سوا رفتک جاتی تھیں ٹاپیں فسونکی۔ انیس

ٹاپو ۔ ہ۔ جزیرہ۔ دیپ۔ مذکر ؎ اے چشم اشکبار ڈبو دے انہیں بھی تو ✦ ٹاپو جو جا بجا ہیں سمندر میں رہ گئے۔ امیر

ٹاٹ ۔ ہ۔ پلاس۔ کرپاس۔ مذکر ؎ ٹاٹ افلاس و فلاکت کا الٹ جاتا ہے ✦ آگے جم راج مہرانے سے پلٹ جاتا ہے۔ افق

ٹاٹھہ ۔ ہ۔ مذکر

ٹال ۔ ہندیت و بعض۔ گھاس کا ڈھیر۔ لکڑی کی دکان۔ مونث ؎ وصل منظور ہے تو ہو جا ✦ ٹال ہر روز کی نہیں اچھی۔ مسرور

ٹال ٹول ۔ ہ۔ بہانہ۔ گائے یا ہاتھی کے گلے کا گھنٹہ۔ مونث ؎ ٹال ٹول اسکی ہے ہر روز عجب ✦ اور ہے ٹال مٹول اسکی غضب۔ اشہر

ٹال مٹول ۔ حیلہ حوالہ۔ مونث ؎ ٹال ٹول اسکی ہے ہر روز عجب ✦ اور ہے ٹال مٹول اسکی غضب۔ اشہر

ٹالو ۔ مذکر

ٹانک ۔ ہ۔ نام وزن۔ مذکر

ٹانک ۔ ہ۔ بہر معنی۔ مذکر

ٹانگ ۔ ہ۔ پائے۔ قدم۔ مونث ؎ پائیں جو ہیں نے دامن دایہ کی راحتیں ✦ سو بالحد میں چین سے ٹانگیں پسار کے۔ رند

ٹانگن ۔ ہ۔ قسم یابو۔ مذکر ؎ تیز رو ٹانگن اپنا اس کو دیا ✦ اس کے ٹٹو پہ آپ بیٹھ گیا۔ مشرق

ٹائپ ۔ ن۔ چھاپہ کے ڈھلے ہوئے حروف۔ مذکر ؎ ٹائپ چھاپا تو فارسی خط کا ✦ آج تک بھی نظر نہیں آتا۔ نذر

ٹائٹل انگلش یوج۔ مذکر ؎ رسالہ کے مطبوعہ ٹائٹل پہ چھپا ✦ ہے نظر آتا نہایت خوشنما۔ فاخر

تہوار ۔ ہ ۔ عید ۔ مذکر ۔ ہر سال مبارک ہو دسہرہ کا یہ تہوار ۔ ہر سال رعایا کہے سرکار مبارک ۔ فوقؔ

تہوّر ۔ ع ۔ شجاعت ۔ دلیری ۔ مذکر ۔ چوٹ کھانا تگہ ناز کی آسان نہ تھا ۔ بارک اللہ دل وارفتہ تہور میرا ۔ امیرؔ

تہوک ۔ ہ ۔ حملہ ۔ ڈھیر ۔ کمشت ۔ مذکر ۔ بے ضیبوں میں نوک جھونک سدا ۔ ایک سے ایک کا ہے تہوک جدا ۔ حالیؔ

تھوک ۔ ہ ۔ لعاب دہن ۔ مذکر ۔ تھوک تیرا جس میں ملجائے تو امرت سمجھیں ۔ تھوکتا بھی تو نہیں منہ پہ ہمارے افسوس ۔ زخمؔ

توہر ۔ ہ ۔ نام غلہ ۔ مذکر

تہیج ۔ ع ۔ برانگیختہ ہونا ۔ درہم ہونا ۔ مذکر ۔ کیسا زخسار پہ تہیج ہے ۔ کھائی تھی رات آپ نے کیا شئے ۔ قرارؔ

تھیٹر ۔ ن ۔ تماشا گاہ ۔ مذکر ۔ بھرتے ہو جی ہیں تھیٹر فرجینوں سے ۔ نظر کو بھی نہیں ملتی جگہ حسینوں سے ۔ حیدرؔ

تہیہ ۔ ع ۔ مذکر

تیا ۔ ہ ۔ مذکر

تیاگ ۔ س ۔ ترک ۔ علایق ۔ مذکر ۔ کہتے ہیں جسے تیاگ مانہ کے لوگ ۔ وہ تین طرح کا ہے نہ کر ترک اصلا ۔ تہرؔ

تیتر ۔ ہ ۔ دراج ۔ مذکر

تیج ۔ س ۔ رونق ۔ رعب ۔ جلال ۔ مذکر ۔ لاکھ دال اپنی گلاتے تھے ۔ تیج لچھمن کا ایسا کہ کچھ چلتی تھی ۔ افقؔ

تیر ۔ ہ ۔ سہم ۔ مذکر

تیرتھ ۔ ہ ۔ زیارت ۔ مذکر ۔

تیزاب ۔ ف ۔ ایسڈ ۔ مذکر ۔ دشمن دولت دنیا ہے شور بہ چشم ۔ چاندی سونے کا گلایا کرے تیزاب اپنا ۔ منیرؔ

تیزپات ۔ ہ ۔ مذکر

تیشہ ۔ ف ۔ مذکر

تیغ ۔ ف ۔ شمشیر ۔ تلوار ۔ مونث ۔ بسملوں کا جذبۂ شوق شہادت دیکھنا ۔ میان سے بیتاب ہو کر خود نکل آتی ہے تیغ ۔ امیرؔ

تیغہ ۔ ف ۔ مذکر

تیقظ ۔ ع ۔ ہوشیاری ۔ بیداری ۔ مذکر ۔ علم کی تو قیر ہے انکا تیقظ بے مدام ۔ نام سے وہ بیغرض ہیں کام سے ہے انکو کام ۔ رونقؔ

تیقن ۔ ع ۔ یقین ۔ اعتبار ۔ مذکر ۔ ہوا ہے ہیکدہ تیقن اپنی جدائی میں ۔ نہ ہو کیونکر تیقن جام سے پر خم خندیگا ۔ امیرؔ

تیل ۔ ہ ۔ روغن ۔ مذکر ۔ انکھوں میں ان تو تجھے مروت نہیں رہتی ۔ کہا ان تلوں سے تیل الہی ٹپک گیا ۔ امیرؔ

تیمار ۔ ف ۔ علاج ۔ خدمت ۔ غمخواری ۔ مذکر ۔ کسی سے ہو نہیں سکتا ہے تیمار دل عاشق ۔ کہ غیر از وصل اب پیا مداوا ہو نہیں سکتا ۔ حبیبؔ

تیمم ۔ ع ۔ بجائے پانی کے مٹی سے وضو کرنا ۔ مذکر ۔ بعد مردن شمشم عصیاں بھول لیا آب ۔ خاک سے میرا تیمم بھی نصیب ہو جائیگا ۔ امیرؔ

تین ۔ ع ۔ انجیر ۔ مذکر

تھام جان - مذکر

تھرمامیٹر - ن - گرمی کی دریافت کا آلہ - مذکر ؎ مگر روشن جہاں میں جب بھی اُن طلعت کا ستارہ تھا + جو تھرمامیٹر اسکا دیکھا سو درجے کا پارہ تھا - لاادری

تھامجان - ہ - ہوادار - مذکر ؎ ہے دلکش عجب آپ کا تھامجان + رواں جس کے پیچھے ہے عاشق کی جان - وتی

تھان - ہ - جگہ - اصطبل - کپڑے کا تھان - مذکر ؎ ہوائے جامہ باریک ہے کیا گلعذاروں کو + بناکرتی ہیں آنکھیں آنسوؤں سے تھان شبنم کا - اسیر

تھانہ - مذکر

تھاہ - عمق - گہرائی - مونث ؎ جن جھیلوں میں کل تھی خاک اُڑتی + ملتی نہیں آج تھاہ انکی - حالی

تہ بند - ف - (تہمد) لنگی تہمت - مذکر ؎ ہوگیا ہوں میں نقاب رخ روشن پہ فقیر + چاہیے تہ بند مجھکو چادر مہتاب کا - تنیر

تھپڑ - ہ - طمانچہ - مذکر ؎ مارا تھپڑ تو دم نکل ہی گیا + کیا افسوس ہوگیا یہ کیا - جگر

تہتک - ع - ذلت - اہانت - مذکر ؎ ہے منظور ان کو تہتک ہماری + وہ محفل سے ورنہ نہ ہم کو اٹھاتے - آہ

تہجد - ع - نماز شب - مونث ؎ تہجد ادا کی بسوز و گداز + دعا کی کہ اے خالق بے نیاز - نامی

تہجین - ع - ذلیل کرنا - مونث ؎ یکساں نہیں عشاق سے برتاو تمہارا + تحسین کسی کی ہے تو تہجین کسی کی - ناصر

تہ خانہ - مذکر

تہدیہ - مذکر

تہذیب - ع - شائستگی - اصلاح - مونث ؎ یہ دشنام کسطرح آئی تمہیں + یہ تہذیب کس نے سکھائی تمہیں - مصحفی

تھکان - ہ - ماندگی - مونث ؎ تھکان اسکی ہوجائگی دور سب + ہے بہو کا کھلاوا ہے جلد اب - انور

تھکن - ہ - مونث

تھل - ہ - مذکر

تہلکہ - ع - مذکر

تہلیل - ع - کلمہ طیبہ پڑھنا - مونث ؎ کوئی راتوں کو دیکھے حال ستان محبت کا + کہیں تسبیح ہوتی ہے کہیں تہلیل ہوتی ہے - اختر

تھم - ہ - ستون - پایہ - مذکر ؎ تھے ہزاروں ہی لیکہ تھم اسکے + دیکھنے لوگ اس کو تھے آتے - فارغ

تہمد - مذکر

تھن - ہ - پستان - مذکر

تہمت - ع - الزام - مونث ؎ کہا تجھکو سودائے زلف پری ہے + یہ اچھی نہیں تہمت ایسی بری ہے - داغ

تھمبو - ہ - مونث

تہنیت - ع - مبارکبادی - مونث ؎ تہنیت رعد نے چلا کے سنائی کیسی + ہاں میں ہاں کوند کے بجلی نے ملائی کیسی - امیر

توضیح ۔ ع ۔ مونث

توطن ۔ ع ۔ مذکر

توغل ۔ ع ۔ بے حد مصروفی ۔ مذکر ؎ نہیں عالم میں وہ توغل تمہارا ✦ ہے وجہ فلاکت تعطل تمہارا ۔ زرّین

توفیر ۔ ع ۔ زیادتی ۔ فائدہ ۔ بچت ۔ مونث ؎ علم کی توفیر میں ان کا ہے مقصد مدام ✦ نام سے وہ بےغرض ہیں کام سے ہے انکو کام ۔ رونق

توفیق ۔ ع ۔ مونث

توقع ۔ ع ۔ امید ۔ آس ۔ مونث ؎ دلبر نہیں کھلی ہٹی ✦ خوش ہیں توقع پہ وہ زلف کی ۔ حالی ۔

توقف ۔ ع ۔ وقفہ ۔ تامل ۔ مذکر ؎ امیر عشق نہیں باز خواہ خون رکھتے ✦ ہمارے قتل میں اس کو عبث توقف تھا ۔ امیر

توقیر ۔ ع ۔ مونث

توقیع ۔ ع ۔ فرمان شاہی ۔ مذکر ؎ پہونچا توقیع جب تو گھبرائے ✦ کر کئے کی اب سزا پائے ۔ محسن

توکل ۔ ع ۔ بھروسہ ۔ اعتماد ۔ مذکر ؎ اے فلک تنگی و افلاس و فلاکت تا کئے ✦ رنگ لائیگا کسی روز توکل اپنا ۔ مصحفی

تول ۔ ہ ۔ وزن ۔ مونث (مختلف فیہ)

تولید ۔ ع ۔ پیدائش ۔ مونث ؎ ہوئی تولید کی نیک ساعت ✦ کہ ایسی ہو رہی ہے جس سے برکت ۔ ناجی

تولہ ۔ ہ ۔ مذکر

تولیت ۔ ع ۔ مونث

تولد ۔ ع ۔ پیدائش ۔ مذکر ؎ ہے کیونکر نہ ہر دم دل نشانہ ناوک غم کا ✦ کہ ہے میرا تولد ہشتم ماہ محرم کا ۔ ناسخ

تومان ۔ مذکر ۔

تونبد ۔ شکم بزرگ ۔ مونث

تونس ۔ ہ ۔ از حد پیاس ۔ مونث ؎ لگ رہی ہے تونس بجیدبوند پانی کا نہیں ✦ دل یہ کہتا ہے میسر بہ آئیگا کہیں ۔ سفیر

توہم ۔ ع ۔ وہم ۔ وسواس ۔ مذکر ؎ در دہر سے وہ نہیں آئے یہ کیونکر مانوں ✦ مجھ سے کچھ اور ہی کہتا ہے توہم میرا ۔ اختر

توہین ۔ ع ۔ ذلت ۔ حقارت ۔ مونث ؎ پوچھ لیتے جو مریض تپ فرقت کا مزاج ✦ مہرباں کونسی توہین تمہاری ہوتی ۔ بسمل

تہ ۔ ف ۔ بہر معنی ۔ مونث ۔

تھاپ ۔ ہ ۔ طبلہ کی آواز ۔ مونث ؎ لگی تھاپ طبلونکی مردنگ کی ✦ صدا اونچی ہونے لگی چنگ کی ۔ میرحسن

تھال ۔ ہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

تھالی جوڑ ۔ مذکر

توصیف ۔ ع ۔ تعریف ۔ مونث ؎ امیر اس سرور عالم کی کیا توصیف ہو مجھ سے ✦ خدا کی شان ہے سیرت ملک کی شکل آدم کی ۔ امیر

توجہ ۔ ع۔ دھیان۔ خیال۔ مونث ۔ مجھ سے پوچھی نہ وجہ خاموشی ۔ کچھ توجہ تمہیں ادھر نہ ہوئی ۔ جلال

توجیہ ۔ ع ۔ وجہ بیان کرنا۔ مونث ۔ وہاں سخت مشکل ہے لب کھولنا ۔ کرے کون توجیہ ہر بات کی ۔ ناصر

توحش ۔ ع۔ وحشت۔ مذکر ۔ کرے لاکھ صیاد خاطر ہماری ۔ توحش کسی طرح جاتا نہیں ہے ۔ سرور

توحید ۔ ع۔ وحدانیت۔ مونث ۔ کوئی مانے یا نہ مانے بحث کی حاجت نہیں ۔ ہر طرح توحید ثابت ہے خدائے پاک کی ۔ جریر

تودہ ف مذکر

تودیع ۔ ع۔ رخصت کرنا ۔ مونث ۔ منظور ہوئی نہ اس کی توسیع ۔ سب نے ناچار کر دی تودیع ۔ ضمیر

تورہ نام غلہ ۔ مذکر

تورہ بھالا ۔ مذکر

تورات ۔ عب۔ توریت۔ مونث ۔ ہوئی منسوخ تورات اور انجیل اور زبور آپ تو ۔ ہے فرقان حمید اپنے لئے اے ہو مونیاں ۔ نشتر

تورع ۔ ع۔ پرہیزگاری۔ مذکر ۔ دیکھ لی ہم نے تورع آپ کی ۔ چھپکے زاہد میکدہ آنے لگے ۔ حسن

تورہ ۔ ہ ۔ مذکر ۔

تورہ پوش ۔ ف۔ خوان پوش۔ مذکر ۔ کبھی ایک جو کی پڑا تورہ پوش ۔ کرے دیکھ کر غش جسے بادہ نوش ۔ میر حسن

توریت ۔ عب۔ نام ایک آسمانی کتاب کا۔ مونث ۔ ہوئی منسوخ توریت اور انجیل اور زبور آپ تو ۔ ہے فرقان حمید اپنے لیے ہو مونیاں ۔ نشتر

توڑہ ۔ تنگی ۔ ورز۔ مذکر ۔ دل چھلنی کئے دیتے ہیں مژہ یار ۔ ان تھے سے تیروں میں کیا ہے توڑ بلا کا ۔ امیر

توڑ جوڑ ۔ ہ ۔ سازش ۔ ادل بدل ۔ مذکر ۔ توڑ جوڑ اس کو خوب آتا ہے ۔ جھوٹ سچ ان سے جا لگاتا ہے ۔ منور

توز ۔ بواو مجہول ۔ مذکر

توس ۔ ہ ۔ روٹی ۔ مذکر ۔ صبح صرف ایک توس کھایا ہے ۔ اور اب تک نہیں لی کوئی شئے ۔ ناجی

توسط ۔ ع۔ درمیان۔ اعتدال۔ ذریعہ ۔ مذکر ۔ ملنا تو ادبی ہے کہ بے واسطے ۔ ہم کو نہیں پسند توسط رقیب کا ۔ اختر

توسع ۔ ع۔ کشادگی۔ فراخی۔ مذکر ۔ سمائی اک جہاں کی ہے میرے دل کے توسع میں ۔ یہ چھوٹا سا ہے کہنے کو مگر شان خدائی ہے ۔ عاشق

توسل ۔ ع۔ ذریعہ۔ وسیلہ۔ مذکر ۔ ہے لکھتے وصل پہ کیا توخط جتاتا ہے ہیں ۔ سن چکے ہم غیر سے تجھ کو توسل ہو گیا ۔ ظفر

توسن ف مذکر

توشک ۔ ت ۔ روئی دار بستر ۔ مونث ۔ پھولونکی ہے چنگیر اے رشک ۔ توشک آرام کی نہیں ہے ۔ رشک

توشہ ۔ ف ۔ زاد راہ ۔ مذکر ۔ کچھ لے گئے ہیں داغ و زخم کچھ سنگ ہما ۔ لاشہ اپنی بعد مرگ ہے توشہ فرید کا ۔ امیر

توشیح ع مونث

توسیع ۔ ع۔ کشادگی۔ زیادتی۔ مونث ۔ کیا فائدہ باتیں جو بناتے کوئی شاعر ۔ کیا اس سے ہوئی جاتی ہے توسیع زباں کی ۔ تسلیم

تنگ۔ ف۔ تنگ اسپ گون تھیلا۔ مذکر ۔ کھنچتے ہوئے سپر سے نیا رنگ ڈھنگ تھا۔ رکتا جانے فرس تھا نہ زین تھا نہ تنگ تھا۔ انیس

تنور۔ ف۔ گلخن بھٹی۔ مذکر ۔ دریا لہو کا چشم سے اپنے بہا دیا، اور وہ تنور بحر کرم کو دکھا دیا۔ دبیر

تنوہ بدن۔ مونث

تن و توش ۔ مذکر

تنویر۔ ع۔ روشن کرنا چمکنا۔ مونث ۔ گلے کے نور سے بڑھ جائیگی تنویر جوشن کی، تنہ بازو کے آگے بیچ ہیگی شمع گردن کی۔ مہر

تنوین ع مونث

تنہہ۔ مذکر

تنھیال۔ مونث

توا۔ تابہ۔ مذکر

توابع ۔ مذکر

توابل۔ مذکر

تواتر۔ ع۔ پے درپے مدام۔ مذکر ۔ نہ کیوں مانوں کہ تم دشمن کے ہو دوست، تواتر ہے مری جاں اس خبر کا۔ تسلیم

توارد۔ ع۔ مضمون کا متحد ہونا۔ مذکر ۔ قد موزوں کی صفت میں ہم نے جو مصرع کہا، مصرع سرو گلستاں سے توارد ہو گیا۔ تسلیم

تواریخ۔ ع۔ جمع تاریخ۔ مونث ۔ بہت سی دیکھی ہیں ہم نے تواریخ، صحابہ پر کی اس لئے بسکہ توبیخ۔ حالی۔

تواضع۔ ع۔ آؤ بھگت۔ خاطر مدارات۔ مونث ۔ ادھر میں نے تواضع کی وہ تعظیم کرنے کی جھکائی میں نے گردن تو اٹھا ہاتھ قاتل کا۔ وزیر

توافق۔ ع۔ موافقت۔ مذکر ۔ ان کو شوق قتل یاں شوق وصال، دو خیالوں میں توافق ہو گیا۔ نوازش

توالد و تناسل ۔ مذکر

تواں۔ ف۔ توانائی۔ طاقت۔ زور۔ مونث ۔ زمان ذبح نکلی روح تن سے مرحبا کہکر، میرے قاتل توان دست و بازو ہو تو ایسی ہو۔ نسیم

توبیخ۔ ع۔ زجر۔ ملامت۔ مونث ۔ بہت سی دیکھی ہیں ہم نے تواریخ، صحابہ پر کی اس لئے بسکہ توبیخ۔ حالی۔

توبہ ۔ مونث (مختلف فیہ)

توپ۔ ت۔ باڑی۔ مونث ۔ ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی، توپ تا صبح قیامت نہیں چلنے کی۔ رند

توتیا۔ ف۔ نیلا تھوتھا۔ مونث ۔ رہ میں حب وطن کی توتیا پس کر ہوئے، اپنی جا پہ اسکی چشم پرفتن میں کیوں نہیں۔ لااعلم

توثیق۔ ع۔ مضبوطی۔ مونث ۔ تیرے منہ سے اپنے عہد کی توثیق ہو گئی، تیری زبان سے ہمیں تصدیق ہو گئی۔ تسلیم

تناسخ۔ ع۔ اواگون۔ مذکر ۔ جسم فانی میں خودی کا وہم باطل دور کر + ورنہ اے غافل تناسخ سے نہیں ہوگا رہا۔ تہر

تناسل۔ ع۔ مذکر

تناقص۔ ع۔ تضاد۔ خلاف۔ مذکر ۔ تناقض ان میں ہم میں ہوگیا پیدا عدو سے خوش + یہ سچ ہے ایک کو ہوتی خوشی تو ایک غم ہے۔ مسکین

تمباکو۔ ہ۔ تماکو۔ مذکر ۔ تمباکو بھی ہوا ہے کڑوا ہم سے + رک رک کر بولتا ہے حقہ ہم سے۔ منیر

تمبان۔ مذکر

تمبو۔ خیمہ۔ مذکر

تنبول۔ ہ۔ پان۔ مذکر ۔ منگائے کس نے یہ تنبول لاما + ہے کیوں چپ منہ سے کچھ تو بول لاما۔ کاتب

تنبّہ۔ ع۔ آگاہ ہونا۔ مذکر ۔ ذلیل انکی محفل میں ہوتا ہے روز + تنبہ مگر دل کو ہوتا نہیں۔ تسلیم

تنتر۔ ہ۔ افسوں۔ مذکر ۔ تنتر ایسا ہو کوئی اپنا اثر کر جائے + دوست وہ اپنا ہو حسرت سے عدو مر جائے۔ کائنات

تن پچن۔ مونث

تن تن۔ مونث

تن تناہٹ۔ ہ۔ سوجن۔ درد۔ سوزش۔ مونث ۔ تن تناہٹ بہت ستاتی ہے + جان میری لبوں تک آتی ہے۔ عابد

تنخواہ۔ ف۔ مشاہرہ۔ ماہوار۔ مونث ۔ کبھی دو کبھی سو ملیں گالیاں + مقرر ہماری نہ تنخواہ کی۔ داغ

تنزل۔ ع۔ زوال تخفیف۔ مذکر ۔ گھٹتی جاتی ہے محبت جس قدر بڑھتا ہے حسن + چاہتے ہیں وہ تنزل مجھ ترقی خواہ کا۔ اسیر

تنزیب۔ مونث

تنزیہ۔ ع۔ مذکر

تنسیخ۔ ع۔ تبدیل۔ مونث ۔ جب دوبارہ اسکی پھر تنقیح کی + حکم کی تنسیخ فوراً ہوگئی۔ شرر

تنصیف۔ ع۔ مونث

تنعم۔ ع۔ ناز و نعمت۔ مذکر ۔ غریبوں کو نفرت سے کیا دیکھتا ہے + رہیگا نہ منعم تنعم کسی کا۔ حیرت

تنفر۔ ع۔ نفرت۔ مذکر ۔ رقیبوں کی صحبت کا یہ ہے اثر + تنفر تمہیں ورنہ مجھ سے نہ تھا۔ حریر

تنفس۔ ع۔ سانس لینا۔ مذکر ۔ تنفس اس کا اب ٹوٹ گیا ہے + اب آکے دیکھئے تو حال کیا ہے۔ رضا۔

تنقیح۔ ع۔ جانچ۔ مونث ۔ جب دوبارہ اسکی پھر تنقیح کی + حکم کی تنسیخ فوراً ہوگئی۔ شرر

تنقیص۔ ع۔ کمی۔ توہین۔ مونث ۔ کچھ اس لئے کہ اپنا ہو انصاف انکار + کرتے ہیں اپنے قوم کی تنقیص جابجا۔ حالی

تیغہ۔ مذکر

تنکاہ۔ مذکر

تمثال ع۔ مونث

تمثیل۔ ع۔ مثال نظیر۔ مونث ؎ چاند میں دہبا زردی رخ خورشید میں ÷ دہیان میں آتی نہیں تمثیل روئے یار کی۔ اختر

تمدد ع۔ مذکر

تمدن۔ ع۔ مل جل کر رہنا۔ شہر میں رہنا۔ مذکر ؎ وہ عرب جس نے سکھائی تھی جہاں کو تہذیب ÷ اسکو مغرب کے تمدن نے شمار کیا ہے۔ جلیل

تمرد۔ ع۔ شرارت۔ سرکشی۔ مذکر ؎ تمرد نہیں تیرا اب تک گیا ÷ چکھے گا اب اس سے زیادہ مزا۔ قمر

تمریخ ع۔ مونث

تمساح۔ ع۔ مذکر

تمسخر۔ ع۔ مذاق ہنسی۔ مذکر ؎ بوسہ مانگا تو ناز سے بولے ÷ یہ تمسخر ہمیں نہیں بھاتا۔ تسلیم

تمسک۔ ع۔ اقرار نامہ۔ مذکر ؎ تمسک جانے کدہر ہوگیا ÷ کہ یہ مجھکو ناحق ہے جھٹلا رہا۔ فروغ

تمغہ۔ ت (تمغا) فرمان شاہی۔ سند۔ نشان اعزاز۔ مذکر ؎ فدا ہونا بتوں پر محض نادانی کا تمغہ ہے ÷ خدا کے نام پر مرنا مسلمانوں کا تمغہ ہے۔ ظفر

تمکنت ع۔ مونث

تمکین ع۔ مونث (مختلف فیہ)

تملق۔ ع۔ خوشامد۔ چاپلوسی۔ مذکر ؎ وہ روٹھے ہیں مجھ سے تو روٹھے رہیں ÷ تملق بہت مجھکو بھاتا نہیں۔ مسرور

تملیک۔ ع۔ مالک بنانا۔ ملکیت۔ مذکر ؎ دل کہ میرے وہ سمجھتے ہیں اب اپنی تملیک ÷ لال دیدے کئے جب مال پرایا دیکھا۔ عاشق

تمن۔ مذکر

تمنا۔ ع۔ آرزو۔ خواہش۔ امید۔ مونث ؎ کیا کہوں حسرت دل وصل میں کیا کیا نکلی ÷ حرص کی حرص تمنا کی تمنا نکلی۔ امیر

تموج۔ ع۔ تلاطم۔ جوش۔ مذکر ؎ تہ و بالا نہ ہو کیوں دل مرا اشکوں کے طوفاں سے ÷ سنبھل سکتی نہیں کشتی تموج ہو جو پانی کا۔ ناصر

تمول۔ ع۔ دولتمندی۔ مذکر ؎ کبھی سنا نہیں اس نے کہ کیا بلا ہے قوم ÷ نہ یہ کہ اس کا تمول ہے ماشما کیلئے۔ نذیر احمد خاں

تمہید۔ ع۔ دیباچہ۔ آغاز۔ مقدمہ۔ مونث ؎ ہماری سادگی تھی التفات ناز پر مرنا ÷ ترا آنا نہ تھا ظالم مگر تمہید جانے کی۔ غالب

تمیز۔ ع۔ سلیقہ۔ شناخت۔ فرق۔ مونث ؎ اندھیر دیا سب کو جلاتی ہے برق حسن ÷ ہے آگ کو تمیز نہ گل کی نہ خار کی۔ اسیر

تن۔ آواز۔ مونث

تن۔ نام درخت۔ مذکر

تن۔ ف۔ بدن جسم۔ مذکر۔ ضعف سے اپنا تن نزار ہوا ایسا سفید ÷ بستر غم پر پڑا ہے ایک مو گویا سفید۔ وزیر

تنازع۔ ع۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ مذکر ؎ تمہارے ایک جلوہ سے ہوئے شیر و شکر دونوں ÷ تنازع مٹ گیا ہے جان جاں شیخ و برہمن کا۔ شعور

تناسب۔ ع۔ مناسبت۔ موزونیت۔ مذکر ؎ تیرے اعضا کے ہیں اوصاف سراپا ہمیں ÷ کیوں نہ اشعار میں لفظوں کا تناسب ہوگا۔ نوازش

تلچھٹ ۔ ہ ۔ درد ۔ مونث (مختلف فیہ)

تلذذ ۔ ع ۔ لذت ۔ ذایقہ ۔ مذکر ۔ تلذذ وصل کا جانے وہ کیونکر ۔ سدا فرقت ہی میں جس نے بسر کی ۔ عاشق

تلطف ۔ ع ۔ مہربانی ۔ مذکر ۔ وفا تھی مہر تھی الطاف تھا تلطف تھا ۔ کبھی مزاج پہ ان کے یہی تصرف تھا ۔ میر

تلفظ ۔ ع ۔ لہجہ ۔ لفظ ادا کرنا ۔ مذکر ۔ درست آتا نہیں جن کو تلفظ ۔ زباندانی کا دعوی کر رہے ہیں ۔ عاشق

تلقین ۔ ع ۔ غلطت تعلیم ۔ مونث ۔ کیا کان میں کہتا ہے اسے منہ نہ لگاؤ ۔ بدنام کرے گی تمہیں تلقین عدو کی ۔ شعور

تلک ۔ ہ ۔ بہر معنی مذکر

تلمذ ۔ ع ۔ مذکر

تلملاہٹ ۔ ہ ۔ بیقراری ۔ مونث ۔ تلملاہٹ نہ یا گئی نہ ہوئی ۔ جب تک وصال دلبر کا ۔ قیصر

تلمیح ۔ ع ۔ مونث

تلنگ ۔ ہ ۔ نام راگنی کا ۔ مونث

تلنگ ۔ ہ ۔ نام ملک ۔ مذکر

تلوار ۔ ہ ۔ شمشیر ۔ تیغ ۔ مونث ۔ نہ موا میں تو ہے قسمت کا قصور اے قاتل ۔ ہاتھ کمزور نہ تلوار تری بھاری تھی ۔ آتش

تلون ۔ ع ۔ تبدیل رنگ ۔ بیقراری مذکر ۔ تو وہ خورشید ہے اٹھے جو کفا ابیں نقاب ۔ چہرۂ گل میں تلون ہو وہیں حیا کا ۔ ناسخ

تلوین ۔ مونث

تمانچہ ۔ ا ۔ مذکر

تمارض ۔ ع ۔ بیماری کا حیلہ کرنا ۔ مذکر ۔ تمارض کھل گیا سب تمہارا ۔ نہ کام آیگا اب کوئی بھی حیلا ۔ شوکت

تمازت ۔ ع ۔ گرمی ۔ حرارت ۔ مونث ۔ جون مے کے وہ مہینے وہ تمازت ہوچکی ۔ وہ قیامت خیز گرمی اور وہ شدت ہوچکی ۔ فائق

تماشاگاہ ۔ ف ۔ سیرگاہ ۔ منظر ۔ مونث[1] ۔ بے مقتل کی تماشاگاہ اکی ۔ کہ دل بہلاتے ہیں وہ قتل خوں سے ۔ حسن

تمباکو ۔ ا ۔ مذکر

تمبو ۔ ہ ۔ خیمہ ۔ مذکر

تماشا ۔ ع ۔ مذکر

تمتع ۔ ع ۔ فائدہ اٹھانا ۔ مذکر ۔ ملے درہم داغ دو رہائے اشک ۔ ہمیں عشق سے یہ تمتع ہوا ۔ تسلیم

تمتماہٹ ۔ ہ ۔ درخشندگی ۔ چمک دمک ۔ مونث ۔ چہرہ کی تمتماہٹ ہے رنگ مہر خاور ۔ بلکہ تو ہی آئے عطارد تعریف دلربا کی ۔ حنیف

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث درست ہے

تقریر - ع - بیان. گفتگو. مونث ۔ سنتے آہیں لب سے نکلیں اثر قدر مطلب تیرے ۔ ہیں نے کیا اظہار درد ہجر کی تقریر کی ۔ سالک

تکدر - ع - مذکر

تکریم - ع - ادب. عزت. مونث ۔ ابرو کی تیغ زنی ہے خوشنودی معبود ۔ تکریم غریبوں کی ہے اکرام خدا کا ۔ بحر

تکفیر - ع - کافر کہنا. کفر. مونث ۔ خوب واعظ نے منہ کی کھائی ہے ۔ کر کے تکفیر مے پرستوں کی ۔ داغ

تکفل - ع - کفیل ہونا. مذکر ۔ تیرا ہی ہے نقد تفتیح باب دل کی ۔ تیرا ہے تکفل اسباب بے نیازی ۔ حسن

تکل - اسکاغذ باد. مونث. مختلف فیہ

تکلف - ع - تصنع. نمود. ظاہرداری. مذکر ۔ جو خوب دیکھو تو ساری وہی حقیقت ہے ۔ چھپانا مہر کا عشاق سے تکلف تھا ۔ میر

تکلم - ع - گفتگو. مذکر ۔ زیبا ہے جو دم بھرتے ہیں مردم اس کا ۔ قتال زمانہ ہے تکلم اس کا ۔ انیس

تکلیف - ع - رنج. مصیبت. مونث ۔ بیان کس سے کریں اپنی جانکنی تکلیف ۔ ہماری جان پہ ہے اک جہان کی تکلیف ۔ حالی

تکمہ - ف - حلقۂ گریبان. گھنڈی. مذکر ۔ کیا گریباں ہے بنا ماہ کا ہمسر ہلال ۔ بلکہ تکمہ بھی گریباں کا ہے اختر سا بنا ۔ ظفر

تکمیل - ع - اتمام. انجام کو پہنچانا. مونث ۔ کیوں نہ قائل ہوں وامق و فرہاد ۔ میں نے تکمیل عاشقی کی ہے ۔ قدر

تک و دو - جد و جہد. تجسس. مونث ۔ ہر چند ہے نصیحت موقوف وصل یار ۔ پر چھوڑیے نہ اسکی تک و دو کسی طرح ۔ ظفر

تکوین - ع - وجود پیدا کرنا. مونث ۔ زمین و آسماں میں ہی فقط رونق نہ دم کی ۔ ترے ہی واسطے خالق نے تکوین عالم کی ۔ امیر

تکیہ - بہر معنی. مذکر

تکیہ کلام - ف - سخن تکیہ. مذکر ۔ کس کے آنے کا تصور ہے کہ ہر دم ہر وقت ۔ ہے یہ تکیہ کلام اے دل ناشاد آیا ۔ داغ

تگاپو - ف - جستجو. کوشش. مونث ۔ اے منیر تجھے تو ہے تگاپو کس کی ۔ ڈھونڈتا جسکو ہے تو وہ تو ترے دل میں ہے ۔ منور

تگرگ - ف - اولا. مذکر ۔ کہ رشتۂ عمر نے جب تگرگ ۔ دکھائی دیا سب کو سامان مرگ ۔ واسع

تگ و دو - ف - (تک و دو) جد و جہد تجسس. مونث ۔ رہیگی اسی طرح سنگ تگ و دو ۔ کہ ہے گردش گوئے مجگوم فوگاں ۔ محمد اسمٰعیل

تل - ع - کنجد. خال. مذکر ۔ بنایا خال عارض کے تلے تل نے کاجل کا ۔ ہوا پیدا ایک قمر اور اس اختر کے نیچے ہے ۔ ظفر

تلاحق - ع - مذکر

تلازم - ع - مذکر

تلاش - ف - جستجو. مونث ۔ حضرت کو گر نہیں رہی پروا تو غم نہیں ۔ بندہ کو کب ہے قبلہ حاجات کی تلاش ۔ امیر

تلاطم - ع - موج. لہر. پانی کے تھپیڑے. مذکر ۔ اشک سان جنبش مژگاں نے کیا گم مجھ کو ۔ لغزش پا ہوئی دریا کا تلاطم مجھ کو ۔ امیر

تلاوت - ع - مونث

تلبیس - ع - جعل. دھوکا. مونث ۔ رہے مکر سے باز کیا جی ۔ کہ تلبیس ابلیس جاتی نہیں ۔ داغ

تقرب ۔ ع۔ نزدیکی۔ قربت۔ مذکر ۔ مر دور ہی سے ہے اونکو سلام ۔ کہ اغیار کو اب تقرب ہوا۔ مسرور

تقرر ۔ ع۔ قیام۔ امن۔ مذکر ۔ پہریں کہوں گا کہ کیونکر بٹھے ہیں اس سے رقیب ۔ پاسبانی پہ اگر میرا تقرر ہو گیا۔ نوازش

تقریب ع مونث

تقریظ ۔ ع۔ ریویو۔ تعریف۔ مونث ۔ ہیں تقریظیں اس پر مشاہیر کی ۔ سب اعلیٰ مضامین ہیں دیدنی ۔ یکتا

تقسیم ۔ ع۔ بانٹ۔ قسمت۔ مونث ۔ درد دل کو دیا جگر کو داغ ۔ خوب تقسیم ہے محبت کی ۔ اختر

تقصیر ۔ ع۔ کمی۔ خطا۔ جرم۔ مونث ۔ تیری صورت ہی ایسی پیاری ہے ۔ اس میں تقصیر کیا ہماری ہے۔ امیر

تقطیر ع مونث

تقطیع ۔ ع۔ پیمانہ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ مونث ۔ ہے کاغذ عمدہ اور تقطیع اچھی ۔ بہت بہتر لکھائی اور چھپائی ۔ ناقی

تقلیب ع مونث

تقلید ۔ ع۔ پیروی۔ نقل۔ مونث ۔ کیونکر نہ ہوں میں اسیر خوشگو ۔ تقلید یہاں ہے مصحفی کی ۔ اسیر

تقلیل ۔ ع۔ تہوڑا کر دکہانا۔ مونث ۔ تا ترے وقت میں ہو عیش و طرب کی توفیر ۔ تا ترے عہد میں ہو رنج و الم کی تقلیل ۔ غالب

تقویٰ ۔ ع۔ پرہیزگاری۔ مذکر ۔ ناتواں ہم تھے کچھ ایسے اے شیخ ۔ مے بھی پینے سے نہ تقویٰ ٹوٹا ۔ مصحفی

تقویت ع مونث

تقویم ع مونث

تقیید ۔ ع۔ مقید کرنا۔ تاکید۔ مونث ۔ تقید کی ہے درباں کو اوہوں نے ۔ خزاں کو باغ میں آنے نہ دو نہار خزاں۔ لیکن مذکر کو ترجیح ہے۔

تکّ ۔ ترازو۔ مونث

تک ع وزن شعر۔ مذکر

تک ۔ دویدن۔ مونث

تکاسف ع مذکر

تکان ۔ ا۔ سستی۔ تھکن۔ مونث ۔ تکلیف نہ جانے سے اٹھائی ۔ نے راہ کی کچھ تکان پائی۔ صوفی

تکبّر ۔ ع۔ غرور۔ رعونت۔ مذکر ۔ پسند اللہ کو کیا جانے کیا آجائے اے زاہد ۔ مجھے شرم گنہ تجھکو تکبر ہے عبادت کا۔ سالک

تکسیر ع مونث

تکذیب ۔ ع۔ جھٹلانا۔ مونث ۔ تکذیب کیا کرے کوئی امر صریح کی ۔ سب مندرج کتاب میں ہے یہ مسیح کی۔ مونس

تکرار ۔ بحث۔ حجت۔ جھگڑا۔ مونث ۔ چھاتی سے لگاتا نہیں تو قتل ہی یار ۔ یہ روز کی تکرار تو بھاتی نہیں مجھ کو۔ امیر

تکبیر ع مونث

تفتیش۔ ع۔ جستجو۔ دریافت ۱۲ مؤنث ؎ واسطہ چاہنے والوں سے نہیں گر اُنکو + کیوں مرے حال کی تفتیش رہا کرتی ہے۔ اختر

تشخص۔ ع۔ تفتیش۔ دریافت ۱۲ مذکر ؎ ہر گل سے صبا کے تشخص ہے پسر کا + ملتا نہیں زنہار پتہ نورِ نظر کا۔ مونس

تفریح۔ ع۔ کشادگی۔ انبساط ۱۲ مذکر ؎ رہے غم و الم و رنج پاس ہی کے شکار + ہوا نصیب تفریح نہ ہم کو الفت میں۔ سرور

تفرقہ۔ ع۔ مذکر۔ ۱۲

تفریح۔ ع۔ فرحت۔ سیر ۱۲ مؤنث ؎ کہیں سودائیانِ مشق کو تفریح ہوتی ہے + بہت چھانا ہوا ہے باغِ فردوس وارم میرا۔ داغ

تفریط۔ ع۔ مؤنث۔

تفریق۔ ع۔ فرق۔ جدائی ۱۲ مؤنث ؎ جو دیکھا جمع دو کو کر دی تفریق + فلک اک تفرقہ پرداز تو ہے۔ تمیم

تفسیر۔ ع۔ تشریح۔ تصریح ۱۲ مؤنث ؎ بیان کرتا نہیں دل وصف اس روے منقط کا + خدا کے گھر میں تفسیرِ کلام اللہ ہوتی ہے۔ وزیر

تفصیل۔ ع۔ تشریح۔ تعبیر ۱۲ مؤنث ؎ جو فرصت ہو تم کو ملاقات کی + کروں کچھ میں تفصیل حالات کی۔ ناصر

تفضیح۔ ع۔ رسوائی۔ مؤنث ؎ جو پیکر میکدے سے جاتے مسجد + بڑی تفضیح ہوتی شیخ جی کی۔ داغ

تفضیل۔ ع۔ مؤنث ۱۲

تفقد۔ ع۔ مہربانی۔ تفتیش ۱۲ مذکر ؎ تیرا ہی ہے تفقد تفتیح باب دل کی + تیرا ہی ہے تکفل اسباب بے نیازی۔ حسن

تفکر۔ ع۔ فکر۔ سوچ ۱۲ مذکر ؎ تفکر امتیاز جان و جانان میں کیا حد کا + عروض اب تک نہ آیا ہاتھ اس بیتِ معقد کا۔ امیر

تفک۔ ع۔ مذکر۔

تفنگ۔ ف۔ بندوق۔ ہوائی بان ۱۲ مؤنث ؎ ہاتھ میں جب تفنگ لی اس نے + ہم سرِ اژدہاے آتش دم۔ ذوق

تفنن۔ ع۔ رنگ برنگ کا ہونا ۱۲ دل لگی ۱۲ مذکر ؎ شیخ کو لائے تھے سودا اسلیے ہم یار پاس + طبع کو اسکی تفنن کچھ تو حاصل ہو ویگا۔ سودا

تفوق۔ ع۔ فوقیت ۱۲ مذکر ؎ چمک کر ذرہ تاروں سے منور ہو نہیں سکتا + تفوق بوالہوس کو عاشقوں پر ہو نہیں سکتا۔ تسلیم

تقابل۔ ع۔ مذکر ۱۲

تقاطر۔ ع۔ مذکر ۱۲

تقدس۔ ع۔ پاکی۔ تقوی ۱۲ مذکر ؎ شیخ جی ہیں اور شب بھر دختِ رز سے اختلاط + وہ تقدس ہو چکا وہ اتقا جاتا رہا۔ امیر

تقدم۔ ع۔ آگے بڑھنا ۱۲ مذکر ؎ انبیا میں سب کے بعد آے مگر + سب پہ ثابت ہے تقدم آپ کا۔ امیر

تقدیر۔ ع۔ بخت نصیب ۱۲ مؤنث ؎ میر منظور ہے اس ماہ کو بازار و نکی + اب چمک جائیگی تقدیر خریداروں کی۔ امیر

تقدیس۔ ع۔ پاک کرنا ۱۲ مؤنث ؎ کھل گئی ان کی اب تو سب تقدیس + پہنا اب تک تھا جامۂ تلبیس۔ مسکین

تقدیم۔ ع۔ پیش قدمی۔ برتری ۱۲ مؤنث ؎ دوسرے کی بات کا شکوہ فضول + آپ ہی نے چھیڑ میں تقدیم کی

۱؎ مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے غالباً کاتب کی غلطی ہو ۱۲

تعلقہ۔ا۔ مذکر۔ تعلیقہ۔ مذکر۔

تعلیل۔ ع۔ مؤنث ۱۲

تعلیم۔ ع۔ سکھانا۔ نوشت وخواند مونث ے ہماری ہے الف بے خار صحرا دخراش پا + کہ ہم نے پہلے وحشت میں بھی تعلیم اس کی پائی ہے

تعمیر۔ ع۔ عمارت بنانا ۱۲ مؤنث ے پوچھو خرابی تن خاکی کا کچھ نہ حال + تعمیر اس مکان کی بنا سے بگڑ گئی۔ اسیر

تعمیل۔ ع۔ مؤنث ۱۲

تعمیم۔ ع۔ عمومیت۔ مونث ے مست ہے ہر اک ترے دیدار سے + اس قدر تعمیم بھی اچھی نہیں۔ تسلیم

تعمیہ۔ مذکر۔

تعویذ۔ ع۔ حرز۔ نقش۔ قبر ۱۲ مذکر ے چمن میں غنچہ نہیں کھلا ہے وہ گل یہاں رات کو رہا ہے + یہ کوئی تعویذ کھل پڑا ہے کسی کے بازو کا نازنین کا۔ اسیر

تعویق۔ ع۔ دیر۔ ڈھیل ۱۲ مؤنث ے ہوگی مضمون میں جس قدر تعویق + ہوگی معنے کی بیشتر تحقیق۔ اثیم

تعہد۔ ع۔ اقرار نامہ۔ ٹھیکہ مذکر ے ہے تعہد ان کا سرتاپا غلط + خود غلط املا غلط انشا غلط۔ ناشر

تعیش۔ ع۔ آرام۔ عیش ۱۲ مذکر ے عشق کی تعزیر اک آفت ہے اللہ کی پناہ + جو تعیش پہلے تھا اس سے فزوں غم ہوگیا۔ روح

تعین۔ ع۔ تقرر ۱۲ مذکر ے کیوں کر کہوں احباب سے کس وقت ملوں گا + اوقات کا وحشت میں تعین نہیں ہوتا۔ تسلیم

تعیین۔ ع۔ مونث ۱۲

تغار۔ ف۔ مذکر ۱۲

تغافل۔ ع۔ مذکر ۱۲

تغلب۔ ع۔ تصرف بیجا ۱۲ مذکر ے تغلب تمہارا کیسا ہے + آدمی کو نہیں یہ زیبا ہے۔ سکیں

تغیر۔ ع۔ تبدل۔ انقلاب ۱۲ مذکر ے وضع عالم میں نہ آیا تھا تغیر اب تک + خط قدرت کی وہی شان تھی اور نوک پلک۔ جاقی

تغییر۔ ع۔ تبدیل۔ مونث ے کی ہے تحریر نامہ مدت میں + کیسی تغییر آئی عادت میں۔ رنگین۔

تفکہ۔ مونث ۲

تفاخر۔ ع۔ فخر کرنا ۱۲ مذکر ے آئینہ اس کا بنادے مجھے لے حیرت حسن + ہے تفاخر بہت اس شوخ کو یکتائی کا۔ اختر

تفاسیر۔ ع۔ مؤنث ۱۲

تفاوت۔ ع۔ فرق۔ جدائی ۱۲ مذکر ے سرکار عشق میں ہوئے ہم جب سے باریاب + رنج وخوشی میں کوئی تفاوت نہیں رہا۔ تسلیم

تفاؤل۔ ع۔ فال نیک لینا ۱۲ مذکر ے ترے وصل کی شکل آئی نظر + کئی بار ہم نے تفاؤل کیا۔ ناصر

تفتیح۔ ع۔ مؤنث ۱۲

لہ مختلف فیہ۔

تعارف۔ ع۔ جان پہچان ۱۲ مذکر ؎ عاشقی کا یہ نتیجہ کیا ہے کم + دلبر و دل میں تعارف ہو گیا۔ صریر
تعاقب۔ ع۔ پیچھا کرنا ۱۲ مذکر ؎ دور تک اس کے تعاقب میں گیا + پھر نہ اس کا صبح پھر اس کو ملا۔ واسع
تعب۔ ع۔ ماندگی۔ رنج ۱۲ مذکر ؎ کس روز غم نہ تھا مجھے کس شب تعب نہ تھا + کیا درد عشق آج سے ہے دل میں کب نہ تھا۔ بحر
تعبیر۔ ع۔ نتیجہ خواب ۱۲ مؤنث ؎ ان غافلوں سے غفلت دل اپنی کیا کہیں + مر دے نہ دیکھیں کبھی تعبیر خواب کی۔ امیر
تعجب۔ ع۔ تحیر۔ حیرت ۱۲ مذکر ؎ کیا تعجب ترے نہ آنے کا + قاعدہ ہے یہی زمانے کا۔ اختر
تعجیل۔ ع۔ عجلت۔ جلدی ۱۱ مؤنث ؎ نہ کرتے وہ قیامت کا جو وعدہ + تو مرنے میں نہ یاں تعجیل ہوتی۔ سرور
تعداد۔ ع۔ شمار۔ مقدار ۱۲ مؤنث ؎ روز حساب کا ہو مجھے خوف کس لئے + تعداد ہی نہیں مرے جرم و گناہ کی۔ نوازش
تعدی۔ ع۔ مؤنث
تعذیب۔ ع۔ عذاب دینا ۱۲ مؤنث ؎ عشق کی تعذیر ایک آفت ہے اللہ کی پناہ + تعیش جو پہلے تھا اس سے فزوں غم ہو گیا۔ روح
تعرض۔ ع۔ مزاحمت۔ روک ۱۲ مذکر ؎ گلا بے خطا کاٹ کر رکھ دیا + تعرض کسی نے نہ ان سے کیا۔ تسلیم
تعریض۔ ع۔ روکنا چھیڑنا۔ اعتراض ۱۲ مؤنث ؎ ان کی تعریض لغو ہے ساری + غلطی کی انہوں نے ہے بھاری۔ ثاقب
تعریف۔ ع۔ تحسین ۱۲ مؤنث ؎ کیوں مجھے ورد زباں تعریف ابرو ہو گئی + تیری بسم اللہ کیا اے طفل گلرو ہو گئی۔ نیر
تعریق۔ ع۔ مؤنث ۱۲
تعزیت۔ ع۔ ماتم پرسی ۱۲ مؤنث ؎ بنجم شہید ناز کا اپنے وہ کیوں کرے + منظور تعزیت نہ ہو گر پانچ روز کی۔ ظفر
تعزیر۔ ع۔ سیاست۔ سزا ۱۲ مؤنث ؎ اس ستمگر سے دل تا بہم امید کرم + بیگناہی پر تجھے تعزیر ا نٹی ہو تو ہو۔ داغ
تعزیہ۔ ع۔ مذکر ۱۲
تعشق۔ ع۔ عشق۔ چاہ ۱۲ مذکر ؎ مقصد دارین حاصل ہو تعشق ہے اگر + بادشاہ لافتیٰ کا سید لولاک کا۔ بحر
تعصب۔ ع۔ مذہبی پیچ۔ طرفداری ۱۱ مذکر ؎ رہے رند و زاہد سے شیر و شکر + ہمیں کچھ تعصب کسی سے نہ تھا۔ صریر
تعطل۔ ع۔ بیکاری۔ مذکر ؎ نہیں علم میں رہ تو غل تمہارا + ہے وجہ فلاکت تعطل تمہارا۔ زرین
تعطیل۔ ع۔ رخصت چھٹی۔ مؤنث ؎ دن کو ہے جامہ دری اشک فشانی شب کو + دفتر عشق میں تعطیل کہاں ہوتی ہے۔ اختر
تعظیم۔ ع۔ توقیر۔ منزلت۔ مؤنث ؎ نزدیک سواری ہے رسول عربی کی + صف باندھ کے تعظیم کرو روح نبی کی۔ انیس
تعفن۔ ع۔ مذکر۔
تعقل۔ ع۔ ادراک ۱۲ مذکر ؎ کسکو سمجھاتے ہو تم یہ تو سمجھ لو ناصح + میں خود آپے میں نہیں ہوش و تعقل کیسا۔
تعقید۔ ع۔ مؤنث ۱۲
تعلق۔ ع۔ علاقہ۔ لگاؤ مذکر ؎ کس درجہ مری روح کا باقی ہے تعلق + جب جاتی ہے میخانہ سے پیاسی نہیں آتی۔

تصحیح۔ ع۔صحت۔ درستگی ۱۲ مؤنث ۔ بہت تصحیح اس نسخہ کی کی ہے + ہر اک صفحہ میں یہ مطلب جلی ہے۔ منیر
تصدق۔ ع۔ صدقہ۔ طفیل ۱۲ مذکر ۔ ابر کے ساتھ جھومتا ہوں میں + سب تصدق ہے ساقیا تیرا۔ بحر
تصدیع۔ ع۔ تکلیف۔ دردسر ۱۲ مؤنث ۔ خواہش ہو جسے دل کی دل دوں اسے اور سر بھی + ہمیں تو اسی دل سے تصدیع بہت پائی۔ امیر
تصدیعہ۔ ا۔ مذکر
تصدیق۔ ع۔ شہادت۔ صداقت مؤنث ۔ غیروں کے ساتھ عہد کی توثیق ہوگئی + تیری زبان سے ہیں تصدیق ہوگئی۔ تسلیم
تصرف۔ ع۔ قبضہ۔ تغلب ۱۲ مذکر ۔ کہتے ہیں موسیٰ کو غش آیا تھا کوہِ طور پر + اک تصرف تھا وہ تیرے جلوۂ دیدار کا۔ ظفر
تصریح۔ ع۔ تشریح ۱۲ مؤنث ۔ خط جو لکھا ہے اک معما ہے + کچھ تو تصریح تم نے کی ہوتی۔ صریر
تصریف۔ ع۔ گردش۔ مصادر کی گردان ۱۲ مؤنث ۔ یاد کر لو گے پوری جب تصریف + صرف میں ہو گے قابل تعریف۔ سالق
تصغیر۔ ع۔ مؤنث ۱۲
تصفیہ۔ ع۔ مذکر ۔ ۱۲
تصمیم۔ ع۔ پختہ کرنا مؤنث ۔ دریار تک ہم پہونچ ہی کے رہتے + جو اپنے ارادہ میں تصمیم ہوتی۔ صریر
تصنع۔ ع۔ بناوٹ۔ فکر۔ مذکر ۔ وہ بت جلاد بن کر آ رہا ہے + تصنع اس کا آفت ڈھا رہا ہے۔ حسن
تصنیف۔ ع۔ ایجاد۔ تالیف ۱۲ مؤنث ۔ ہم سے مدون ہوئی عشق و محبت کی شعور + اس سے پہلے کوئی اس علم میں تصنیف نہ تھی۔ شعور
تصور۔ ع۔ مذکر۔
تصوف۔ ع۔ تزکیہ کا طریقہ۔ طریقت ۱۲ مذکر ۔ صحبتِ پیرِ خرابات میں جانا ہم تے + زہد کیا چیز ہے ہوتا ہے تصوف کیسا۔ صریر
تصویر۔ ع۔ مؤنث۔
تضاد۔ ع۔ ضد۔ تناقض۔ ایک صنعت ۱۲ مذکر ۔ ادھر جلن ہے ادھر جوشِ غم سے رقت ہے + تضاد دیدہ و دل میں ہے آگ پانی کا۔ ناصر
تضحیک۔ ع۔ ہنسی۔ ذلت ۱۲ مؤنث ۔ عشق کو وحشت نوردی سے بھلا کیا سروکار + آج تک قیس کی تضحیک ہوا کرتی ہے۔ سرور
تضرع۔ ع۔ گریہ و زاری۔ منت و سماجت ۱۲ مؤنث ۔ ہوئی جب یاس لینے مدعا میں + تضرع کی جنابِ کبریا میں۔ تسلیم
تضمین۔ ع۔ مؤنث۔
تضییع۔ ع۔ ضائع کرنا۔ کھونا ۱۲ مؤنث ۔ شاعری کا کیا نتیجہ آج کل + مفت میں تضییع ہے اوقات کی۔ اختر
تطابق۔ ع۔ مطابقت۔ تشابہ ۱۲ مذکر ۔ تطابق عشق کا اپنے عدو کی مہر سے کیا ہو + کہ تذکیر اپنی ہے۔ تانیث اسکی ہم ہی غالب ہیں۔ انور
تطاول۔ ع۔ مذکر۔
تطبیق۔ ع۔ مطابقت۔ مشابہت ۱۲ مؤنث ۔ نہیں اسکی تطبیق ہو سکتی اس سے + قمر سے الگ اور عارض جدا ہے۔ صادق
تظلم۔ ع۔ ظلم۔ فریاد ۱۲ مذکر ۔ شبِ ہجر میں اب تظلم ہوا + کہ ہمسائگاں پر ترحم کیا۔ منیر

تشبب - ع - مذکر ۱۲

تشبہ - ع - مانند ہونا ۱۲ مذکر ؎ تشبہ اس کا ہے جب غیر ظاہر + کہیں اس کو نہ کیوں ہر شے پہ قادر - تبیین

تشبیب - ع - جوانی کا ذکر کرنا - تمہید قصیدہ ۱۲ مؤنث ؎ قصیدہ کی تشبیب کیا خوب ہے + کہ دل کو نہایت ہی مرغوب ہے - ناصر

تشبیہ - ع - تمثیل - مؤنث ؎ تشبیہ کیا ہو اس کفِ دریا نوال کی + جس کی مثال سے ہے ترقی شال کی - سالک

تشت - ف - تسلا - لگن ۱۲ (طشت) مذکر ؎ تشت میں لے ہیں تو رکھا تھا + تھا اسی میں تو سر بھی اس کا دھرا - ضامن

تشتت - ع - پراگندگی - پریشانی ۱۲ مذکر ؎ نہ کچھ ہوش گھبرانے کا اس کو تھا + تشتت نہ مرجانے کا اس کو تھا - میر

تشخیص - ع - جانچ - تحقیق - یقین ۱۲ مؤنث ؎ جو ہمدرد ہو درد دل کو وہ جانے + طبیبوں سے تشخیص کیا خاک ہوگی

تشدّد - ع - سختی - جبر - مذکر ؎ یں پہلے بھی ہرچند اچھا نہ تھا + تشدد شب غم میں ایسا نہ تھا - مسرور

تشدید - ع - سختی کرنا ۱۲ علامت حرف مشدد ۱۲ مؤنث ؎ نہ ہو کیونکہ وہ تیغ برقِ غضب + ہی ترش کی تشدید جوہر میں سب -

تشریح - ع - تفصیل - تصریح ۱۲ مؤنث ؎ آپ کے عشق میں وہ حال ہوا + جس کی تشریح ہو نہیں سکتی - تسلیم

تشریف - ع - آمد - خلعت ۱۲ مؤنث ؎ خلعتِ عریاں تنی ہیتوں نے پہنا پر جنوں + ٹھیک میرے جسم پہ تشریف عریانی ہوئی - رند

تشفی - ع - مؤنث ۱۲

تشکیک - ع - شک و شبہہ ۱۲ مؤنث ؎ نہیں اس امر میں کوئی تشکیک + کی ہے جبکہ انہوں نے ہی تحریک - ناظم

تشنج - ع - اینٹھن ۱۲ مذکر ؎ نہیں پی ہے جو مئے دو دن سے ساقی + تشنج دست و پا میں ہو رہا ہے - داغ

تشنیع - ع - ملامت طعنہ ۱۲ مؤنث[ا] ؎ ان کی اب تشنیع ہوتی ہے ہمیں تو ناگوار + کیونکہ ہوتا ہے عدو پہلو ہی میں بیٹھا ہوا - قرار

تشویش - ع - پریشانی - تردد ۱۲ مؤنث ؎ جو جمع کی تھی کثرت آفات میں تشویش + سب بٹ گئی وہ ایک ملاقات میں تشویش - ظفر

تشویق - ع - شوق دلانا ۱۲ مؤنث ؎ دل کی تشویق اسکے کوچہ میں لئے جاتی ہے فرد + جانتے ہیں ہم تو آفت کوچۂ دلدار کو - فرد

تشہّد - ع - مذکر -

تشہیر - ع - شہرت دینا ۱۲ مؤنث ؎ مر بھی جاؤں تو نہ ہو ان کو مرا مردہ عزیز + بلکہ میری لاش کی تشہیر الٹی ہو تو ہو - داغ

تشیّع - ع - شیعہ ہونا ۱۲ مذکر ؎ ظاہر نہ ہو سخن اس کا + اس کا نہ تشیع آشکارا - نجم

تشخّص - ع - شان - بزرگی ۱۲ مذکر ؎ آپ آئیں میکدے میں خیر ہے + شیخ صاحب وہ تشخص کیا ہوا - تسلیم

تصادم - ع - مذکر -

تصاویر - ع - جمع تصویر ۱۲ مؤنث ؎ تھیں آویزاں وہاں ایسی تصاویر + کہ ہیں گویا ابھی کرنے کو تقریر - باسط

[ا] فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے جو غلط ہے ۱۲

تزک ۔ ف ۔ حشمت ۔ مذکر ۱۲

تزکیہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ ۱۲

تزلزل ۔ ع ۔ زلزلہ جنبش ۱۲ مذکر ؎ گر نہیں ہو سنبھال ظالم جنبش ابرو تری + سرزمین ملک دل میں ہے تزلزل کیوں ہوا ۔ ظفر

تزویج ۔ ع ۔ نکاح شادی ۱۲ مؤنث ؎ کہاں شیخ صاحب کہاں دخت رز + یہ تزویج دونوں میں اچھی ہوئی ۔ صریر

تزویر ۔ ع ۔ مکر فریب ۱۲ مؤنث ؎ مستوں کے سخن ہم کو سودا یہ بہت بہائے + واعظ کی تو باتوں میں تزویر نظر آئی ۔ سودا

تزئین ۔ ع ۔ زینت ۔ آرائش ۱۱ مؤنث ؎ کہتے ہیں عاشقوں سے مرا ناک میں ہے دم + تزئین خال و خط کے سر حق میں بلا ہوئی ۔ سرور

تساہل ۔ ع ۔ سستی غفلت ۱۱ مذکر ؎ عاشق نہ ہو کہیں کہ انہیں قتل غیر میں + مشکل بنی کچھ ایسی تساہل نہ ہو سکا ۔ مومن

تسبیح ۔ ع ۔ سبحہ ، مالا ، ورد ۱۲ مؤنث ؎ یہ زہد آپ کا اے داغ سب ہے مکر و فریب + ہزار پھیرئے تسبیح لاکھ دانوں کی ۔ داغ

تسبیغ ۔ ع ۔ مؤنث ۱۲ ۔

تسخیر ۔ ع ۔ قابو میں لانا ۔ ۱۲ مؤنث ؎ آئے ہیں کھیلنے وہ مرے ساتھ گنجفہ + آسان آفتاب کی تسخیر ہو گئی ۔ اسیر

تسطیر ۔ ع ۔ تحریر ۔ ترقیم ۱۲ مؤنث ؎ کی ہے تسطیر نامہ مدت میں + کیسی تغیر آئی عادت میں ۔ رنگین ۔

تسکین ۔ ع ۔ تسلی ۔ تشفی ۱۲ مؤنث ؎ کوچۂ یار میں ہو لاکھ تپش کے سامان + پر جو تسکین ہے دل کو تو وہیں تھوڑی سی ۔ اسیر

تسلسل ۔ ع ۔ تواتر ۔ لگاتار ۱۲ مذکر ؎ تسلسل اشک کا ہو جائے تسبیح سلیمانی + کیا کرتی تھی اکثر رقص پتلی چشم آہو میں ۔ وزیر

تسلط ۔ ع ۔ غلبہ ۔ قبضہ ۔ مذکر ۔

تسلی ۔ ع ۔ مؤنث ۔

تسلیم ۔ ع ۔ قبول کرنا آداب ۱۲ مؤنث ؎ ہر مہینے ہلال ابرو کو + جھک کے تسلیم ماہ نو نے کی ۔ نیر

تسلیمات ۔ ع ۔ آداب بندگی ۱۲ مؤنث ؎ جا مرے دلدار کے یہاں نامہ بر + پہلے تسلیمات میری عرض کر ۔ قیصر

تسمہ ۔ ا ۔ مذکر ۔

تسمیہ ۔ ع ۔ نام رکھنا ۔ مذکر

تسنن ۔ ع ۔ اہل سنت ہونا ۱۲ مذکر ؎ ظاہر نہ ہوا تسنن اس کا + اس کا نہ تشیع آشکارا ۔ انجم

تسنیم ۔ ع ۔ مؤنث ۔

تسو ۔ ہ ۔ نام وزن و پیمانہ ۔ مذکر ۔

تسہیل ۔ ع ۔ سہولت پیدا کرنا ۱۲ مؤنث ؎ قضا سیکھ لیتی ادا گر تمہاری + بڑی جان لینے میں تسہیل ہوتی ۔ مصحفی

تشییع ۔ ع ۔ مذکر

تشابہ ۔ ع ۔ مشابہ ہونا شبہہ پڑنا ۱۲ مذکر ؎ بلائیں شام غم کی پنجۂ مژگاں سے لیتا ہوں + تشابہ کچھ جو پاتا ہوں تری زلف پریشاں کا ۔ ناصر

ترکش۔ ف۔ مذکر ۱۲

ترکہ۔ ع۔ مذکر ۱۲

ترکیب۔ ع۔ ساخت۔ طور ۱۲ مؤنث ؎ لاش ان کو ہے میرے رازداں کی + نئی ترکیب نکلی امتحان کی۔ داغ

ترکیب بند۔ ف۔ مذکر ۱۲

ترم۔ ا۔ مذکر ۱۲

ترمیم۔ ع۔ اصلاح۔ درستی۔ مؤنث ؎ جنوں آبادِ الفت میں ہوا جب سے عمل اپنا + بہت کچھ ہوگئی ترمیم قانونِ محبت کی۔ شعور

ترن۔ ہ۔ کاہ۔ مذکر ۱۲

ترنج۔ ف۔ مذکر ۱۲

ترنجبین۔ ف۔ مؤنث ۱۲

ترنگ۔ س۔ موج۔ لہر ۱۲ مؤنث ؎ مے حسن کی کیا ہوئیں وہ ترنگیں + نشے رند نے سب اُتارے تمہارے۔ رند

ترنم۔ ع۔ گانا۔ راگ۔ سرود ۱۲ مذکر ؎ باغباں سن کے پھڑکتا ہے چمن میں کیسا + مجھ کو آفت میں پھنسائے نہ ترنم اپنا۔ اختر

تروٹ۔ ہ۔ مؤنث ۱۲

ترور۔ ہ۔ نام درخت۔ مذکر ۱۲

ترویج۔ ع۔ رواج۔ اشاعت ۱۲ مؤنث ؎ بنیاد تو اس فن کی پڑی قیس کے ہاتھوں + لیکن مرے دم سے ہوئی ترویج جنوں کی۔ صریر

تریا۔ ہ۔ عورت۔ زن ۱۲ مؤنث ؎ یہاں رہتی ہے ایک تریا معتر + کہ مشہور اس کا ہے تریا چرتر۔ فراغ

تریا چرتر۔ ہ۔ کید زن ۱۲ مذکر ؎ یہاں رہتی ہے ایک تریا معتر + کہ مشہور اس کا ہے تریا چرتر۔ فراغ

تریاق۔ ع۔ زہر مہرہ ۱۲ مذکر ؎ لبوں کا بوسہ ترا لیکے جان دی میں نے + یہ میرے واسطے تریاق زہر کیونکر ہوا۔ ظفر

تریاک۔ ف۔ تریاق۔ مذکر[۱] ؎ لبوں کا بوسہ ترا لیکے جان دی میں نے + یہ میرے واسطے تریاک زہر کیونکہ ہوا۔ ظفر

تریاہٹ۔ ہ۔ اصرار زناں ۱۲ مؤنث ؎ تم کہو گے کہ ایسی بھی کیا ہٹ + ہے یہ مشہور ان کی تریاہٹ۔ حسن

تڑاتڑ۔ ہ۔ مؤنث ۱۲

تڑاق۔ ا۔ مؤنث ۱۲

تڑپ۔ ہ۔ اضطراب۔ پھڑک ۱۲ مؤنث ؎ چھوڑا نہ بیکسی نے کسی کو شب فراق + اک میں ہوں اک تڑپ ہے دلِ ناصبور کی۔ جلیل

تڑپڑاہٹ۔ ہ۔ تڑپ۔ اضطراب ۱۲ مؤنث ؎ تڑپڑاہٹ بسملوں کی دیکھکر ہوتے ہیں شاد + عاشقوں کا مرنا انکو اک تماشا ہوگیا۔ حسن

تڑتڑ۔ ہ۔ مؤنث ۱۲۔

---

[۱] جلال لکھنوی نے تریاک کو مؤنث اور تریاق مذکر لکھا ہے۔ حالانکہ ہردو مذکر ہی مستعمل ہیں تانیث کی کوئی سند نہیں ۱۲

ترجیع بند۔ ف۔ مذکر ۱۲

ترحّم۔ ع۔ رحم۔ مہربانی ۱۲ مذکر ؎ چل کے رک جائے حلق پر خنجر + اب ترحم غضب ہے قاتل کا۔ جلال

ترخیص۔ ع۔ اجازت ۱۲ مؤنث ؎ لی تھی ترخیص اس نے دو دن کی + اس کی ترجیع اب تلک نہ ہوئی۔ منور

تردُّد۔ ع۔ مذکر ۱۲

تردید۔ ع۔ منسوخی۔ رد کرنا مؤنث ؎ غلط کیا ہے کہ اختر تم کو دل سے پیار کرتا ہے + اگر یہ بات جھوٹی تھی تو کچھ تردید کی ہوتی۔ اختر

تَرَس۔ ہ۔ رحم۔ درد ۱۲ مذکر ؎ دل کو مرے خاک میں ملایا + ظالم کو ذرا ترس نہ آیا۔ اختر۔

تَرس۔ ف۔ بیم۔ خوف مذکر ؎ اللہ کا ترس و خوف زمانہ سے اٹھ چلا + یہ مادہ پرستی نے حال ابتر کر دیا۔ اختر

تُرس۔ ہ۔ مؤنث ۱۲

ترسول۔ ہ۔ نام حربہ۔ مذکر ۱۲

ترسیل۔ ع۔ روانگی۔ ابلاغ ۱۲ مؤنث ؎ خط کی ترسیل میں نہ ہو تاخیر + کرو ہر ہفتہ ایک خط تحریر۔ بہار

ترشّح۔ ع۔ تقاطر ۱۲ مذکر[ل] ؎ خدا کے واسطے لا کشتی مے جلد لے ساقی + ترشح ہو رہا ہے کچھ ہوا ہے سرد ساحل کی۔ امیر

ترصد۔ ع۔ اُمید۔ آس۔ انتظار ۱۲ مذکر ؎ بہارِ گلشنِ دینِ محمد اب دکھا یا رب + ترصد بلبلِ دل کو ہے فصلِ گل آمد کا۔ ناسخ

ترصیع۔ ع۔ مؤنث ۱۲

ترطیب۔ ع۔ مؤنث ۱۲ ۔

ترغیب۔ ع۔ تحریک۔ تحریص۔ مؤنث ؎ میں نہ مانوں گا کہ دی اغیار نے ترغیبِ قتل + دشمنوں سے دوستی کا حق ادا کیونکر ہوا۔ امیر

ترفُّع۔ ع۔ بلند ہونا ۱۲ مذکر ؎ ترفع اپنا اور اپنا ترفہ ہے کرم تیرا + دعا گو ہم ہیں ہر لحظہ تری ترفیع شوکت کے۔ قدیر

ترفُّہ۔ ع۔ آرام ہونا۔ عیش کی فراخی ہونا ۱۲ مذکر ؎ ترفع اپنا اور اپنا ترفہ ہے کرم تیرا + دعا گو ہم ہیں ہر لحظہ تری ترفیع شوکت کے۔ قدیر

ترفیع۔ ع۔ بلندی ۱۲ مؤنث ؎ ترفع اپنا اور اپنا ترفہ ہے کرم تیرا + دعا گو ہم ہیں ہر لحظہ میں تری ترفیع شوکت کے۔ قدیر

ترقّب۔ ع۔ انتظار۔ امید ۱۲ مذکر ؎ کرو گے نہ بھولے سے اختر کو یاد + ترقب ہمیں تم سے ایسا نہ تھا۔ اختر

ترقیم۔ ع۔ تحریر۔ نوشت ۱۲ مؤنث ؎ کی ہے ترقیم نامہ مدت میں + کیسی تغیر آئی عادت میں۔ رنگین۔

ترک۔ ع۔ واگذاشت۔ فروگذاشت ۱۲ مذکر ؎ عاشقوں سے طلب بوسہ کہاں جاتی ہے۔ مور سے ہو نہ سکے ترک کبھی شکر کا۔ آتش

ترک۔ ع۔ نشانِ کتاب نشست ۱۲ مؤنث ؎ پھر تسکیں دیکھتا ہوں ہجر میں حبیب کی کتاب + ترک ایک اک جزو کی دو دو پھر ملتی نہیں۔ امیر

ترک۔ ہ۔ منطق۔ مذکر ۱۲

تُرک۔ ف۔ معشوق۔ ۱۲

ل۔ لکھنؤ میں مذکر اور دلی میں مؤنث ہے اور غالب دہلوی نے اردوئے معلیٰ میں مذکر لکھا ہے۔ راقم کے نزدیک تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

تراجم ۔ ع ۔ ترجمہ کی جمع ۔ مذکر ؎ تراجم ان کے ہیں مشہور دوراں ہوگئے ہیں کام انہوں نے سب نمایاں ۔ ندتہ

ترازو ۔ ف ۔ میزان ۔ مونث ؎ اندازے سے جو باتی ہے باہر ہرے گناہ ۔ زور اپنا تولتی ہے ترازو حساب کی ۔ امیر

تراش ۔ ف ۔ قطع وبرید ۔ مونث ؎ برندہ ایک تیغ محرف سے بھی سوا ۔ اس کج ادا نے اور نکالی تراش ہے ۔ ذوق

تراش خراش ۔ ف ۔ وضع وقطع ۔ مونث ؎ کیونکر لکھوں تراش وخراش اسکی جا لگی ۔ کیجائیگی زبان قلم بن ہمیشہ لگی ۔ مونس

ترادت ۔ ع ۔ تازگی ۔ مونث ؎ خط آنے سے گھٹتی ہے بہا رخ خوباں ۔ اس سبزہ سے آنکھوں میں ترادت نہیں ہوتی ۔ عاشق

ترادش ۔ ف ۔ تقاطر ٹپکا ۔ مونث ؎ ہوئی ہے لکو شکوئی ترادش ہونیوالی ہے ۔ کہ گریا یا ہوا خوب بارش ہونیوالی ہے ۔ ظفر

تربت ۔ ع ۔ قبر گور ۔ مونث ؎ بعد مرنے کے مٹا دل سے غم تنہائی ۔ ہم نشیں بن کے مری بیٹھی ہے تربت میری ۔ جلیل

تراب ۔ ع ۔ مٹی

تراکم ۔ ع ۔ مذکر

ترانہ ۔ ف ۔ مذکر

ترادو ۔ ہ ۔ شنا ۔ مذکر

ترادتراہ ۔ مونث

تربیت ۔ ع ۔ پرورش تعلیم ۔ مونث ؎ ان کی تدبیریں چاہیئے بہتر کرو صرف انکی تربیت میں زر ۔ سنجا

ترب ۔ نوائے سرود ۔ مذکر

ترپ ۔ مولی ۔ مونث

تربوز ۔ ف ۔ مذکر

ترتیب ۔ ع ۔ درستی سلسلہ ۔ مونث ؎ رند مشرب ہوں فقط نام خدا جپتا ہوں ۔ نہ نما آئے نہ ترتیب وضو آتی ہے ۔ رند

ترتھر ۔ ہ ۔ مونث ۔

ترجیح ۔ ع ۔ فوقیت فضیلت ۔ مونث ؎ ہر سیاری دائیں ہی محبوب کی اچھی مشکل ہے کہ ثابت کروں ترجیح کسیکی ۔ اختر

ترجیع ۔ ع ۔ رجعت ۔ بازگشت ۔ مونث ؎ لی تھی ترجیع ابر نے دو دن کی ۔ اسکی ترجیع آج تک نہ ہوئی ۔ منور

ترمین ۔ ہ ۔ مونث

ترپولیا ۔ ہ ۔ مذکر

ترتیل ۔ ع ۔ مونث

ترجمہ ۔ ع ۔ مذکر

ترجیع بند ۔ ف مذکر

تخلص ۔ ع ۔ بچاؤ ۔ شاعر کا مخفف نام ۔ مذکر ۔ حضور نے جو مجھے لہر بحر فرمایا + تخلص ایک ہوا دوسرا خطاب ہوا ۔ بحر

تخلف ۔ ع ۔ مذکر

تخلیہ ۔ ع ۔ مذکر

تخم ۔ ف ۔ بیج ۔ بیضہ ۔ گٹھلی ۔ مذکر ۔ دکھا دوں گا تماشا دی اگر فرصت زمانہ نے + مرا ہر داغ دل اک تخم ہے سرو چراغاں کا ۔ غالب

تخم ریحان ۔ ف ۔ مونث

تخمہ ۔ ف ۔ مذکر

تخمین ۔ ع ۔ مونث

تخمینہ ۔ ع ۔ مذکر

تخویف ۔ ع ۔ دھمکی ۔ ڈر ۔ مونث ۔ ایسی تخویف بتے ہو جو تم + اپنی تخریب چاہتے ہو تم ۔ تجلی

تخیل ۔ ع ۔ خیال کرنا ۔ خیالات ۔ مذکر ۔ اک محشر ہے بپا اسکے تخیل میں مگر + کشمکش میں یاس ہے بعض مضطر کی جانبازانہ روان ۔ ل

تخییل ۔ ع ۔ مذکر ۔ مونث ۔ ہوئی تخییل شائستہ مذاق شاعری بدلا + مہذب تا دلوں سے رنگ افسانہ گری بدلا ۔ محشر

تداخل ۔ ع ۔ دخول ۔ مذکر ۔ سو طرح کے غم کھائے ہیں فرقت میں شب و روز + لیکن ہے یہ حیرت کہ تداخل نہیں ہوتا ۔ ناصر

تدارک ۔ ع ۔ مذکر

تدبیر ۔ ع ۔ علاج ۔ چارہ ۔ مونث ۔ پھر بہار آئی ہے جنوں ہوتی ہے تدبیر اپنی + طوق بنتا ہے گریباں بنتی ہے زنجیر اپنی ۔ امیر

تدرو ۔ ف ۔ تیتر ۔ مذکر ۔ جو آپ ناز سے چلئے تو دل لٹ جائے + تدرو دیکھ کے غیرت سے دل میں کٹ جائے ۔ حریر

تدریج ۔ ع ۔ مونث

تدریس ۔ ع ۔ پڑھائی ۔ مونث ۔ انکی تدریس چاہئے بہتر + کرو صرف انکی تربیت میں زر ۔ سخا

تدفین ۔ ع ۔ دفن کرنا ۔ گاڑنا ۔ مونث ۔ باقی رہی جو دل کی تڑپ بعد مرگ بھی + تدفین ہے محال تیرے بیقرار کی ۔ حریر

تدقیق ۔ ع ۔ مونث

تدوین ۔ ع ۔ فراہم کرنا ۔ تالیف کرنا ۔ مونث ۔ اے عشق ہر اک تنکے چننا + تدوین ہے نسخہ جنوں کی ۔ اختر

تدہین ۔ ع ۔ مونث

تذبذب ۔ ع ۔ شک و شبہ ۔ مذکر ۔ یقین ان کے وعدہ کا آتا نہیں + تذبذب مرے دل کا جاتا نہیں ۔ مسرور

تذکرہ ۔ ع ۔ مذکر

تذکیر ۔ ع ۔ مذکر ہونا ۔ مونث ۔ تطابق عشق کا اپنے عدو کی مہر سے کیا ہو + کہ تذکیر اپنی ہے تانیث اسکی ہم ہی عالم میں ہیں ۔ انور

تذلیل ۔ ع ۔ ذلت دینا ۔ مونث ۔ انکی تحویل میں ہے سب زر و مال + کرے تذلیل انکی کس کی مجال ۔ واثق

تحریص - ع - ترغیب - لالچ - مونث ۔ خواہش بنیانہ تھی جبتک بہت آزاد تھے ہم ؛ انھیں نے تحریص کی تب پھنسے ہم دام میں - شعور

تحریف - ع - کسی چیز کا دوسری حالت میں بدل دینا - مونث ۔ لکھدئے ہیں کچھ کے کچھ [illegible] - [illegible]

تحریک - ع - ترغیب - حرکت دینا - مونث ۔ دختر رز سے ہو پیام و سلام ؛ ہے یہ تحریک تو ہم کل کی - اختر

تحسین - ع - تعریف - مرحبا - مونث ۔ وہ تیری ادا ہے جس پہ قاتل ؛ تحسین قضا نے کی ہے جسکی - سرور

تحصیل - ع - حصول - وصول - مونث ۔ اسکا کل تحصیل کا ہو گیا کوئی تار ؛ خیال یہ بہنا تو خطا او خیمن کی - رند

تحفہ - ع - مذکر

تحقیر - ع - مونث

تحقیق - ع - مونث

تحقیقات - ع - تفتیش - مونث ۔ کسی نے لے لیا تھا ایک بوسہ انکا چوری سے ؛ ہوئے برسوں کہ اب تک اسکی تحقیقات ہوتی ہے - تسلیم

تحکم - ع - زبردستی - حکومت - مذکر ۔ محبت سے چاہے کوئی جان لیلے ؛ تحکم نہیں ہے گوارا کسی کا - اختر

تحمل - ع - برداشت - صبر - مذکر ۔ اب تو دلکو نہ تاب ہے نہ قرار ؛ یاد ایام جب تحمل تھا - میر

تحمید - ع - حمد باری - مونث ۔ کون کرسکتا ہے تحمید اسکی سب مخلوق ہے ؛ وہ ہے خالق سب کا رازق سب کا سب کا کردگار

تحویل - ع - سپردگی - مونث ۔ انکی تحویل میں ہے سب و مال ؛ کرے تبدیل انکی کس کی مجال - واثق

تحیت - ع - مونث

تحیر - ع - حیرت - تعجب - مذکر ۔ جنوں سے کچھ ایسا تغیر ہوا ؛ جب آئینہ دیکھا تحیر ہوا - تسلیم

تخالف - ع - خلاف ہونا - مذکر ۔ جو دنیا و دیں میں ہو ایسا تخالف ؛ کہ وہ جائے دکھن تو وہ جائے اتر - نذیر احمد خاں

تخت - ف - سریر - اورنگ - مذکر ۔ نہیں انبوہ خط میں جلوۂ حسن رخ جاناں کم ؛ عیاں ہے تخت پہ پریوں کی جھرمٹ میں سلیماں کا - [illegible]

تخت رواں - ف - مذکر

تخت گاہ - ف - دارالسلطنت - مونث ۔ نام ہے خرم یہی ہے بادشاہ ؛ اے زمردیہ ہے اسکی تخت گاہ - ہادی

تختہ - ف - مذکر

تختہ نرد - ف - مذکر

تخرجہ - ع - مذکر

تخریب - ع - خرابی - بربادی - مونث ۔ ایسی تکلیف دیتے ہو جو تم ؛ اپنی تخریب چاہتے ہو تم - بیخود

تخصیص - ع - خصوصیت - مونث ۔ تخصیص تھی کچھ نہ میری تیری ؛ پانی ہے نہ تھی کسیکو سیری - حالی

تخفیف - ع - کمی - اختصار - مونث ۔ چار بوسے تھے مقرر وہ بھی اب ملتے نہیں ؛ کیا یہ روزینہ تھا جس میں آپنے تخفیف کی - اسیر

تٹ ۔ ساحل ۔ مذکر

تثلیث ۔ ع ۔ باپ بیٹا ۔ روح القدس ۔ مونث ؎ یہ دل کافر ترے دو ابروں پر لوٹ تھا ۔ عشق گیسو جب ہوا تثلیث پیدا ہوگئی ۔ نوازش

تثنیہ ۔ مذکر

تجارب ۔ ع ۔ تجربہ کی جمع ۔ آزمائشیں ۔ مذکر ؎ زمانے نے ہمکو سکھائے تجارب ۔ نظر آئے انکو سب اپنے معایب ۔ عاشق

تجارت ۔ سوداگری ۔ مونث ؎ لے لئے سیکڑوں دل غمزہ فروشی کرکے ۔ ان حسینوں نے نکالی ہے تجارت اچھی ۔ تسلیم

تجاوز ۔ ع ۔ حد سے گزر جانا ۔ مذکر ؎ وہی زلف کی یاد ہے اور ہم ہیں ۔ تجاوز سر مو ہوا ہے نہ ہوگا ۔ ناصر

تجاہل ۔ ع ۔ انجان بننا ۔ مذکر ؎ اس نے پہچان کر ہمیں مارا ۔ منہ نہ کرنا ادھر تجاہل کا ۔ میر

تج ۔ مونث

تجدّد ۔ مذکر

تجدید ۔ ع ۔ از سر نو بنانا ۔ مونث ؎ خون ہوگا اب علی کا چشمک شفق نے کی ۔ تجدید یاں وضو کی امام حق نے کی ۔ مونس

تجربہ ۔ مذکر

تجرد ۔ مذکر

تجرید ۔ ع ۔ تجرد کرنا تنہائی ۔ مونث ؎ تو آپ اپنا ثانی ہے عکس آئینہ میں ۔ توحید وہ تری ہے تجرید یہ مری ہے ۔ شعور

تجسس ۔ ع ۔ تلاش جستجو ۔ مذکر ؎ تجسس دلکو یوں ہوتا ہے اسکی چشم جادو کا ۔ شکاری تذکرہ کرتے ہیں جیسے آہو کا ۔ اسیر

تجلّی ۔ مذکر

تجمل ۔ مذکر

تجنیس ۔ مونث

تجوید ۔ ع ۔ علم القرأۃ ۔ مونث ؎ شوق سے اس نے کئے ذرا سے پڑھی تھی تجوید ۔ لحن داودی سے پڑھنے لگا فرقان حمید ۔ کمال

تجویز ۔ ا ۔ ارادہ فیصلہ ۔ رائے ۔ مونث ؎ برباد نہ ہوگی تیری الفت ۔ تجویز تمام ہوگئی ہے ۔ داغ

تجہیز ۔ سامان کفن دفن ۔ مونث ؎ ہوچکی تجہیز و تکفین اسکی جب ۔ بیٹھے اک جا تصفیہ کرنے کو سب ۔ اجل

تجہیز و تکفین ۔ ع ۔ کفن و دفن ۔ مونث ؎ ہوگئی تجہیز و تکفین اس کی جب ۔ بیٹھے اک جا تصفیہ کرنے کو سب ۔ اجل

تحائف ۔ ع ۔ تحفہ جات ۔ مذکر ؎ بجا لاکے آداب تعظیم سے ۔ تحائف کئے پیشکش شاہ کے ۔ صغیر

تحت ۔ مذکر

تحت الحنک ۔ مذکر

تحریر ۔ ع ۔ عبارت لکھنا ۔ ازاد کرنا ۔ خط کشش ۔ مونث ؎ جب سے نکلے ہیں خط دیکھئے قسمت کا بگاڑ ۔ آپ ہی آپ وہ تحریر بگڑ جاتی ہے ۔ جلال

تبتل۔ ع۔ مذکر

تبدل۔ ع۔ عزل و نصب بدلنا۔ ؎ ہے قابل غم کے اس کا تامل کہیں کرنا ÷ تم اس کا تبدل بجسم

تبرہ۔ مذکر

تبر۔ ف۔ کلہاڑی۔ مذکر ؎ فیہ کا کچھ نہ چلے گر نہ ہو دشمن اپنا ÷ چوب دستی کو شجر ہی سے تبر لیتا ہے۔ ناسخ

تبرک۔ ع۔ پرشاد، تحفہ۔ مذکر ؎ پرزے ہو کے بٹ گئی دستار شیخ ÷ بادہ نوشوں کو تبرک مل گیا۔ مسرور۔

تبریہ۔ ع۔ مذکر

تبرید۔ ع۔ ٹھنڈائی۔ مونث ؎ تپ الفت میں وہ حرارت ہے ÷ کوئی تبرید نہیں کرتی تسلیم

تبسم۔ ع۔ خندہ زیر لب۔ مذکر ؎ مسکرائے سری بیت پہ وہ منہ پھیر کے داغ ÷ مسند تک یاد رہیگا یہ تبسم مطلب کو۔ داغ

تبلق۔ ع۔ مونث

تب و تاب۔ ف۔ گرمی، سوزش۔ مونث ؎ ہزنشیمہ کا نقاد ہو پیش میں تھی یہ تب و تاب ÷ کہ دشت کیں کی زمیں تھی زمین روز حساب۔ انیس

تپ۔ ف۔ گرمی۔ حرارت۔ مونث ؎ عیسی بھی گر ہے پاس تو ممکن نہیں شفا ÷ خورشید کو وہ تپ ہے فلک پھنکا ہوا۔ ذوق

تپ۔ عبادت۔ مذکر

تپاس۔ ہ۔ تفتیش۔ مونث ؎ کسی کا نہ اس بار ہیں کرنا پاس ÷ کرو ہوشیاری سے اسکی تپاس۔ عابد

تپاک۔ ف۔ سرگرمی۔ بیقراری۔ مونث ؎ تیرے جلانے کو اے سنگدل صنم ہم نے ÷ اگر ادھر صادقہ طور سے تپاک کیا۔ ناسخ

تپش۔ ف۔ حرارت۔ اضطراب۔ مونث ؎ گرمی کی تپش بجھانیوالی ÷ سردی کا پیام لانیوالی۔ حالی

تپک۔ ہ۔ ٹیس۔ مونث ؎ سوز الفت سے ترقی پہ خدا خیر کرے ÷ جیطرح آبلہ دل میں تپک ہوتی ہے۔ اختر

تپنچہ۔ ا۔ مذکر

تتر۔ ہ۔ مونث

تتبع۔ ع۔ پیروی۔ مذکر[1] ؎ لب ہماری فکر سے ہے سودا کا جواب ÷ ہاں تتبع کرتے ہیں ناسخ ہم اس مغفور کا۔ ناسخ

تتق۔ ع۔ سراپردہ، خیمہ۔ مذکر ؎ جسے صحرا میں ہر گرد باد دشت کہتے ہیں ÷ تتق باندھا ہے میری آہ نے گرد تفکر کا۔ اسیر

تتمہ۔ ع۔ مذکر

تتو۔ ہ۔ جوہر۔ مذکر

تتو تھمبو۔ ہ۔ مونث

تتھ۔ ہ۔ تاریخ۔ مونث

نوٹ۔ [1] یہ مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کو ترجیح ہے۔

تال میل - ہ - موزونیت مذکر۔ ہوا ہے آجکل ایسے سے تال میل اپنا ۔ کہ جسکے رقص میں توڑا ہی بھاگو گھونگٹ کا ۔ بحر

تالو - ہ - مذکر

تالیف - ع - بہر معنی - مونث ۔

تامجان - ہ - مذکر

تامس - س - غصہ - غضب - مذکر ۔ کیوں لڑا کرتے ہو تم آپس میں ۔ دیکھو نقصان ہی ہے تامس میں - امین

تامل - ع - فکر - اندیشہ - توقف - مذکر ۔ جب بنا دنیا سے خالی ہاتھ اسکندر گیا ۔ سلطنت لینے میں بھی ہمکو تامل ہو گیا ۔ بحر

تاملوٹ - ہ - مذکر

تان - ہ - الاپ - سر تال - مونث ۔ کان میں دیس کی آواز چلی آتی ہے ۔ تانیں لیتی ہے کوئی حور لقا ساونکی ۔ رند

تانبا - س - مذکر

تانت - ہ - تار - رودہ - مونث ۔ دھنیوں کے بھاگوں چھاڑا آیا ۔ تانت بجی اور راگ بھی پایا ۔ بیان

تانک - ہ - مونث

تانیث - ع - ضد - تذکیر - مونث ۔ مطابق عشق کا اپنے عدو کی مہر سے کیا ہو ۔ کہ تذکیر اسکی ہے تانیث اسکی ہم ہی غائب ہیں ۔ انور

تاؤ - ہ - گرمی - حرارت - غصہ - کاغذ کا تختہ - مذکر ۔ شیشے کو جب تاؤ یہ دیتا ہے تاؤ ۔ پوچھتا یاروں سے ہے سونیکا بھاؤ ۔ حالی

تاوان - ف - جرمانہ - بدلہ - مذکر ۔ کھو دیا لیکے میرا دل مجھ سے ۔ اسکا تاوان بھی دینا ہوگا ۔ ناصر

تاویل - ہ - حیلہ شرعی - مونث ۔ کچھ طبیعت یہاں نہیں لڑتی ۔ کوئی تاویل بن نہیں پڑتی ۔ تسلیم

تاہ - ہ - مونث

تاہل - ع - اہل و عیال - مذکر ۔ قابل رحم کے اس کا تاہل ۔ کہیں کرنا نہ تم اس کا تبدل ۔ نجم

تائید - ع - حمایت - مدد - مونث ۔ یہ چھیڑ دیکھنا کہ دم شکوۂ فراق ۔ تائید ہو رہی ہے ہمارے کلام کی ۔ داغ

تبار - ف - رشتہ - خاندان - مذکر ۔ تباین ہے ان میں زمیں آسماں کا ۔ یہ ادنےٰ تبار اس کا اعلےٰ سے اعلےٰ ۔ نازش

تباین - ع - تفاوت - فرق - اختلاف - مذکر ۔ تباین ہے ان میں زمیں آسماں کا ۔ یہ ادنیٰ تبار اسکا اعلیٰ سے اعلیٰ ۔ نازش

تبحر - ع - مہارت تامہ - مذکر ۔ تبحر ان کا اب تعریف کے قابل ہے عالم میں ۔ نہیں جنمیں کمال و فن وہی ہیں مبتلا غم میں ۔ خاور

تبخال - ف - تبخالہ - آبلہ - تپ - مذکر ۔ جوش میں یہ بہار امسال ۔ لب جو پر ہے عکس کا تبخال ۔ سودا

تبخالہ - ف - مذکر

تبختر - ع - ناز و اندازہ - تکبر - مذکر ۔ کہو سرو گلشن سے اتنا نہ اکڑے ۔ کہ پھلتا نہیں ہے تبختر کسی کا ۔ اختر

تبخیر - ع - مونث

تار - ا - تاگا - تار برقی - سلسلہ ۔ مذکر ۔ ساق سیمیں کی محبت میں ہمارے دم کیساتھ ۔ اپری تار نفس بھی تار سیمیں ہو گیا ۔ ناسخ
تارامنڈل - ا - نام ایک آتشبازی کا ۔ مذکر ۔ تارا منڈل بھی خوب چھوٹی ۔ اور چھوٹی انار بھی بہت سے ۔ تازہ
تارپود - ف - تانا بانا ۔ مذکر ۔ تار پود اس کا بہت مضبوط ہے ۔ اتنی قیمت میں تو ارزاں ہے یہ شے ۔ راقم
تارپین - ا - گندہ بہروزہ کا تیل ۔ مذکر ۔ درد کم ہے جو تارپین ملا ۔ ورنہ پاؤں میں درد بے حد تھا ۔ ناسخ
تارتوڑ - ا - کارچوبی کا کام ۔ مذکر ۔ تار توڑ اسکا تھا قابل وصف کی ۔ دیکھتے تھے بزم میں سب لوگ اسے ۔ راغب
تارک - ف - مذکر
تارہ - ہ - اختر - مذکر
تارگھر - ٹیلیگراف آفس ۔ مذکر ۔ تار گھر تو قریب گھر کے تھا ۔ ہر گھڑی جا کے تار دے آتا ۔ واسوخت
تاریخ - ع - نام ایک علم کا ۔ مہینہ کا ہر دن ۔ مونث ۔ پہونچے خدا کے فضل سے دار الاسلام کو ۔ تاریخ تیرہ ہے بہار ہی اسد کی انجم
تاثر - ع - فراست ۔ مونث ۔ وہ دل کی تاڑ لیتے ہیں دیکھو تو انکی تاڑ ۔ اب راز عشق دل سے بھی اپنے چھپائینگے ۔ حسن
تاڑ - ہ - نام درخت - مذکر
تازیانہ - ف - مذکر
تاسف - ع - افسوس ۔ مذکر ۔ جہان میں میرے ہوتے تیر کا ہمکو ہیلا ۔ سنا یہ واقعہ جس نے اسے تاسف تھا ۔ میر
تاسیس - ع - بنیاد ۔ مونث ۔ خانہ دل کی ہوئی تاسیس مستحکم تھی ۔ جلوہ فرما جب سے اس گھر میں وہ ترک اپنا ہوا ۔ حسن
تاشش - بہر معنی - مذکر
تاک - ف - شاخ رز - مونث
تاک - ہ - نظر - مونث
تاک جھانک - ہ - مونث
تافتاں - (افغان) ایک قسم کی خمیری روٹی ۔ مونث ۔ ساتھ تھی تافتانیں ادھر سے حلوہ ۔ سیر ہو کر یہ خوب سا کھایا ۔ پارس
تاکید - ع - زور دینا - تقاضا ۔ مونث ۔ آہی جسم تک آنسو نہیں کروں کیا ۔ نماز عشق میں تاکید ہے وضو کی مجھے ۔ ظفر
تال - ہ - وزن بسرود ۔ مونث ۔ عجب تال پڑتی تھی انداز سے ۔ کہ بیکل تھی ہر تان آواز سے ۔ میر حسن
تال - ہ - تالاب - عینک کا شیشہ ۔ مذکر ۔ تال عینک میں ایک جو ٹل گیا ۔ پھر تو اسکے کنارے جا بیٹھا ۔ پارس
تالاب - ہ - غدیر - آبگیر - مذکر ۔ ظفر یہ دیدہ پر آب کوے جاناں میں ۔ رہا یوں جس طرح سے باغ میں تالاب پانی کا ۔ ظفر

نوٹ - لے یہ مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کو ترجیح ہے -

پینس۔ ہ۔ (فینس) پالکی۔ نام ایک مرض کا۔ مونث ؎ پینس تمہاری ہے کہ کیا ہے ٭ ہم تو یہ سمجھتے ہیں ہوا ہے۔ کاتب

پینک۔ ہ۔ غنودگی۔ اونگھ۔ مونث ؎ افیمی کو کرتی ہے پینک ہی خوار ٭ بچا اس بلا سے تو پروردگار۔ ماہر

پینک۔ ہ۔ بیائے مجہول۔ مذکر

پیوند۔ ف۔ جوڑ بندش۔ مذکر ؎ قیس کے ملبوس عریانی پہ لیلیٰ رو پڑی ٭ جابجا پیوند دیکھا زخم دامن دار کا۔ جمیل

پیہ۔ ف۔ چربی۔ مونث۔

باب تائے فوقانی

ت۔ ا۔ مونث

تاب۔ ف۔ بہر معنی۔ مونث

تابدان۔ ف۔ روشندان۔ مذکر ؎ ہمارے دل میں ہے یوں اس کے تیر کا روزن ٭ اندھیرے گھر میں ہے جس طرح تابدان ہونا۔ ظفر

تابستان۔ ف۔ گرما۔ مذکر ؎ لو پھر آگیا ہے تابستان ٭ تاب ہوگی پھر اس کی تم پہ گراں۔ رفیع

تابش۔ ف۔ گرمی۔ حرارت۔ مونث ؎ دامن رحمت کے سایہ میں ہنگے چین سے ٭ تابش خورشید محشر کیا ستائیگی ہمیں۔ اختر

تابوت۔ ع۔ لاش۔ جنازہ۔ صندوق۔ مذکر ؎ ہمراہ ہے جو حسرت و ارمان بغیر بہار ٭ تابوت اٹھا ہے غریب الدیار کا۔ آتش

تاب و تواں۔ ف۔ مجال و قدرت۔ مذکر ؎ نہیں دل چھوٹا آہ و فغاں دل ہے تیری ہمت ٭ اگرچہ لبیں غم نے کچھ نہیں تاب و تواں چھوڑا۔ ظفر

تاب و طاقت۔ ف۔ تاب و تواں۔ مونث ؎ تیرے جلوہ سے ٭ رہ جا کلیجہ تھام کر حسرتِ تک نہ سکی یہ تاب و طاقت ہو چکی۔ داغ

تانچون۔ مذکر

تاپ۔ ہ۔ حرارت۔ گرمی۔ تپ۔ مونث ؎ لو پھر آگیا ہے تابستاں ٭ تاپ ہوگی پھر اسکی تم پہ گراں۔ رفیع

تاثر۔ ع۔ اثر قبول کرنا۔ مذکر ؎ نصیحت کا تاثر تیری اے ناصح نہیں ہوتا ٭ سنا تا کسکو ہے تو یہ سمجھ تو کیا سناتا ہے۔ جگر

تاثیر۔ ع۔ خاصیت۔ اثر۔ مونث ؎ دیکھتے ہیں وہ پھر پھر کے مری جانب مگر ٭ آہ بے تاثیر میں تاثیر پھر پیدا ہوئی۔ داغ

تاج۔ ع۔ شاہی ٹوپی۔ مذکر ؎ ہو تاشاہ دوا وین نام بسم اللہ ہے دیوان کا ٭ سر دیواں پہ ہے الحمد للہ تاج قرآں کا۔ وزیر

تاخت۔ ف۔ مونث

تاخیر۔ ع۔ دیر۔ توقف۔ مونث ؎ جذبہ دلبری سے تنی نہیں تو کس لئے ٭ انکے آنے میں یہاں تاخیر پھر پیدا ہوی۔ داغ

تادیب۔ ع۔ ادب سکھانا۔ چشم نمائی۔ مونث ؎ نفس پیدا ہو نہ سکتا عشق میں کلتی اگر ٭ آئے دن کی سختیاں تادیب ہے اوستاد کی۔ تسلیم

پیغام ۔ ف ۔ پیام ۔ بشارت ۔ مذکر ۔ آتا تو ہو وصل کا پیغام ادھر سے ۔ کچھ آج مزا درد جدائی نہیں دیتا ۔ داغ

پیک ۔ ف ۔ قاصد ۔ مذکر ۔ اللہ کس قدر ہے مقصود دور ہے ۔ پیک خیال راہ میں تھک تھک کے رہ گیا ۔ لا اعلم

پیک ۔ ہ ۔ پان کا تھوک ۔ مونث[1] ۔ پیک مل جائے مجھکو گر تیری ۔ سب نکل جائے آرزو میری ۔ قمر

پیکار ۔ ف ۔ جنگ ۔ مونث

پیکان ۔ ف ۔ بہر معنی ۔ مذکر

پیکدان ۔ ہ ۔ تھوکدان ۔ اگالدان ۔ مذکر ۔ پیکدان میرا کیا ہوا لاما ۔ ڈھونڈ کر اس کو جلد لا ماما ۔ ذوقی

پیکر ۔ ف ۔ چہرہ ۔ تجمل ۔ ۱۲ ۔ مذکر[2] ۔ لشکر اندوہ و غم سے ایسی بربادی ہوئی ۔ پیکر خاکی ہمارا گرد لشکر ہو گیا ۔ تجر

پیمک ۔ ہ ۔ مذکر

پیگو ۔ ن ۔ نام ایک قسم کے ٹٹو کا ۔ مذکر ۔ یہ پیگو کہ تھا تیز رو راہوار ۔ روانہ ہوا اوس پہ ہو کر سوار ۔ صادق

پیل ۔ ف ۔ ہاتھی ۔ مذکر

پیلا ۔ ا ۔ فوطہ ۔ مذکر

پیل پایہ ۔ ف ۔ ستون ۔ کلاں ۔ ۱۲ ۔ مذکر ۔ تھے بہت اس مکان کے پیل پائے ۔ یہ اس بھاری مکاں کو تھے اٹھائے ۔ سفر

پیلو ۔ ہ ۔ نام درخت ۔ مذکر

پیلو ۔ ہ ۔ نام راگ ۔ مونث

پیلہ ۔ ف ۔ کرم ۔ ریشم ۔ مذکر

پیلہ ۔ ف ۔ فیل شطرنج ۔ مذکر

پیمان ۔ ف ۔ قول و قرار ۔ مذکر

پیمانہ ۔ ف ۔ بہر معنی ۔ مذکر

پیمایش ۔ ف ۔ ناپ ۔ مساحت ۔ مونث ۔ بند و بست ملک ہستی کا یہ نشائے خبر ۔ ہو جو یہ قید سے پیمایش زمین گور کی ۔ شعور

پمفلٹ ۔ ن ۔ رسالہ ۔ مذکر ۔ شایع اب یہ پمفلٹ ہو جائیگا ۔ دیکھیں نکلیگا نتیجہ اس کا کیا ۔ انجم

پیمک ۔ ہ ۔ کلابتو کا گوٹا ۔ مونث ۔ تھی جاکٹ پہ طرف پیمک لگی ۔ نظر آ رہی تھی نظر کو بھلی ۔ بشیر

پینٹھ ۔ ہ ۔ ہاٹ ۔ بازار ۔ مونث ۔ پینٹھ بھرتی وہاں تھی ہر اتوار ۔ یہ بھی نکلا کہ دیکھ لیں بازار ۔ تما

پینڈلم ۔ ہ ۔ مذکر

---

[1] کسی نے مذکر بھی لکھا ہے مگر مونث کو ترجیح ہے [2] کسی نے مونث بھی لکھا ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے

پیخال۔ ف۔ فضلۂ طیور۔ مونث

پیداوار۔ ف۔ محاصل۔ آمدنی فصل ۱۲ مونث ؎ خوب ہوتی وہاں ہے پیداوار ۔ قحط پڑتا نہیں وہاں زنہار۔ کبیر

پیدائش۔ ف۔ خلقت۔ مونث ؎ اپنی پیدائش پہ اے انساں ذرا تو غور کر ۔ کیا تھا پہلے دیکھ تو کیا ہے تو کیا ہو گیا۔ کاتب

پیر۔ ف۔ مرشد۔ ۱۲ مذکر ؎ پیر اپنا وسیلہ جب ٹھیرا ۔ نفع دیں کے لئے سبب ٹھیرا۔ صفا

پیر۔ ہ۔ پاؤں ۱۲ مذکر ؎ درد نہاں نے پیر نکالا ۔ عمر ابد نے مار ہی ڈالا۔ مومن

پیراہن۔ ف۔ لباس۔ مذکر۔

پیرایہ۔ ف۔ زیور۔ مذکر

پیڑ۔ ہ۔ درخت۔ مذکر

پیڑو۔ ہ۔ زیر ناف۔ مذکر

پیرہن۔ ف۔ مخفف پیراہن ۱۲ مذکر ؎ خدا جانے سحر کسکی گلی سے یہ ہوا آئی ۔ حباب آسا جو میرا ہو گیا ہے پیرہن ٹھنڈا۔ ظفر

پیزار۔ ف۔ کفش پا ۱۲ مونث ؎ ہے پشت پا سے تا کف پا رنگ برگ گل ۔ مہندی لگائے پاؤں میں پیزار آپکی۔ رنگ

پیش۔ ہ۔ ضمہ۔ اگلا حصہ ۱۲ مذکر ؎ وسیع اس مکاں کا بہت پیش تھا ۔ جہاں ایک تھا باغ چھوٹا لگا۔ سعد

پیشاب۔ ف۔ بول۔ شاشہ مذکر ؎ نہیں کیوں ہے پیشاب یوں آرہا ۔ کہیں سلسلہ تو نہیں یوں کا۔ نظیر

پیش بند۔ ف۔ کمربند ۱۲ مذکر ؎ پیش بند اسکا تھا ازبس قیمتی ۔ تھی مرصع مہ جبیں کی پھیٹ بھی۔ تسلیم

پیش خیمہ۔ ف۔ مذکر

پیش رفت۔ ف۔ قابو۔ بس ۱۲ مذکر ؎ پیش رفت اس کے سامنے اپنا ۔ حیف ہیہات کچھ بھی چل نہ سکا۔ عابد

پیش قبض۔ مونث۔

پیشکش۔ ف۔ نذرانہ ۱۲ مذکر ؎ پیشکش آپ کا یہ حاضر ہے ۔ اس سے زاید سے بندہ قاصر ہے

پیشگاہ۔ ف۔ بارگاہ۔ روبرو ۱۲ مونث ؎ ہے عالی سے عالی تری پیشگاہ ۔ یہی اسکی ہے بار پانیکی راہ۔ تسیم

پیشواز۔ ف۔ (پشواز) گون۔ لہنگا ۱۲ مونث ؎ چال اسکی اگر قیامت تھی ۔ پشواز اسکی ایک آفت تھی۔ ناظر

پیشہ۔ ف۔ کسب۔ فن ۱۲ مذکر ؎ دوست دشمن سے زیادہ رکھتے ہیں چھری ۔ برہمن بھی پیشہ اب کرنے لگا قصاب کا۔ منیر

پیڑ۔ ہ۔ تکلیف۔ دکھ۔ مونث ؎ زخم کی پیڑ سے ہوا بے چین ۔ سب کی آنکھوں میں ساری کٹ گئی رین۔ مودود

پیر۔ ا۔ دوشنبہ۔ مذکر

نوٹ ؎ مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو ٹھیک نہیں ہے ۱۲

پیاس ہ۔ عطش۔ تشنگی ۱۲ مونث ؎ غیروں پہ آب خنجر قاتل سبیل ہے + ہے ہمکو پیاس والے مقدر لگی ہوئی۔ امیر

پیازہ۔ ف۔ مونث

پیال۔ ہ۔ مذکر۔

پیالہ ف۔ جام۔ قدح ۱۲ مذکر ؎ بلبل ہے مست پھول اٹھا کر گلاب کا + منہ سے لگا ہوا ہے پیالہ شراب کا۔ جلیل

پیام۔ ف۔ پیغام ۱۲ مذکر ؎ قاصد ایسا ہو کہ جیسے تھے جناب مصطفےٰ + من و عن بندہ کو پہنچایا پیام اللہ کا۔ امیر

پیانو۔ ن۔ نام ایک باجے کا ۱۲ مذکر ؎ رات بھر بجتا رہا پیانو وہاں + تھا بڑا چھوٹا نہ بسکہ شادماں۔ ولی

پیپ۔ ہ۔ ریم۔ مواد ۱۲ مونث ؎ ڈالدی پیپ کلیجہ میں غم فرقت نے + نوسر کرتے ہو کر لو جگہ نگا رونگی۔ رند

پیپر۔ ن۔ کاغذ۔ اخبار ۱۲ مذکر ؎ پیچ میں اس کتاب کے صدہا + اور پیپر بھی اسکا ہے اچھا۔ شوق۔

پیپرمنٹ۔ انگریزی۔ مذکر

پیپل۔ ہ۔ نام درخت۔ مذکر

پیتمبر۔ ہ۔ خرید۔ مذکر

پیتیٹ۔ ہ۔ بہمعنی۔ مذکر

پیٹن۔ مذکر

پیٹھ۔ ہ۔ پشت۔ کمر۔ مونث ؎ منہ آپ کو دکھا نہیں سکتا ہی شرم سے + اسواسطے ہے پیٹھ ادھر آفتاب کی۔ ناسخ

پیجن ہ۔ نام ایک زیور کا مذکر ؎ ننھے پاؤں میں سونے کے پیجن + اس کا آنکھوں میں پھرتا ہے بچپن۔ اکبر

پیجامہ ا۔ پاجامہ ۱۲ مذکر ؎ اس کا کمخواب کا تھا پیجامہ + اوڑھے بھاری سا اک دوپٹہ تھا۔ امین۔

پیچ۔ ہ۔ آب برنج۔ مونث

پیچ۔ ہ۔ بیلے پھول۔ بہمعنی مذکر

پیچش۔ ف۔ موڑ ۱۲ مونث ؎ دیتی ہے پیچش بڑی تکلیف اب + اب سہا جاتا نہیں اسکا تعب۔ نادر

پیچک۔ ہ۔ سوت کی گکڑی۔ چھوٹا طپنچہ ۱۲ مونث ؎ وہ اس ٹھاٹھ سے آئی مرے گھر میں طپنچہ کی پیچک ہے نازک کمر میں۔ داغ

پیچوان۔ ف۔ ایک قسم کا حقہ ۱۲ مذکر ؎ ایک خدمتگار لایا پیچوان + قیمتی تھا اور اچھا پیچوان۔ کوکب

پیچپل ہ۔ برنج۔ مذکر

پیت۔ س۔ محبت۔ انس ۱۲ مونث ؎ پیت نے اسکی کیا برباد + عمر بھر اب نہو گے تم آزاد۔ غنی

پیچ و تاب۔ ف۔ بیقراری ۱۲ مذکر ؎ دیکھا نہیں نہ رشک و حسد وہ بلا کہ آج + سنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا۔ مومن

پیچ و خم۔ ف۔ پیچ و تاب۔ کجی ۱۲ مذکر ؎ وہ ہو نہیں گیسو موج محیط اعظم وحشت + کہ گھبرے ہوئے رو نہیں گے پیچ و خم۔ ذوق

پھن ۔ ہ ۔ کفچۂ مار ۱۲ مذکر ع گیا باغ میں جب گیسوئے جاناں کا خیال ٭ نخل سوسن نظر آیا مجھے پھن کالے کا ۔ اسیر

پھنچ ۔ ہ ۔ رسائی ۱۲ مونث ع مری ناتوانی سلاسل ہوئی ٭ پھنچ مار تک میری مشکل ہوئی ۔ مسرور

پھندیت ۔ مذکر

پھنکار ۔ ہ ۔ آواز نفس وغیرہ ۱۲ مونث ع ہے دلبروں کی یہ شامت کہ منہ رہا نہ کہیں ٭ بجائے زلف کے دو اژدہوں کی ہے پھنکار ۔ محمد اسمٰعیل

پھننگ ۔ درخت کی چوٹی ۱۲ مونث ع ہو پھننگ میں جسکی در خبر پتال میں ٭ ہونگی پھول اس نخل کے کیسی بہار اسکے پھل ۔ حالی

پھُٹو ۔ ہ ۔ آلۂ تناسل ۔ مونث

پھوار ۔ ہ ۔ (پھار) ترشح ۱۲ مونث ع برق آ کے لگی تڑپنے پیہم ٭ اور پڑنے لگی پھوار کم کم ۔ حالی

پھوٹ ۔ ہ ۔ نفاق ۔ ایک قسم کی ککڑی ۱۲ مونث ع سچ نظر آتا ہے سچ اور جھوٹ جھوٹ ٭ تفرقہ رہا نہ ہے نہ ہے پھوٹ ۔ حالی

پھونس ۔ ہ ۔ خس ۱۲ مذکر ع جل گیا کیسے یہ پھوس چھپر کا ٭ کس نے آخر اسے جلا ڈالا ۔ نعیم

پھوک ۔ ہ ۔ مذکر

پھول ۔ ہ ۔ گل ورد ۔ شہر مذکر ع تصویر ان کی سارے مرقع کی جان ہے ٭ گویا چمن میں پھول گل کہلاہے گلاب کا ۔ جلیل

پھول ۔ ہ ۔ مجاز از شراب ۱۲ مونث ع میں نہ پھولے سماؤں جامہ میں ٭ پھول دیدے ذرا سی گر ساقی ۔ کاتب

پھولام ہ ۔ ایک قسم کا کپڑا ۱۲ مذکر ع مالن پہن کے آئی ہے تو دیکھ نو بہار ٭ سستا گزی کے مول سے پھولام ہوگیا ۔ جانصاحب

پھونچ ۔ ہ ۔ رسائی ۱۲ مونث ع مری ناتوانی سلاسل ہوئی ٭ پھنچ یار تک اپنی مشکل ہوئی ۔ مسرور

پھونک ۔ ہ ۔ پف ۔ سانس ۔ دم ۱۲ مونث ع غضب کی پھونک تھی اس اژدہا کی ٭ کہ تھی چنگاریاں جس سے نکلتی ۔ فانی

پھہار ۔ ہ ۔ ترشح ۔ پھوار ۱۲ مونث ع تیر ہیں ننھی ننھی پھواریں ٭ قہر ہیں پانی کی آبو چھاریں ۔ اوج

پھیا ۔ ہ ۔ مذکر

پھیٹ ۔ ہ ۔ کمربند ۱۲ مونث ع پیش بند اسکا تھا از بس قیمتی ٭ تھی مرصع مہ جبیں کی پھیٹ بھی ۔ تسلیم

پھیر ۔ ہ ۔ چکر ۔ موڑ ۱۲ مذکر ع یہ کہ جو آئین سے پہونچا ہے کوس تک ٭ اے اشک کوس بھر کا تجھے پھیر ہوگیا ۔ وزیر

پھیر پھار ۔ ہ ۔ مذکر

پھیلاؤ ہ ۔ کشادگی ۔ وسعت ۱۲ مذکر ع وصف گل میں لگا دیا اک باغ ٭ اُف رے پھیلاؤ طبع بلبل کا ۔ شعور

پھین ۔ ہ ۔ کف دریا مذکر

پیبے ۔ ہ ۔ عیب مونث

پیپے ۔ ف ۔ عصب مذکر

پیار ۔ ہ ۔ محبت انس ۱۲ مذکر ع یار دیرینہ ہے پر روز ہے وہ یار نیا ٭ ہر ستم اس کا نیا اسکا ہے ہر پیار نیا ۔ ظفر

نوٹ [۱] بعض نے مذکر لکھا ہے مگر مونث کو ترجیح ہے ۔

پھپسک ۔ ہ ۔ مونث

پھپھولا ۔ ہ ۔ آبلہ ۔ مذکر

پھٹ ۔ ہ ۔ تف ۔ لعنت ۱۲ مونث ع پھپٹ کھل جائیگا تیر افسادی • برستی تجھ پہ پھٹ ہے کبریا کی نجم ستم

پھٹکار ۔ ہ ۔ لعنت ۔ ملامت ۔ نفرین ۱۲ مونث ع ہوے بزم میں جب اغیار داخل • برستی ہے پھٹکار محفل میں تیری ۔ داغ

پھٹکار ۔ ہ ۔ مونث

پھٹکن ۔ ہ ۔ مونث

پہچان ۔ ہ ۔ شناخت ۔ واقفیت ۱۲ مونث ع اتنی پہچان دی خدا نے جنھیں • ہیں ہدایت سے دین خالق میں ۔ ناسخ

پھدک ۔ ہ ۔ مونث

پھڑیا ۔ ہ ۔ پھنسی ۱۲ مونث ع پھڑیا جو بغل میں ہو گئی ہے • از بسکہ مجھے ستا رہی ہے ۔ شرم

پھڑ ۔ ہ ۔ جوا کھیلنے کا مقام ۱۲ مونث ع ہو گئی ہے انکی پھڑ معلوم اب • کر لئے جائینگے قیداب کے سب ۔ رضی

پہر ۔ ا ۔ پاس ۔ مذکر

پھرت ۔ ہ ۔ مونث

پھر ۔ ا ۔ مونث

پھڑکن ۔ پھڑک ۱۲ مونث ع کیا کہوں حال دل کی پھڑکن کا • کسی پہلو نہ چین ہے آتا ۔ صدق

پھس ۔ ہ ۔ مونث

پھساوٹ ۔ ہ ۔ اٹکاو ۔ مونث ع آواہ ری بالیدگی اور چمپئی رنگت یہ گجا یہ سج دھج • وہ جاشنیم کی وہ چولی کی پھساوٹ بازو کی ۔ عکلاوٹ

پھسلاو ۔ ہ ۔ چاپلوسی ۱۲ مذکر ع پھسلاو سے میرے وہ ہوا اور بھی ناراض • ہمسے تو کبھی اسکی طبیعت نہیں ملتی ۔ منیر

پھسلن ۔ ہ ۔ لغزش ۔ مونث ع ہو گئی تم سے کیسی یہ پھسلن • یہ تمہارا ہے کیسا چال چلن ۔ قدیر

پھکڑ ۔ ہ ۔ سیتنرہ ۔ مذکر

پہل ۔ ہ ۔ ابتدا ۔ مونث

پہل ۔ ہ ۔ پارۂ نان ۔ مذکر

پھل ۔ ہ ۔ نتیجہ ۔ ثمرہ ۔ تلوار کا پھل ۱۲ مذکر ع ہیں تماشائی جو گلزار محبت کے اسیر • پھل سر منصور کو کہتے ہیں نخل دار کا ۔ اسیر

پھلانگ ۔ ہ ۔ جست ۔ چھلانگ ۱۲ مونث ع توسن عمر کی آتی ہے نظر کسکو پھلانگ • زندگی کا یونہی طے جادہ یہ کر جاتا ہے ۔ نجم

پہلو ۔ ف ۔ بازو ۔ جنب ۔ طریقہ ۔ تکیہ ۔ رخ ۱۲ مذکر ع تسکین خاک دیتے ہیں رکھکر جگر پہ ہاتھ • پہلو بدل رہے ہیں ہر اضطراب کا ۔ جلیل

پھلیل ۔ ہ ۔ نام ایک خوشبودار روغن کا ۱۲ مذکر ع سر میں ڈالا یہ تیل اچھا ہے • واہ کیا ہی پھلیل اچھا ہے ۔ نازک

پوشاک - ف - لباس - مونث

پوشش - ف - لباس ۱۲ مونث ؎ ہم وہ بے برگ و نوا ہیں وقت مستی ساقیا + پوشش اپنی برگہائے تاک سے پیدا ہوئی - ظفر

پوکھ - ہ - نام یکے از سال قمر - مذکر

پوکھر - س - تالاب - مذکر ؎ گانوں میں اک بڑا سا تھا پوکھر + پاس ہی اسکے لے لیا اک گھر - قدیم

پولاد - ف - فولاد ۱۲ مذکر ؎ باندھ خنجر کمر سے یہ بیٹا - اوسکا پولاد ہے بہت اچھا - بے بدل

پولس - ن - ملکی انتظام کا ایک گروہ مونث[ك] ؎ بالا دہ ہیں رہی ہی وضع دستار ندی ہم گھر پولس موتی جو ہیں قدپوش ہوتا - اکبر

پون - س - ہوا - ریح ۱۲ مونث ؎ نکلے چمن باغ سے نکلا ہیں دیوتونکی طرح + پون تھی باد خزاں مجھکو چھلا ہو گیا - بحر

پونچھ - ا - مونث

پونڈ - ن - نام ایک سکہ - ادھ سیر کا وزن ۱۲ مذکر ؎ جسقدر پونڈ ساتھ رکھے تھے - مٹی ہی ہیں سب وہ صرف ہوئے - سعد

پھاٹک - ن - در کلاں ۱۲ مذکر ؎ شان میں اللہ کی مطلع ہو وہ دیوان کا ہ جیسے بسم اللہ ہے پھاٹک ہوا قرآن کا - جان صاحب

پھار - ہ - پھوار - ترشح - مونث ؎ تیر ہیں تھی ننھی پھواریں + نہر میں پانی کی تھی بوچھاریں - اوج

پھاگ - ہ - عبیر - ہولی ۱۲ مذکر ؎ بیوقت وہ راگ خوش نہ آیا + بیوقت وہ پھاگ خوش نہ آیا - نسیم

پھاگن - ہ - نام ماہ - مذکر

پھال - ہ - آہن قلبہ - مونث

پھاند - ہ - پھندا - دام - جال ۱۲ مذکر ؎ پھاند میں کاکل کے دل تو پھنس گیا - پھاند اس آہو کی اب دیکھا کرو - کاتب

پھاند - ہ - زغند - قلانچ ۱۲ مونث ؎ پھاند میں کاکل کے دل تو پھنس گیا + پھاند اس آہو کی اب دیکھا کرو - کاتب

پھانس - ہ - لکڑی کا ریشہ مونث ؎ کہیں جاتا ہے دل سے عشق مژگاں - نکلتی ہی نہیں یہ پھانس گڑکر - امیر

پھانک - ا - قاش - مونث

پھاہا - ہ - کپڑے کی دھجی ۱۲ مذکر ؎ داغ جگر کا پھاہا چلکر وہیں جھڑا ہیں + یہ بھی کنول ہو روشن اس گل کی انجمن میں - امیر

پھبن - ہ - زینت ۱۲ مونث ؎ نہیں محتاج زیور حسن اسکا + ہے سادہ روپھبن اسکی سادگی ہے - عاشق

پھبن - ہ - زینت - زیبائش - موزونی ۱۲ مونث ؎ ہے حسن زیب جہاں تیرے واسطے + صورت ملی تجھی کو تجھی کو پھبن ملی - رشک

پھپٹ - ہ - فساد - مکر ۱۲ ؎ پھپٹ کہیں جائیگا تیرا فسادی + برستی تجھ پہ پھٹ ہے کبریائی - تجشم

پہاڑ - ہ - کوہ - جبل ۱۲ مذکر ؎ جو کوہ کن کہیں ملتا تو پوچھتا اس سے + پہاڑ کٹے کیونکر شب جدائی کا - تسلیم

[ك] صاحب فرہنگ آصفیہ اور جلیل نے مذکر لکھا ہے - جو درست نہیں ہے ۱۲

پوال ۔ ہ ۔ گھانس ۔ مونث ۔ نہیں ملتی ڈھونڈا بہت کچھ پوال ۔ جو سچ پوچھو تو ہے یہاں اس کا کال ۔ حفیظ

پوبارہ ۔ ہ ۔ مذکر

پوت (پوتھ) ۔ شبہ ۱۲ مونث ۔ ہو سکتی ہے کب پوت بھلا موتی سے ہمسر ۔ نیلم نے کب الماس پہ ترجیح ہے پائی ۔ اظفر

پوت ۔ س ۔ پسر ۔ فرزند ۔ ۱۲ مذکر ۔ پوت اس کا بڑا بہادر ہے ۔ جگر ہمت کے لیے بہادر ہے ۔ کاتب

پوتھ ۔ ہ ۔ شبہ ۔ پوت ۱۲ مونث ۔ ہو سکتی ہے کب پوت بھلا موتی سے ہمسر ۔ نیلم نے کب الماس پہ ترجیح ہے پائی ۔ اظفر

پوجا ۔ س ۔ پرستش ۔ عبادت ۱۲ مونث[۱] ۔ ہمیں ہے دھیان اس زلف سیہ کا ۔ یہاں کالی کی پوجا ہو رہی ہے ۔ مسرور

پوجن ۔ ہ ۔ پرستش ۱۲ مذکر[۲] ۔ جے مناتے تھے غرض سب تری بھاربا سی کہیں پوجا تھی تری اور کہیں تیرا پوجن ۔ سرور

پوچھ ۔ ہ ۔ دریافت ۔ پرسش ۱۲ مونث ۔ پوچھ اپنی نہ کچھ وہاں ہوگی ۔ کہ گناہوں کا بھی حساب نہیں ۔ عاشق

پوچھ گچھ ۔ ہ ۔ استفسار ۱۲ مونث ۔ ننگ اغیار نے کچھ ایسا جما رکھا تھا ۔ پوچھ گچھ محفل جاناں میں ہماری نہ ہوئی ۔ تسلیم

پوچھن ۔ ہ ۔ صفائی ۱۲ مونث[۳] ۔ پوچھنا کیا وہاں کی ہے پوچھن ۔ رشک خلد بریں ہے وہ گلشن ۔ تجسم

پود ۔ ہ ۔ درخت چھوٹا ۱۲ مونث ۔ ننھی پود ہے یہ سنبھالو ابھی ۔ یہی عمر پھپنے کی ہے کام کی ۔ عشرت زیبا

پودہ ۔ ہ ۔ نیا درخت ۱۲ نسل ۔ اولاد ۔ مونث ۔ شائستگی کی بیل ترقی کے ساتھ کی ۔ پودا اسکی ہے لگائی ہوئی اپنے ہاتھ کی

پودینہ ۔ ہ ۔ مذکر

پوڈر ۔ انگریزی ۔ مذکر

پور ۔ ہ ۔ بہر معنی ۔ مونث

پور ۔ ف ۔ پسر ۔ مذکر

پوذمال ۔ مذکر

پوس ۔ ہ ۔ نام ماہ ۔ مذکر

پوست ۔ ف ۔ چھلکا ۔ کوکنار ۱۲ مذکر ۔ لالہ رو کہکر لگائی ہیں گل اندموں کو داغ ۔ رفتہ رفتہ شاعروں کا پوست کھینچا جائیگا ۔ آتش

پوستین ۔ ف ۔ جڑنری پوشش ۱۲ مذکر ۔ پوستین پہنا لکڑی ہاتھ میں لی ۔ کہا خادم سے ساتھ چل تو بھی ۔ فدا

پورب ۔ ہ ۔ مشرق ۔ مذکر

نوٹ ۔ [۱] لکھنو کے اکثر شعرا کے کلام میں مذکر آیا ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

[۲] یہ مختلف فیہ ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے ۔ مونث مثلاً ۔ کرے ہیں دیوتا سب اسکی پوجن ۔ ہے دکھنا میں وہ نور افگن ۔ نعیم

[۳] یہ مختلف فیہ ہے مگر ترجیح تانیث کو ہے ۱۲

پنج آیت - ف - مونث

پنجتن - ف - مذکر

پنجشاخہ - ف - لوہے کا پنجہ جس پر فلیتوں کو روشن کرتے ہیں ۱۲ مذکر ؎ دست رنگیں یار کے گر شب تاریک میں + پنجشاخہ سا آنکھوں کو روشن ہو گیا - ناسخ

پنجرہ - ا - قفس - مذکر

پنجہ - ف - جنگل - گنجفہ کا ایک پتا ۱۲ مذکر ؎ قوی ضعف میں بھی ہی سودا ہمارا - بھلا شیر پھیرے تو پنجہ ہمارا - جرأت

پنچایت - ہ - مجلس شوریٰ - شور و غل ۱۲ مونث ؎ حکم قانون کسی گھر میں مقید نہ رہا + سلطنت نام ہی اب قوم کی پنچایت کا - حالی

پنچسم - ہ - نام راگ - مونث

پند - ف - نصیحت ۱۲ مونث ؎ غرض پند ناموں نے ہر چند کی + ہوئی پر نہ تاثیر کچھ پند کی - ناسخ

پندار - ف - مذکر

پنڈ - ہ - جسم - مذکر

پنڈا - س - جسم گول ایضاً - ۱۲ مذکر ؎ کچھ عجب حال میرے جی کا ہے + دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے - شوق

پنڈول - ہ - قسم گل مونث

پنربس - ہ - یکی از منازل قمر - مذکر

پنس - ہ - (فینس) پالکی ۱۲ مونث ؎ دنیا سے ہم نہ لیٹ کے تابوت میں چلے + دروازہ پہ تمہارے پنس دلربا لگی - جرأت

پنسال - ہ - آبدار خانہ پانی کے ذریعہ سے زمین کی ہمواری دیکھنا ۱۲ مونث[1] ؎ دہا میلہ ہوا کرتا ہے ہر حال + تو قائم ہی پہ بھی ہوتی ہے پنسال - فقیر

پنسل - ن - سرمئی قلم - مونث ؎ کھو گئی پنسل آج رستہ میں + اپنی پنسل تو دیجیگا ہمیں - نافذ

پنسورہ - ا - مذکر[2]

پنشن - ن - وظیفہ - مونث ؎ فلک دیتا ہے ہمکو درہم داغ + یہ پنشن ہو گئی ہے عمر بھر کی - داغ

پنکھیا - ا - مونث

پنگھٹ - ہ - محل کشیدن آب - مذکر

پنیر - ف - مذکر

پو - ہ - صبح - بھور - اصطلاح قمار بازاں ۱۲ مونث ؎ بھر رات بس کہ عمر شب نا رگھٹ گئی + سرخی ہوئی افق پہ عیاں پو بھی پھٹ گئی - مہر

نوٹ [1] اگرچہ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

[2] غالب نے مذکر لکھا ہے مگر تانیث کا زیادہ رواج ہے - ۱۲ -

پرسش ۔ ف۔ تحقیق۔ پوچھ گچھ۔ مونث ۱۲ میں رند خواب مرگ سے اٹھا تو دیکھا ÷ پرسش ہی روز حشر اٹھا دے گناہ کی۔ اسیر

پرسوں ۔ و۔ تیسرا دن ۱۲ مونث ۱۲ کہتے تھے آنے کو خاطر سے ہماری پرسوں ÷ ہوئے برسوں نہ ہوئی یہ وہ تمہاری پرسوں۔ ذوق

پرسہ ۔ ف۔ ماتم۔ تعزیت ۱۲ مذکر ۱۲ انکا پرسہ دیا نہیں ابتک ÷ کام یہ بھی کیا نہیں ابتک۔ مسلیم

پرسش ۔ و۔ مذکر

پرشاد ۔ س۔ اپرساد۔ نذر دیوان تبرک ۱۲ تیار تو کر لیا ہے پرشاد ÷ ہے آرزو اب کہ کالی ہو شاد۔ منور

پرشارتھ ۔ س۔ دلیری ۱۲ مذکر ۱۲ اسکی پرشارتھ بہت مشہور ہے ÷ خاطر اسکی ہر طرح منظور ہے۔ سما

پرکار ۔ س۔ وضع ۱۲ مذکر ۱۲ اسکا پرکار یہ نرالا ہے ÷ اس نے پرکار کیا نکالا ہے۔ قدیم

پرکاش ۔ ضیا ۱۲ مذکر ۱۲ جہان بھر میں پھیلا ہے پرکاش اسکا ÷ نور اسی سے ہے عالم تیارا۔ ثابت

پرکالہ ۔ ف۔ شرارہ ۱۲ مذکر ۱۲ بجا خاک ہو جلکر جو دل اسکے نظارے سے ÷ کہ جسکے عکس سے آئینہ ہے پرکالہ آتش کا۔ اسیر

پرکرت ۔ س۔ طبیعت ۱۲ مونث ۱۲ پرکرت ہے اپنی نہایت اداس ÷ نہیں آج مطلق ہے پیسہ جو پاس۔ حسام

پرکرما ۔ ہ طواف مونث

پرکھ ۔ ہ۔ امتحان۔ شناخت ۱۲ مونث ۱۲ لگایا تم نے ٹھکانہ دل کو ÷ پرکھ سیکھو کھری کھوٹی رقم کی۔ داغ

پرکھا ۔ ہ۔ مربی۔ مورث ۱۲ مذکر ۱۲ نہیں افسوس اپنا کوئی پرکھا ÷ کہ ایسے وقت بد میں کام آتا۔ راغب

پرگنہ ۔ ف۔ ضلع کا ایک حصہ ۱۲ مذکر ۱۲ گو وہ چھوٹا سا پرگنہ تھا ÷ لیکن زرخیز و خوشنما تھا۔ نظر

پرمان ۔ س۔ دلیل ۱۲ مذکر ۱۲ آپ گنوائیں بیسوں پرمان ÷ پر کوئی ایک بھی نہ لیگا مان۔ واثق

پرمٹ ۔ ا۔ محصول ۔ چنگی ۔ مذکر

پرمل ۔ س ۔ جوار وغیرہ کی کھیلیں مذکر

پرن ۔ س گت مونث

پرن ۔ س نام ستارہ مذکر

پرنالہ ۔ و۔ میزاب۔ موری ۱۲ مذکر ۱۲ بہا کرتا ہی چشم تر سے پانی ÷ یہ پرنالہ کبھی ہوتا نہیں بند۔ داغ

پرنام ۔ س۔ آداب ۱۲ تسلیم ۱۲ مذکر ۱۲ بجا لایا جب آگے جا گے پرنام ÷ تو فرمایا کہ کیا ہے نام اور کام۔ ضمیر

پرند ۔ ف۔ طائر۔ پکھیرو ۱۲ مذکر ۱۲ دھجیاں ہیں میرے گریبان کی ÷ یا ہوا میں پرند اڑتے ہیں۔ اختر

پرندہ ۔ ف۔ طائر۔ پکھیرو مذکر ۱۲ اگرچہ طائر شوق اپنا ہے بے بال و پر لیکن ÷ پرندہ بھی نہیں اسکے برابر تیز جاتا ہے۔ ظفر

پرنیان ۔ ف ۔ دیبا مذکر

پرواہ ۔ ہ۔ احتیاج۔ رغبت۔ خواہش ۱۲ مونث ۱۲ غلمان و حور ہیں میری خدمت کو خلد میں ÷ پروا نہیں جہان میں کنیز و غلام کی۔ آتش

نوٹ ۱۲ اگرچہ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

پشتہ ۔ ف ۔ مذکر

پشم ۔ ف ۔ اون ۔ بال ۱۲ مونث ۔ بعض ملکوں میں تو اس کی پشم کی ۔ پوستیں بنتی ہیں کالی صندلی ۔ وفا

پشمینہ ۔ ف ۔ اونی کپڑا ۱۲ مذکر ۔ یہ بڑا قیمتی ہے پشمینہ ۔ ہے یہ کشمیر میں بنایا ہوا ۔ صفدر

پشو ۔ ہ ۔ حیوان ۔ مذکر

پشواز ۔ ا ۔ گون ۔ لہنگا ۱۲ مونث ۔ پشواز کنار حوض اتاری ۔ شب کی پوشاک پہنی ساری ۔ نسیم

پشہ ۔ ف ۔ مچھر ۔ مذکر

پکار ۔ ہ ۔ بانگ ۔ آواز ۔ فریاد ۱۲ مونث ۔ یکتا تھی جو جوان اجل ان سے دو چار تھی ۔ گرتی ہیں بجلیاں یہی ہر سو پکار تھی ۔ انیس

پکاؤ ۔ ہ ۔ پختگی ۱۲ مذکر ۔ نہیں اس میں پکاؤ ابھی آیا ۔ تم نے ناحق اسے ابھی کھایا ۔ شرف

پکڑ ۔ ہ ۔ گرفت ۱۲ مونث ۔ ایسی مضبوط اسکی پکڑ تھی ۔ کہ چھڑائے سے بھی وہ چھٹ نہ سکی ۔ شرر

پکڑ دھکڑ ۔ ہ ۔ گرفتاری ۱۲ مونث ۔ انکی بھی پکڑ دھکڑ ہوئی جب ۔ گھبرائے محلہ والے پھر سب ۔ نادر

پکوان ۔ ہ ۔ مذکر

پکھال ۔ ہ ۔ انبان مشک کلاں ۱۲ مونث ۔ دھری تھی وہاں اک بڑی سی پکھال ۔ تھا کثرت سے پینے سے زار انکا حال ۔ غریب

پکھان ۔ ہ ۔ مذکر

پکھاوج ۔ ہ ۔ مردنگ ۔ مونث ۔ اس نے جو پکھاوج اسکو دیدی ۔ کیفیت اتفاق نے دی ۔ نسیم

پکھراج ۔ ہ ۔ زبرجد ۱۲ مذکر ۔ پکھراج تو یہ بہت بڑا ہے ۔ بتلاؤ تو قیمت اسکی کیا ہے ۔ واصف

پکھیرو ۔ ہ ۔ پرندہ ۔ طائر ۱۲ مذکر ۔ پکھیرو جا کے جنگل سے پکڑ لائے ۔ لئے ان میں سے جو ان کے پسند آئے ۔ باسط

پکار ۔ ہ ۔ شور ۔ آواز ۔ ۱۲ مونث ۔ کہاں ہے ادھر جلد آ نوبہار ۔ ذرا دیکھنا کیسی ہے یہ پکار ۔ اشنیم

پگ ۔ ہ ۔ قدم ۔ پیر ۱۲ مذکر ۔ کہو تم نے پئے پگ ہیں کے کتنے ۔ تمہارے پگ بہت ہیں ڈگمگاتے ۔ رضا

پگاہ ۔ ف ۔ صبح ۔ مونث

پگڑ ۔ ہ ۔ بڑی پگڑی ۱۲ مذکر ۔ تم تو معلوم ہوتے ہو بھکڑ ۔ باندھے اتنا بڑا جو ہو پگڑ ۔ شوق

پگھلاؤ ۔ ہ ۔ گداز ۱۲ مذکر ۔ وہ دیکھتے ہیں شوق سے پگھلاؤ شمع کا ۔ شاید گداز دل کا نہیں دھیان آگیا ۔ عاشق

پیل ۔ ف ۔ مذکر

پل ۔ ہ ۔ لحظہ ۔ دقیقہ گھڑی ۱۲ مونث ۔ بس گزرتی ہے غم میں ایک پل ۔ کل سے جی ہے مرا بہت بیکل ۔ تائب

پلاس ۔ ہ ۔ ٹاٹ ۱۲ مذکر ۔ امیروں کو قالین مبارک رہے ۔ پلاس اپنا بہتر ہے قالین سے ۔ افتخار

پلاسٹر ۔ بہ معنی ۔ مذکر

پڑوس ۔ ہ ۔ ہمسائگی ۱۲ مذکر ؎ بُرا پڑوس اگر ہو تو رنج و غم ہوگا ٭ پڑوس اچھا اگر ہو تو غم بھی کم ہوگا ۔ ادب

پرہنت ۔ ہ ۔ افسوں ۔ منتر ۱۲ مونث ؎ سحرِ صولت کے سامنے تیرے ٭ سامری بھول جائے اپنی پرہنت ۔ سودا

پڑیا ۔ ہ ۔ کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی ۱۲ مونث ؎ مناسب تھا تدبیر کی ٭ کیجئے پڑیاں روانگیسر کی

پس ۔ ف ۔ پیچھے ۔ مذکر

پس انداز ۔ ف ۔ بچت ۱۲ مذکر ؎ تم اس اسراف سے آجاؤ اب یار ٭ کہ کام آتا ہے وقت بد پس انداز ۔ امین

پسآوہ ۔ ہ ۔ مذکر

پستان ۔ ف ۔ چھاتی ۱۲ مونث ؎ ہوا آج نباہت بر نخل طور ٭ کہ پستان قامت ثمر ہوگئی ۔ برق

پستک ۔ س ۔ کتاب ۱۲ مونث ؎ جنگ جاپان کی یہ پستک ہے ٭ قابل دید یہ تو بیشک ہے ۔ مشتر

پستول ۔ ن ۔ طپنچہ ۔ تفنگچہ ۱۲ مذکر ؎ کب ان کے محو ابرو و گیسو نکل گئے ٭ تلواریں چل گئیں کبھی پستول چل گئے ۔ ہلال

پستولیا ۔ ا ۔ مذکر

پستہ ۔ ف ۔ مذکر

پستی ۔ ف ۔ مونث

پس خوردہ ۔ ہ ۔ ف ۔ بچا ہوا کھانا ۱۲ مذکر ؎ نہیں دزدِ سخن سے نجل معنی آفرینوں کو ٭ کہ روبہ کھاتی ہے پس خوردہ شیرانِ شکار کا

پسر ۔ ف ۔ بیٹا مونث

پسند ف مقبول خاطر ۱۲ مونث ؎ اسلئے اس کی طبیعت ہوئی بند اپنی ہے ٭ کہ پسند انکو نہیں وہ جو پسند اپنی ہے ۔ ظفر

پسو کیک ۔ مذکر

پسوج ۔ ہ مونث

پس و پیش ف ۔ اندیشہ ۔ بیت و لعل ۱۲ مذکر ؎ سودے میں تیرے درمیان نہیں سود و زیاں کا مطلق ٭ جو پس و پیش ہو انداز گراں کا

پسینا ۔ ا ۔ عرق ۔ مذکر

پشپ ۔ ہ گل مذکر

پشت ف ۔ عقب ۔ ظہر ۔ پیٹھ ۔ نسل ۔ ۱۲ مونث ؎ میری سرشت میں کیونکہ نہ ہو جوہر صفا ٭ کیسے سکندری ہے مری پشت ایک آئینہ گری ہے ۔ منیر

پشتارہ ۔ ف ۔ گٹھڑ مذکر ؎ پیٹھ پیچھے میرے سب کہتے ہیں یہ زاہد کا ٭ پیٹھ پر بار گنہ ہے کہ پشتارا ہوا ۔ ناسخ

پشت خارہ ۔ ف مذکر

پشتک ۔ ف ۔ لات ۔ دولتی ۱۲ مونث ؎ توسن عمر رواں کا کوئی پیچھا نہ کرے ٭ پھر سنبھلنے کا نہیں اس نے جو ماری پشتک ۔ داغ

پشتو ۔ ف ۔ نام افغانوں کی زبان کا ۱۲ مونث ؎ پشتو آتی تھی انکو ترکی بھی ٭ فارسی میں بھی خوب ماہر تھی ۔ تمنا

پٹاس ۔ن۔ ایک قسم کی بارود ۱۲ مونث ؎ ہے نہیں بارود اتبو میرے پاس ٭ لیکن عرصہ سے یہ رکھی ہے پٹاس ۔ گرم
پٹاس انگریزی ۔ مذکر

پٹاؤ ۔ ہ ۔ بھراو ۔ کوشش ۔ آبپاشی ۱۲ مذکر ؎ غار میں گر جاؤ گے تم یاں نہ آؤ ٭ چاہیئے لازم کرو اس کا پٹاؤ ماو

پٹس ۔ ہ ۔ کہرام ۱۲ مونث ؎ میرے رونے سے ہے اتم دل میں ٭ سخت پٹس پڑی ہے محفل میں ۔ داغ

پٹکن ۔ ہ ۔ صدمہ ۱۲ مونث ؎ ہوئی بے حد جو مار کی پٹکن ٭ پھر تو اس نے مچا دی اک پٹن ۔ نظیر

پٹن ۔ ہ ۔ کہرام ۔ ماتم مونث ؎ ہوئی بیحد جو مار کی پٹکن ٭ پھر تو اس نے مچا دی اک پٹن ۔ نظیر

پٹھورہ ۔ ہ ۔ ایک قسم کا اونی کپڑا ؎ جاڑے میں تو ہی پٹھورا چھا ہوتا ہے یہ ایک اونی کپڑا ۔ فراغ

پٹھیا ۔ ہ ۔ وہ بکری جو بچہ نہ جنی ہو ۱۲ مونث ؎ پٹھیا یہ ابھی ہے رہنے بھی دو ٭ بچہ جو جنے تو یہ لیکے جاؤ ۔ نور

پچ ۔ ہ ۔ پاس ۔ رعایت مونث

پچاؤ ۔ ہ ۔ قوت ۔ ہاضمہ ۔ بردبار ۱۲ مذکر ؎ نہ کھانیکا پچاو ہو کر رہے ٭ پچاؤ نہ ہو گا جو کھاؤ اسے ۔ نجم

پچتاؤ ۔ ہ ۔ ندامت ۔ افسوس ۔ ۱۲ مذکر ؎ نہ کھانیکا پچتاؤ ہو کر رہے ٭ پچاو نہ ہو گا جو کھاوا سے ۔ نجم

پچھاڑ ۔ ہ ۔ پیٹھ بل گرنا سقوط ۔ مونث

پچھڑ ۔ ہ ۔ ہیچ کہو تھلی خانہ مونث

پچھم ۔ س ۔ مغرب ۱۲ مذکر ؎ ہے حسن آباد بن پچھم میں اس کے ٭ یہ خط دے آ تو حسن افزا کو جا کے ۔ ناظم

پچھوا ۔ ہ ۔ پچھم کی ہوا ۱۲ مونث ؎ مشغول تھی سیر میں حسینا ۔ آئی تھی جو خوشگوار پچھوا ۔ رونق

پچھوت ۔ ہ ۔ پیچھے ۔ بعد ازاں مونث

پچھوڑن ۔ ہ ۔ غلہ وغیرہ کا کرکٹ ۱۲ مونث ؎ اس حد کو تھا پہونچا انکا افلاک ٭ غلہ کی پچھوڑن انکا خوراک ۔ نعیم

پخ ۔ ا ۔ غل شور ۔ رکاوٹ علت ۱۲ مونث ؎ بیجبر ایک یہ تو لگی پخ ٭ نکلیں ہم کبھی گھر سے آ وخ ۔ نثار

پخال ۔ ا ۔ پکھال ۱۲ مونث ؎ دھری تھی وہاں ایک بڑی سی پخال ٭ تھا کثرت سے پینے سے زاران کا حال ۔ غریب

پخت ۔ ف ۔ پکانا ۱۲ مونث ؎ قابل تعریف وانکی پخت تھی ٭ پخت و پز اچھی تھی از بس یاں کی بھی ۔ حبیب

پخت و پز ۔ ف ۔ کھانا تیار کرنا ۱۲ مونث ؎ قابل تعریف وانکی پخت تھی ٭ پخت و پز اچھی تھی از بس یاں کی بھی ۔ حبیب

پد ۔ س ۔ قول ۔ پاؤں مقام ۱۲ مذکر ؎ گر کوئی انسان اگر کار بد ٭ نرکھ ہے سمجھ لے وہاں اسکا پد ۔ کاتب

پدم ۔ ہ ۔ دس کھرب دہ کرور مذکر

پدھٹ ۔ س ۔ طور ۔ طریقہ ۱۲ مونث ؎ نہیں ہے تمکو زیبا ایسی پدھٹ ٭ ملامت کے ہے قابل ایسی عادت ۔ نظم

پلاؤ ۔ ف نام ایک قسم کے طعام کا ۱۲ مذکر ؎ رکھا سامنے اس کے لاکر پلاؤ ٭ کہا جسقدر رچا ہے دل خوب کھاؤ ۔ فرد

پلپلاہٹ ۔ ہ ۔ نرمی ۔ ملایمت ۱۲ مونث ؎ اب تو اسمیں پلپلاہٹ آگئی ٭ نارپستاں کی نہ وہ حالت رہی ۔ اثر

پلٹ ۔ ہ ۔ الٹ ۔ ۱۲ ۔ مونث ؎ پلٹ زمانہ کی دیکھو دکھاتی ہے کیا رنگ ٭ کہ ایک حال پر اب تک گزارتے آئے ۔ نقا

پلٹاؤ ۔ ہ ۔ تناقض ۔ مذکر

پلٹیس ۔ ن ۔ ضماد ۔ لیپ ۱۲ مونث ؎ باندھی پلٹیس زخم پڑ پکے ٭ درد ہے اسکو تا کہ چین ملے ۔ قسمر

پلٹن ۔ ن ۔ پیادہ ۔ فوج کا دستہ ۱۲ مونث ؎ جان دے گال جو گورے وہ فرنگن دیکھے ٭ کھینچی قتل پہ مژگاں کی پلٹن دیکھے ۔ وزیر

پلسٹر ۔ ن لیپ ۔ ضماد ۔ مذکر

پلک ۔ ہ ۔ مژگاں ۔ شرو ۔ بخلہ ۱۲ مونث ؎ چین جب انکو نہیں آتا تو کب آتی ہے نیند ٭ کب پلک جھپکی ہمارے دیدۂ بیدار کی ۔ داغ

پلنگ ۔ ف چیتا ۱۲ مذکر ؎ زور بخشا ہے کیا جنون نے اسیر ٭ پنجے ہم سے پلنگ کرتا ہے ۔ اسیر

پلنگ ۔ ہ ۔ چارپائی ۱۲ مذکر ؎ بچھانے پلنگ آج لب بام کسی کا ٭ تڑپائے گا شب بھر مجھے آرام کسی کا ۔ بحر

پلو ۔ ہ ۔ انچل ۔ گوشہ ۱۲ مذکر ؎ پلو ہٹتا نہیں ہے منہ پہ سے ٭ اسطرح کب تک آپ کے نخرے ۔ سرسار

پلہ ۔ ہ ۔ مسافت پترو ۔ درجہ ۔ دامن تیر ۔ فاصلۂ تیر ۔ قوت ۱۲ مذکر ؎ وہ عالم ہے نہ غم ہے نہ غم ہے نہ شادی ہے ٭ مجھو شادی برابر میری میزان میں پلہ ہے رنج و حسرت کا

پلیتہ ۔ ا ۔ مذکر

پلیتھن ۔ ہ خشکی ۱۲ مذکر ؎ چپاتی ہوگی دل میں چرا کر چپاتیاں ٭ اتنی نہیں ہوا کہ پلیتھن نکل گیا ۔ جان صاحب

پلیٹ ۔ ن ۔ رکابی ۱۲ مونث ؎ پلیٹیں چین کی بہتر سے بہتر ٭ فواکہ سے بھری رہیں تہیں یکسر ۔ کافی

پمفلٹ ۔ ن رسالہ ۱۲ مذکر ؎ شایع اب یہ پمفلٹ ہو جائیگا ٭ دیکھیں نکلے گا نتیجہ اس کا کیا ۔ انجم

پن ۔ ہ ۔ یعنی پنا ۔ مثلاً بالکپن وغیرہ مذکر ؎ ابھی تو ہے لڑکپن اسکا عاشق ٭ جوانی اسکی ایکدن دیکھنا ہے ۔ عاشق

پن ۔ ہ ۔ سوئی ۔ انگریزی ۔ مونث

پن ۔ ہ ۔ ثواب ۔ مذکر

پناہ ۔ ف ۔ حمایت ۔ امن ۔ مونث

پناہ گاہ ۔ امن مونث ؎ ہے آستاں تمہارا پناہ گاہ اپنی ٭ تمہارے در سے کبھی سر نہ ہم اٹھائینگے ۔ نجم

پنبہ ۔ ف ۔ کپاس ۱۲ روئی ۔ مذکر[۱] ؎ عالم سودا میں جب آیا ترے رخ کا خیال ٭ پنبۂ داغ جنوں خورشید محشر ہوگیا ۔ وزیر

پنتھ ۔ ہ ۔ طریق ۔ راہ ۔ ملت ۱۲ مذکر ؎ پنتھ اپنا ہے سب سے کرنی ہیٹ ٭ خیر مہا ایک سے ہے اپنی ریت ۔ منور

نوٹ [۱] اگرچہ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

پرچ ۔ ہ ۔ نام راگ کا ۔ مونث

پرچک ۔ ہ ۔ حمایت ۱۲ مونث ؎ سامنے جا کے جو کرتا ہوں کسی وقت سلام + پھر تو منہ پہ پرچک چیا دیتی ہے ۔ امیر

پرچم ۔ ف ۔ جھنڈا ۔ مذکر

پرچہ ۔ ف ۔ ٹکڑا ۔ مذکر

پرچھاواں ۔ ہ ۔ سایہ ۔ مذکر

پرچھائیں ۔ ہ ۔ عکس ۔ پرتو ۔ سایہ ۱۲ مونث ؎ جب یار کی گلی میں میں ناتواں چلا ہوں + پرچھائیں میری مجھکو دیوار بن گئی ہے ۔ امیر

پرخاش ۔ ف ۔ جھگڑا ۔ مونث

پرداخت ۔ ف ۔ پرورش ۔ نگرانی ۱۲ مونث ؎ تو میری وہ پرداخت کرنے لگی + محبت اسے ہو گئی مادری ۔ رضا

پروازہ[1] ۔ ف ۔ آراستگی ۔ انداز ۱۲ مذکر ؎ کیوں عاشقوں کے نامہ عصیاں نہوں سیاہ + پروازہ ہیں سودۂ زلف یار کے ۔ امیر

پرودوش ۔ س ۔ سرشام ۱۲ مونث ؎ پرودوش تھی جبکہ آگیا وہ + کہنا تھا جو کچھ جتا گیا وہ ۔ اثم

پردہ ۔ ف ۔ حجاب ۔ آڑ ۔ تار ستار ۔ مذکر ؎ وہ دن یاد تھی کہ ہمکو دیکھکر تم منہ چھپاتے تھے + یہ محشر ہے یہاں عاشق سے پردہ ہو نہیں سکتا ۔ داغ

پردیس ۔ ہ ۔ ملک بیگانہ ۱۲ مذکر ۔ بدیس ۱۲ ؎ اب تو یہ پردیس ہے اچھا ہمیں + دیس میں کٹتی تھی عمر آلام میں ۔ خاور

پرزہ ۔ ف ۔ ٹکڑا ۔ کترن ۔ مذکر ؎ گلی کوچوں میں تم نے اشتہار عشق پھیلائے + کہ اڑ اڑ کر مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہیں ۔ منیر

پرساد ۔ س (پرشاد) ۔ نذر دیوان ۔ متبرک ۱۲ مذکر ؎ تیار تو کر لیا ہے پرساد + ہے آرزو بکہ کالی ہو شاد ۔ منور

پرسام ۔ ہ ۔ مذکر

پرستار ۔ ف ۔ باندی ۔ مونث ؎ کبھی لیلی کبھی شیریں کبھی عذرا سلمہ + تری خدمت میں ہے روز ایک پرستار نئی ۔ ناسخ

پرستان ۔ ف ۔ پریوں کے رہنے کا مقام ۱۲ مذکر ؎ اک پریزاد ہر انسان نظر آتا ہے + جسطرف دیکھو پرستان نظر آتا ہے ۔ اختر

پرستش ۔ ف ۔ عبادت ۔ پوجا ۱۲ مونث ؎ ہفت عضا سے پرستش کی ہے اس پرنور کی + میری مرقد پہ چلیں گی سات شمعیں طور کی ۔ بحر

پرستشگاہ ۔ ف ۔ معبد ۔ مندر ۔ مونث ؎ تھی ساحل پر پرستشگاہ اسکی + پرستش کو یہ ہر ماہ اس کے جاتی ۔ مہر

پرستو ۔ ف ۔ ابابیل ۔ مونث ؎ پرستو سے ہیں کرتے جتنی الفت + یہ حق میرا دنکے بس ہوتی ہے نعمت ۔ نواز

پرسرم ۔ س ۔ محنت ۱۲ مذکر ؎ پرسرم اپنا کام آئیگا بھائی + کرے گا وجو وہی پائے گا بھائی ۔ ذوق

پرجا ۔ س ۔ رعایا ۔ مخلوق ۔ مونث ؎ تو راجہ ہے یہ سب پرجا تری + تو حاکم ہے یہ سب رعایا تری ۔ سالم

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مثلاً مونث ؎ وہ دیکھتا ہے ان اجسام نور کی پروازہ کرے نہ محو کہیں تیری آنکھ کا اعجاز (شوق) مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

پَر۔ ف۔ بال۔ بازو۔ زور۔ ۱۲ مذکر۔ جس کو کیا نشانہ ہوا دم میں بے نشاں۔ ہر پر ہے شاہپر ملک الموت تیر کا۔ ناسخ

پَرا۔ ہ۔ قطار ۱۲ مذکر۔ جو دیکھا تو پریوں کا تھا وہ پرا۔ نہیں پر یہاں جس پہ جیسے مہ لقا۔ ادیب

پَراپَت۔ س۔ قسمت۔ یافت نفع ۱۲ مذکر۔ مخیر یہاں ہے ہزاروں میں یک۔ پراپت ملیگی وہاں ہو جو نیک۔ بہار

پَرات۔ ہ۔ لگن۔ طشت۔ ۱۲ مونث۔ اک بڑی سی پرات میں سر تھا۔ شاہ کے آگے اس کو لا رکھا۔ اکبر

پَرارتھنا۔ التجا۔ دعا۔ ۱۲ مونث۔ گہ نکلے سنگھاسے چمٹر کتے کبھی گلاب۔ ایشر تجھے تھی پرارتھنا ہو دیا شتاب۔ شیدا

پَرارنبھ۔ س۔ آغاز۔ ابتدا ۱۲ مذکر۔ پرارنبھ اس کا دکھاتا ہے غم۔ خدا جانے آخر کو کیا ہو الم۔ نہیم

پَراسچت۔ س۔ کفارہ ۱۲ مذکر۔ دو ابھی تم پراسچت اس کا۔ ورنہ آئے گی سخت تم پہ بلا۔ فانی

پَراکرت۔ س۔ نام زبان مونث

پَراکرم۔ س۔ قدرت۔ ہمت۔ زور۔ طاقت ۱۲ مذکر۔ دیکھا ہم نے پراکرم تیرا۔ چھوڑ ہم کو تو ہو کرم تیرا۔ عزیز

پَرال۔ ہ۔ کاہ ۱۲ مونث۔ نہیں ملتی ڈھونڈا بہت کچھ پیال۔ جو پوچھو تو ہے یہاں اس کا کال۔ حفیظ

پَرالبدھ۔ س۔ نصیب۔ تقدیر ۱۲ مونث۔ ایسی ہی تھی پرالبدھ اپنی۔ پیش آئی جو تھی وہ پیش آئی۔ انور

پَرامرش۔ س۔ پرداخت ۱۲ مذکر۔ کرتی تھی وہ پرامرش اسکی۔ سامنے سے نہ ہٹنے دیتی تھی۔ فروغ

پُران۔ س۔ کتاب تاریخ ہنود ۱۲ مذکر۔ سنا شروع سے آخر تک اس نے جبکہ پُرن۔ تو ہندوؤں کی شجاعت کو بھی گیا وہ مان۔ مہر

پَران۔ س۔ روح۔ مذکر۔

پَرائز۔ انعام مذکر۔ لایا وہ تو ہر ایک حکم بجا۔ کچھ نہ اس کا پرائز اس کو ملا۔ نادر

پَربال۔ ف۔ مذکر

پَربَت۔ ہ۔ جبل ۱۲۔ کوہ۔ پہاڑ ۱۲ مذکر۔ تھا گانو میں پربت اک بڑا سا۔ تھا نام دھراج پربت اس کا۔ مہر

پرپنچ۔ س۔ فریب دغا۔ دنیا داری ۱۲ مذکر۔ خوب معلوم ہمیں ہو گیا پرپنچ تیرا۔ اب نہ کھائینگے نہ کھائینگے کبھی ہم دھوکا۔ نصیر

پرتاب۔ س۔ اقبال۔ شان ایزدی ۱۲ مذکر۔ درشن کو تیرے شیلا انکھیں ترس رہی ہیں۔ پرتاب تیرے رخ کا اک بار دیکھیں

پَرَت۔ ہ۔ تہ۔ ورق۔ ۱۲ مذکر[۲]۔ پرت دوسرا اس کا کیا ہو گیا۔ کہا اس نے رستہ میں وہ کھو گیا۔ سلامت

پَرتال۔ ہ۔ جانچ ۱۲ مونث۔ اچھی طرح کرلی اس کی پرتال۔ معلوم اسے ہو گیا سب احوال۔ غنی

پَرتما۔ س۔ بت ۱۲ مونث ۱۲۔ یہ اسکی پرتما ہے آگے ترے۔ جھکا سر وہاں جا کے تعظیم سے۔ قریب

پرتو۔ ف۔ عکس۔ سایہ ۱۲ مذکر[۱]۔ پڑ گیا پرتو جو تیرے روئے آتش ناک کا۔ صاف تبخالے لب گل پہ ہیں یہ شبنم نہیں۔ ناسخ

نوٹ [۱] جلال لکھنوی نے اپنے رسالہ میں مونث لکھا۔ مگر اسکی کوئی سند نہیں ۱۲

[۲] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے۔

پُروا۔ ہ۔ ہوائے پورب۔ مونث

پُروار۔ س۔ توابع قبیلہ۔ خاندان ۱۲ مذکر ے اپنا عالی بناتا ہے پروار، ظاہرا ہے اگرچہ حالت خوار۔ نقی

پَرواز۔ ف۔ اڑنا ۱۲ مونث

پرواز۔ ف۔ اڑنا ۱۲ مونث ے دے خدا گر بال و پر تو مثل مرغ تیز بال، یاں سے ہم پرواز بام یار پر سیدھی کریں۔ ظفر

پرورش۔ ف پالن۔ پالنا مونث

پروف۔ ن چھپا ہوا کاغذ کا نمونہ ۱۲ مذکر ے اسقدر ہے پروف جب اچھا، کام دیدہ ہیں چھپائی کا۔ فرد

پروگرام۔ ن۔ کارروائی کا تقرر ۱۲ مذکر ے پروگرام جو بدلا سبب نہ اسکا کھلا، کسی سے پوچھ کے لکھ بھیجئے سبب اسکا۔ تشنہ

پرول۔ ن وہ نقطہ جو پہرہ والوں کو پوشیدہ طور پر سکھایا جاتا ہے ۱۲ مونث ے وہاں کی پرول سنو دریافت کی، تو حاصل ہوئی سکو عید خوشی

پرویژن۔ ف مونث

پرویں ف۔ عقد ثریا ۱۲ مذکر ے یار کے کان میں جھمکا جو نظر آتا ہے، اے فلک دیکھ کے پرویں اسے شرماتا ہے۔ تسلیم

پرہیز۔ ف۔ اجتناب۔ اتقاد۔ ۱۲ مذکر ے یوں شربت دیدار سم آمیز نہیں تھا، کچھ نرگس بیمار کو پرہیز نہیں تھا۔ مومن

پری۔ ف معشوق ۱۲ مذکر ے پری تو ہے مگر کرتا ہے جور و ظلم عاشق پر، نہیں تو جانتا مہر و محبت کیسی ہوتی ہے۔ سخن

پری۔ ف۔ بمعنی اصلی۔ مونث ے جو دیکھا تو پریوں کا تھا وہ پرا، نہیں پریاں جیسی ہو جیسی مہ لقا۔ ادیب

پریت۔ س بھوت ۱۲ مذکر ے یہاں بھوت کیسا کہاں کا پریت، ارے باولے کی کس سے پریت۔ قمر

پریت۔ س۔ الفت۔ محبت۔ مونث ے یہاں بھوت کیسا کہاں کا پریت، ارے باولے کی ہے کس سے پریت۔ قمر

پریڈ۔ ن۔ مونث

پری زاد۔ ف۔ معشوق ۱۲ مذکر ے گل وہ بے پردہ سر بزم پریزاد آیا، جس کو دیکھتے ہی اس کے خدا یاد آیا۔ عاشق

پریس۔ ن مطبع مذکر ے مفید عام پریس اگر دکا اچھا ہے، کہ ہند بھر میں چھپائی کا یاں کی شہرہ ہے۔ علم

پریم۔ س محبت۔ ۱۲۔ دوستی ۱۲ مذکر ے پریم انھوں کی ہے بس تم کو زیبا، بروں کی پیت کر کے ہو نہ رسوا۔ مہر

پڑا اٹھنہ۔ ہ مونث

پڑاق۔ ا۔ کوڑے کی آواز مونث

پڑاؤ۔ ہ۔ مقام۔ منزل۔ مذکر ے یاس و حرمان دل پہ چھائے ہوئے، جسطرح ہو پڑاؤ لشکر کا۔ تسلیم

پڑت۔ ہ قیمت۔ خرید۔ نرخ۔ مونث ے پڑت اصلی ہے اسکی واں کی ارزاں، گراں یہ اسقدر کیوں ہوگئی یاں۔ قادر

پروانہ۔ ف بمعنی مذکر

پڑتال۔ ہ۔ جانچ پڑتال مونث ے قوم کا فرض ہے کہ کی ہو جو پڑتال مری، دیکھنا چاہئے ہر وقت اسے چال مری۔ علم

پتّا - ہ. برگ. تاش. کان کا ایک زیور ۱۲ مذکر ؎ اللہ رے وحشتیں مرے آہو خصال کی ۔ کوسوں سے رم کیا جو پتا کھڑک گیا. قدر

پِتّا - ہ. صفرا کی تھیلی یعنی زہرہ ۱۲ مذکر ؎ اپنا پتا ہم نے مارا دوست کی خاطر سے آج ۔ غصہ آیا تھا بہت دشمن کی صورت دیکھ کر

پاتال - س. اسفل السافلین ۱۲ مونث[1] ؎ کرونگا تجھے اسطرح پائمال ۔ مقر تیرا ہوگا زمیں کی پتال. ناہد

پتامبر - پارچہ ریشم. مذکر

پتاور - ہ. پتا پھوس مونث ؎ پھل اسکی پھول ہی سکے پتا دریں اسکی ۔ غرضکہ لاتے ہیں ہر چیز کام میں اسکی. مظہر

پتبرت - س. عصمت ۱۲ مذکر ؎ رہے پتبرت اپنی عزت یہ ہے ۔ نہ ہو دولت و مال دولت یہ ہے. صفی

پت جھڑ - ہ. برگ ریزاں. مونث

پُتّر - س. پسر ۱۲ مذکر ؎ پتر اس کا جو ہوگیا پتر ۔ نہیں لکھا ہے اوس نے بھی پتر. صفیر

پتّر - ہ. برگ ۱۲ - پرکھا ۱۲ مذکر ؎ پتر اس کا جو ہوگیا پتر ۔ نہیں لکھا ہے اوس نے بھی پتر. صفیر

پَتر - س. ورق خط ۱۲ مذکر ؎ پتر اس کا جو ہوگیا پتر ۔ نہیں لکھا ہے اوس نے بھی پتر. صفیر

پتریا - ہ. رنڈی کنچنی ۱۲ مونث ؎ کہاں کی پتریا یہ آئی یہاں ۔ کہ ہے سر پہ آئی بلا ناگہاں. ناصر

پتنگ - ہ. مونث

پتل - ہ. دوختہ برگ مونث

پتلون - ان. انگریزی پاجامہ ۱۲ مذکر[2] ؎ پاجامہ بھی یوں ہی اتفاق سے بدلا ۔ سمٹا ابھرا غرضکہ پتلون بنا. اکبر

پتنگ - ہ. بھنبیری مذکر

پتو - ہ. خوشامد ۱۲ مونث ؎ پتو آتی نہیں ہمیں کرنی ۔ اپنے جی کو تو وہ نہیں بھاتی. کاشف

پتوار - ہ. سکان مونث

پتواس - ہ. مونث

پتھر - ہ. سنگ. تگرگ ۱۲ مذکر ؎ عاشقوں کی خانہ ویرانی سے تھی اسکو غرض ۔ پہلے پتھر نے رکھا عشق کی بنیاد کا. داغ

پتھراؤ - ہ. سنگباری ۱۲ مذکر ؎ جا نکلا مجھ کو بتوں کا مجنوں ۔ خوب ہی لڑکوں نے پتھراو کیا. شعور

پَٹ - ہ. یک جانب در ۱۲ پردہ ۱۲ مذکر ؎ دو نہ ٹوٹا ترے مجنوں نے بہت سر پھوڑا ۔ ہے تری طرح پٹ تیرے در کا مضبوط. ظفر

پٹا - ہ. قلادہ. دستاویز. سر کے بڑے بال ۱۲ مذکر ؎ کہیں پٹے سنوارے کوئی ۔ ارے وہ رسیلی پکارے کوئی. حسن

نوٹ [1] یہ مختلف فیہ ہے لیکن رواج زیادہ تانیث کا ہے ۱۲

[2] گو کہ یہ مختلف فیہ ہے مگر زیادہ تر استعمال تذکیر کا ہے ۱۲

پام ۔ ہ۔ ریشم یا سوت کی ڈوری ۔ مونث ۔ پام جھٹکے سے اسکی ٹوٹ گئی ۔ سارے مالا کے گر پڑے موتی ۔ مقدر

پان ۔ ہ۔ برگ تنبول ۔ مذکر ۔ شفق پھولی ہے دیکھو شام کو شہر بدخشاں میں ۔ لب رنگین مسی مل کے اس نے پان کھایا ۔ امانت

پاندان ۔ ا۔ پان رکھنے کا ظرف ۔ مذکر ۔ پہلے ہار غضب ہے گلوریاں کھانا ۔ تری جگہ پر ترا پاندان بھاتا ہے ۔ رشک

پانس ۔ ہ۔ مونث

پانوں ۔ ہ۔ پا ۔ مذکر

پانی ۔ ا۔ بہر معنی ۔ مذکر

پاونڈ ۔ ن۔ انگریزی طلائی سکہ ۔ مذکر ۔ جس قدر پاونڈ پاس کہے تھے ۔ بمبئی ہی میں سب وہ صرف ہوئے ۔ سعد

پائے ۔ ف۔ پاوں ۔ پا ۔ قدم ۔ پیر ۔ مذکر ۔ مونث کونسی شئے پر ہے ان عزلت گزینوں کو جھیکر دیکھا دست خشک و پاشل یا پائے شل

پایاں ۔ ف۔ مذکر انتہا

پائے بند ۔ ف۔ بیڑی ۔ مذکر ۔ رہے قید میں اس طرح عقلمند ۔ لگا لو ابھی اس کے تم پائے بند ۔ نظیر

پائپ ۔ ن۔ تمباکو پینے کا چھوٹا حقہ ۔ مذکر ۔ پائپ رستے میں گر پڑا میرا ۔ دوسرا اب یہ لایا ہوں میں نیا پالش

پائتابہ ۔ ا۔ مذکر

پائے تخت ۔ ف۔ دار السلطنت ۔ مذکر ۔ ہند میں تھی جو رونا دہلی ۔ پائے تخت اس کا پھر ہوا دہلی ۔ نعیم

پائجامہ ۔ ف۔ مذکر

پائینچہ ۔ ا۔ ازار کا نصف حصہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے ۔ مذکر ۔ نفرت ہماری کھا گئے باہم کی یار کو ۔ رکھا قدم تو پائینچہ اپنا اوٹھا لیا ۔ بحر

پائگاہ ۔ ف۔ اصطبل ۔ جاگیر کی قسم ۔ مونث ۔ ہے بس میر ممدوح ذی عز و جاہ ۔ ہے جاگیر انکی بڑی پائگاہ ۔ راسخ

پائل ۔ ہ۔ نام پانوں کے زیور کا ۔ مونث ۔ پانوں میں اسکے سونے کے پائل ۔ ہوتے تھے جسکو دیکھ دل مائل ۔ بدر

پائہ ۔ ف بہر معنی مذکر

پائین ۔ ف۔ نیچے ۔ تحت ۔ مذکر ۔ باغ تھا ایک قلعہ کے پائین ۔ خوش نما دلکشا و خوش آئین ۔ ہنر

پیپر منٹ ۔ ن۔ نام ایک دوا کا ۔ مذکر ۔ نہ دو میٹھا نہیں بیمار ہونگے ۔ ہیں پیپرمنٹ ہی بچوں کو اچھے ۔ عزیز

پپیہڑ مذکر

پپیہا ۔ ہ نام پرند ۔ مذکر

پت ۔ س۔ آبرو ۔ عزت ۔ مونث ۔ گالی وہ نہ ہوگی تمہاری ۔ ناحق کو ہماری پت اتاری ۔ جان صاحب

پت ۔ س۔ شوہر ۔ مذکر ۔ پیت رکھو اپنے پت سے مانو جو کچھ وہ کہے ۔ پاپ ہوگا گر تمہاری وجہ سے وہ دکھ سہے ۔ صارم

پت ۔ ہ صفرا ۔ زہرہ ۔ تلخہ ۔ مذکر ۔ کس کا پت ہے کہ اس سے جنگ کرے ۔ موت جو چاہے اس سے لڑ کے مرے ۔ تاک

پارسل ۔ ن ۔ پلندا گٹھا ۱۲ مذکر ۔ پارسل آپ کا وصول ہوا + مدعا میرا ہو گیا پورا ۔ نشتر

پارہ ۔ ف ۔ پارچہ ۱۲ ٹکڑا ۱۲ مذکر ۔ نبی سب جمع انہماک میں شامل حضرت کے ۔ لا تعلان کو ایک ایک پارہ اس مجلد کا ۔ امیر

پاڑ ۔ ہ ۔ مچان ۱۲ مونث ۔ آج تک نعرا لیے ہیں ناتمام + بندھ چکی ہے بار ہا کمل کے پاڑ ۔ حالی

پاڑھہ ۔ ہ ۔ مونث ۔ مچان

پازیب ۔ ف ۔ پاے زیب ۱۲ مونث ۔ طبیعت کبھی ان کی مائل ہوئی + جو پا زیب تھی وہ سلاسل ہوئی ۔ امیر

پاس ۔ ن ۔ پروانہ کامیابی ۱۲ مذکر ۔ پاس جب مل گیا روانہ ہوا + مل نکلنے کا اک بہانہ ہوا ۔ مجیب

پاسخ ۔ ف ۔ جواب ۱۲ مذکر ۔ کاش آپ وہ آئیں جو سنوں ناز کی باتیں + قاصد سے ادا پاسخ پیغام نہوگا ۔ مومن

پاسنگ ۔ ف ۔ کمی وزن ۱۲ مذکر ۔ پلے میں حسن کے تم رہنے دو خال ابرو + میزان حسن میں یہ پاسنگ ہے دھڑے کا ۔ ظفر

پاشنہ ۔ ف ۔ ایڑی ۱۲ مونث ۔ درد میری پاشنہ میں ہے بڑا + کیا چلوں جب ہو نہیں سکتا کھڑا ۔ تسنیم

پاشویہ ۔ ف ۔ مذکر

پاکٹ ۔ ن ۔ جیب ۱۲ مونث ۔ مگر میم صاحب کا رکھنا خیال + کہ خالی نہ ہو ان کی پاکٹ کا مال ۔ بیخود

پاکھ ۔ ہ ۔ حصہ ۔ پکش ۱۲ مذکر ۔ پاکھ یہ جب رکھا ہوا تیرا + بے تامل یہاں سے لے تو اٹھا ۔ خیال

پاکھر ۔ ہ ۔ جار آئینہ مونث ۔ چلنے میں کچھ درنگ نہ تلوار کو ہوئی + اسپ و سوار کٹ گئے پاکھر بھی دو ہوئی ۔ امیر

پاکھر ۔ ہ ۔ ایک سایہ دار درخت کا نام ۱۲ مذکر ۔ نظر آیا دور پر پاکھر + جا کے نیچے گیا میں اس کے ٹھہر ۔ نیر

پاکھنڈ ۔ ہ ۔ بدعت ۔ فریب ۔ کپٹ ۔ مذکر ۔ بسکہ شہور اس کا ہے پاکھنڈ + اپنے پاکھنڈ پر ہے اس کو گھمنڈ ۔ تسنیم

پاگ ۔ ہ ۔ دستار ۔ پگڑی ۱۲ مونث ۔ اس قدر اونچی وہ عمارت تھی + اوس کو دیکھو تو پاگ تھی گرتی ۔ حامد

پال ۔ ہ ۔ چھوٹا خیمہ ۔ بادبان ۔ وہ گھاس جس میں میوہ رکھکر پختہ کرتے ہیں ۱۲ مونث ۔ مزے تیر میں گتے ہیں گو پے میں پڑے عاشقوں کی آنہا آنچ

پالاگن ۔ ہ ۔ تسلیم تعظیم ۱۲ مونث ۔ جب میسر گرو کا ہو درشن + تم بجالانا پہلے پالاگن ۔ باقی

پالان ۔ ف ۔ گدی ۔ خوگیر ۔ مذکر ۔ کون پالان کیسی پالہنگ + کہنے ہے کیا آپ کا اب قصد جنگ ۔ واغلہ

پالش ۔ ن ۔ جلا صیقل ۱۲ مونث ۔ پالش اس کی زبس مصفی تھی + ساخت اسکی تھی عمدہ اور اچھی ۔ آخرہ

پالن ۔ ہ ۔ پرورش ۱۲ مذکر ۔ اسی کے ذمہ ہے پالن ہمارا + وہ پالن ہار ہے دنیا جہاں کا ۔ وارث

پالہنگ ۔ ف ۔ باگ ڈور ۱۲ افسار بند ۱۲ مونث ۔ کونسی پالان کیسی پالہنگ + کہیے ہے کیا آپ کا اب قصد جنگ

نوٹ لہ مختلف فیہ ہے اور تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

لہ مختلف فیہ مذکر مثلاً ۔ عوض مہر کرتی کے بھالی سینوں کی جاکٹ مکی ہیں نائیاں بازو پہ پہن گئے پاکٹ (عزیز) مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

پا ۔ ف ۔ پاؤں ۔ مذکر

پا برنجن ۔ ف ۔ پازیب ۱۲ مذکر ۔ تیرا پابرنجن ہے شور حشر کا باعث ۔ ناز سے تو آتا ہے ادا فتنہ آتی ہے ۔ نجم

پا بوس ۔ ف ۔ قدمبوسی ۱۲ مذکر ۔ گرے قدموں پہ اسکے سر مرے تن سے جدا ہو کر ۔ میسر کاش یوں ہی ہو مجھے پابوس

پاپ ۔ ہ ۔ گناہ ۔ مذکر

پاپڑ ۔ ہ ۔ قسم نان مذکر

پاپوش ۔ ف ۔ کفش ۱۲ مونث ۔ کمو لینگے لات مار کے ہم میکدہ کا در ۔ پاپوش اپنی کام کریگی شہیکا ۔ امیر

پات ۔ ہ ۔ برگ ۔ پتا ۱۲ مذکر ۔ پات اس کے پانچ گن کر توڑ لا ۔ دیکھ لے قدرت سے پھر ہوتا ہے کیا ۔ مخمور

پاتابہ ۔ ف ۔ مذکر

پاتال ۔ ہ ۔ اسفل السافلین ۱۲ مونث ۔ ان حد سے مراد اس کی پاتال ۔ ہم کا زمیں کا گیا کہیں حال ۔ مراد

پاترہ ۔ س ۔ ظرف ۔ برتن ۔ جام ۱۲ مذکر ۔ چین کا تھا بنا ہوا پاترہ ۔ چین سے ٹوٹا وہ ہاتھ سے گر کر ۔ امین

پاتراب ۔ ف ۔ شگون ۔ سفر کیلئے کوئی چیز نکالنا ۱۲ مذکر ۔ جبکہ میں نے وطن سے کوچ کیا ۔ گور میں میرا پاتراب ہوا ۔ نجم

پاتک ۔ س ۔ پاپ ۔ گناہ ۱۲ مذکر ۔ آہ مظلوماں کبھی خالی نہ جائیگا یہاں ۔ ظلم کا پاتک تجھے کر دیگا غارت ایکدن ۔ ادیب

پاٹ ۔ ہ ۔ چوڑائی چکی ۔ تخت ۱۲ مذکر ۔ ہو گیا پانی مرے نالوں کی گرمی سے جو خشک ۔ پاٹ دریا کا ظفر صحرا کا دامن بن گیا ۔ ظفر

پاٹھ ۔ س ۔ درس ۔ سبق ۱۲ مذکر ۔ یاد کر لے پاٹھ اپنا روز کا ۔ کھیل ہی میں جی تو اپنا مت لگا ۔ راغب

پاجامہ ۔ ف ۔ مذکر

پاجی پن ۔ ہ ۔ کمینگی ۔ شرارت ۱۲ مذکر ۔ ان کا پاجی پن نہیں کر دیگا خوار ۔ تم رکھو ہر دم درست اپنا شعار ۔ راغب

پاچک ۔ ف ۔ اوپلا ۱۲ مذکر ۔ نبتی اپنا کئی ہیں چھڑے سے ۔ پاچک آتے ہیں کام غربا کے ۔ صفا

پاخانہ ۔ ف ۔ مذکر ۔ بیت الخلا

پاد ۔ گوز ۔ ریح ۱۲ مذکر ۔ پادسی ہے رقیب کی آواز ۔ پاد تو ناگوار ہوتا ہے ۔ ظریف

پاداش ۔ ف ۔ بدلہ ۔ سزا ۱۲ مونث ۔ مصیبت اٹھائی اذیت ملی ۔ یہ پاداش عشق و محبت ملی ۔ ناصر

پارہ ۔ آں طرف رود ۔ مذکر

پارا ۔ ہ ۔ سیماب ۔ زیبق ۱۲ مذکر ۔ اڑ ا پارا جلا چپند بکھر گئی بکلی ہیں ثابت قدم ٹھہرے تمہارے بیقراروں میں ۔ اسیر

پارچہ ۔ ف ۔ ٹکڑا کپڑے کا ۱۲ مذکر ۔ اپنے ایمان کا لکھواؤں شہادت نامہ ۔ پارچہ پاؤں جو سفاک کے پیراہن کا ۔ رشک

پارس ۔ ہ ۔ اکسیر ۱۲ مذکر ۔ دل کو دیکھکر خوش ہو رہا ہے ۔ سمجھتا ہے کہ پارس مل گیا ہے ۔ سرور

نوٹ: [1] اگرچہ کہ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

بیمہ۔ ن۔ ٹھیکہ ۱۲ مذکر ۔ تم کراؤ تو جان کا بیمہ ، مہربان اس سے فائدہ ہے بڑا۔ نیر

بَین۔ ع۔ درمیان۔ فرق۔ فاصلہ مذکر ۔ بزم میں ہم سے ہے اتنا تیرا بین ، یوں عدو سے قرب ہم دیکھا کریں۔ شرف

بَین۔ و۔ رونا ۱۲ زاری ۱۲ مذکر ۔ دیر تک یاد میں روتے رہے ، بین بھی بالیں پر ہوتے رہے۔ قدر

بین السطور۔ ع سطروں کا درمیانی فاصلہ ۱۲ مذکر ۔ مرا خط لکھے قاصد کیوں نہ ہو ویران رہتا میں ، کہیں بین السطور اس نامہ میں جاگ گیا بکا۔ ملال

بینٹ۔ و۔ دستہ ۱۲ مذکر ۔ چپل ہے پکا بینٹ ہاتھی دانت کا ، چاقو اچھا دیسی اب بننے لگا۔ سعد

بینچ۔ اسٹول۔ تپائی ۱۲ مذکر ۔ بینچ باہر پڑا ہوا اک تھا ، رسم لال اس پہ جا کے بیٹھ گیا۔ نعیم

بیذق ف۔ پیادہ شطرنج ۱۲ مذکر ۔ طرح شطرنج کا بیذق ہے سامنے بہ اوج ، تم بھی دیکھو کہ کیسی حرکت کیسی ہمیں کا نسیم

بینڈ۔ ن۔ نام ایک باجے کا ۱۲ مذکر ۔ شادمانی کا بینڈ بجنے لگا ، نظر آیا تھا شادمہ نابڑا۔ اعظم

بینڈ۔ ، بجمہ۔ مونث

بینگ۔ ن۔ بنک۔ گھر ۱۲ مونث ۔ جو رقم بھی کی بینک میں تھی ، معرف اسلاف میں ہوئی وہ بھی۔ حکیم

بیوان۔ س۔ تخت رواں ۱۲ مذکر ۔ چلا ساتھ شہزادہ مہ زاد کے ، پکڑ پایہ کو اس کے بیوان کے۔ زار

بیئش۔ مونث

بیوپار۔ ہ مذکر۔ خرید و فروخت۔

بیوگ۔ س۔ فراق ۱۲ مذکر ۔ بیوگ میں اس کے یہ لیا ہے جوگ ، مکرتے ہیں اس طرح سے اس کا سوگ۔ نغیر

بیونت۔ و۔ قطع ۱۲ مونث[1] ۔ بیونت اس کی ہے دیکھو کیا اچھی ، تم بھی سلواؤ کوٹ ایسا ہی۔ لا اعلم

بیوہار۔ و۔ حرفت معاملہ۔ رسم و راہ ۱۲ مذکر ۔ تب دعا دیکھئے دی کسکو سنی تب کالی ، باہم ایسا کہیں بیوہار نہ دیکھا نہ سنا۔ معروف

بیہڑ۔ و۔ ناہموار زمین ۱۲ مونث[2] ۔ کچھ پوچھو نہ زلف پر شکن کی ، بیہڑ ہے یہ وادی ختن کی۔ تجر

بیمار۔ بمعنی معشوق۔ مذکر

باب بائے فارسی

پ۔ ف۔ مونث

پاانداز۔ ف۔ پامال۔ فرش ۱۲ مذکر ۔ مری آنکھیں ہیں پا انداز تیرا ، اٹھلوں کیوں نہ سر میں ناز تیرا

نوٹ ۱ فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہوا ہے مگر غیر صحیح ہے ۱۲

۲ فرہنگ آصفیہ ہے مگر مونث ترجیح ہے ۱۲

بیساختہ پن۔ ہ۔ سادگی۔ مذکر ۔ کیوں نہ بیساختہ بندے ہوں دل و جاں سے ترے ۔ قدرت اللہ کی بیساختہ پن ہے عکس کا آتش

بیڑا۔ بیائے مجہول مذکر

بیساکھ۔ ہ۔ نام ماہ ہندی ۱۲ مذکر ۔ ہائے ابتک نہ گھر سے آیا یار ۔ چیت آخر ہوا لگا بیساکھ۔ تراب

بیستون۔ ف۔ مذکر ۔ پہاڑ کا نام

بیسر۔ ہ۔ حلقۂ بینی ۱۲ مونث ۔ ایک رنڈی کا نام تھا کیسر ۔ ناک کی اس کے توڑ دی بیسر۔ لا اعلم

بیسن۔ ہ۔ آرد نخود ۱۲ مذکر ۔ لا رکھا بیسن اور صابن بھی ۔ دھوئے منہ ہاتھ جس سے چاہے جی۔ جمال

بیسوا۔ رنڈی کسبی ۱۲ مونث ۔ ابر رحمت ہو جو زن تھا کل تو ہو وہ آج بھی مستحق رحم کیا وہ بیسوا تھی میں نہ تھا۔ شیدا

بیش۔ بیائے معروف۔ مذکر

بیشہ۔ ف۔ بیابان جنگل ۱۲ مذکر ۔ قیس کا بیشہ تیشۂ فرہاد ۔ تبصرہ دونوں پہ ہے فنا اپنا۔ فنا

بیغن۔ ہ۔ مذکر

بیع۔ ع۔ فروخت ۱۲ مونث ۔ بیع اس کی جو ہو حرام عاشق دختِ رز کیوں جلال ہو جائے۔ عاشق

بیعانہ۔ ف۔ رسائی ۱۲ مذکر ۔ جو زلف کی لائی جو صبا ہیں نے یہ جانا ۔ دل لینے کو آیا ہے یہ بیعانہ کسی کا۔ اسیر

بیعت۔ ع۔ مریدی ۱۲ مونث ۔ بیعت پیر مغاں طرفہ مزا دیتی ہے ۔ سلسلہ ساقی کوثر سے ملا دیتی ہے۔ ۱۲۔ امیر

بیع و شرا۔ ع۔ خرید و فروخت ۱۲ مونث ۔ کچھ کام کی نہیں لب بیع و شرا ہماری ۔ رکھ آبرو جہاں میں اے خدا ہماری۔ ادب

بیکنٹھ۔ س۔ بہشت ۱۲ مذکر ۔ ہر جی لے کہا گوالوں سے بیکنٹھ تھا کیا مکی عرض کہ بے آپ کے رونق نہیں پائی۔ اختر

بیگ۔ ن۔ بقچہ۔ تھیلا ۱۲ مذکر ۔ خورجیاں دوش پہ تھا کوئی اٹھائے آتا ۔ اور بغل میں کوئی بیگ اپنا دبائے آتا۔ آزاد

بیگار۔ ہ۔ سخرہ۔ کار بے مزد ۱۲ مونث ۔ کب تلک بار غم ہجر اٹھاوں اے بخت ۔ عشق معشوق نہ ٹھہرا کوئی بیگار ہوئی۔ اسیر

بیگن۔ ہ۔ بادنجان ۱۲ مذکر ۔ اگر سدہ کی ہے تم کو شکایت ۔ تو بیگن ہو گا نافع تم کو حضرت۔ مجیب

بیگہ۔ ہ۔ زمین کی ایک مقدار ۱۲ مذکر ۔ ہوتی سب میں زر عتاب ہے مگر ۔ ایک ہی بیگہ اس کا ہے بنجر۔ حشر

بِیل۔ ہ۔ قسم درخت حاشیہ کناری ۱۲ مونث ۔ ہوئے نہ ہاتھ حمایل کسی کی گردن میں ۔ چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی۔ بحر

بَیل۔ ثور۔ نرگاو ۱۲ مذکر ۔ بیل بیمار ہو گیا یوں جب ۔ کام کرنا پڑا گدھے کو سب۔ صفا

بیلچہ۔ نام ایک اوزار کا ۱۲ مذکر ۔ لئے ہاتھ میں بیلچے مالنیں ۔ چمن کو گئی دیکھنے بھاگئے۔ حسن

بیلن۔ ہ۔ مذکر

بیم۔ ف۔ ڈر ۱۲ مذکر ۔ ہوں شب وصل اس قدر بیخود ۔ بیم بانگ سحر نہیں آتا۔ لا اعلم

بیضہ۔ ع۔ انڈا نطفہ ۱۲ مذکر ۔ اے بیکسو یقیں ہے کہ نکلے بط شراب ۔ ہو وہ مست ناز توڑے جو بیضہ حباب کا۔ ناسخ

بیٹھن۔ ہ۔ نام پارچہ ۱۲ مذکر ؎ ان سے اٹھ سکتا نہیں ہے اس کا بوجھ۔ باران پڑا یسا بیٹھن ہوگیا۔ مضطرب

بیٹھن۔ ہ۔ نشست ۱۲ مونث ؎ اپنی تو عاجزانہ ہے بیٹھن۔ اور وہ کبر سے گئے ہیں تن۔ عاشق

بیج۔ ہ۔ تخم۔ ۱۲ مذکر ؎ جب کچھ آفت درختوں کو پہونچے۔ بیج بوے زمین میں اس کے۔ ناسخ

بیچک۔ ہ۔ چالان۔ فرد قیمت سامان ۱۲ مونث ؎ بتاؤ تو بیچک تمہاری ذرا۔ چلے اصل قیمت کا تاکہ پتا۔ تنگر

بیچ۔ ہ۔ وسط ۱۲ مذکر ؎ بیچ میں دو ماہوش ہے جلوہ گستر حیدری۔ جان بیچین بی تو بیچ اس بزم کا ملتا نہیں۔ حیدری

پیچ۔ بیائے مجہول۔ مونث۔

بیچپا۔ ہ۔ کاغذی خوفناک چہرہ ۱۲ مونث ؎ رخ پہ بیچپا لگائی صادق نے۔ اور پھر دونوں ملکے گھر سے چلے۔ واثق

بیخ۔ ف۔ جڑ بنیاد ۱۲ مونث ؎ لی جو زیر خاک کروٹ عاشق بیتاب نے۔ بیخ نخل آرزو اے دل اندوگیں ہل جائیگی۔ ظفر

بیخ بنیاد۔ ف۔ جڑ اصل ۱۲ مونث ؎ جب اٹھ گئی ہی بیخ بنیاد۔ جیسے کہ ہو گرد باد برباد۔ نسیم

بیڈ۔ ہ۔ گلی کوچہ ۱۲ مذکر ؎ بیڈ اک چھوٹا سا سامنے ہی تھا۔ جا کے جلد اس میں دلفگار چھپا۔ انور

بید۔ ف۔ نام ایک درخت کا ۱۲ مذکر ؎ سر پہ سایہ پڑا تیرا وہ موزوں بن گیا۔ میرے سایہ کے اثر سے بید مجنوں ہوگیا۔ ناسخ

بید۔ س۔ حکیم طبیب۔ ۱۲ مذکر ؎ ابھی رام نے بھوج پتر دیا۔ وہاں بید مشہور ہے وہ بڑا۔ آتش

بید۔ ہ۔ بھیڑ ۱۲ مونث ؎ بید لیا در باغ کی لی راہ۔ پھر تا تھا یک اک قدم پر آہ۔ فقیر

بیدانت۔ س۔ تصوف ۱۲ مونث ؎ نہیں بیدانت پڑھنے سے آتی۔ حاجت اس کے نہ عارف کی ضمیر

بیدک۔ ہ۔ علم طب۔ ۱۲ مونث ؎ بیدک اس کی کامل اور اکمل ہے وہ۔ اور سب بیدوں سے بس افضل ہے وہ۔ نہم

بید مجنوں۔ ف۔ مذکر۔ نام درخت

بید مشک۔ مذکر۔ نام دوا

بیر۔ ایک قسم کا پھل ۱۲ مذکر ؎ پیاس کو بیر دفع کرتا ہے۔ پر مضر دماغ و معدہ ہے۔ تنزار

بیرق۔ ع مونث۔ جھنڈی

بیراگ۔ ہ۔ زہد۔ جوگ ۱۲ مذکر ؎ مری جان دنیا کو کیوں تج دیا۔ کہو تو یہ بیراگ کب سے لیا۔ مستور

بیربہوٹی۔ س۔ تخم ہتی۔ ۱۲ مذکر ؎ ایک بیرج ہوتا ہے پھل اس سے ہوتے ہیں کئی۔ ششدر و حیراں ہوں کیونکر ہو اس سے عقل آدمی۔ ناشر

بیڑا۔ بیائے معروف۔ مذکر۔ گلوری

بیرنگ۔ ف۔ خاکا۔ ۱۲ مذکر ؎ رنگ ہے وہ یہ اس کا ہے بیرنگ۔ دیکھکر جس کو عقل و فہم ہے دنگ۔ ضبط

نوٹ۔ ؎ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

بھینس ۔ ہ ۔ جاموش ۱۲ مونث ؎ یا کوئی گائے بھینس چرلیتی ۔ پیٹ میں اپنے تمہ کو بھرلیتی ۔ اسمٰعیل

بَیَا ۔ ہ ۔ مذکر ۔ ایک چھوٹا پرند

بیابان ۔ ف ۔ صحرا جنگل ۱۲ مذکر ؎ عمر بھر وحشت میں گر صحرا نوردی کی تو کیا ۔ سیر کے قابل جو تھا دل کا بیابان رہ گیا

بیاج ۔ ہ ۔ (بیازہ) سود مذکر ؎ قرض کا بیاج بڑھتا جاتا ہے ۔ فکر اس کا بہت ستاتا ہے ۔ فدا

بیازہ ۔ ہ سود ۔ بیاج ۔ مذکر

بَیَاض ۔ ع ۔ سپیدی ۔ کتاب ۱۲ مونث ؎ وحشت میں بیاض چشم جاناں لے کی ۔ شاخ آہو مجھکو قچی ہوگئی استاد کی

بیاکرن ۔ صرف ونحو ۔ مذکر

بیاگل ۔ ہ ۔ مذکر

بیاکھیان ۔ س ۔ تفسیر ۱۲ مونث ؎ اسکی بیاکھیان تو بتا دیجے ۔ پوری بحث آپ کی سنا دیجئے ۔ شاہ

بیان ۔ ع ۔ تقریر گفتگو ۱۲ مذکر ؎ یقین ہے سنتے سنتے اسکا سر پھرنے لگے ناسخ ۔ بیاں میں یار نے جسکے کریں اپنی نگاہ کی

بیاہ ۔ ہ ۔ شادی ۔ مذکر

بیپار ۔ ہ ۔ تجارت ۱۲ مذکر ؎ دیا نقد دل اور لی جنس الفت ۔ یہ سودا ہے اچھا یہ بیپار اچھا ۔ سرور

بَیت ۔ ع ۔ شعر ۱۲ مونث ؎ فردتیں دو بیت ابروحسن کے دیوان میں ۔ پڑھ گئی غصے سے بھول مصرع میں سکتہ ہوگیا مجھ

بَیت ۔ ع ۔ گھر مکان ۱۲ مذکر ؎ سر پانگ اپنی شعلہ کی طرح تھرا گئی ۔ شمع کو جس شب مرا بیت الحزن یاد آگیا ۔ ناسخ

بیت ۔ ہ ۔ بید ۱۲ مونث ؎ عشق کا یہ مہرباں سارا ہے کھیت ۔ یاں دکھائی دیگی سب مجنوں کی بیت ۔ قیصر

بیتال ۔ ہ ۔ بھوت ۔ پریت ۱۲ مذکر ؎ سنتے ہیں یہاں ہیں بستے بیتال ۔ ٹھہرو تو کھلے گا یاں کا سب حال ۔ صیم

بیت الحرام ۔ ع ۔ خانہ کعبہ ۱۲ مذکر ؎ زاہد و جاو خانہ کعبہ ۔ اپنا بیت الحرام تو دل ہے ۔ فنا

بیت الخلا ۔ ع ۔ مذکر ۔ پاخانہ

بیت المال ۔ ع ۔ خزانۂ عامرہ ۱۲ مذکر ؎ کردیا ان پہ وقف بیت المال ۔ لب تک آنے دیا نہ حرف سوال ۔ حالی

بیت اللہ ۔ ع ۔ خانۂ کعبہ مذکر

بیت الصنم ۔ ع ۔ بتکدہ ۱۲ مذکر ؎ دلجو نہیں کوئی یاں حیف اے صنم پرستو ۔ دلکش بہت تھا مدنہ بیت الصنم تمہارا ۔ حالی

بیت المقدس ۔ ع ۔ مذکر

بے تے ۔ حروف تہجی ۱۲ مونث ؎ تجھکو پہ تے ابھی نہیں آتی ۔ آہ پھر شوق ہے گلستاں کا ۔ قیصر

بیٹ ۔ ہ ۔ پرندوں کا پیخال ۱۲ مونث ؎ بیٹ اسکی گری جو بستر پہ ۔ ہوگیا جل کے شل خاکستر ۔ رعد

بیٹھک ۔ ہ ۔ نشست ۱۲ مونث ؎ بیٹھیں ہیں سلیمان بھون تو جلسہ کرے اگر ۔ بیٹھک ہو کوہ قاف میں تیری نشست کی ۔ منیر

بھوڑ۔ ہ۔ خاتمہ ۱۲ مذکر ؎ سحر وصل کی مانگی جو دعا + بھوڑ کر دے شب ہجراں میرا۔ صبا

بھوڑرہ۔ بواو معروف ۱۲ ریگستان ۱۲ مونث ؎ یا خدا یہ بھوڑ ہے کتنی بڑی + طے کرے گیا آج اس کو اونٹنی۔ اقفر

بھوک۔ ا۔ گرسنگی۔ مونث

بھوک پیاس۔ ہ۔ کھانے پینے کی خواہش ۱۲ مونث ؎ عشق میں ہوتی کہاں ہے بھوک پیاس + گم ہیں بے صبر و خرد ہوش و حواس۔ حمید

بھول۔ ہ۔ نسیان۔ فراموشی۔ غلطی ۱۲ مونث ؎ کوئی وعدہ رہتا نہیں تم کو یاد + قیامت ہے اے جان بھول آ گئی۔ نوازش

بھول بھلیاں۔ ہ۔ معروف مونث ؎ ہیں پیچ رہ عشق میں ایسے کہ نہ پوچھو + یہ بھول بھلیاں تو سمجھ میں نہیں آتی۔ داغ

بھول چوک۔ ہ۔ لغزش۔ مونث ؎ عدو کے دھوکے میں دے ڈالو ایک بوسہ مجھے + یہ بھول چوک بھی تم سے کبھی نہیں ہوتی۔ تسلیم

بھوم۔ س۔ بوم۔ زمین۔ مونث ؎ بھوم اپنے وطن کی ہے اکسیر + چھو کر میں وطن سے ہوں دلگیر۔ وصی

بھوں۔ ہ۔ ابرو ۱۲ مونث ؎ فرد تھی وہ بیت ابرو حسن کے دیوان میں + چڑھ گئی غصہ سے بھوں مصرع میں سکتا ہو گیا۔ بحر

بھون۔ س۔ خانہ ۱۲ مذکر ؎ ہم جو چاہیں کریں ہے اپنا بھون + یہ تو کہئے ہے کہنے والا کون۔ قمر

بھونپو۔ ہ۔ تُرہی۔ نرسنگا ۱۲ مذکر ؎ بجا جب بھونپو سب نے سر جھکائے + بھجن پھر گانے والوں نے سنائے۔ صفا

بھونچال۔ ہ۔ زلزلہ ۱۲ مذکر ؎ نہ پوچھو کہ لوگوں کا کیا حال تھا + جو رکھتے قدم وال تو بھونچال تھا۔ تیر

بھنورہ۔ ہ۔ ملا گر۔ اب مذکر ؎ یہ بھنورا لیا ہے کہ گیا نہ اس سے عمر بھر + بیچ بھر جنم میں تو وہ کسی ہو گا یہ تیرا مقدر۔ بیت

بھیا۔ مونث

بھید۔ اسرار مذکر

بھیر۔ ہ۔ فوج کا اسباب ۱۲ مونث ؎ عجب کشمکش درمیاں آ گئی + بھیر کر بلا تھی جہاں آ گئی۔ تیر

بھیر بنگاہ۔ ہ۔ فوج کا ہمراہی سامان ۱۲ مونث ؎ تھا چونکہ بادشاہ ذی جاہ + کثرت سے تھی بس بھیر بنگاہ۔ شگوفہ

بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم ۱۲ مونث ؎ گھر سے کہے صبح کے شمشیر نکل تو قاتل + بھیڑ میں ہٹ جائیگی ہم بھیڑ میں گنہگار دکی۔ امیر

بھیڑ بھاڑ۔ ہ۔ ازدحام۔ مونث ؎ ہمراہ ہے جو حسرت و ارماں کی بھیڑ بھاڑ + تابوت اٹھا امیر غریب الدیار کا۔ امیر

بھیڑیا۔ ہ۔ گرگ ۱۲ مذکر ؎ نفس کا یہ بھیڑیا کھائیگا بکری جان کی + نفس کے پیرو انہیں ہے خبر ہے ایمان کی۔ سعید

بھیس۔ ہ۔ وضع۔ سوانگ مذکر ؎ غیر کے روپ میں بھیجا ہے جلانے کے لیے + مہربان کا نیا بھیس بدل کر آیا۔ داغ

بھیک۔ ہ۔ خیرات۔ گدائی ۱۲ مونث ؎ زلف کا بوسہ ملے کیا اے بت بے پیر + بھیک کب ملتی کسی کو تھا نہ بے خبر ہے۔ امیر

بھینٹ۔ ہ۔ قربانی۔ نذر ۱۲ مونث ؎ یہ تن من دھن ہر اک شے آپکی ہے لیکن اے سیر بھی + تمنا ہے کہ جیتے جی یہ کر دوں بھینٹ

نوٹ۔ لہ مختلف فیہ ہے مثلاً ع صبح ہوتے ہو گئے اپنی بھیڑ ہے + مگر زیادہ تر رواج تذکیر کا ہے ۱۲

بھگت۔ ہ۔ ترک دنیا ۱۲ مونث ؎ کئی قسم کے ہیں بھگت کسے کہتے ہیں تجرید + تسلیم نے کیا صورت بہبود دکھائی۔ اقر

بھگت۔ ہ۔ گت ۱۲ مونث ؎ اس بت نے اپنے گھر سے نکلوائے اپنے دوست + بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہولی۔ رشک

بھگندر۔ ہ۔ بھگندر ۱۲ ناسور ۱۲ مونث ؎ ہوا کیسا تجھے بدبخت بھگندر + کرے خود اور ہو ملزم مقدر۔ نیاز

بھگل۔ موضع۔ مذکر

بہل۔ ہ۔ گاڑی ۱۲ مونث ؎ بہل اسکی چلی جب سوئے گلزار + چلا یہ بھی کہ ہو دلبر کا دیدار۔ مشتاق

بہلاؤ۔ ہ۔ تفریح ۱۲ مذکر ؎ دل کا بہلاؤ تصور ہے اسی بیہوش کا + ورنہ یہ دل ہمیں کیا جانے کیا کر دیتا۔ ولی

بھلاواں۔ ہ۔ بلادر ۱۲ مذکر ؎ آپکا منہ آج کیوں پھولا ہوا ہے خیر ہے + مکھیوں نے کاٹ کھایا یا بھلاواں لیا۔ جان صاحب

بھنبھناہٹ۔ ہ۔ مکھیوں کی آواز ۱۲ مونث ؎ دنیں جو آواز تھی مدہم پڑی بھنبھناہٹ مکھیوں کی کم پڑی۔ اسمعیل

بھنڈار۔ ہ۔ انبار خانہ ۱۲ مذکر ؎ قابل دیدوں کا ہے بھنڈار + نادر اشیا کا کیا بتاہیں شمار۔ فہم

بھنک۔ ہ۔ دھیمی آواز ۱۲ مونث ؎ شور محشر کو بھی تو اسکے ست + بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں۔ داغ

بھنکار۔ ہ۔ بھنبھناہٹ ۱۲ مونث ؎ کیسی بھنکار آرہی ہے یہاں + جاکے باہر تو دیکھو کیا ہے وہاں۔ جودت

بھنگ۔ ہ۔ نشیلی پتی ۱۲ مونث ؎ پٹا پڑتا ہے مردوے ہٹ بھی + آج کیا تو نے بھنگ کھائی ہے۔ جان صاحب

بھنگراج۔ ہ۔ نام ایک پرند کا ۱۲ مونث ؎ ہم نے نادر پرند دیکھا آج + شاخ گلبن پہ بیٹھا تھا بھنگراج۔ تنا

بہو۔ مونث

بھنور۔ ہ۔ گرداب ۱۲ مذکر ؎ عکس روئے آتشیں ساقی کا دریا میں پڑا + ہمسر خورشید تاباں ہو بھنور پیدا ہوا۔ ظفر

بہوار۔ ہ۔ معاملہ ۱۲ مذکر ؎ اہلکاروں کا کچہری ہیں جو بکھو بہوار + سمجھو دیوان عدالت کو کہ ہے اک بازار۔ حالی

بھوبھل۔ ہ۔ (بھوبھل) جلتی ہوئی راکھ ۱۲ مونث ؎ قبر عاشق پہ وہ ٹھہرتے کیا + خاک کا ڈھیر تھا کہ بھوبل تھی۔ شعور

بھوت۔ س۔ شیطان۔ خبیث ۱۲ مذکر ؎ اے پریوش ترا غصہ ہے بلا + سر سے یہ بھوت اترتا ہی نہیں۔ مسرور

بھوج۔ س۔ طعام۔ دعوت ۱۲ مذکر ؎ بھوج سارا ہو گیا تیار جب + دعوتی پھر آکے بیٹھے سب کے سب۔ وفا

بھوج پتر۔ س۔ نام ایک درخت کی چھال کا ۱۲ مذکر ؎ ابھی رام نے بھوج پتر دیا + وہاں بید مشہور ہے وہ بڑا۔ باقی

بھوجن۔ س۔ طعام۔ کھانا ۱۲ مذکر ؎ ہو گیا تیار بھوجن آپ کا + ساتھ چلئے کیجئے ہم پر دیا۔ واصل

بھوڈل۔ ہ۔ ابرک۔ مذکر ؎ کیوں منگایا ہے اس قدر بھوڈل + کیا یہ سب صرف ہوگا بہر محل۔ سخا

بھور۔ ہ۔ بگاہ سپیدۂ صبح ؎ کافی نہیں نظارے کو بھی رات وصل کی + رخ سے جہاں نقاب اٹھی بھور ہو گئی۔ مسرور

بھدک۔ ہ مونث

بھدرک۔ س۔ فائدہ۔ شعور۔ مضبوطی ۱۲ مونث ؎ کیا کہوں مرچ تھی نادرک تھی اس مہینہ میں کچھ بھی بھدرک تھی

بہرام۔ ف۔ نام ستارہ مریخ ؎ اس شان سے میدان میں وہ آتا ہے + بہرام فلک دیکھکے تھرّاتا ہے۔ خورشید

بھرا د۔ ہ۔ پری۔ بھرتی۔ مذکر ؎ ہوں خم کا بھراد دیکھکر خوش + منہ سے مرے خم کے خم لگادے۔ نشتر

بھر بھراہٹ۔ ہ۔ خشکی۔ مونث ؎ بھر بھراہٹ جب فزوں ہونے لگی + دیکھکر یہ حال ماں رونے لگی۔ فائق

بھرت۔ ہ مونث

بھرم ہ۔ اعتبار۔ شہرت۔ ناموس۔ مذکر ؎ وہاں دولت مہرو الفت کہاں + رقیبوں کا آخر بھرم کھل گیا۔ داغ

بھرمار۔ ہ۔ کثرت۔ مونث ؎ مجھسے تم دیکھتے ہی گالیوں پہ کیوں اتر آئے + بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرمار کیسی ہے۔ داغ

بھرن۔ ہ۔ زور کی لگاتار بارش مونث ؎ نکلے جاتے ہیں یہ دن بارش کے + کاش اب کوئی بھرن پڑ جاتی۔ تسلیم

بہروپ۔ س۔ بھیس بدلنا مذکر ؎ عاشق کبھی بنتی ہے کبھی بنتی ہے معشوق + بہروپ ہر اک رنگ میں لاتی ہے نیا خاک

بھرکس۔ مذکر

بہرہ۔ ف۔ مذکر

بھڑ۔ ہ۔ زنبور مونث ؎ جو سوتی بھڑ کو باعث غوغا جگائے پھر + دروازہ گھر کا اس سگ دنیا سے بیڑ تو۔ ذوق

بھڑاس ہ۔ غبار۔ کینہ۔ مونث ؎ جو رونے سے نہ مجھے روکتے تو اچھا تھا + بھڑاس دل کی مری جان نکل جاتی۔ اختر

بھڑک۔ ہ۔ چمک۔ رونق ۱۲ مونث ؎ شعلۂ حسن مری ایسی نہ بھڑک تھی آگے + رانوں کی مچھلیوں میں کب یہ پھڑک تھی آگے

بھس۔ ہ۔ سبوس۔ مذکر ؎ بکی بہکی ہیں جو ساری باتیں + آج کیا غیر نے بھس کھایا ہے۔ داغ

بھسم۔ س۔ خاکستر مذکر ؎ کی گرو نے غیظ میں جب بد دعا + بھسم اس کا جسم سارا ہو گیا۔ نواز

بہشت۔ ف۔ جنت ۱۲ مونث ؎ اسی سے ہے کعبہ اسی سے کنشت + اسی کا ہے دوزخ اسی کی بہشت۔ حسن

بہک۔ ہ۔ بھٹک۔ اغوا۔ مونث ؎ بادۂ الفت پئے مدت ہوئی + تیرے مستوں کی بہک جاتی نہیں۔ اختر

بھک بھک۔ ہ۔ انجن کے دہواں اڑانیکی آواز ۱۲ مونث ؎ نہیں سنتے ہو کیا انجن کی بھک بھک + ہے طرفہ آگ پانی میں یک بیک

بھکشا۔ س۔ خیرات۔ بھیک ۱۲ مونث ؎ ہر گرو کے نام پہ جو دے بھکشا + تجھپہ ہر دم رنگی ہر کی دیا۔ منور

بھکراہند۔ ہ۔ بدبو ۱۲ مونث ؎ کیسی یہ آ رہی ہے بھکراہند + ناک کریگا کوئی کب تک بند۔ ادب

بھکارترا۔ ہ مونث

نوٹ۔ ؎ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

بہایم۔ مذکر
بھاؤ۔ ہ۔ نرخ ۱۲ مذکر ؎ بکتا ہے ایک بوسہ پہ خوباں کے ہاتھ دل۔ اس جنس کا بھی اب تو یہی بھاؤ پڑ گیا۔ ظفر
بھاو۔ ہ۔ ادا ۱۲ مذکر ؎ دل کو تسخیر کیا بزم میں گا گا ایسا۔ لے لیا مول ہمیں بھاو بتایا ایسا۔ مسرور
بہاؤ۔ ہ۔ سیلاب۔ رو ۱۲ مذکر ؎ تھماتا نہ بہت بہاو اس کا۔ کہئے کو وہ تھا نہ چھوٹا دریا۔ منظر
بھبک ہ۔ شعلہ کی بھڑک ۱۲ بھاپ ۱۲ مونث ؎ یہ کیونکر کہوں پی نہیں تو نے واعظ۔ کہ منہ سے ترے کی بھبک آ رہی ہے۔ تسلیم
بھبوت۔ ہ۔ خاکستر۔ مونث
بِھبُود۔ ف۔ بھلائی ۱۲ مونث ؎ لڑائی ہے یاروں سے بے سود تیری۔ جو بہبود اپنی وہ بہبود تیری۔ داغ
بھبوک۔ ہ۔ مذکر
بھبھاس۔ ہ۔ نام راگ۔ مذکر
بھبھڑ۔ ہ۔ بڑا شور ۱۲ مذکر ؎ شیخ جی کیا آئے آیا زلزلہ محفل رنداں میں بھبھڑ مچ گئی۔ مسرور
بھت۔ ہ۔ مذکر
بُہتات۔ ہ۔ کثرت۔ فراوانی ۱۲ مونث ؎ کہو تو ہوئی آج کیا بات ایسی۔ نہ تھی ناز غمزے کی بہتات ایسی۔ جان صاحب
بُہتان۔ ف۔ افترا۔ تہمت ۱۲ مذکر ؎ شب فرقت میں کا فر موں جو میری آنکھ جھپکی ہو عبث بہتان غش نے لگا مجھ پہ خواب آنے جو ۔ آتش
بَھتّہ۔ ہ۔ روزینہ ۱۲ مذکر ؎ کیوں نہ دل چاہے کرنے کو دورہ۔ جبکہ معقول ملتا ہے بھتہ۔ نجم
بھٹ۔ غار درندہ۔ مذکر
بَھٹک۔ ہ۔ گمراہی۔ آوارگی ۱۲ مونث ؎ کرتی ہے دل دین میں سوا بھٹک۔ بلبل دم ہوئی رہتی ہے کھٹک۔ ہمدم
بھٹکاو۔ ہ۔ بھٹکنا ۱۲ مذکر ؎ جو کعبہ میں ہے شیخ وہی بتکدہ میں ہے۔ ناحق کا تیرے دل میں یہ بھٹکاو پڑ گیا۔ ظفر
بھٹکٹیا۔ ہ۔ کانٹوں کا ایک درخت ۱۲ مونث ؎ بھر گئی نیش و پر سے ہر کیاری بھٹکٹیا سی لگ گئی ساری۔ انشاء
بَھُجّ۔ س۔ شانہ۔ بازو ۱۲ مذکر ؎ ہلایا بھج [illegible] جو وہ چونک اٹھا۔ کہا کیسے آپ آگئے مرحبا۔ سلام
بھجا۔ بازو۔ مذکر
بھجبند۔ ہ۔ بازوبند ۱۲ مذکر ؎ وہ بھجبند بازو کے وہ نورتن۔ کہ جوں گل سے ہو شاخ زیب چمن۔ میر حسن
بھجنت۔ ہ۔ خوشی ۱۲ مونث ؎ وہ آئے خواب میں وعدہ بھی وصلت کا کیا صابر۔ اٹھا میں نیند سے مسرور بھجنت ایسی ہوئی ۔ صابر
بھجن۔ ہ۔ حمد کی گیت۔ مناجات ۱۲ مذکر ؎ وہ بھجن سب کا دل لبھاتے ہیں۔ مندروں میں جو گائے جاتے ہیں۔ صریر
بھجیا۔ ہ۔ ستم گاری۔ مونث
بہدانہ۔ ف۔ مذکر

بُول چال۔ ہ۔ قیل و قال ۱۲ محاورہ ۱۲ مونث سے ہائے کیا بول چال پیاری ہے۔ تیغ بے تیر ہے کٹاری ہے۔ تسلیم
بُول و براز۔ ع۔ نجاست ۱۲ مذکر سے لگا ہے جو کپڑے پہ بول و براز۔ دبلے تو پڑھیں عصر کی ہم نماز۔ ناقل
بُولی۔ ا۔ مونث
بُوم۔ ف۔ چغد۔ ۱۲ زمین ۱۲ مذکر سے وہ کون لوگ ہیں جن پر ہما ہے سایہ فگن۔ یہاں تو بوم بھی بالائے سر نہیں آتا۔ بحر
بُونٹ۔ ہ۔ نخود خام ۱۲ مذکر سے نوکروں میں جو بونٹ رکھے ہیں۔ دیکھنا سنتے ہیں کہ مہنگے ہیں۔ منظر
بُوند۔ قطرہ۔ مونث
بُویام۔ مذکر
بَھاپ۔ ہ۔ بخار ۱۲ مونث سے پڑتی ہے۔ ہوتپ کی تو تیز چلتی ہے۔ اور گرم گرم بھاپ زمیں سے نکلتی ہے۔ دبیر
بَھات۔ ہ۔ خشکہ مذکر سے بھات تو ہے پکا ہوا رکھا۔ ابھی سالن کوئی نہیں پکا۔ بینا
بَھادوں۔ ہ۔ نام ماہ ہندی مذکر سے آگیا بھادوں کرو وعدہ وفا۔ اب نہ پھر بگڑو نہ ہو جاؤ خفا۔ سلام
بَھار۔ ہ۔ وزن۔ بوجھ ۱۲ مذکر سے مساوی تو اس کے نہیں اتنکا بھار۔ دیا کم یہ مانگا جو ہم نے ادھار۔ سحر
بِہار۔ ا۔ راگنی ۱۲ مونث سے بلبلوں میں ملار اڑتی ہے۔ فصل گل ہے بہار اڑتی ہے۔ صریر
بَھارجا۔ مونث
بَھاڑ۔ ہ۔ گلخن۔ بھٹی ۱۲ مذکر سے چنے کی طرح سے جلتے ہیں دشمنان علی۔ لگی ہے آنکھ مزاروں میں بھاڑ جلتے ہیں۔ اسیر
بھاشا۔ ہ۔ زبان بھاکا مونث سے نہ تو آتی ہے کچھ ہمیں بھاشا۔ نہ تو آتی ہے فارسی حاشا۔ نسیم
بھاکھا۔ ہ۔ بھاشا ۱۲ مونث سے ہر چند ہے مصری کی ڈلی برج کی بھاکا۔ اردو بھی ہے بے شائبہ شکر کی مٹھائی۔ احقر
بھاگ۔ ہ۔ بخت قسمت۔ حصہ ۱۲ مذکر سے ترجیح ہوگی گو وہ دیگی سہاگ پر۔ راضی ضرور ہوگی اسی اپنے بھاگ پر۔ منتہا
بہاگ۔ نام راگ
بھاگا بھاگ۔ ہ۔ فرار عام ۱۲ مونث سے فوج دشمن پر بستی آگ تھی۔ ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی۔ تسلیم
بھاگڑ۔ ہ۔ ہزیمت۔ فراری مونث سے ہر گز کی گو فوج اسیر آئی ہے نہ دیکھ۔ دل مردہ ہے بھاگڑ صف دنداں پڑی ہے۔ امیر
بھاگیرتھی۔ ایک دیوی کا نام ۱۲ مونث سے وہ بھاگیرت جو تھی سرمایہ ناز۔ ہوئی گو پرستش حسب دلشاد۔ فرحت
بھال۔ پیکان مونث
بھالو۔ س۔ خرس۔ ریچھ ۱۲ مذکر سے اسطرح دشمن پہ خوآیا۔ بس یہ سمجھا کوئی بھالو آیا۔ داغ
بھانت۔ ہ۔ انداز طریقہ ۱۲ مونث سے لگا نہیں کیوں آئے اس پہ دانت۔ نہیں ہے پسند کی ہمکو بھانت۔ سعد
بھانہ۔ مذکر

بُوتِک۔ مذکر

بوتات ا۔ اچاپت لین دین۔ مونث ؎ اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ کا لین دین + اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی۔ جاں نثار حبیب

بوتام۔ ا۔ بٹن ۱۲ مذکر ؎ تھے بوتام سارے چمکتے ہوئے + جو تھے کوٹ میں تاج خاں کے لگے۔ ناسخ

بُوتل۔ ا۔ شیشہ ۱۲ مونث ؎ گرمی سے ایک رخ پہ ہے کاکل عرق فشاں + بوتل ڈھلک رہی ہے شراب طہور کی۔ جلیل

بُوتہ۔ ف۔ بچہ شتر ۱۲ مذکر ؎ خدا کے فضل سے گردن اٹھا کر + بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا۔ داغ

بوتیمار۔ ف مذکر

بُوٹ۔ ن۔ انگریزی جوتا ۱۲ مذکر ؎ بر میں ملبوس شان و شوکت کا + پانوں میں بوٹ ہے ولایت کا۔ داغ

بوٹ۔ ہ گھاس کا ٹھنڈا ۱۲ مذکر ؎ یار پر دل عدو کا یوں آیا + شمع پر جیسے بوٹ آتا ہے۔ داغ

بُوٹ۔ ہ۔ نخود خام ۱۲ مذکر ؎ ٹوکروں میں جو بوٹ رکھے ہیں + دیکھنا سستے ہیں کہ مہنگے ہیں۔ منتظر

بُوجھ۔ ہ۔ فہم سمجھ ۱۲ مونث ؎ کیا طلسم جہاں کسی پہ کھلے + بوجھ مشکل ہے اس پہیلی کی۔ ناصر

بوجھ۔ ہ بار وزن ۱۲ مذکر ؎ تم وہاں پاں ہو نہیں موقع حجاب کا + کیوں بوجھ ڈالو پھول سے منہ پر نقاب کا۔ جلیل

بوجھ بجھول۔ ہ پہیلیاں بازی ۱۲ مونث ؎ سمجھ میں آتی نہیں آپکی یہ بوجھ بجھول + ذرا تو صاف بھی کہئیے کہ مدعا کیا ہے۔ فدا

بوچھاڑ۔ باراں۔ مونث

بود۔ ف مونث

بود و باش۔ مونث

بور۔ مذکر

بوریا۔ چٹائی۔ ف مذکر

بوستاں۔ ف۔ نام کتاب ۱۲ مونث ؎ ہوتا ہے معترض کیوں تو سیر گلستاں پر + تو نے پڑھی ہے ناصح کیا بوستان عارض۔ کاتب

بوس و کنار۔ ف۔ چوما چاٹی ۱۲ مذکر ؎ ہم بغل گلعذار رہتا ہے + روز بوس و کنار رہتا ہے۔ مسرور

بوسہ۔ ف چوما ۱۲ مذکر ؎ ہم عاشق مشتاق ہیں تجھکو کہینگے + بوسہ ہمیں دے گل تر اس لب تر کا۔ نسیم

بوغبند۔ مذکر

بوق ف۔ نفیری ۱۲ مونث ؎ بجی بوق اور ہوئے چلنے پہ تیار + وہیں چھوڑا حسن کو چار ناچار۔ بلیغ

بوقبیس۔ ع۔ نام کوہ مذکر

بوک۔ ہ۔ مست بکرا ۱۲ مذکر ؎ شوق تو آپ کا نرالا ہے + کیا لڑانے کو بوک پالا ہے۔ سخنور

بول۔ ع۔ پیشاب ۱۲ مذکر ؎ بول بھی بار بار آتا ہے + سلسلہ یہ بہت ستاتا ہے۔ نقی

بَندُوق۔ ع۔ تفنگ ۱۲ مونث ؎ قاتل نے کمی کی نہ ذرا قتل میں میرے۔ خالی گئی بندوق تو تلوار نکالی۔ امیر

بُندہ۔ ہ۔ کان کا ایک زیور ۱۲ مذکر ؎ طلائی وہ بندہ پڑا کان میں۔ زرِ خالص ایسا کہاں کان میں۔ قآیان۔

بَندِ ہِن۔ ہ۔ بندش ۱۲ مزاحمت ۱۲ مذکر ؎ اتنگ اس جہاز و نکی سینکوں کا کوئی بند ہن تھا جہل ہے اُنکو تھی اک فوج لگن بے سری ساری

بند ہنوار۔ ہ۔ وہ ہار جو دروازہ پر لٹکایا جاتا ہے مذکر ؎ مژہ نے آنسوں کا تار باندھا + در الفت پہ بند ہنوار باندھا۔ نوازش

بند ہیچ۔ مذکر

بنڈل۔ انگریزی۔ مذکر۔

بنس۔ س۔ نسل ۱۲ اولاد ۱۲۔ مونث ؎ بنس اسکی نہیں بس سکے سوا + کیجئے اے شاہ اس پہ آپ دیا۔ سخن

بَنسلوچن۔ ہ۔ طباشیر ۱۲ مذکر ؎ اے بی کس نے تمہیں بتایا ہے + بنسلوچن بھی گرم ہوتا ہے۔ جانصاحب

بِنصر۔ ع۔ چھنگلیا کے پاس کی انگلی ۱۲ مونث ؎ اسکی بنصر کی انگوٹھی لا کے گر + دونگا میں تجھ کو یہ سب مال و زر۔ نظم

بنفشہ۔ ف۔ نام ایک دوا کا ۱۲ مذکر ؎ باغ جہاں میں کون کسی کا ہے دوست ہجر + نرگس کے واسطے یہ بنفشہ دوا ہوا۔ ہجر

بَنک۔ ا۔ بنک گھر ۱۲ مذکر ؎ جمع کرتے ہیں حسینوں دلکی + بنک ہم نے نیا نکالا ہے۔ حسرت

بَنگ۔ ف۔ بھنگ ۱۲ مونث ؎ نہ تو پی بنگ کبھی اور نہ مے نوش بنے + سبزہ رنگوں کی نگاہوں ہی سے بیہوش بنے۔ ظفر

بنگاہ۔ ت۔ بہیر ۱۲ مونث ؎ چھینے ہے غم عشق شکیبائی و آرام + اے دل یہ بڑی لٹتی ہے بنگاہ کسو کی۔ سودا

بَنو۔ ہ۔ دلہن ۱۲ مونث ؎ واسطے میرے اپنا جی نہ کڑھاؤ + چاند سی بنو گھر میں بیاہ کے لاؤ۔ شوق

بِنّوٹ۔ ہ۔ سپہگری کا ایک فن ۱۲ مونث ؎ اسمیں محنت بہت اٹھائی ہے + مدتوں میں بنوٹ آئی ہے۔ اختر

بُنیاد۔ ع۔ جڑ۔ نیو۔ اصل ۱۲ مونث ؎ ہوا ہے عشق سر میں دلمیں رنج و یاس کا طوفاں + بھلا بنیاد کیا ہے ایک مشت خاک آدم کی۔ امیر

بنیان۔ ا۔ قمیص ۱۲ مذکر ؎ چست ہیں خوشنما ہیں بکتے ہیں + خوب بنیان اب یہ نکلے ہیں۔ صریر

بُو۔ ف۔ مہک۔ باس ۱۲ مونث ؎ سر پیٹ لیتے ہیں وہ جب آتے ہیں قبر پر + جو پھول اٹھا کے سونگھتے ہیں بوئے وفا کی۔ جلیل

بَوّاب۔ ع۔ پاسبان ۱۲ دربان ۱۲ مذکر ؎ یاں تو ہے ہی نہیں کوئی بواب + ہوتا بواب گے تو کھولتا باب۔ خلق

بَوارِق۔ ع۔ بارقہ کی جمع ۱۲ روشنی۔ تلوار ۱۲ مذکر ؎ جہاں پہ تیغ ان کی ہے بس اسکے ہی بوارق ہیں + کہ جسکا نور مغرب تک ہے پھیلا سمت

بواسیر۔ ع۔ مونث

بَوان۔ س۔ تخت رواں ۱۲ مذکر ؎ سنا تھا سلیماں کے ہاں تھا بوان + مگر آج دیکھا یہ تخت رواں۔ ناصب

بُو باس۔ ہ۔ مہک۔ مونث ؎ بو باس نکلتی ہے کچھ شعر میں انشا کے + جامی کی نظامی کی سعدی کی حجابی کی۔ انشا

بَن ۔ ہ ۔ دشت جنگل مذکر ؎ ہر طرف تھا غضب کا سناٹا ۔ بن پڑا سائیں سائیں کرتا تھا ۔ نیر

بُن ۔ ف ۔ بنیاد بیخ مونث ؎ داخل میری دانست میں یہ کام ہے بن میں ، پہونچا لگا قوت شجر ملک کی بن ہیں ۔ اکبر

بِن ۔ ہ ۔ پسر ۱۲ مذکر ؎ کس طرف چل دیا ہے میا بن ، ہے بن آتا نہیں ہے مجھے اس بن ۔ امین

بِنا ۔ ع ۔ بنیاد ۔ ابتدا ۔ وجہ ۱۲ مونث ؎ مضموں نے صرف کی تعمیر میں عمر عزیز ، یہ نہ سمجھے خانہ تن کی بنا محکم نہیں ۔ وزیر

بَناؤ ۔ آراستگی ۱۲ مذکر ؎ بناؤ حسن کا کیا کیا شب وصال نہ تھا ، سحر ہوئی تو وہ جوبن نہ تھا جمال نہ تھا ۔ اختر

بناوٹ ۔ ہ ۔ ساخت ۱۲ جھوٹی بندش ۱۲ مونث ؎ لہراتی ہوئی تیہ وہ طوفانی حباب ، گو کمرو اور بنت کی ہی بناوٹ خاصی ۔ رنگین

بنات النعش ۔ ع ۔ مونث

بناگوش ۔ ف ۔ مونث

بَناؤ چناؤ ۔ ا ۔ مذکر

بناؤ سنگار ۔ ف ۔ آراستگی مذکر ؎ غضب پہ ڈھا نگا لے جاں ترا بناؤ سنگار ، نکلکے گھر سے جمال پنا تو دکھا تو سہی ۔ شنا

بنت ۔ ہ ۔ ایک قسم کی گوٹی کا نام مونث ؎ تو نہاں ہیں سو وہ کیا خاک ہیں پھر کس کے کہوں ، کس پہ وش ہے بنت اس پہ نگی

بنت العنب ۔ ع ۔ شراب ۱۲ مونث ؎ دہائی ہے پیر مغاں کی دہائی ، کہ اتبک نہ بنت العنب ہاتھ آئی ۔ سرور

بَناوٹ ۔ ۱۲ مونث ؎ یوں اُلگ رہنے سے عاشق میں بناوٹ کب تھی ، روز بیوجہ بگڑنے میں لگاوٹ کب تھی ۔ سوتن

بنت ۔ ۔ ہانگی ۱۲ مذکر ؎ وہ شبنم کی انگیا بنی تنگ چت ، کناروں پہ بینا بنت کا درست ۔ میر حسن

بنج ۔ ہ ۔ تجارت ۔ بیوپار ۔ رشتہ ۱۲ مذکر ؎ ثنا کے تو قابل ہے یورپ کا بنج ، کہ حاصل ہے تجار کو جس سے گنج ۔ ساقی

بنجر ۔ ہ ۔ زمین افتادہ ۱۲ مونث ؎ اتنی ہی بنجر ہے اور سب کشت زار ، سب زمیں یہ آپ ہو سازوار ۔ ندر

بنچ ۔ ن ۔ تپائی ۱۲ مونث ؎ سامنے ، رکھے اک پڑی ہے بنچ ، خوشنما ہے بہت بڑی ہے بنچ ۔ ستریہ

بنڈل ۔ ف ۔ بندھن ۔ ورق ۔ بندش مذکر ؎ کپڑے خوشبو سے نہ پھولوں کی بسے رہتے تھے ، بندلیا نیوں چت کئے بیٹے تھے ۔ امیر

بندال ۔ مذکر

بَندہ ۔ ہ ۔ بوزینہ ۱۲ مذکر ؎ جب مہوش گیا کاٹا محلے میں کسی کو ، گھر والے نے گھر سے مرے بندر نہ نکالا ۔ جانصاحب

بندر ۔ ف ۔ لنگرگاہ ۱۲ مذکر ؎ کبھی کا بندر آیا قریب ، ہو مبارک تم کو اب وصل حبیب ۔ صاحب

بندرگاہ ۔ ف ۔ ساحل مونث ؎ سنتے تھے یہ تیری ہے بندرگاہ ، اب تو دکھلادیا ہمیں اللہ ۔ شرر

بندریا ۔ ہ ۔ بندر کی تانیث ۱۲ مونث ؎ یہ کیوں آپ بنیا جنگی ہو باجی ، پکڑ بندریا کہیں مہوتی ہے ۔ جانصاحب

نوٹ ۔ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

بکاؤ - فروخت - مذکر

بکائین - ہ مذکر

بک بک - ہ بیہودہ گوئی - بکواس ۱۲ مونث سے نہیں اچھی ہے یہ تیری بک بک + سنکے افسانہ کہتے ہیں - داغ

بکتر - ف - ایک قسم کی زرہ ۱۲ مذکر سے ڈوبی جو خود میں تو مہ نو کہن میں تھا + کی جب کڑی زرہ تھی نہ بکتر بدن میں تھا - دبیر

بکٹ - انگریزی - مذکر

بکرہ - دوشیزہ - مونث

بکرہ - کنوارپت - مذکر

بکس - ن - صندوقچی - مذکر سے اٹھا اور جا کے اک چھوٹا پیارا بکس لے آیا + نکالا ایک کاغذ اور اسکو پیار سے چوما - آسی

بکل - ن - پوست چھلکا ۱۲ مذکر سے بکل اسکا ہے کام پڑ آتا + یہ ٹہرا ہی لطیف ہے میوہ - ضیغم

بکواس - ہ بیہودہ گوئی - بک بک ۱۲ مونث سے سن چکے گر واس تیری اٹھ ہمارے پاس سے + درد سر ہونے لگا ناصح تیری بکواس سے

بکٹہ - ا مذکر

بکھان - و تعریف ۱۲ مذکر سے غیر کا تم نے جو بکھان کیا + ہم نے کچھ اور ہی گمان کیا - تسلیم

بگاڑ - ہ - رنجش ۱۲ خرابی ۱۲ مخالف ۱۲ مذکر سے آیا ربات بات پہ ہوتا ہے اب بگاڑ + غصہ ہے قہر غمزہ ہے آفت غضب ہے ناز - امیر

بگل - انگریزی - مذکر

بگولا - گردباد - مذکر

بگھار - ہ مذکر

بگھی - انگریزی بگس - مونث

بل - ہ - طاقت - خم - شرور ۱۲ مذکر سے زائل ندوہ کریگا انسان سے غرور + تیغ میں بال ہوگا تو کہاں بل ہوگا - امیر

بل - ہ - سوراخ - ۱۲ مذکر سے زر کی کچھ میری مرمت کیلئے حاجت نہیں + یعنی جوتی سے نکلتا ہے مرے سر کے کا بل - شاکر

بل - ن - مسودۂ قانون - فرد حساب ۱۲ مذکر سے کپڑے ہر روز لئے جاتے ہیں + بل دکانوں سے چلے آتے ہیں - اختر

بل - ہ - مقعد - مونث سے بل میں تیری تھو گیا چھوڑا کسطرح اب چھیڑیگا تو گھوڑا - سخنور

بلا - ع - آفت - زحمت - مصیبت ۱۲ مونث سے یاد گیسو نے تڑپ پیدا کی + برق بنکر یہ بلا لوٹ گئی - امیر

بلاپ - س - ماتم - کہرام ۱۲ مذکر سے بلاپ مچ گیا سنتے ہی یہ خبر گھر میں + کوئی تو چیخ کے روتا تھا کوئی ڈاڑہیں مار - صفدر

بلاد - ع - جمع بلدہ - مذکر سے فتح اطراف کے بلاد کئے + خوب ہی گنج بے دریغ ملے - اثر

بلاغت - ع مونث

نوٹ لہ مولف نے فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو خلاف تحقیق ہے

بُطلَان۔ ع۔ بے اصل جھوٹ ۱۲ مذکر ـ جنوں سے کم نہیں ایسے علوم کا بطلان ✣ فلانے بھی کی جنکی ہو ثنا خوانی ۔ نظر

بَطن۔ ع۔ شکم۔ اندرم ۱۲ مذکر ـ حفاظت کی ہے اس نے بطن میں ماہی کے یونس کی ✣ وہی سچا محافظ چاہ میں تھا ماہ کنعان کا احمدی

بُطُون۔ ع۔ پوشیدگی ۱۲ مذکر ـ ظاہر نہ کیا بطون اپنا ✣ طالع سے لیا شگون اپنا۔ نسیم

بِطّیخ۔ ع۔ خربزہ ۱۲ مذکر ـ یہ تو بطیخ ہے بہت ہی بڑا ✣ اس کو تم نے کہاں سے منگوایا۔ قریب

بعث و نشر۔ ع۔ مراد روز قیامت ۱۲ مذکر ـ ابتلائے عصیان جب بعث و نشر ہوگا ✣ کچھ غور کر تو کیا تیرا حشر ہوگا۔ کاتب

بُعد۔ ع۔ دوری ۱۲ مذکر ـ عرصۂ ہستی و طول شب گور و محشر ✣ بعد ہے بندہ و رب میں ابھی میدانوں کا۔ امیر

بَغاوت۔ ع۔ سرکشی غدر ۱۲ مونث ـ انھوں نے ڈبو دیا دل کو ✣ فوج نے شاہ سے بغاوت کی۔ داغ

بُغچہ۔ مذکر۔

بُغض۔ ع۔ عداوت۔ دشمنی ۱۲ مذکر ـ دوستی کرکے بھی تو دیکھ چکے ✣ بغض جاتا نہیں ہے دشمن کا۔ تسلیم

بَغَل۔ ف۔ بازو۔ پہلو۔ گود۔ بر ۱۲ مونث ـ لحد میں سوئے حسینوں کی لیکے تصویریں ✣ پری وشوں سے نہ خالی بغل زمیں میں رہی۔ اسیر

بَغَل گَندہ۔ ع۔ بغل کی بو۔ نام ایک مرض کا ۱۲ مونث ـ بغل گندہ شاید تجھے ہوگئی ✣ نہیں چاہتا ہم بغل ہونا جی۔ ندرت

بُغیا۔ ا۔ چھوٹا باغیچہ ۱۲ مونث ـ دلکشا تھی مکاں میں اک بغیا ✣ سیر کرتی تھی اس میں ماہ لقا۔ بشر

بَفا۔ ہ۔ سر کی خشکی ۱۲ مونث ـ بفا کس طرح سر میں یہ ہوگئی ✣ کہ کم بخت از حد ستانے لگی۔ فراغ

بَقا۔ ع۔ قیام۔ زندگی ۱۲ مونث ـ بہت بقا نہ سمجھے ہزار پھولونگی ✣ کہ چار دن ہے چمن میں بہار پھولونگی۔ امیر

بَقایا۔ ع۔ بقیہ کی جمع ۱۲ باقی رقم ۱۲ (واحد) مونث ـ رقم کی بقایا باقساط دو ✣ جو یکدم ادائی نہ ہوسکتی ہو۔ کمال

بُقچہ۔ مذکر۔

بَقَر۔ ع۔ گاو۔ ۱۲ مونث ـ ہوئی کسطرح یک بیک گم بقر ✣ یہاں تو نہیں آئی ہے وہ نظر۔ بیدل

بَقَر۔ ع۔ بیل ۱۲ مذکر ـ ہوا کسطرح یک بیک گم بقر ✣ یہاں تو نہیں آتا ہے وہ نظر۔ بیدل

بقرید۔ ع۔ (بقرعید) عید الضحی ۱۲ مونث ـ مناؤ تم خوشی بقریدکی ✣ کہ ہر سو شور ہے لو عید آئی۔ مظفر

بُقعہ۔ ع۔ بھبھوکا۔ روشنی ۱۲ مذکر ـ دو کربلا میں مجھکو جگہ ایک قبر کی ✣ جو نور کا مقام ہے بقعہ ہے نور کا۔ منیر

بَقیہ۔ ع۔ باقی بچت ۱۲ مذکر ـ لے گئے کوہ کن و قیس تبرک کی طرح ✣ کچھ بقیہ جو رہا تھا مری رسوائی کا۔ منیر

بَک۔ و بکواس۔ زٹر ۱۲ مونث ـ تم اپنی کہو جناب ناصح ✣ کیا کم ہے جنوں سے بک تمہاری۔ اختر

بُک۔ ا۔ کتاب ۱۲ مونث ـ بک ہماری ہمیں تو رکھی تھی ✣ ہے غضب کون آیا کس نے لی۔ انفس

بُکا۔ ع۔ زاری مونث

بَکارت۔ ع۔ کنوارپن۔ دوشیزگی ۱۲ مونث ـ ہے ہیٹی تری بکارت ✣ ہوئی کسطرح سے اکارت۔ سعد

ـــــ

ا ـ مختلف فیہ

بِسْتَرا۔ بستر مذکر

بَسْتَہ۔ ف مذکر

بَسَر۔ ہ۔ گزر ۱۲ مونث سے ایک دو بوسہ لب یار کے مل جاتے ہیں + اسی تنخواہ پہ اب اپنی بسر ہوتی ہے۔ تسلیم

بِسْرام۔ س۔ راحت مذکر سے ملا ماں باپ کے گھر میں نہ بسرام + نہ تو بیٹے گھر میں شوہر ہی کے آرام۔ ادب

بَسْط۔ ع۔ کشادگی۔ پھیلاو ۱۲ مذکر سے صوفیوں کو قبض و بسط اکثر رہا کرتا ہی نرم + ہے خدا کا فضل مجھ کو بسط ہی اکثر رہا۔ نرم

بِسْکُٹ۔ ن مذکر

بِسْمِ اللّٰہ۔ ع۔ ابتدا مکتب نشینی۔ آیت ۱۲ مونث سے جو قصہ کا ترے انجام ہے قیس + وہ بسم اللہ ہے یاں داستاں کی۔ سالک

بِسْمِل۔ ف۔ نیم جاں مذکر

بَسَنْت۔ ہ۔ بہر معنی مذکر

بِیسْوا۔ س۔ رقاصہ ۱۲ مونث سے دلبر نام ایک بیسوا تھی + اس ماہ کی واں مجلس اٹھی۔ نسیم

بِسْواس۔ س۔ دوستی۔ ۱۲ مذکر سے بسواس کیا دو جو بسواس نہ آیا + اک تیر سے جڑ سات درختوں کی گرائی۔ احقر

بَسِیْط۔ ع نام بحر عروض۔ مونث

بِشَارَت۔ ع۔ خوشخبری۔ ۱۲ مونث سے بھیگی ہیں اسکی سبزہ خط کی ہدایت سے مسیح و خضر کو پہنچے بشارت زہر کھانے کی۔ میر

بَشَاشَت۔ ع۔ خوشی خرمی مونث سے دم ہونٹوں پہ آئے تو شجاعت نہیں جاتی + مرنے پہ بھی چہرے سے بشاشت نہیں جاتی۔ انیس

بَشَر۔ ع۔ انسان مذکر

بُشْرہ۔ ع۔ مذکر

بَشَرِیَّت۔ ع۔ آدمیت ۱۲ مونث سے شعر کے فن سے ہے ماہر اختر + ہو جو لغزش بشریت ہوگی۔ اختر

بَصَارَت۔ ع۔ بینائی۔ نظر ۱۲ مونث سے اب آئے ہو صورت دکھانے مجھے + بصارت جب آنکھوں کی زائل ہوئی۔ زند

بَصَل۔ ع پیاز مونث

بَصِیرَت۔ ع۔ بینائی۔ ہوشیاری ۱۲ مونث سے چار سو جلوہ ہے اسکا لیکن + دیکھتے ہم جو بصیرت ہوتی۔ تسلیم

بِضَاعَت۔ ع۔ سرمایہ ۱۲ مونث سے عضو بیکار ہوئے گھٹ گئی طاقت میری + لوٹ لی نانا کی امت نے بضاعت میری۔ انیس

بَصَر۔ ع۔ مونث

بَط۔ ع۔ بطخ ۱۲ مونث سے وہ بد نصیب ہوں کبھی جاؤں جو میں ادھر + اٹھ جائے میکدہ سے ہر اک بط شراب کی۔ امیر

بَطْحا۔ مونث

بَطَخ۔ ا۔ ۱۲ مونث سے دیکھا تھا قازیں اور بطخیں + آب بازی کرتی تھیں تالاب میں۔ ظاہر

بڑہل - ہ - نام ایک درخت کا اور اوس کے پھل کا ۱۲ مذکر ؎ بڑہل کہتے کبھی تم نے ہے دیکھا + دکھا ہیں جلوے تو بپّا ہوتا کیسا - فیاض

بڑہنت - ہ - افزایش ۱۲ مونث ؎ بڑہنت عمر کی اور دولت کی ہو + ہزاروں برس تم سلامت رہو

بڑہوتری - نفع ۱۲ مذکر ؎ ملیگا جو بڑہوترا اوس کا صاحب + نہ ہوں گا اوس کا میں زنہار طالب - شمس

بڑہئی - نجار - مذکر

بڑہیل - پیرزال - مونث

بُز - ف - گوسفند - بکری ۱۲ مذکر ؎ بز یہ پالا ہے غم کو پالا ہے + آپ کا شوق بھی نرالا ہے - ادب

بزاز - مذکر

بزر - ع - تخم - بیج مذکر ؎ بزر تم اس کے پھیو چند ے + دیکھو کیا کیا ہیں فائدے اُس کے - بلیغ

بزرالبنج - ع - اجواین خراسانی مونث ؎ کیا ہی اچھی واہ بزرالبنج ہے + فائدوں کی اتنی کم ہوتی ہے شئے - سلام

بزرگداشت - ف - خدمت ۱۲ مونث ؎ شیخ صاحب جو میکدہ میں گئے + خوب اُنکی بزرگداشت ہوئی - داغ

بزم - ف - مجلس - انجمن - محفل نشاط ۱۲ مونث ؎ چار سر پہ ہوڑتے ہیں چار کھڑے رہتے ہیں مجلس وعظ نہیں بزم ہے مینخواروں کی - ابہر

بزمگاہ - ف - محفل نشاط ۱۲ مونث ؎ شیخ جی اب سنبھالئے دستار + یعنے یہ بزمگاہ ہے میری - شرف

بزن - ف - قتل عام ۱۲ مذکر ؎ بھاگتے تھے سر پہ رکھکر پاؤں ہر اک مرد و زن + ہند سے جب حکم نادر سے بزن ہونے لگا - منیر

بس - س - قابو ۱۲ قدرت ۱۲ مذکر ؎ مجھ جیسے سخت جاں پہ کیا بس چلے قضا کا + یاں ٹوٹتا رہا ہے اکثر غضب خدا کا - سالک

بس - س - زہر ۱۲ سم ۱۲ مذکر ؎ اپنے ہمراہ مجھ کو بھی کھویا + عاشقی کر کے خوب بس بویا - شوق

بساط - بہر معنی مونث -

بسالت - ع - شجاعت ۱۲ مونث ؎ متحیر تھا زمانہ کہ ہوا کیا ان کو + بات کل کی ہے کہ تھی اونمیں بسالت کیسی - رسا

بسان - ا - بوے بد ۱۲ مونث ؎ آپ کی پند کا کیا خاک اثر ہو ناصح + مہرباں آپ کے منہ سے تو بسان آتی ہے - نعیم

بساہند - ہ - (بساندا) مچھلی کی سی بو مونث ؎ گوارا کب ہے مچھلی کی بساہند + تم اوس کو کھاتے ہو ہوکر خردمند - رحم

بسیار - کثرت - مذکر

بُستان - باغ - مذکر

بستان - نام کتاب - مونث

بساوٹ - ہ - بسنا - رکھنا ۱۲ مونث ؎ ہو گی خوشبو یہ میسر نہ کبھی پھولوں کو + تیری پوشاک میں ہم نے جو بساوٹ دیکھی - اختر

بست - ہ - اسباب - چیز مونث ؎ چیز سب ہے مری اور میری بست + اسلئے ہے میاں کی ہمت پست - عزیز

بستر - بساط - بچھونا ۱۲ مذکر ؎ در پہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا + جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا - غالب

نوٹ - ؎ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے

برنا - ... ۱۲ مذکر ~ وہاں اک تھا برگد نہایت بڑا + ہوا اس کے نیچے یہ جا کر کھڑا - قدیر

برن - س - ذرتہ - قوم - بیان ۱۲ مذکر ~ ایک سے ایک ہے انوکھا برن + نہیں کہیں آواگون - حالی

برنج - ف - چاول ... ۱۲ مذکر ~ نہایت گراں ہو گئے ہیں برنج + گرانی کا کیونکر ہمیں ہو نہ رنج - کاتب

بروت - ف مونث —— موچھ

بروج - مذکر —— برج کی جمع

برہان - ... شاخ شعبہ ۱۲ مونث ~ برنج اسکی قایم ہوئی ہے یہاں + جو جا کوئی دے یہاں امتحان - ناشی

بروث - نام ایک مرض کا ۱۲ مونث ~ آرام ہو جو جھاڑنے والا کوئی ملے + اتا دوا علاج سے بروث جائگی جان

برودت - ... سردی خنکی ۱۲ مونث ~ برودت بہت جسم میں آگئی + مزاجی تھی گرمی سو عنصر اگئی - میر

برودھ - س - فساد خصومت ۱۲ مذکر ~ انکا بڑھنے لگا برودھ اب + چھوڑ کر گھر کوئی اب کہاں جائے - مضطر

بروز - ع - ظاہر ۱۲ مذکر ~ کہیں نہ راز کا اے دل بروز ہو جائے + یہی جو حال ہے تو مآل کیا ہوگا - عاشق

بروگ - ... مذکر

برون - مذکر

برہان - ع - دلیل ۱۲ مونث ~ کہوں اک شعر میں ہجری و مسیحی تاریخ + یہی برہان منیر اپنے تبحر کی ہے - منیر

برہسپت - س - ... پنجشنبہ - فاعل ۱۲ مذکر ~ برہسپت ہے چھا تمہارے لئے + یہ سمجھو ابھی دن تمہارے پھرے - حنیف

برہمن - س - نام قوم مذکر ~ وہ طبع عاشق ہیں تھا کوئی ہاں ... وان بھی ایک ہے ... کبھی دیر ہے کبھی ... - سیر

بریان - ف - دفعہ بار مونث ~ ابکے بریان وہ اگر آئے + تو ہمیں اطلاع بس کر دے - صفا

بریت - ع - آزادی مخلصی ۱۲ مونث ~ جفا جو ہے وہ پھر اپنی بریت تم سے کیونکر ہو + تم ہی کس طرح چاہو یار اپنا ستمگر ہو - سعد

برید - ع - قاصد - ڈاک ۱۲ مذکر ~ برید آتا ہی نہیں کہیں شہر دہ کیا ہم کو سناتا ہی + دل مضطر سنبھل جا کیوں ... ابھی جاتا ہے

برید - ف - کاٹ ۱۲ مونث ~ تیغ ابرو کی ہے برید غضب + اس سے بسمل بھی کوئی بچتا ہے - نسیم

بریشم - ف - ریشم مذکر ~ یہ بریشم بہت ہی اچھا ہے + کیوں نہ ہو مہر کا دوپٹا ہے - ناجی

بڑ - ہ - لاف - شکوہ مونث ~ کب ہے پابندی کسی اسلوب کی + ہے کلام اپنا بڑ مجذوب کی - شعور

بڑ - ہ - برگد کا درخت ۱۲ مذکر ~ بڑ نہایت بڑا تھا تربت پر + دیکھنے میں کم آیا ایسا شجر - نور

بڑ باگڑ - ہ - جھگڑا مذکر ~ ہوئی جب لوگوں کی وہاں گڑبڑ + لگے شب بھر تو لڑنے بڑ باگڑ - فہم

بڑبڑ - ہ - ہرزہ گوئی جھک جھک ~ ہوش اڑ جاتے ہیں چلانے سے تیرے ناصح + مجھکو کرتی ہے پریشان یہ بڑبڑ تیری - ادا

بڑبھس - ہ - بوالہوسی خرافات ۱۲ مونث ~ شب و روز دلبر اپنا ڈھونڈتی ہے + بڑھاپے میں اماں کو بڑبھس لگی ہے

ا مختلف فیہ

برنج - س - پتھر کا ضلع ۱۲ مذکر ؎ برج دیکھا ہوا دل شاد سر + وہاں کے لوگ اچھے شہر اچھا - ہنر

برخاست - ف - اٹھانا موقوفی ۱۲ مونث ؎ جب لگی ہونے جلسہ کی برخاست + کہدیا از اس نے بے کم و کاست - نفضا

برد - اصطلاح شطرنج - مونث -

برد - ع - سردی - جاڑا ۱۲ مذکر ؎ برف گرتی ہے وہاں کا برد ہے از بسکہ سخت + سیر یورپ کے لئے کافی ہے یہ سامان و رخت - لاالہ علم

برداشت - ف - تحمل - صبر ۱۲ مونث ؎ لطف شراب سے ہے خبر میں کیا کروں + برداشت ساقیا نہیں مجھکو خمار کی - ناسخ

برزخ - ع - مرنیکے بعد سے قیامت تک کا درمیانی زمانہ ۱۲ مونث ؎ دیکھکر بہلوٹے جاتے ہیں + کیا ہی برزخ ہے شیخ صاحب کی بسر ور

برزن - ف - کوچہ - گلی مذکر ؎ اب مکاں اپنا تہ برزن ہوا + واہ کیسا بوستاں مسکن ہوا - محی

برس - ہ - سال - سنہ ۱۲ مذکر ؎ اب تک وہ ایک ایک سے کرتے ہیں تذکرہ + ہر چند ترک عشق کو برسوں گزر گئے - رند

برسات - ہ - برشکال ۱۲ مونث ؎ خیال ضبط گریہ ہے جو ہم کو + بہت امسال ہے برسات تھوڑی - امیر

برش - ہ - کونچی مذکر

برش - ف - کاٹ مونث

برش - ف - نام ایک معجون کا ۱۲ مذکر ؎ برش فایدہ بخش اسکو ہوا + افاقہ ہر آن اسکو ہونے لگا - احقر

برشکال - س - برسات - باران ۱۲ مونث ؎ پیالے عیش کے چھلکاتی برشکال آئی + شراب خوروںکو کرتی ہوئی نہال آئی - تسلیم

برص - ع - کوڑھ ۱۲ مذکر ؎ برص اس کو ہوا ہے سنتے ہیں + دیکھیں اب اور کیا عدو ہوگا - سرور

برف - ف مونث

برق - ع - بجلی ۱۲ مونث ؎ باندھی ہی سر و مہری گردوں نے کیا ہوا + نکلی ہی برق اوڑھ کے کملی سحاب کی - امیر

برقع - ع - نقاب ۱۲ - مذکر ؎ تھا نہ کس چہرۂ تاباں پہ خدایا برقع + برق سی کوند گئی جو ہیں اٹھایا برقع - ممنون

برک - ف - نام ایک اونی کپڑے کا ۱۲ مذکر ؎ منگایا ہی یورپ سے ہم نے برک + یہاں کا خوش آتا نہیں ہے ہرک - نادر

برکات - ع - جمع برکت - مونث

برکت - ع - نعمت افزایش مونث ؎ ہائے غم سے بھی جی نہیں بھرتا + برکت اوٹھ گئی زمانہ سے - امیر

برکھ - ہ - بارش - سال - مذکر

برکھ - ہ - ثور مذکر

برکھا - ہ - باران - بارش - برسات ۱۲ مونث ؎ اب کسی کی ہو رہی ہے برکھا + کسطرح سے گھر کو جائیگا - فانی

برگ - ف - پتا - توشہ ۱۲ مذکر ؎ آزاد ہیں قیود سے افتادگان خاک + اڑتا پھرا شجر سے جو برگ خزاں گرا - ناسخ

برگد - گاڑی مذکر

۱؎ مختلف فیہ

بَدِّیا۔ س۔ حکمت علم ۱۲ مونث ٭ کر دکھو کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے + مثل ہے کہ کرتے کی سب بدّیا ہے۔ حالی

بَدیش۔ س۔ شہر غریب ۱۲ مذکر ٭ بدیس اچھا ہے پردیسی کے حق میں + ہے دیس اپنا جہاں ہم لوگ جائیں۔ رام

بَذل۔ ع۔ عوض بخشش ۱۲ مذکر ٭ تم وہ باذل ہو اے شہ آصف + بذل خود تم پہ ناز کرتا ہے۔ اختر

بَرّ۔ ع۔ خشکی جنگل ۱۲ مذکر ٭ اسٹیمروں سے ان کا ہے بحر پر اجارہ + ریلوں سے ہے انہیں کے قبضہ میں بر بھی سارا۔ نذیر احمد

بَر۔ ف۔ پہلو۔ آغوش۔ تن بدن ۱۲ مذکر ٭ ہر کسی سے تیز ملتا میرے لاشہ کو کفن + حیف چوڑا بر نہیں سفاکی تلوار کا۔ رشک

بُدھ۔ س۔ عقل گیان ۱۲ مونث ٭ رہی کچھ نہ تن من کی سدھ بدھ اسے + نہ کچھ اپنے تن کی رہی سدھ اسے۔ میر حسن

بَر۔ س۔ دولہا۔ برکت دعا ۱۲ مذکر ٭ بر ہمارا نہ رائگاں ہوگا + دے خدا نے اگر ہے تجھ کو دیا۔ دہشت

بُر۔ ہ۔ اندام نہانی زن ۱۲ مونث ٭ بر میں دلبر تو بر کی خواہش کیا + جبر دل پہ کیا وصال ہوا۔ فقیر

بَرَأَت۔ ع۔ رستگاری۔ مونث ٭ جرم الفت تو ہے ثابت ہم پہ + کس طرح اس سے برأت ہوگی۔ اختر

بُرادہ۔ مذکر

بَراز۔ ع۔ پاخانہ۔ غلاظت ۱۲ مذکر ٭ نہیں بیکار نجم کوئی شئے۔ کام آتا براز بھی تو ہے۔ نجم

بُراق۔ ع۔ نام اسپ ۱۲ مذکر ٭ وہ شہسوار رسالت وہ شاہ عرش وقار + براق جسکی سواری میں ناز کرتا تھا۔ شعور

برآمد۔ ف۔ نکاسی۔ روانگی ۱۲ مونث ٭ برآمد ہے اس ملک کی بیشتر + درآمد کو دیکھو تو ہے مختصر۔ نظر

برآمدہ۔ مذکر۔

برآورد۔ ف۔ فرد حساب تنخواہ کا بل۔ مونث ٭ برآورد جبھی مرتب ہوئی + ہوئی اہل عملہ کو از حد خوشی۔ تسنیم

براہین۔ ع۔ جمع برہان۔ دلایل ۱۲ مونث ٭ ہیں لاطائل بس ان کی براہین + نہیں یہ حق شناسوں کا ہے آئین۔ اکبر

برایا۔ ہ۔ رعایا پبلک ۱۲ مونث ٭ رعایا وہاں کی برایا وہاں کی + ہے فرماں روا سے بہت اپنے راضی۔ نوید

بَربط۔ ع۔ نام ایک ساز کا ۱۲ عود مذکر ٭ بربط تھا بطے کی طرح پائل قلقل + اس جھانجھ میں پھر جھانجھنے یک بھی مچائی

بَرَت۔ س۔ روزہ ۱۲ مذکر ٭ سحر انکا دہی تھی سب کو مرغوب + کہ جنکا برت ہے ہر برت سے خوب۔ خوشتر

بَرتانت۔ س۔ احوال کیفیت خبر ۱۲ مونث ٭ وال کی برتانت جب گھڑی آئی + میں نے کچھ راحت اسکی تب پائی۔ صفدر

بَرتاو۔ ہ۔ سلوک ضابطہ ۱۲ مذکر ٭ ابھی [illegible] برا کس کو خدا دیتا ہے + [illegible] کہ الفت کا نزا دیتا ہے۔ امیر

بَرتن۔ ہ۔ ظرف۔ باسن۔ ۱۲ مذکر ٭ سارے آوے کو ٹٹولا جاکر + کوئی برتن نہ [illegible] آیا نظر۔ حالی

بَرتھ ڈے۔ ۔ روز ولادت ۱۲ مذکر ٭ یہ ہمایوں شاہ کا اللہ اکبر برتھ ڈے + ہے کہیں بڑھکر جہانگیری سے بھی بہتر برتھ ڈے

بَرات۔ ہ۔ جلوس۔ دولہا کی سواری ۱۲ مونث ٭ پھولوں کا قافلہ ہی کہ اتر آئی یہ برات + ہر شاخ گل ہی پالکی عروس بہار کا آئینہ

بُرج۔ ع۔ گنبد۔ راس۔ ۱۲ مذکر ٭ برج اڑکر ہوگئی قندیل شب [illegible] برج نے [illegible] فلک پر سکو روشن کر دیا۔ ذوق

بحر - ع - سمندر ۱۲ مذکر ٭ خوننابہ پیکے پیاس میں جب میں حزیں ہوا + موجوں سے بحر دیکھی چیں بر جبیں ہوا - امیر

بحث - مونث

بحران - ع - بیماری کے زوروں کا دن ۱۲ مذکر ٭ آیا ہے وہ نگار مرا پوچھنے مزاج + بحران بھی مرے لئے راحت کا دن ہوا - شعور

بخار - ع - تپ - بھاپ - حرارت - کدورت - ۱۲ مذکر ٭ امیر نالہ کشی ہجر میں نہیں ہے عبث + بخار دل کا نکل جائیگا اثر نہ سہی - امیر

بخارات - جمع بخار - مذکر

بحیرہ - ع - مذکر

بخش - ف - حصہ - نصیب - ۱۲ مذکر ٭ بخش ملتا ہے جو ہوتا ہے مقدر میں لکھا + کہیں کوشش سے مقدر سے سوا ملتا ہے - نجم

بخور - ع - خوشبودار چیزوں کی دھونی ۱۲ مذکر ٭ ہمیں ہے عشق جو اس گیسوئے معنبر کا + بخور کرتے ہیں ہر روز مشک و عنبر کا - ناصر

بخل - مذکر

بخشش - ف معافی انعام ۱۲ مونث ٭ ظفر روتا ہے جو اپنے گناہوں کی ندامت سے + وہ ہو کیسا ہی عاصی اسکی بخشش ہو نہ کیوں آئے - ظفر

بخرہ - مذکر

بد - ہ - دل (باگھی) ۱۲ مونث ٭ بری ہے بد خدا اس سے بچائے + یہ بیماری بدوں کو ہی کو ستائے - امین

بخیہ - مذکر

بدر - ع - چودھویں رات کا پورا چاند ۱۲ مذکر ٭ جلوہ فرما بام پر وہ ماہ جس شب ہوگیا + بدر ایسا گھٹ گیا کہ دم میں کوکب ہو گیا - ناسخ

بدررو - ف - موری ۱۲ مونث ٭ بدررو کشادہ وہ اتنی تو تھی + نکل سکتا جس میں سے ایک آدمی - حیف

بدھ - ہ - بہر معنی ۱۲ مذکر ٭ بدھ ہے نہ برا نہ پیر اچھا + سب دن ہیں کئے خدا نے پیدا - زیرک

بددعا - ف - دعا بد ۱۲ مونث ٭ پڑ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا + مر جاؤ گے جو کی اگر بددعا گی - رند

بدل - ع بدلہ - عوض ۱۲ مذکر ٭ لب شیریں سے اس نے دی گالی + میں نے بوسہ کا یہ بدل پایا - ستم قرینہ

بدعت - مونث

بدرقہ - مذکر

بدن - ع جسم - شرمگاہ ۱۲ مذکر ٭ بتا ورنہ ہم کو دل کیا صدمہ گزرتا ہے + کئی دن سے ہے منہ اترا تمہارا اور بدن پھیکا - رند

بدھ - س - طور ۱۲ مونث ٭ غیر نے یہ شگوفہ چھوڑا ہے + میرے ان کے جو بدھ نہیں ملتی - اختر

بدھ - س - چہارشنبہ - عطارد ۱۲ مذکر ٭ بدھ ہے نہ برا نہ پیر اچھا + سب دن ہے کئے خدا نے پیدا - زیرک

بدھا - مونث

بدھان - س - دستور طریقہ ۱۲ مذکر ٭ نہیں پیت کا ایسا ہوتا بدھان + کہاں کی ہے یہ ریت اے مہربان - امید

بدی - ف - مونث

بٹیر۔ ہ۔ نام ایک پرندہ کا ۱۲ مذکر ے سحر دست تیر قلم ہے لپٹ بیت کی آواز + بٹیر اوجِ معانی کے بے حساب گرے۔ سحر

بجبٹ۔ ن۔ مذکر ۱۲

بجر۔ ا۔ قیمتی پتھر۔ بجلی ۱۲ مذکر ے

اس کی تربت کا خوشنما تھا بجر ؛ اور تربت پہ سایہ دار شجر — سخا

بجیلی۔ ہ۔ مؤنث۔ ۱۲

بجو۔ ہ۔ نام ایک جانور کا ۱۲ مذکر ے کس طرح بجو آگیا اس جا + سارے خدام سو گئے تھے کیا۔ واقف

بجوگ۔ ہ۔ فراق۔ مذکر ۱۲

بجھاؤ۔ ہ۔ تاو دینا۔ بجھانا ۱۲ مذکر ے ابرو قاتل بجھا ہے زہر میں ؛ پوچھتے کیا ہو بجھاؤ اس تیغ کا۔ ناصر

بجیا۔ ہ۔ بھنگ۔ سبزی ۱۲ مؤنث ے جمع سب لوگ ہو گئے ایک جا + گھوٹ کر لائی پھر گئی بجیا۔ صدر

بچ۔ ہ۔ وج۔ مؤنث۔

بچار۔ ہ۔ اندیشہ۔ خیال ۱۲ مذکر ے کیا پنڈتوں نے جو اپنا بچار + تو کچھ انگلیوں پر کیا پھر شمار۔ حسن

بچاؤ۔ ہ۔ پناہ۔ مذکر۔

بچپن۔ ہ۔ کودکی۔ مذکر

بچت۔ ہ۔ بقایا۔ بقیہ فاضل ۱۲ مؤنث ے کیا آپ نے ترک اپنا سنگار + جو صرف میں کچھ بچت ہوگئی۔ داغ

بچن۔ ہ۔ سخن۔ بات۔ اقرار۔ کلام۔ گفتگو ۱۲ مذکر ے

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن ؛ نہ ہو گر خوشی تو نہیں برہمن — حسن

بچناک۔ ہ۔ ایک نام دوا کا ۱۲ مذکر ے

تم نہ اس پھوڑے سے رہو غمناک ؛ اچھا ہے اس کے واسطے بچناک۔ ادیب

بچہ۔ ف۔ مذکر ۱۲۔

بچھو۔ ہ۔ عقرب۔ مذکر۔ ۱۲

بچھوا۔ ہ۔ مؤنث۔ ۱۲

بچھیا۔ ہ۔ گائی کا مادہ۔ بچہ ۱۲ مؤنث ے گلے کے ساتھ تھی جو بچھیا بھی + کر رہی تھیں کلیلیں دونوں بھی۔ مہر

بحث۔ ع۔ مؤنث ۱۲

بخار۔ ع۔ مذکر ۱۲۔

بحر۔ ع۔ قسم عروض۔ وزنِ شعر ۱۲ مؤنث ے آمیر اب کہاں شعر میں کوئی کامل + [illegible] بحر کا [illegible] ہے۔ امیر

بائیسکل۔ ن۔ دو پہیوں کی پیر گاڑی مونث ۔ ایجاد کا بڑا ہو موٹر نشین ہے دلبر + تا ساتھ عاشقوں کی بائیسکل نہ آئے۔ آزاد

بائی بڑنگ۔ ہ۔ نام ایک دوا کا ۱۲ مذکر ۔ دیکھ بچے کا ہو گیا کیا رنگ + اچھا اس کے لیئے ہے بائی بڑنگ۔ سعید

بائیکاٹ۔ ن۔ مقاطعہ ۱۲ مذکر ۔ سب سبھی کاٹ اس کا بائیکاٹ سے بڑھکر نہیں + یہ بہا تلہے لہو اور وہ بلکھا تا ہے لہو۔ آزاد

بباد۔ بحث۔ فساد ۱۲ مونث ۔ کر دیگا کہ بیاد خانہ برباد + ہو جائینگے دشمن اپنے پھر شاد۔ عاشق۔

بَبَر۔ ا۔ شیر نر ۱۲ مذکر ۔ ناگہاں ببر اک نکل آیا + کچھ نہ تھا پاس اس کے گھبرایا۔ عاصم

ببول۔ ہ۔ درخت مغیلاں ۱۲ مونث[1] ۔ دل خوش آتی ہیں صحرا کی ببولیں پُر خار + اب کسی سرو و گل اندام سے کچھ کام نہیں۔ ناسخ

بپتا۔ س۔ مصائب۔ سرگزشت ۱۲ مونث ۔ کہا وتو پہلے تو خبر ان کی + حسن یہ بپتا ہے نیستی کی پڑی۔ حالی۔

بپت۔ س۔ مصیبت۔ رنج ۔ رہا کچھ دونوں کو سکوت آخر یہ ناچاری + کبھی نے دل سے دل نے آنکھوں سے بپت ساری۔ امیر

بپیریت۔ ہ۔ کثرت۔ مونث۔

بُت۔ مورت۔ معشوق ۱۲ مذکر ۔ تو وہ بت ہے اگر دیر میں جاتا اکدم + مثل ناقوس ہر ایک بت وہیں نالاں ہوتا۔ ناسخ

بت۔ ہ۔ طاقت۔ حوصلہ ۱۲ مونث ۔ کیا تری بت کہ تو مقابل ہو + چاہیے جنگ کے لیے دل ہو۔ افسر

بتاسا۔ ا۔ مذکر ۱۲

بتام۔ ہ۔ بوتام۔ بٹن ۱۲ مذکر ۔ ہوا جبکہ معلوم سارق کا نام + تو آیا چرلے تھے جس نے بتام۔ فضل

بتر۔ ہ۔ مونث ۱۲

بتکدہ۔ ف۔ بتخانہ ۱۲ مذکر ۔ دل حریم صنم دشمن ایماں نکلا + بتکدہ مشترک گبر و مسلماں نکلا۔ رشک

بتیا۔ ہ۔ ایک قسم کا بیگن۔ کچا پھل مونث[2] ۔ اب اس سمت ہی ذرا آئیں + دیکھے کیسی ہیں یہ بتیا ئیں۔ زار

بٹ۔ ہ۔ بہر معنی۔ مونث ۔ تھک گئے کرے کرتے کوشش ہم + بٹ ہے اس کی از بسلہ مستحکم۔ صفا

بٹن۔ بوتام۔ تکمہ ۱۲ مذکر ۔ ہیرے کے تھے بٹن اس کے تاباں + تھے دیکھکے لوگ ان کو حیراں۔ نعیم

بٹھور۔ ہ۔ مذکر ۱۲

بٹیا۔ ہ۔ تصغیر باٹ۔ مونث ۔ کہیئے کس وزن کی یہ ہے بٹیا + نرخ معلوم تاکہ ہو شئے کا۔ عزم

---

[1] ناسخ اور بحر لکھنوی کے کلام میں مونث آیا ہے اور فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا گیا ہے۔ غالباً اختلاف دلی اور لکھنو کا ہو ۱۲

[2] فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہوا ہے جو نادرست ہے ۱۲۔

[3] لکھنو میں مختلف اور دلی میں صرف مونث مستعمل ہے ۱۲۔

بام۔ ہ۔ نام ماہی ۱۲ مؤنث ؎ نظر تو آئے دور سے آئی بام + جو دیکھا تو وہ سانپ تھا کالا کلام۔ فخر

بامبب۔ ن۔ بم کا گودہ ۱۲ مذکر ؎ بامبب ہوتا ہے لا کلام بڑا + لے اگر اس سے کوئی کام بڑا۔ مخمور

بان۔ ہ۔ باریک رسی۔ نام آتشبازی نیز عادت۔ مزاج ۱۲ مذکر[1] ؎ باندھ چھوہ چھوکو ذرا لائیو بی اناجان + چار پائی تری کل جو وہ بان سے تھے بچے۔ رنگین

بانات۔ ہ۔ ایک قسم کا ادنیٰ کپڑا ۱۲ مؤنث ؎ کالی بانات اس کے کوٹ کی تھی + اس کو معلوم ہوتی تھی اچھی۔ ہوش

بانب۔ ہ۔ (بام) نام ماہی ۱۲ مؤنث ؎ بانب اک نکلی بڑی خوش ہو گیا + جلدی جلدی کھینچنے اس کو لگا۔ شرکت

بانٹ۔ ہ۔ سنگ ترازو ۱۲ مذکر[2] ؎ بانٹ کم وزن جب تمہارا ہے + تم سے پھر کون لے گا کوئی شے۔ اثر۔

بانٹ۔ ہ۔ تقسیم گنجفہ کے پتوں کی تقسیم ۱۲ مؤنث ؎ بانٹ اس بار بھی بری آئی + اپنی بربادی سے وہ گھبرائی۔ آہ

باندھ۔ ہ۔ بندش۔ پشتہ ۱۲ مذکر ؎ اس مکان کی باندھ ہو مضبوط اس کی فکر کر + تجھکو رہنا سالہا سال اے حزیں تربت میں ہے۔ حزیں

باندھنو۔ الزام۔ گلبند۔ تجویز ۱۲ مذکر ؎ ہوں وہ سرگشتہ جسے ہوش سر و سامان نہیں + باندھنو یاروں نے باندھا ہے سر و دستار کا۔

بانس۔ ہ۔ قصب لے ۱۲ مذکر ؎ بڑھاپہ تیری سواری کے ساتھ قلزم اشک + کہ تھاہ دے نہیں سکتا ہے بانس ڈولی کا۔ منیر

بانک۔ ہ۔ بہر معنی۔ مؤنث۔

بانکپن۔ ہ۔ البیلاپن ۱۲ مذکر ؎ صانع قدرت سے ہے عالم میں صنعت سے نمود + بانکپن نقاش کا ہے بانکپن تصویر کا۔ امیر

بانگ۔ ف۔ آواز۔ صدا ۱۲ مؤنث ؎ شیریں کو گور میں تھا تصور یہی مدام + تا چرخ بانگِ ماتم فرہاد جائیگی۔ نسیم

بانو۔ ف۔ مؤنث۔

بانہہ۔ ہ۔ بازو۔ قوت ۱۲ مؤنث ؎ رہ گیا اپنے گلے میں ڈال کر بانہیں غریب + عید کے دن جسکو غربت میں وطن یاد آ گیا۔ امیر

بانیان۔ ہ۔ نام ایک ساز کا ۱۲ مذکر ؎ سارنگ اور بانیان بجنے لگا + جس کو دیکھا نظر خوش آتا تھا۔ منیر

باؤ۔ ہ۔ باد۔ ہوا۔ گٹھیا ۱۲ مؤنث ؎ ٹھنڈی ٹھنڈی جو باؤ چلتی ہے + سیر کو ماہ رو نکلتی ہے۔ ناظر

باور۔ ف۔ یقین۔ اعتبار ۱۲ مذکر ؎ تم لاکھ قسم کھاتے ہو ملنے کی عدو سے + ایمان سے کہدو مجھے باور نہیں آتا۔ امیر

باوسول۔ ہ۔ قولنج ۱۲ مذکر ؎ برا درد ہے باوسول الحذر + کہ ہو جاتا ہے جس سے مضطر بشر۔ سخنور

باہ۔ ف۔ قوت مردمی ۱۲ مؤنث ؎ راضی کرنے پہ کیوں نہیں ہے بیاہ + کہدے ہم سے جو کم ہے تیری باہ۔ عاصی

باہمن۔ ہ۔ مرکب۔ مذکر۔

بایاں۔ ا۔ نام طبلہ۔ مذکر۔

---

[1] مولفہ فرہنگ آصفیہ نے بمعنی آتشبازی و نیز مؤنث لکھا ہے مگر خلاف تحقیق ہے۔ ۱۲

[2] فرہنگ آصفیہ میں مؤنث درج ہے جو نادرست ہے۔ ۱۲

باک ۔ ف ۔ ڈر ۔ مذکر ۔

باگ ۔ ہ ۔ عناں ۱۲ مؤنث ے دشت میں اب تو ہمارے توسن وحشت کی باگ + اٹھگئی لے خار دامنگیر پہ رکتی نہیں ۔ ظفر

باگ ڈور ۔ ہ ۔ گھوڑے کے لگام کی رسی ۱۲ مؤنث ے کمبخت تھی باگ ڈور ٹوٹ گئی + گھوڑا لے بھاگا بے دھڑک گاڑی ۔ منور

باگڑہ ۔ ہ ۔ مؤنث ۱۲

باگھ ۔ ہ ۔ شیر ۔ مذکر ۔

بال ۔ ف ۔ پرندوں کے بازو ۱۲ مذکر ے میں عدم سے بھی پرے ہوں ورنہ غافل بارہا + میری آہ آتشیں سے بال عنقا جل گیا ۔ غالب ۔

بال ۔ ہ ۔ مو ۔ رونگٹا ۔ خط ۱۲ مذکر ے یہ مرا دل ہے کہ ہے آئیں نہاں الفت زلف + دیکھو آئنہ سے ایک بال چھپایا نہ گیا ۔ اسیر ۔

بال ۔ س ۔ کودک ۱۲ مذکر ے بال اپنا ہر ایک کو پیارا ہے + یہ کوئی دیکھے کب کہ کیسا ہے ۔ عاشق ۔

بال ۔ ن ۔ نام ایک ناچ کا ۱۲ مذکر ے بال شہناز کا دیکھا سب نے + کی ثنا اور کہا اچھا سب نے ۔ بہر

بال ۔ ع ۔ دل ۱۲ مذکر ے بال تیرا ہو اگر فارغ تو اچھا ہوگا حال + ورنہ ہو جائے گی تیری زندگی تجھ پر وبال ۔ عاصی

بال ۔ ہ ۔ موے خوشہ ۔ مؤنث ۔

بالابر ۔ ا ۔ مذکر ۔

بالابند ۔ ف ۔ سرپیچ ۱۲ مذکر ے پٹیا دکنی یا لابند سر پر + جو تھا قیمتی بہتر سے بہتر ۔ آثم ۔

بالاخانہ ۔ ف ۔ اٹاری ۱۲ مذکر ے دل میں پہلے تھے اب ہیں آنکھوں میں + بالاخانہ انہیں پسند آیا ۔ مسرور

بال توڑ ۔ ہ ۔ دنبل ۱۲ مذکر ے دیتا ہے بال توڑ ایذا مجھے + اس طرح بیٹھا ہوں میں تکلیف سے ۔

بالچھڑ ۔ ہ ۔ نام دوا ۔ مذکر ۔

بالش ۔ ف ۔ تکیہ ۔ مذکر ۔

بالشت ۔ ف ۔ شبر ۔ وجب ۱۲ مؤنث[۱] ے ہاتھ میں ہاتھ لیا ہم نے یہ کہکر ان کا ۔ ہے بڑی دیکھیں ہماری کہ تمہاری بالشت ۔ داغ

بالک ۔ س ۔ کودک ۱۲ مذکر ے کہا رام جی کی ہے تجھ پر دیا + چندرماں سا بالک ترا ہوئیگا ۔ حسن

بال ہٹ ۔ ہ ۔ بچوں کی ضد ۱۲ مؤنث ے تھی دایہ تنگ اس کی بال ہٹ سے + نہ تھمتا تھا منانے سے کسی کے ۔ عاشق

بالو ۔ ہ ۔ ریت ۔ ریگ ۱۲ مؤنث ے وہ ہوا اور وہ دھوپ گرما کی + اور وہ بالو وہ گرم صحرا کی ۔ سحر ۔

بالین ۔ ف ۔ تکیہ ۔ سرہانہ ۱۲ مذکر ے آئی بالین پر جو مجھ بیمار کے + خوب روئی موت دھاڑیں مار کے ۔ امیر ۔

بام ۔ ف ۔ بالاخانہ ۱۲ مذکر ے منزل جاناں ہیں جا پہنچے کمند آہ سے + اے صبا بام حقیقت نردبان رکھتا نہیں ۔ صبا

---

۱ ۔ اہل لکھنؤ مذکر کہتے ہیں ۔ مگر ترجیح مؤنث کو ہے ۱۲

بارِعام۔ ف۔ دربارِعام ۱۲ مذکر ۔ جب قیامت میں اژدہام ہوا + ہم یہ سمجھے کہ بارِعام ہوا۔
بارگ۔ ن۔ مسکن فوج مؤنث ۔ فوج کی بارگ جس مقام پر تھی + بارگ اس کی سواری واں ٹھہری۔ فہم
بارگاہ۔ ف۔ کچہری دربار ۱۲ مؤنث ۔ ترے فقیر دعائیں جو مرتبہ اپنا + نظر سے اترے چڑھی بارگاہ شاہوں کی۔ آمیر
باروت۔ ت۔ گندھک اور شورے کا مرکب ۱۲ مؤنث ۔ آہ کی باروت سے تجھ کو جلا دونگا رقیب + دل جلونکی آہ کا تو نے اثر دیکھا نہیں
بارود ف ۔ (باروت) گندھک اور شورے کا مرکب ۱۲ مؤنث ۔ آہ کی بارود سے تجھکو جلا دونگا رقیب + دلجلونکی آہ کا تو نے اثر دیکھا نہیں
بارہ وفات۔ ا۔ ربیع اول کے ابتدائی بارہ دن ۱۲ مؤنث ۔ پھر تازہ کیوں نہو غم بارہ وفات کی + پھر کیوں نہ روئیں اب ہم بارہ وفات آئی
باڑ۔ ہ۔ خار بند۔ مؤنث ۱۲
باڑھ۔ ہ۔ بہر معنی۔ مؤنث ۱۲
باز۔ ف۔ نام ایک شکاری پرند کا ۱۲ مذکر ۔ نگہ سے تیری طیورِ فلک بچے نہ بچے + بلند ہو کے ہوا میں یہ باز ڈوب گیا۔ آمیر
بازار۔ ف۔ سوق ۱۲ مذکر ۔ جو خریدار گیا آپ بکا اے یوسف + تیرا بازار جدا یار کا بازار جدا۔ وزیر
بازپرس۔ ف۔ مواخذہ ۱۲ مؤنث ۔ دنیا کی بازپرس سے اب تک نہیں نجات + الجھا ہوا ہوں حشر کے دن بھی حساب میں۔ داغ
بازخواست ف ۔ مواخذہ، جوابدہی ۱۲ مؤنث ۔ دکھائی انہوں نے ہمیں راہ راست + کہ تا ہو نہ اس راہ کی بازخواست۔ حسن
بازدید۔ ف۔ دوسری ملاقات ۱۲ مؤنث ۔ ان کی پھر بازدید کو یہ گئے + بیٹھے واں سے خوشی و بہجت سے۔ منور
بازرگان۔ ف۔ تاجر بیوپار ۱۲ مذکر ۔ یمن سے ایک بازرگان آیا + دو چیزیں اچھی اچھی ساتھ لایا۔ اشرف
بازگشت۔ ف۔ واپسی ۱۲ مؤنث ۔ بازگشت اپنی ہے یوں جانب قسام ازل + جیسے ساقی کی طرف بازپسیں جام شراب۔ ذوق
بازو۔ ف۔ جوڑ۔ جناح۔ ساعد۔ ڈنڈھ ۱۲ مذکر ۔ آج مولد جناب احمد مختار کا + ہو گیا بازو بردست احمد مختار کا۔ ناسخ
بازوبند۔ ف۔ ہیچ بند ۱۲ مذکر ۔ بسکہ دلکش تھا اس کا بازوبند + تھا کشش میں دلوں کی مثل کمند۔ اثیم
بازیچہ۔ ف۔ مذکر ۱۲
باس۔ س۔ بو ۱۲ مؤنث ۔ اس کی زلفوں کی بو سے اپنی + باس پر جان لوٹ تکئے کی۔ الفت
باسن۔ ہ۔ ظرف۔ برتن ۱۲ مذکر ۔ ظرف چینی کی کچھ نہیں حاجت + میرا مٹی کا باسن اچھا ہے۔ قانع
باشہ۔ ا۔ مذکر۔

باطل۔ ع۔ مذکر۔

باطن۔ ع۔ اندرونی حصہ ۱۲ مذکر ۔ خدا نے دیا ہے صفائی کا جوہر + جو ظاہر ہمارا وہ باطن ہمارا۔ داغ
باعث۔ ع۔ سبب وجہ ۱۲ مذکر ۔ میں نہ تڑپا جو دمِ ذبح تو یہ باعث تھا + کہ رہا مد نظر عشق کا آداب مجھے۔ ذوق
باغ۔ ف۔ گلشن ۱۲ مذکر ۔ گل کہیں دیکھا نہ میں نے داغ حسرت کے سوا + ہوئے اشکوں سے گر باغ جہاں آباد تھا۔ ناسخ
بافتہ۔ ف۔ نام پارچہ۔ مذکر

بات چیت۔ ۵۔ بول چال ۱۲ مؤنث ؎ کہیے: دس میں بیٹھکے آلیم کی بات چیت ؛ پہونچگی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت۔

باٹ۔ ہ۔ راہ۔ رستہ ۱۲ مؤنث[۱] ؎ باٹ میں اس کی بلی آڑی آئی + دیکھکر یہ بہت ہی گھبرائی۔ متیم

باٹ۔ ہ۔ سنگ ترازو۔ ونیز بہر معنی مذکر ؎ باٹ کم وزن جب تمہارا ہے + تم سے پھر کون لیگا کوئی شئے۔ آثر

باج۔ ف۔ خراج ۱۲ مذکر ؎ اعزاز دوامی کے دیئے تاج بھی ان کو + اور ملک قناعت کے دیئے باج بھی ان کو۔ آزاد

باجا۔ ہ۔ مذکر ۱۲ باچھ۔ ہ۔ گوشۂ لب ۱۲ مؤنث ؎ باچھیں کھلی جاتی تھیں محمد کے وصی کی + شادی تھی علمدار حسین ابن علی کی۔ دبیر

باد۔ ف۔ ہوا ۱۲ مؤنث ؎ باغ میں آج جو اس گل کی سواری آئی + شور بلبل نے کیا باد بہاری آئی۔ ناسخ

باد۔ س۔ جھگڑا۔ مقدمہ ۱۲ مذکر ؎ کرو گیا یہ بادخانہ برباد + ہو جائیں گے دشمن اپنے پرشاد۔ عاشق

بادام۔ ف۔ نام ایک میوہ کا ۱۲ مذکر ؎ بے مغز ہے جو کرتا ہے پہر اس سے چشم چار + شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو گیا۔ رند

بادآورد۔ ف۔ نام ایک دوا کا۔ ۱۲ مؤنث ؎ نہ ملی نفع دہ دوا کوئی + بادآورد ہی مفید ہوئی۔ فضل

بادبان۔ ف۔ پال ۱۲ مذکر ؎ جہاز چشم تباہی میں آ گیا جو ہیں + مژہ کا باد مخالف سے بادبان ٹوٹا۔ ظفر

بادپا۔ ف۔ مذکر ۱۲ بادرنگ۔ ف۔ مذکر ۱۲

بادصبا۔ ف۔ صبح کی ہوا۔ مؤنث ؎ کہاں آتی ہے بوصبا تو سچ کہدے + کہ ساتھ ساتھ ترے بوئے دلبر آتی ہے۔ اختر

بادکش۔ ف۔ پنکھا ۱۲ مذکر ؎ بادکش یہ تو ہے بہت اچھا + آتی ہے خوب اس سے ٹھنڈی ہوا۔ علم

بادل۔ ہ۔ ابر۔ سحاب ۱۲ مذکر ؎ مکان یار دور ابن گیا ہے میرے رونے سے + یہ پردے بادِ لیکے میں کہ بادل گھر کے آیا ہے۔ اسیر

بادنجان۔ ف۔ مذکر۔

بادہ۔ ف۔ شراب ۱۲ مذکر ؎ چشم حیراں جام کو اس چشم میگوں نے کیا + بادہ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا۔ ناسخ

بادیاں۔ ف۔ مؤنث۔ بادیہ۔ ف۔ بہر معنی۔ مذکر۔

باڈی گارڈ۔ ن۔ مذکر بار۔ ف۔ رسائی۔ مذکر

بار۔ ف۔ وزن۔ ثمر۔ مرتبہ۔ رسائی۔ موقع ۱۲ مذکر[۲] ؎ سنا نہیں کوئی اس بحر حسن سا نازک + کہ کان سے نہیں اٹھتا ہے بار مچھلی کا۔ ناسخ

باراں۔ ف۔ بارش ۱۲ مذکر ؎ برنگ برق نہیں آدمیت سے بعید + سالہا باران غم بہر گل آدم ہوا۔ ناسخ

بارتنگ۔ ف۔ نام ایک دوا کا ۱۲ مؤنث[۳] ؎ شہید عشق ہوں کس کے وہاں تنگ کا میں + بجاہے سبزہ لحد میں جو بارتنگ لگی۔ اسیر

بارش۔ ف۔ برکھا۔ مینہ۔ مؤنث ؎ کوے جاناں تک رسائی کیوں نہ ہو اپنی محال + اشک کی بارش جدا برسات کی۔ آباد

---

[۱] فرہنگ آصفیہ میں مذکر درج ہے۔ مگر تانیث کا رواج ہے ۱۲ [۲] رسائی کے معنی میں رند نے مؤنث باندھا ہے۔ مگر استعمال تذکیر کا ہے ۱۲ [۳] فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے ۱۲۔

ایمان۔ ع۔ مذکر ۱۲

ایمن۔ ع۔ نام داشت ۱۲ مذکر ؎ تھا وہ ایمن جسمیں سوسیٰ نے تھا دیکھا حق کا نور + گلی آنکھیں ہیں کہ دیکھیں نور کس صحرا میں ہے۔ مقدر

ایمن۔ ہ۔ (امین) نام ایک راگ کا۔ مونث۔

اَیَن۔ ہ۔ گائے وغیرہ کے دودھ اترنے کا مقام ۱۲ مذکر ؎ موٹی تازی تھی گائے این بڑا + پاس بڑھیا کے مال تھا تو یہ تھا۔ صبر

اینٹ۔ ہ۔ خشت۔ مونث۔

اینٹھ۔ ہ۔ اکڑ ۱۲ مونث ؎ پیری میں کب رہیگی جوانی کی اینٹھ + کب تک ترا رہیگا یہ موسم شباب کا۔ بشیر

اینٹھن۔ ہ۔ کھنچاؤ۔ مروڑ ۱۲ مونث ؎ بل کی اب تک لئے جاتا ہے مرادل مجھ سے + جل گیا پر بھی تو کم بخت کی اینٹھن نہ گئی۔ اختر

اینچ۔ ہ۔ کشش ۱۲ مونث ؎ اینچ من کی ترے ہر کام میں کام آئیگی + یہی ہر تک تجھے ہر کام میں پہونچائیگی۔ واصف۔

ایوان۔ ف۔ محل ۱۲ مذکر ؎ گلشنِ فردوس اس کوٹھی کا پائین باغ ہے + پست تر تہ خانے سے ایوان ہے مغفور کا۔ لا اعلم

ایہام۔ ع۔ مبہم ۱۲ مذکر ؎ از بس کہ ہم نے حرف دوئی کا مٹا دیا + اے درد اپنے وقت میں ایہام رہ گیا۔ درد

ایندھن۔ ہ۔ ہیزم۔ مذکر[لہ] ؎ یہ تعلیم ہے دین و مذہب کی دشمن + دیا اور بنے نار دوزخ کے ایندھن۔ نذیر احمد خان

باب بائے عربی

ب۔ ع۔ مونث ۱۲ **باب**۔ ع۔ بہر معنی۔ مذکر۔

بابت۔ مونث

بابر۔ ہ۔ ایک قسم کی گھانس ۱۲ مونث ؎ کس طرح اگ گئی یہاں بابر + خوشنما کیا ہی آرہی ہے نظر۔ سیماب

بابَرلوٹ۔ ہ۔ ایک قسم کپڑے کا ۱۲ مذکر ؎ ہوتا ہے مضبوط بابرلوٹ کا + خادموں کو جوڑ دیں اس کا دیا۔ فرید

بابَرنگ۔ ف۔ نام ایک دوا کا ۱۲ مونث ؎ بابرنگ اچھی ہے بچے کے لئے + کر علاج اس کا مرض بڑھنے نہ دے۔ صفا

بابل۔ ہ۔ پدر۔ باپ ۱۲ مذکر ؎ بابل اس کا جو آگیا ناگاہ + سمجھی یہ ہوگئی بس اب میں تباہ۔ صفیر

بابَن۔ ن۔ باریک فیتہ ۱۲ مونث ؎ جب کہ کرتے پہ ٹک گئی بابن + لائی نازک ادا کی ہاں سوسن۔ مہر

بابن نٹ۔ ن۔ ایک قسم کا باریک کپڑا ۱۲ مونث ؎ یہ بابن نٹ ہے مضبوط اور اچھی + بنا دیجئے دوپٹہ اسکا بی۔ سخن

بابونہ۔ ف۔ مذکر۔

بات۔ ہ۔ گفتگو۔ قول۔ آن ۱۲ مونث ؎ غیر کے ساتھ وفا کرکے وہ مجھ سے بولے + یہ وہی بات ہے جو تم نے بنا رکھی ہے۔ امیر

[لہ] مختلف فیہ مونث مثلاً۔ نہ لکڑی ہاتھ آئی ہے نہ ایندھن + جدھر دیکھو ہے پانی پہ نہیں آن۔ میر حسن۔ مگر تذکیر کو ترجیح ہے۔

اہمال۔ ع۔ چھوڑنا ۱۲ مذکر ؎ اس کا اہمال و ترک ہے بہتر + ہے بُری چیز بادۂ احمر۔ وفا
اہنکار۔ ہ۔ غرور۔ مذکر ؎ یہ پانچ ہیا بہوت اہنگار چھوٹا + بدھی اودکیت جب کی یہ وہاں کہا۔ قہر
ایاب وذہاب۔ ع۔ آمد و رفت۔ آنا جانا ۱۲ مذکر ؎ ہوا بند جب دم ایاب وذہاب + تو کہا یا [illegible] نے ہیچ وتاب سمندر
ایاغ۔ ف۔ پیالہ ۱۲ مذکر ؎ مے سے روشن رہے ایاغ اپنا + گل نہ ہوسا قیا چراغ اپنا۔ ناسخ۔
ایال۔ یال۔ مؤنث ؎ یال اس کی صراحی مینا + بسکہ خوش وضع اور تھی زیبا۔ عاشق
ایام۔ ع۔ (جمع یوم) مذکر ایثار۔ ع۔ مذکر۔
ایجاب۔ ع۔ قبول۔ جواب دینا ۱۲ مذکر ؎ دمِ سحر کی کی تھی فریاد خالی کیا جاتی + دعا اودھر سے تو ایجاب اس طرف سے ہوا۔ نظر
ایجاد۔ ع۔ اختراع مذکر ؎ تبر پر آلے ہیں دینے کو مبارکباد مرگ + یہ نیا ایجاد ہے میرے ستم ایجاد کا۔ نسیم
ایجنٹ۔ ن۔ گماشتہ۔ نائب ۱۲ مذکر ؎ اے ہمدموں ذرا میری ہمت کو دیکھنا + قانون پاس کرکے میں ایجنٹ ہوگیا۔ ستر
ایجیٹیشن۔ ن۔ تحریک۔ مؤنث ؎ ہے چندے کی اب اس لیے ایجیٹیشن + کہ اچھی ہو اطفال کی ایجوکیشن۔ احقر
ایجوکیشن۔ ن۔ تعلیم۔ مؤنث ؎ ہے چندے کی اب اس لیے ایجیٹیشن + کہ اچھی ہو اطفال کی ایجوکیشن۔ احقر
ایڈریس۔ ن۔ سپاس نامہ۔ پتہ ۱۲ مذکر ؎ ایڈریس ہی نہیں لکھا ہے خط میں + پھر خط کا جواب خاک لکھیں۔ بجم
ایڈیشن۔ ن۔ دفعہ۔ بار ۱۲ مذکر ؎ اسی زمانے میں نکلے ہزاروں ایڈیشن + اسی صدی نے ہے الٹا سنہرا تیج اسکا۔ عزیز
ایذا۔ ع۔ دُکھ۔ اذیت، مصیبت ۱۲ مؤنث ؎ نالہ کیا آہ نہیں کی + کیا کچھ تجھ بن ایذا گزری۔ زند
ایراد۔ ع۔ لانا۔ اعتراض کرنا ۱۲ مذکر ؎ جس سخنور کی پڑی آنکھ وہ اک صاد ہوا + مصرعِ قد پہ نہ تیرے کبھی ایراد ہوا۔ اختر
ایران۔ ف۔ مذکر ایرپھیر۔ ہ۔ مذکر
ایروپلین۔ ن۔ ہوائی جہاز ۱۲ مذکر ؎ ہنروروں کی توجہ سے بن گیا انجن + بیلون تھا ہوا طرۂ اڑا ایروپلین۔ عزیز
ایڑی۔ ہ۔ پاشنہ۔ مؤنث۔
ایزاد۔ ع۔ بڑھانا ۱۲ مذکر ؎ ظلم کا ایزاد اس نے کردیا ہے اب شروع [illegible] دل پھر خاک ظالم سے کہیں اب کیا کریں۔ فرید
ایزد۔ ف۔ مذکر۔
ایصال۔ ع۔ پہونچانا ۱۲ مذکر ؎ دفن عاشق کو روندا کیا + اس نے ایصالِ ثواب اچھا کیا۔ سرور
ایقان۔ ع۔ یقین کرنا ۱۲ مذکر ؎ ان کا ایقان ہے نہایت جبت + ہیں عقائد بھی اودیا کہ درست۔ ساقی
ایلاق۔ [illegible] مذکر ؎ ایلاق اس مکاں کی ہیں تو ہے ناگوار + کیا ٹھہرں خاک یاں کہ نہیں دل کو ہے قرار۔ ماہ
ایلچی۔ ف۔ قاصد۔ نامہ بر ۱۲ مذکر ؎ گیا ایلچی لیکے نامہ ادھر + اڑی ہر طرف یہ خوشی کی خبر۔ میر حسن

[illegible] مثلاً جواہر کی ہوئی ایجاد جب کان + نکلے کان جواہر کے تھے تب کان ۱۲ (میر حسن) اگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲ یہ لفظ جہلا کی گھڑت ہے

اوگھد۔ ہ۔ (اوک) چلو۔ مؤنث[1] ۔ ترے قدح کی منائیں گے خیر تیرے مست + ہماری اوکھ تو ساقی شراب سے بھر دے۔ فدا

اوکھد۔ ہ۔ (راد شدہ) دوا۔ مؤنث ۔ ہوتی ہے مفید اوکھد کڑوی + اچھی یہ دوا طبیب نے دی۔ ادیب

اوگال۔ ہ۔ پان کا تھوک ۱۲ مذکر ۔ کھینچ مارا کسی پہ ہنسکے اوگال + رنج سے منہ کسی کا ہوگیا لال۔ تملق

اُول۔ ہ۔ نام ایک ترکاری کا ۱۲ مذکر ۔ اول ہوتا ہے خوب بالذت + اس کا سالن تو کھائے حضرت۔ ناز

اُول۔ ہ۔ کسی کی ضمانت میں دینا۔ یرغمال۔ عوض۔ بدلہ معاوضہ مذکر ۔ ول اسکا نہ ہو سکا ہم سے + اسکے احسان کے ہوگئے بندے۔ منیر

اولا۔ ہ۔ ژالہ۔ مذکر۔

اَولَاد۔ ع۔ لڑکے بالے ۱۲ مؤنث ۔ مضمون سے پس مرگ مرا نام ہے زندہ + کچھ کام نہیں کام جو اولاد نہ آئی۔ امیر

اُون۔ پشم۔ ۱۲ مؤنث ۔ اُون ہوتی ہے گرم اور ارزاں + شال کی اب رہی وہ قدر کہاں۔ اعظم

اونٹ۔ ہ۔ شتر ۱۲ مذکر ۔ چکنی باتوں پہ غیر یوں پھسلا + جیسے کیچڑ میں اونٹ گرتا ہے۔ داغ

اونچ۔ ہ۔ بلندی ۱۲ مؤنث ۔ اونچ طالع کی بڑھ گئی میرے + پھر میرے بخت نے رسائی کی۔ قدیم

اونچاس۔ ہ۔ مؤنث۔

اونچ نیچ نشیب وفراز ۱۲ مؤنث ۔ بہت ہی سیدھے ہیں نام خدا میاں مسرور + کچھ اونچ نیچ سمجھتے نہیں زمانے کی۔ مسرور

اوند۔ ہ۔ (بواو مجہول) مؤنث۔

اونس۔ ن۔ ڈھائی تولہ کا وزن ۱۲ مذکر ۔ اونس ہوتا ہی ہے بھلا کتنا + کیا ہوا ہی جو اتنی کڑوی دوا۔ کمال

اونگھ۔ ہ۔ غنودگی ۱۲ مؤنث ۔ اونگھ ہے یہ تری کہالت سے + کھولدے آنکھ جاگ غفلت سے۔ شرر

اوہام۔ ع۔ (جمع وہم) مذکر ۔ دین کے عوض تعصب کے اوہام رہ گئے + دیندار اہل مرگئے بدنام رہ گئے۔ نذیر احمد خاں

اہالی۔ ع۔ اہل کی جمع ۱۲ ارباب ۱۲ مذکر ۔ اہالی ہوئے جمع سب گاؤں کے + لگے اس عجب چیز کو دیکھنے۔ فقیر۔

اہانت۔ ع۔ بے عزتی ۱۲ مؤنث ۔ امتحان غیر کا لینے میں قباحت ہوگی + اسکے ساتھ آپ کی بھی مفت اہانت ہوگی۔ تسلیم

اہتمام۔ ع۔ بندوبست ۱۲ مذکر ۔ میر باقر کے گھر قیام ہوا + خوب دعوت کا اہتمام ہوا۔ داغ

اہرمن۔ ف۔ مذکر

اَہرَن۔ ہ۔ سندان ۱۲ مذکر ۔ غم کی سل سینہ پہ ہے سینہ ہے مثل آہن + کوفت غم سے نہ ٹوٹے گا یہ مضبوط اہرن۔ حسن

اہلاک۔ ع۔ مذکر۔

اہل و عیال۔ ع۔ جورو بچے۔ مذکر ۔ کروگے تم نہ جو تحصیل علم فضل وکمال + تو فاقہ کش نہ رہیں کیوں تمہارے اہل وعیال۔ حسن

اہلیت۔ ع۔ قابلیت ۱۲ مؤنث ۔ حیف ہم میں نہیں کچھ اہلیت + کس طرح پھر ہماری ہو عزت۔ صفدر

---

[1] ملاحظہ ہو لفظ (اوک) باب ہذا۔ ۱۲

اوجھ۔ ہ۔ معامعدہ ۱۲ مذکر ؎ مردوے ایک پانو کم ہے تو + اوجھ کیوں اتنا بڑھا رکھا ہے۔ جانصاحب

اوجھڑ۔ ہ۔ ضرب۔ مؤنث۔

اوجھل۔ ہ۔ خلوت۔ آڑ۔ سایہ ۱۲ مؤنث ؎ نظر بازمیں کی جما کسے پڑی + ہوئی جاودرختوں کی اوجھل کھڑی۔ میرحسن

اوداہٹ۔ ا۔ اوداپن ۱۲ مؤنث ؎ لبوں کی اوداہٹ یہی کہہ رہی ہے + کہ جہاں کل ہم تھے گھر میں عدو کے۔ قدیر

اودبلاؤ۔ ہ۔ سگِ آبی۔ ۱۲ مذکر ؎ تم نے دیکھا کبھی ہے اودبلاؤ + جس کے خصیے ہیں چند بید ستر۔ ظریف۔

اُوَدراج۔ ہ۔ نام ایک زیور کا ۱۲ مذکر ؎ ماہ پیکر نے ہے پہنا اودراج + حسن اس کا دید کے قابل ہے آج۔ نیر

اُوَدہم۔ ہ۔ شور۔ فساد ۱۲ مذکر[1] ؎ گرم کچھ ہنگامہ یہ بھی کم نہ تھا + اس روش کی دہوم کا اودہم نہ تھا۔ میر

اوراد۔ ع۔ (جمع ورد) مذکر۔ اَوراق۔ ع۔ (جمع وَرَق) مذکر۔

اُورچھور۔ ہ۔ ابتدا۔ انتہا ۱۲ احد ۱۲ مذکر ؎ زبان کھلتے ہی دریا سا بہنے لگتا ہے + کچھ اورچھور نہیں یار تیری باتوں کا۔ اختر

اورنگ۔ ف۔ تخت ۱۲ مذکر ؎ میں ہوں کیا چیز ولا تاک نشین مورِ ضعیف + کر دیا موت نے اورنگ سلیماں خالی۔ ناسخ

اوڑھنا۔ ہ۔ لحاف۔ پچھوڑی ۱۲ مذکر ؎ قال ترا اور حال نشہ وحدت میں چور + اوڑھنا تیرا خدا اور بچھونا ترا۔ حالی۔

اوزار۔ ع۔ آلات ۱۲ (واحد) مذکر ؎ یورپ میں بن رہا ہے اونار کا آمد + یورپ کی ہو رہی ہے افزوں اسی سے آمد۔ حمید

اوزان۔ ع۔ (جمع وَزن) مذکر اَوس۔ ہ۔ شبنم۔ مؤنث۔

اوسان۔ ہ۔ ہوش و حواس ۱۲ مذکر ؎ آنکھیں ہی میں نے کھولدیں نظارے کے لئے + ہنگام قتل یہ مجھے اوسان آگیا۔ آسیر

اُوسر۔ ہ۔ زمین شور۔ جواں گائے ۱۲ مؤنث ؎ اوسکی آوسر خرید لینگے ہم + وہ جو مانگے گا ہم سے دینگے درم۔ آتشی

اَوسَر۔ ہ۔ موسم۔ موقع ۱۲ مذکر ؎ بازی ہے اور بہار کا اوسر + مے بھی ہے کھیلیں آؤ اب چوسر۔ آتشی۔

اوسط۔ ع۔ درمیانی۔ ۱۲ مذکر ؎ اس کا اوسط تو دیکھ لینا تھا + کہدیا یونہی کچھ نہیں سوچا۔ تدبیر

اَوشَدہ۔ س۔ دوا ۱۲ مؤنث ؎ ہوتی ہے مفید اوشدہ کڑوی + اچھی یہ دوا طبیب نے دی۔ ادیب

اوصاف۔ ع۔ جمع وصف ۱۲ مذکر ؎ سنے ہوں گر اوصاف جنت کے تم نے + اسی کا نمونہ تھا روی زمین پر۔ نذیر احمد خاں

اَوضاع۔ ع۔ جمع وضع۔ مؤنث۔

اَوقات۔ ع۔ (جمع وقت) ۱۲ جمع مذکر ؎ منقسم کام پر ہوے اوقات + کون سے وقت ان سے ہوگی بات۔ شرف

اَوقات۔ ا۔ گزران۔ حالت (واحد) مؤنث۔ اَوقاف۔ ع۔ (جمع وَقف) مذکر۔

اوک۔ ہ۔ چلو ۱۲ مؤنث[2] ؎ ترسے قدح کی ہنائینگے خیر ترے مست + ہماری اوک تو ساقی شراب سے بھر دے۔ فدا

اوکاش۔ ہ۔ فرصت۔ مذکر

---

[1] مختلف فیہ ہے۔ گر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲ [2] مختلف فیہ ہے گر رواج تانیث کا ہے ۱۲

انگل۔ ا۔ مذکر۔

انگلش۔ ا۔ پنشن۔ انگریزی زبان ۱۲ مؤنث ؎ ہو رنٹے والد نے لی جہد لیکن + نہ آئی تھی انگلش نہ آنی حسن کو۔ لا اعلم

انگلیشٹ۔ ہ۔ جیتہ ۱۲ مؤنث ؎ کوئی پوشاک بدن پر نہیں پھبتی باجی + فوج انگلیش ہوا ایسی بھی کسی کی باجی۔ جان صاحب

انگور۔ ف۔ عنب ۱۲ زر ۱۲ مذکر ؎ مجھ بادہ کش کے سینے پہ زاہد نے بعد مرگ + انگور رکھدیا ہے نشانی کے واسطے۔ داغ۔

انگیا۔ ہ۔ چولی۔ شاماخچہ ۱۲ مؤنث ؎ یاں گرہ کسنے کی دل الجھا وہ انگیا مسکی۔ لب نازک سے صدا آنے لگی بس بس کی + امانت

انگیکار۔ س۔ اقبال ۱۲ مذکر ؎ کیا جب جرم کا اس نے انگیکار + تو اس کا ٹھکانہ پھر کوئی طرفدار۔ منہا۔

ان مان۔ س۔ گمان ۱۲ شبہ ۱۲ مذکر ؎ جس کا ان مان تھا پش آگئی وہ بات + اب اس سے دیکھئے ہمیں کب ملتی ہے نجات۔ آہ

انناس۔ ا۔ مذکر الوان۔ ہ۔ مذکر۔

انوپان۔ س۔ بدرقہ ۱۲ مذکر ؎ یہی بس ہے اچھا انوپان اس کا + فراموش ہرگز تم اس کو نہ کرنا۔ صفی۔

انوٹ۔ ہ۔ انداز۔ نام ایک زیور کا ۱۲ مذکر ؎ وہ حسن وہ انداز وہ پھر بانکپن اسکا + چھل بل ہے قیامت کی تو انوٹ ہے غضب کی۔ داغ

انہار۔ ع۔ مؤنث۔

انہدام۔ ع۔ بربادی ۱۲ مسماری ۱۲ مذکر ؎ یہ خدا کا گھر ہے اے کافر تو + انہدام قصر دل اچھا نہیں۔ اختر

انہماک۔ ع۔ بیصرونی مستغرق رہنا ۱۲ مذکر ؎ کوئی مرے کہ جئے ان کو ہو خبر کیونکر + کہ دلبری میں انہیں انہماک رہتا ہے۔ تسلیم

ان ہوت۔ ہ۔ افلاس ۱۲ مؤنث ؎ کردیا ان ہوت نے ہم کو تباہ + اب علاج اپنے کئے کا کیا کریں۔ کاتب

انیلاپن۔ ہ۔ سادگی ۱۲ مذکر ؎ انیلاپن اس کا مجھے بھا گیا + کہوں کیا دل اس پر مرا آگیا۔ شوق۔

اوائل۔ ع۔ ابتدا ۱۲ آغاز ۱۲ مذکر ؎ اوائل ہے ان کی جوانی کا ہادی + وہ عاشق پہ کیا کیا جفا کر رہے ہیں۔ ہادی

اوپ۔ ہ۔ صیقل۔ جلا ۱۲ مؤنث ؎ رونق جہاں میں ابروخمدار سے ہوئی + قاتل کی ساری اوپ اسی تلوار سے ہوئی۔ سرور

اوپچ۔ ہ۔ ایجاد نئی بات ۱۲ مؤنث ؎ غور سے دیکھے کوئی ان کی اوپچ + ہم کو اپنی بات کی ناحق ہے پچ۔ کاتب

اوتاد۔ ع۔ اولیا کا ایک فرقہ ۱۲ مذکر ؎ اوتاد ہیں گزرے کیسے کیسے + اقطاب بھی کیسے کیسے گزرے۔ وارث

اوتار۔ س۔ دیوتا ۱۲ مذکر ؎ کون کہتا ہے کہ وہ تحمل کا اوتار ہے کون کہتا ہی نہیں ہے داغدار اس مہ کا رنگ۔ کیفی۔

اوٹ۔ ہ۔ سایہ ۱۲ آڑ۔ پردہ ۱۲ مؤنث[1] ؎ کی جو شرما کے اوٹ تکئے کی + لگ گئی ان کو چوٹ تکئے کی۔ انشاء

اوٹ پٹانگ۔ ا۔ بیہودگی۔ مذکر ۱۲ اوج۔ ف۔ بلندی۔ مذکر ۱۲۔

اوجاع۔ ع۔ (جمع وجع) درد با۔ مذکر ۱۲

اوج موج۔ ا۔ خوشحالی ۱۲ مؤنث ؎ اوج موج ان کی اب نہیں وہ رہی + کیا کریں ہو گیا جو کیسہ تہی۔ ضمیم

---

[1] رشک نے مذکر باندھا ہے مثلاً ؎ ہم اگر چاہیں تصور کر کے دیکھیں بیحجاب + پھر یہ کس سے شرم کا پردہ حیا کا اوٹ ہے۔ مگر غلبہ آراتانیث پر ہے

انعقاد۔ ع۔ مذکر۔ الانعکاس۔ ع۔ مذکر۔

انفاس۔ ع مذکر۔

انفاق۔ ع۔ خرچ کرنا ۱۲ مذکر ؎ فائدہ پچتائے سے اب قبر میں + فرض تھا انفاق تجھ پر اے بخیل۔ شوق

انفراغ۔ ع۔ فراغت ۱۲ مذکر ؎ جب تک نہ محبت میں فنا دل ہوگا + دنیا سے نہ انفراغ حاصل ہوگا۔ اختر۔

انفرمیشن۔ ن۔ اطلاع ۱۲ مذکر ؎ نہیں خرچ اور دخل کا انفرمیشن + سمجھنا یہ بس ہے کہ ہیں نوٹیفیشن۔ نادر

انفصال۔ طے ہونا۔ فیصلہ ۱۲ مذکر ؎ مرے دل کا اور میرا وہی بس چکا تے جھگڑا + جو کچھ انفصال ہوتا وہیں انفصال ہوا۔ جلال

انفعال۔ ع۔ شرمندگی۔ شرم ۱۲ مذکر ؎ نگاہِ تیر ہے ڈر ہے تمہارے وید سے سے + شہید کرکے مجھے انفعال کچھ نہ ہوا۔ سحر

انفکاک۔ ع۔ الگ ہونا ۱۲ مذکر ؎ اب سر ساقی ہے اور دستارِ شیخ + انفکاک رہن ہو سکتا نہیں۔ داغ۔

انفلوئنزا۔ ان۔ مذکر۔

انقباض۔ ع۔ قبض ہونا۔ سکڑنا ۱۲ مذکر ؎ شگفتہ ہو کے جو ایک دن ملے نہ تم مجھ سے + مہینوں غنچۂ خاطر کو انقباض رہا۔ صریر

انقراض۔ ع۔ کٹنا۔ منہدم ہونا ۱۲ مذکر ؎ دشمنوں کے کہنے سننے سے ہم + انقراض رشتۂ الفت ہوا۔ شوق۔

انقسام۔ ع۔ تقسیم ہونا ۱۲ مذکر ؎ باری باری دونوں زلفوں میں رہیگا دل مرا + بندہ پرور انقسامِ بانداد اچھا نہیں۔ اختر

انقطاع۔ ع۔ کٹنا ۱۲ مذکر ؎ مزے سے کاٹتے ہم اپنی زندگی ہمدم + عدو سے ان سے اگر انقطاع ہو جاتا۔ تسلیم

انقلاب۔ ع۔ گردش ۱۲ تغیر تبدل ۱۲ مذکر ؎ شبِ فراق میں کیوں یارب انقلاب نہ تھا + یہ آسماں نہ تھا یا یہ آفتاب نہ تھا۔ امیر

انقیاد۔ ع۔ مذکر

انکار۔ ع۔ نفی۔ نہ ماننا ۱۲ مذکر ؎ نئے انداز کا ہے دامِ بلا طرۂ یار + ترا اقرار نیا ہے ترا انکار نیا۔ ظفر

انکس۔ ہ۔ کجک۔ پیل ۱۲ مذکر ؎ آخرا ٹوٹ ہی گیا انکس + پھر نہ ہاتھی پہ چل سکا کچھ بس۔ سخن

انکسار۔ ع۔ عاجزی ۱۲ مذکر ؎ زمین سے سوگردوں مرا فخار بڑھا + بلند رتبہ ہوا جتنا انکسار بڑھا۔ صریر

انکشاف۔ ع۔ اظہار ۱۲ مذکر ؎ چیر کر سینہ اس نے دل دیکھا + تیغ سے انکشافِ حال کیا۔ ناصر۔

انگشت۔ ف۔ کوئلہ ۱۲ مذکر ؎ سونا چاندی تو کیا انگشت بھی کام آتا ہے + کام ہیں سب سے وہ جن کو کوئی کام آتا ہے۔ مجدد

انگشت۔ ف۔ انگلی ۱۲ مؤنث ؎ دعوی خون ہمیں درکار ہے کیا حشر کے دن + سرخ مہندی سے ہے انگشتِ شہادت تیری۔ امیر

انکم ٹکس۔ ن۔ آمدنی کا محصول ۱۲ مذکر ؎ لٹ رہا تھا یوں بھی سب ہندوستان + اور انکم ٹکس بھی جاری ہوا۔ شوق۔

انگ۔ ہ۔ جسم۔ بدن ۱۲ مذکر ؎ اللہ ری آفتاب کی حدت کی گرمیاں + تھوڑی سی دیر میں مرا سب انگ جل گیا۔ لاز علم

انگبین۔ ف۔ مذکر انگشتانہ۔ ف۔ مذکر

انگشتری۔ ف۔ انگشتری ۱۲ مؤنث ؎ جو دہن ہے نقش ہے اس میں تمہارا نام پاک + کوئی انگشتر جہاں میں بے نگیں ملتی نہیں۔ اسیر

اندوہ۔ ف۔ فکر غم ۱۲ مذکر ۔ گر نہ اندوہِ شب فرقت بیان ہو جائیگا + بے تکلف داغ مہ مہرِ دہاں ہو جائیگا۔ غالب

اندھا دھند۔ ہ۔ کثرت ۱۲ مذکر ۔ گیسوئے یار نے جس دن سے چڑھائی کی ہے + کشورِ دل میں اندھا دھند رہا کرتا ہے۔ تسلیم

اندھن۔ ہ۔ ہیزم ۱۲ مذکر ۔ ہو الم بخت وہ دوزخ کا اندھن + نہیں وارث میں اب اس کا مانن۔ تمنا۔

اندھیر۔ ہ۔ ظلم سختی۔ بد معاملگی مذکر ۔ مسجد میں گئے وہ بال کھولے + اندھیر کیا خدا کے گھر میں۔ اسیر

اندیشہ۔ ف۔ سوچ فکر ۱۲ مذکر ۔ آیہ لا تقنطوا اتری تو عاصی بول اٹھے + آج سب اندیشہ روزِ جزا جاتا رہا۔ اسیر۔

انزال۔ ع۔ اترنا۔ خروج منی ۱۲ مذکر ۔ آتشک سوزاک کا یارب برا ہو ہائے + آگ لگجاتی ہے جب انزال ہوتا ہے مجھے۔ لاعلم

انزجار۔ ع۔ تنغص ۱۲ مذکر ۔ غیر کے ساتھ دیکھکر اس کو + کیا طبیعت کو انزجار ہوا۔ مصحفی۔

اُنس۔ ع۔ دوستی ۱۲ محبت پیار مذکر ۔ کیا ہوا میں نے کیا اپنے اگر جاناں سے اُنس + رکھتا ہے انسان جہاں میں تا صحا انسان سے اُنس۔ ظفر۔

انس۔ س۔ قوت جان۔ نطفہ کرہ ۱۲ مذکر ۔ گرمی کا لگا ہوا تھا بھپکا + اور انس نکل رہا تھا سب کا۔ حالی۔

انسان۔ ع۔ بشر۔ مذکر۔ انسانیت۔ ع۔ آدمیت۔ مؤنث۔

انسٹیٹیوٹ۔ ن۔ علمی مجلس ۱۲ مؤنث۔ یہ علمی انجمن ہے جیسی کچھ بھی + انسٹیٹیوٹ ایسی کس نے دیکھی۔ شوق

انسٹی ٹیوشن۔ ن۔ مدرسہ۔ علمی مجلس ۱۲ مذکر ۔ وہاں کا دید کے قابل انسٹی ٹیوشن ہے + کہ علم و فضل کا معدن ہنر کا مخزن ہے۔ شیدائی

انسداد۔ ع۔ روک تھام مزاحمت ۱۲ مذکر ۔ آہیں رک سکتی ہیں روکے سے مگر + انسداد اشکوں کا ہو سکتا نہیں۔ تسلیم

انش۔ س۔ جزو حصہ ۱۲ مؤنث ۔ ظاہر میں چاہے گوپ گوالوں کی انش ہو + تم گوپیاں تمام اسی راد ہا کی انش ہو۔ شیدا

انشا۔ ع۔ تحریر۔ صنائع بدائع ۱۲ مؤنث ۔ انشا ہے صحیح اس کی نہ املا ہے صحیح اسکا + ہیرِ خدا غیر سے لکھوا کے بھیجا نامہ بر یہ کیا۔ داغ

انشراح۔ ع۔ مذکر

انشقاق۔ ع۔ پھٹنا ۱۲ مذکر ۔ پانی پانی ہو گئے طبقات زمین + ہو گا جس دم انشقاق آسماں۔ شوق۔

انصاف۔ ع۔ عدل ۱۲ مذکر ۔ وائے گر میرا ترا انصاف محشر میں نہ ہو + اب تلک تو یہ توقع ہے کہ واں ہو جائیگا۔ غالب

انصباب۔ ع۔ مذکر۔

انصرام۔ ع۔ بند و بست ۱۲۔ انجام ۱۲ مذکر ۔ کام کا خوب انصرام کیا + حق یہ ہے کہ اس نے نام کیا۔ مسرور۔

انضباط۔ ع۔ تعین۔ ضابطہ ۱۲ مذکر ۔ اشکباری دن کو ہے شب کو فغاں + ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا۔ نوازش

انضمام۔ ع۔ ملنا ۱۲ مذکر ۔ کیوں ہو افلاس کا اسلام میں یوں انضمام + پائیں کیوں کر مسلموں کے کاروبار انصرام۔ عزم

انطباع۔ ع۔ طبع ہونا ۱۲ مذکر ۔ قدر امید سے سوا ہو گی + اس لغت کا جو انطباع ہوا۔ شوق

انعام۔ ع۔ مذکر۔ انعامات۔ جمع مذکر

ا؎ مختلف فیہ ہے۔ مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

اَن جل۔ س۔ اکل و شرب ۲ا مذکر ے اَن جل آتا ہے زندگی کے کام + ورنہ انسان ہے مشتِ خاک کا نام۔ ناظر

انجم۔ مذکر۔

انجاد۔ ع۔ بستگی۔ جماد ۱۲ مذکر ے ہیں دن کے علاج سے حاصل + ہوگیا انجاد خاطر خواہ۔ لاَاَعلم

انجمن۔ ہ۔ جلسہ۔ مجلس۔ بزم۔ مؤنث[ل] ے ارباب بزم انجم گردون بھی کہتے ہیں + اے رشک مہر تجھکو عجب انجمن ملی۔ رشک

انجن۔ ہ۔ کحل کا جل ۱۲ مذکر ے لگاتا ہے کبھی ظلمت کا چشم نور میں انجن + چھپاتی ہی چراغِ نور کہ ظلمت نہ دامن۔ آحدی

اِنجن۔ ا۔ مذکر۔

انجیر۔ مشہور میوہ۔ مذکر۔

انجیل۔ ع۔ نام کتاب سماوی۔ مؤنث۔

اِنچ۔ ن۔ ایک فٹ کا بارہواں حصہ ۱۲ مذکر ے تیسرا حصہ ہی فٹ اک وار کا + فٹ سے بارہ حصے چھوٹا انچ ہے۔ لاَاَعلم

انچان۔ ہ۔ بلندی ۱۲ مؤنث ے دیکھو تو سر اٹھا کر انچان اس مکان کی + پھر اس کے بعد دیکھو انچاہٹ آسماں کی۔ ادب

انچاہٹ۔ ہ۔ بلندی ۱۲ مؤنث ے دیکھو تو سر اٹھا کر انچان اس مکان کی + پھر اس کے بعد دیکھو انچاہٹ آسماں کی۔ ادب

انچل۔ ہ۔ کنارہ۔ مذکر ے ہٹاؤ دوپٹے کا انچل تو رخ سے + کہ مشتاق دیدار ٹھہرے ہوے ہیں۔ اختر

انچھر۔ ہ۔ حرف۔ جادو ۱۲ مذکر ے مجھ سے آآکے جو لڑتے ہیں میاں کے شاگرد + یہ تو انچھر ہیں پڑھا ہوے استاد کے۔ جانِ صاحب

انحراف۔ ع۔ روگردانی ۱۲ مخالفت ۱۲ مذکر ے عشق میں غیر کی شکایت کیا + دل نے بھی مجھ سے انحراف کیا۔ حریر

انحصار۔ ع۔ توقف ۱۲ منحصر ۱۲ مذکر ے کیا میرا اور کوئی یار نہ تھا + کچھ اسی پر تو انحصار نہ تھا۔ جانِ صاحب

انحطاط۔ ع۔ گھٹنا ۱۲ مذکر ے داغ دل مٹ چلا بڑھاپے میں + ماہِ کامل کو انحطاط ہوا۔ تسلیم

انداز۔ ف۔ طریقہ۔ تخمینہ۔ طرز ۱۲ مذکر ے برنگ گل جگر ہوتے ہیں سننے والوں کے + نیا انداز ہے بلبل ہمارے شیون و دل کا۔

اندازہ۔ ف۔ انداز۔ مقدار ۱۲ مذکر ے ہمیشہ دل نئے انداز سے بھاتے ہو۔ تمہارے ناز کا اندازہ ہو نہیں سکتا۔ اختر

اَندام۔ ف۔ بدن۔ جسم۔ مذکر ے آب و خاک و نار و ہوا میں تفرقہ + اس درجہ اضطراب میں اندام ہوگیا۔ وزیر

اِندراج۔ ع۔ مذکر۔

اندراس۔ ع۔ مٹنا ۱۲ مذکر ے خط تقدیر کا جبیں سے مری + جبہ سائی سے اندراس ہوا۔ شوق

اندرائن۔ ہ۔ حنظل ۱۲ مذکر ے اندرائن ہے ظاہراً اچھا + اور چکھیے مزہ تو ہے کڑوا۔ کاتب

اِندرجال۔ ہ۔ فریب۔ شعبدہ ۱۲ مذکر ے کوئی سمجھا نہ اندرجال اس کا + رہا اب تک چھپا سب حال اس کا۔ قضا

اِندرجو۔ ہ۔ لسان العصافیر۔ مذکر۔

اِندمال۔ ع۔ مذکر۔

اندوختہ۔ ف۔ ذخیرہ۔ مذکر۔

نوٹ[ل] مختلف فیہ ہی مذکر مثلاً ے جہاں دشمن کا کہنا ہو بلا جاؤ وہاں اپنی + ہمارا گھر بھلا ہی ہم نے ایسا انجمن چھوڑا (بیدم) مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

اَنْبُوہ۔ ف۔ ہجوم ۱۲ بھیڑ ۱۲ مذکر ؎ خلوت ہوئی نصیب نہ مرنے کے بعد بھی + چھوٹے جو حسرتوں سے تو انبوہ یاس تھا۔ نواب
اَنْبہ۔ ف۔ آم۔ مذکر۔
اَنبیاہ۔ ا۔ یکی ۱۲ مؤنث ؎ انبیاہ تو نکلی ہے شیریں + چکھتے ہیں کس مزے سے ہم رنگین۔ رنگین
اَن پان۔ ت۔ اکل و شرب ۱۲ مذکر ؎ وہی ان پان خوب ہوتا ہے + جس میں حرمت کی نہ کوئی تھے افسر
اَنْت۔ ت۔ انجام ۱۲ مذکر ؎ دل کسی سے نہ تو لگا پایا + پیت کا انت ہے برا پایا۔ صوفی۔
انتخاب۔ ع۔ چیدہ۔ خلاصہ ۱۲ مذکر ؎ چنے ہوئے ہیں جو دیوان کائنات میں تجر + مزاولت میں ہماری وہ انتخاب رہا۔ تجر۔
انتباہ۔ ع۔ آگہی۔ اطلاع۔ مذکر۔
انتزاع۔ ع۔ نکالنا ۱۲ مذکر ؎ آنکھیں اہل ہند کی اس دم کھلیں + انتزاعِ سلطنت جب ہو چکا۔ شوق۔
انتساب۔ ع۔ منسوب ہونا ۱۲ مذکر ؎ زاہد کا دختِ رز سے گر انتساب ہوتا + وہ بھی ہماری صورت آج آفتاب ہوتا۔ داغ۔
انتشار۔ ع۔ گھبراہٹ ۱۲ مذکر ؎ عشق میں حرف آیا دانش پر + انتشار حواسِ دل رہا۔ رشک۔
انتظار۔ ع۔ راہ دیکھنا ۱۲ مذکر ؎ یہ نہ تھی ہماری قسمت جو وصالِ یار ہوتا + اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا۔ غالب۔
انتظام۔ ع۔ بندوبست ۱۲ مذکر ؎ جا چکی دل کی اب پریشانی + پیشتر انتظام کرنا تھا۔ داغ
انتعاش۔ ع۔ مذکر۔
انتفاع۔ ع۔ فائدہ اٹھانا ۱۲ مذکر ؎ عوض دل اگر ملا بوسہ + ہم یہ سمجھے کہ انتفاع ہوا۔ اختر
انتقال۔ ع۔ مؤنث۔ کوچ۔ مذکر ؎ دوسری رات بھی وصال ہوا + روز فرقت کا انتقال ہوا۔ مومن
انتقام۔ ع۔ بدلہ ۱۲ مذکر ؎ تم نے ہم سے بے وفائی کی تو تم سے حسن نے + وہ بڑا ادل ہے دیکھا انتقام آخر ہوا۔ امیر۔
انتمام۔ ع۔ نکتہ چینی ۱۲ مذکر ؎ کیا دیکھیں عدو کا انتمام ابر + اچھوں کو برا بتا رہا ہے۔ ابر
انتہا۔ ع۔ اخیر انجام ۱۲ مؤنث ؎ مے نہ دینا اب تو بے دردی ہے مجکو ساقیا + ابتدا جاڑے کی ہے اور انتہا برسات کی۔ آتش
انتہاب۔ ع۔ غارت کرنا ۱۲ مذکر ؎ جان و دل بچنے نہ دیگا مہوشوں کا انتہاب + اسلئے ہم جان و دل سے ہاتھ ہیں دھوئے ہوئے نسیم
انٹروڈکشن۔ ان۔ دیباچہ ۱۲ مذکر ؎ دیکھے غور سے آپ اسکا جو انٹروڈکشن + منکشف ہوگا کہ کیسا ہے زمانہ روشن۔ شرر
انٹروڈیوس۔ ان۔ تقریب کرنا ۱۲ مذکر ؎ کیا مہذب ہے انکا انٹروڈیوس + ہے اس اخلاق سے ہر ایک مانوس بہار
انٹرنس۔ داخلہ ۱۲ درجہ ۱۲ مذکر ؎ انٹرنس ان کا سب سے اعلےٰ ہے + رتبہ ان کا بہت بالا ہے۔ بہار
انجاج۔ ع۔ کامیابی ۱۲ مذکر ؎ آپ کی چشم التفات پہ بس + میرا انجاح کار ہے موقوف۔ شوق۔
انجام۔ ف۔ مذکر۔
انجر پنجر۔ عضو عضو۔ مذکر ؎ اس کے انجر پنجر ابکر دو جدا + مستحق یہ ہے اسی تکلیف کا۔ ماہ

اَرَل۔ ہ۔ نشہ ۱۲ مذکر ؎ تجھے اب تو دہن کا چڑھا ہے اَرَل + نہیں یہ خبر سر پر ہے اجل۔ منور

اَرَل۔ ہ۔ اُمید ۱۲ مونث ؎ مجھے مٹے ہوئے مدت گزر گئی ہوتی + اسی ارل نے مگر زندہ اب تلک رکھا۔ شوق

اِملا۔ ع۔ تحریر ۱۲ مذکر[۱] ؎ نہ انشا ہے صحیح اس کی نہ املا ہے صحیح اسکا + میرا خط غیر سے لکھوا کے بھیجا نامہ بر یہ کیا۔ داغ

اَملاک۔ ع۔ جمع ملک ۱۲ مونث ؎ کیا فلک سے پاک اک ایک کو + عنایت کی املاک اک ایک کو۔ سحر

اَملتاس۔ ہ۔ خیار سنبر ۱۲ مذکر ؎ دوائیں یہ تیری سب اچھی ہیں ساری + املتاس لیکن پرانا بہت ہے۔ شوق

اُمم۔ ع (جمع امت) گروہ ہا۔ مؤنث۔

اَمن۔ ع۔ پناہ۔ آرام ۱۲ مذکر[۲] ؎ دور آصف میں امن ایسا ہے + فتنہ پھیلائے پاؤں سوتا ہے۔ اختر

اَمن و اَمان۔ ع۔ حفاظت۔ شگون ۱۲ مذکر ؎ گردوں کے جور و ظلم کا کیا کیجئے بیاں + اَمن و امان ہمیں تو نہ اس سے ملا کبھی۔ شوق

اُمنگ۔ ہ۔ ولولہ۔ جوش ۱۲ مونث ؎ کیا ہے مردہ فلک نے گرچہ دل زندہ + وہی امنگ ہے پیری میں نوجوانی کی۔ امیر

اَمواج۔ ع۔ (جمع موج) مونث۔ اَموال۔ ع (جمع مال) مذکر

اُمور۔ ع۔ (جمع امر) مذکر۔

اُمید۔ ف۔ آس۔ آرزو ۱۲ مؤنث ؎ نہیں امید جو اس بیوفا کے آنے کی + میں راہ دیکھ رہا ہوں قضا کے آنے کی۔ امیر

اَن۔ ہ۔ دانہ ۱۲ مذکر ؎ توانا بناتا ہے انسان کو ان + نہ ان ہو تو ہو مشکل کا ٹنے کے تن۔ قہر

اناج۔ ہ۔ غلہ ۱۲ مذکر ؎ کیسے شیطان بن گئے دہقان + کیوں نہ بہکائیں گرا اناج ہوا۔ اختر

اَنادر۔ ہ۔ استخفاف ۱۲ مذکر ؎ تمہاری طرف سے انادر ہوا + کہ ناحق دل اپنا مکدر ہوا۔ سرور

اَنار۔ ف۔ نام ایک میوے کا ۱۲ مذکر ؎ لب اسکے پستہ ذقن سیب آنکھیں ہیں بادام + کھلے جو دانت ہنسی میں نظر انار آیا۔ سحر

اَنار۔ ا۔ قسم آتشبازی ۱۲ مذکر ؎ پھلجھڑی سے نہ صرف پھول جھڑے + باغ پھولا انار جب چھوٹا۔ شوق

اناس۔ ع۔ مرد۔ لوگ۔ مذکر۔ انانیت۔ ع۔ غرور۔ مؤنث۔

اَنامل۔ ع۔ (جمع انملہ) انگلیاں مذکر۔

انبار۔ ف۔ ڈھیر ۱۲ مذکر ؎ آہ سے کسکی ہے یہ گل افشاں چراغ گور + پھولوں کا میری خاک پہ انبار ہو گیا۔ اسیر

انبساط۔ ع۔ خوشی۔ فرحت ۱۲ مونث[۳] ؎ ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں + انبساط طبع بھی جاتی رہی۔ ناصر

اَن بن۔ ا۔ مؤنث۔

نوٹ [۱] بعض شعراء نے مؤنث باندھا ہے مگر مذکر صحیح ہے ۱۲ [۲] مختلف فیہ ہے بعض اصحاب مثلاً جلال وغیرہ نے مؤنث لکھا ہے مگر راقم کی رائے مذکر ہی درست ہے [۳] مختلف فیہ ہے مثلاً حالی اور جلال نے مذکر کہا ہے ؎ دن اب سے دل منقبض ہونے میں ہو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط۔ (حالی) لیکن امیر ناصر وغیرہ نے مونث استعمال کیا ہے ۱۲ مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

اِمپورٹ ۔ ن ۔ درآمد ۱۲ مذکر ؎ یہ افیوں فروشوں سے معلوم ہوگا ✦ کہ ہوتا ہے امپورٹ اسکا کہاں سے ۔ شوق

اُمَّت ۔ ع ۔ قوم ۔ فرقہ ۱۲ مونث ؎ روکے ہوئے تھی نہر کو اُمّت رسول کی ✦ سبزہ ہرا تھا خشک تھی کھیتی بتول کی ۔ انیس

اِمتِثال ۔ ع ۔ حکم بجالانا ۱۲ مذکر ؎ حکم صاحب نے جو دیا جسکو ✦ اُس کا فوراً ہی امتثال ہوا ۔ شوق

اِمتِحان ۔ ع ۔ مذکر

اِمتداد ۔ ع ۔ درازی ۱۲ مذکر ؎ طول شام وصل کا اب وقت ہے ✦ امتداد روز ہجراں ہو چکا ۔ شوق

اِمتِزاج ۔ ع ۔ مزاج ملنا ۱۲ مذکر ؎ شراب کا یہ زمانے میں امتزاج ہوا ✦ کہ اب مزاج شراب اپنا بھی مزاج ہوا ۔ تسلیم

اِمتلا ۔ ع ۔ پُری ۔ بدہضمی ۱۲ مونث ؎ غم ہے وہ چیز کھاتے ہیں ہر روز ✦ اور کبھی امتلا نہیں ہوتی ۔ اختر

اِمتِناع ۔ ع ۔ روک ۔ ممانعت ۱۲ مذکر ؎ دشمنوں کا وہاں گزر ہو گیا ✦ دوستوں کا جو امتناع ہوا ۔ شوق

اِمتِنان ۔ ع ۔ شکرگزاری ۱۲ مذکر ؎ کیا ہو اس احساں کا مجھ سے امتنان ✦ نذر کرنے کے لئے حاضر ہے جاں ۔ سخا

اِمتِیاز ۔ ع ۔ تمیز ۔ فرق ۔ مذکر ؎ اس رخ پہ جیسا ہوں کہ اگر اسطرح ✦ ندو میں امتیاز نہو مہر و ماہ کا ۔ سالک

اِمثال ۔ ع ۔ (مثل کی جمع) مونث

اَمثِلہ ۔ ع ۔ (مثل کی جمع) مذکر

اَمچُور ۔ ہ ۔ تراشۂ انبہ ۱۲ مذکر ؎ خوب ہو لیموں کی ترشی ہو اگر ✦ مجھکو تو امچور کچھ بھاتا نہیں ۔ شوق

اِمداد ۔ ع ۔ مدد ۔ کمک ۱۲ مونث ؎ ہے الفت دشمن ہیں برا حال کسی کا ✦ اے حضرت دل کیجیے امداد کسی کی ۔ داغ

اَمر ۔ ع ۔ کام ۔ حکم ۔ بات ۱۲ مذکر ؎ للہ کوئی امر نہ جیسے ہوا اے بحر ✦ ناکام رہے کچھ نہ کیا کام خدا کا ۔ بحر

اِمرت ۔ س ۔ آبحیات ۱۲ مذکر ؎ امرت سا ہوا میں بھر دیا کچھ ✦ اک بات میں کچھ سے کر دیا کچھ ۔ حالی

اَمرس ۔ ہ ۔ معروف ۱۲ مذکر ؎ آج امرس جو میں نے چکھا تھا ✦ ہوا معلوم مجھکو کھٹ مٹھا ۔ شوق

اَمرُود ۔ مذکر

اِمروز فردا ۔ ف ۔ آج کل ۱۲ مونث ؎ عاشقوں کو دیکھ لینے کی تمنا ہی ہی ✦ روز محشر بھی وہاں امروز فردا ہی ہی ۔ مصحفی

اَمس ۔ مونث

اِمساک ۔ ع ۔ روکنا ۔ قحط ۔ مسک ووا ۱۲ مذکر ؎ بادل کو ادھر عارضہ حبس البول ✦ امساک ادھر آسمان نے کھایا ہے ۔ ہنر

اِمعان ۔ ع ۔ غور ۱۲ مذکر ؎ دنیا ہی کی فکر و نمیں پریشان ہوا ✦ عقبے کی طرف ہائے نہ امعان ہوا ۔ آدب

اِمکان ۔ ع ۔ ممکن ہونا ۔ طاقت ۱۲ مذکر ؎ دلکے جانیکا بڑا غم ہے ظفر ایسا رفیق ✦ جسکے جانیکا نہ تھا امکان بھی جاتا رہا ۔ ظفر

نوٹ ۔ فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہوا ہے مگر اسکی کوئی سند نہیں ۱۲

اَلَکھ - س - زنگار ۱۲ مذکر ۵ پھرے تیری نگری میں ہم تیرے کارن + جگایا الکھ ہم نے دھونی رما کر - سرور

اَلَم - ع - رنج و غم ۱۲ مذکر ۵ رہگیا چھیڑ کے میں قصہ غم جب یہ سنا + داغ اس سر کی قسم مجھکو الم ہوتا ہے - داغ

اَلماس - ع - ہیرا ۱۲ مذکر ۵ دانتوں سے چبائی ہے جو پان کی گلوری + یاقوت سے رنگین ترے الماس ہوئے ہیں - منتظر

اَلَم غَلَم - ا - بیہودہ گوئی ۱۲ ۵ الم غلم کوئی ہمارا + دیوانہ ہوا ہے جو سینکا - فرید -

اَلَنگ - ہ - چار تالاب سمت - جانب ۱۲ مونث ۵ ہے یہ بہتر کہ گھر ترا آ دوست + خانۂ غیر کی النگ نہو - شوق

اُلّو - ہ - بوم - احمق ۱۲ مذکر ۵ رات کو سن کے صدا دشمن کی + کہہ اٹھے وہ کہیں آ تو بولا - مصحفی -

اَلواح - ع - مونث

اَلوانِ نعمت - ع - زنگا رنگ - آسایش ۱۲ مونث ۵ کروں کیا گیا ترا شکران نعمت + کرامت کی مجھے الوان نعمت - میر حسن

اُلوپ انجن - ہ - نام ایک کاجل کا ۱۲ مذکر ۵ الوپ انجن لگایا آنکھ میں جب + نظر آیا وہاں کا حال پھر سب - اختر

اَلوداع - ع - مونث -

اُلوہیت - ع - شان خداوندی ۱۲ مونث ۵ الوہیت تری زیبا تجھی کو خالق عالم + نہیں ہے دوسرا تجھسا تو واحد و یکتا ہے - ثابت

اَللہ - ع - اسم باریتعالیٰ ۱۲ مذکر ۵ مہربان اللہ جن بندوں پہ ہوتا ہے فدا + انکو درد عشق میں کرتا ہے اپنے مبتلا - فدا

اِلہام - ع - وحی ۱۲ مذکر ۵ وہ مشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن + کیا شعر کہیں گے اگر الہام نہو گا - مومن

اَلہیا - ع - نام ایک راگ کا ۱۲ مونث ۵ الہی نے جب الہیا سنائی + طبیعت اور ہی کچھ رنگ لائی - بہار

اَلبیل - ہ - شوخی ۱۲ مونث ۵ گرچہ بوڑھا ہوا سمند فلک + ہے قیامت مگر الیل اسکی - تسلیم

اَمارت - ع - توانگری - امیری ۱۲ مونث ۵ گور میں خاک نشیں تخت نشیں یکساں ہیں + قصر و منظر ہی تلک ہے یہ امارت تیری - تسلیم

اَماکن - ع - مذکر

اُمّ الصِّبیان - ع - نام بچوں کے ایک مرض کا ۱۲ مونث ۵ نعش گر ہاپڑ ہے یہ کچھ دن + دفع ہو جائیگی ام الصبیان - شوق

اُمّ الکتاب - ع - سورۂ فاتحہ - قرآن مجید ۱۲ مونث ۵ سب میں کتب نبات ام الکتاب تیری + ہر لکھ بات بات ہے لاجواب تیری - سعید

اِمالہ - ع - بڑھانا ۱۲ مذکر ۵ خلقت اول میں سلالہ کیا + آب و گل سے امالہ کیا - قدر

اِمام - ع - پیشوا - تسبیح کا امام ۱۲ مذکر ۵ بجائے دانہ ہے ساقی جو دانہ انگور + ہم اپنے سبحہ میں ڈالیں امام شیشے کا - ناسخ

اِمامت - ع - پیشوائی - مقتدائی ۱۲ مونث ۵ صبا مہر و مہ کی طرح سے ہے روشن + نبوت نبی کی امامت علی کی - صبا -

اَمان - ع - حفاظت - امن ۱۲ مونث ۵ گرم فریاد کیا شکل نہالی نے مجھے + تب اماں ہجر میں دی برد لیالی نے مجھے - غالب

اَمانت - ع - سپردگی - ودیعت ۱۲ مونث ۵ حاضر ہے یہ جاں شوق سے جب چاہئے لے لے + کچھ مال نہیں اپنا امانت ہے پرائی - زند

اَماوس - ہ - بدی کی ۱۵ تاریخ ۱۲ مونث ۵ اماوس جو آئی ہوئی بیقرار + رہا سخت دن بھر اسے انتظار - منظر

اُلٹ پھیر ۔ ہ ۔ الٹ پلٹ ۱۲ مذکر ۔ ابھی رقیب کے شکوے ابھی غیب کا وصف ✦ یہ کون تجھے اُلٹ پھیر تیری باتوں کا ۔ تسلیم

اُلجھاؤ ۔ مذکر ۔

اُلجھن ۔ ہ ۔ پیچ ۔ تشویش ۱۲ مونث ۔ بڑھی قید غم دیکھ کر زلف یار ✦ مرے دل کی اُلجھن سلاسل ہوئی ۔ آمیر

اِلحاح ۔ ع ۔ عاجزی ۱۲ مونث ۔ خوشامد کی منت کی الحاح کی ✦ جب اس نے کہیں جاکے اصلاح کی ۔ نوازش

اِلحاقہ ۔ ع ۔ مذکر ۔

اِلحاق ۔ ع ۔ ملنا ۔ شمول ۱۲ مذکر ۔ تل مشک کا وہ دوکتابی پہ بناکر ✦ کہتے ہیں کہ مصحف میں یہ الحاق ہوا ہے ۔ امیر

اَلحان ۔ ع ۔ آواز ۔ سر ۱۲ مونث ۔ اسکی الحان دل لبھاتی تھی ✦ ولمیں آواز تری جاتی تھی ۔ مقصد

اَلحذر ۔ ع ۔ الامان ۱۲ مذکر ۔ دلکو دعوای تحمل تھا بہت ✦ الحذر آخر زباں پر آگیا ۔ شوق

اَلحمد ۔ ع ۔ سورۂ فاتحہ ۱۲ مونث ۔ دم کرکے پلایا جب تجھے تیغ کا پانی ✦ قاتل نے مری نزع میں الحمد پڑھی تھی ۔ ہمنی

اَلخالق ۔ ت ۔ قبا ۔ مونث ۔ پہنی الخالق اور چل نکلا ✦ پیچھے پیچھے بخیات اس کے چلا ۔ ساقی

اِلزام ۔ ع ۔ تہمت ۱۲ مذکر ۔ ناتوانی کی شکایت جو کبھی کی اسنے ✦ بیٹھتے اُٹھتے ہماری طرف الزام آیا ۔ ہلال

اَلسیٹ ۔ ہ ۔ فریب ۔ دغا بازی ۱۲ مونث ۔ کل رقیبوں کا بنگیا ہے جتھا ✦ ہوگئی ہے بہت بڑی السیٹ ۔ نعیم

اُلش ۔ ت ۔ پس خوردہ ۱۲ مذکر ۔ چھوڑا جو ہم نے کھاکے تو کھایا عدوئے غم ✦ تھوڑا سا وہ ہمارا الش تھا بچا ہوا ۔ داغ

اِلصاق ۔ ع ۔ چسپاں کرنا ۱۲ مذکر ۔ قصہ دشمن میں ذکر اپنا بھی ہے ✦ اچھے موقع پر ہوا الصاق آج ۔ شوق

اَلطاف ۔ ع ۔ مہربانیاں ۱۲ مذکر ۔ طعن یہ مذمت یہ نکر شیخ خدا لگتی بول ✦ اسکے الطاف بہت ہیں گئے گنہگار بہت ۔ سجر

اَلعبد ۔ ع ۔ فدوی ۔ دستخط ۱۲ مذکر ۔ پڑھا جاتا نہیں العبد اس کا ✦ یہ اس کا ہے کسی کا یا ہے لکھا ۔ رنگین

اَلعطش ۔ ع ۔ پیاس ۱۲ مذکر ۔ اور صبح سے شام تک برابر ✦ تھا العطش العطش زباں پر ۔ حالی

اَلغیاث ۔ ع ۔ پناہ ۱۲ مونث ۔ بلائیں آئی ہیں دولسنے تیرن بنکر ✦ تمام رات یہاں الغیاث رہتی ہے ۔ مصحفی

اَلِف بے ۔ حروف تہجی ۔ مونث ۔ قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستاں سمجھے ✦ یاد تھی ہمکو الف بے جو قد و ابرو کی ۔ مصحفی

اُلفت ۔ ع ۔ دوستی ۔ محبت ۔ پیار ۔ مونث ۔ الفت اسکی مٹا مٹا کے مجھے ✦ اے امیر اپنا نام کرتی ہے ۔ آمیر

اَلقاب ۔ ع ۔ لقب ۔ خطاب ۱۲ (واحد) مذکر ۔ یار کو تمسے محبت نہیں تو آتش ✦ خط میں القاب یہ پھر مشفق من کسکا ہے ۔ آتش

اَلکشن ۔ ن ۔ انتخاب ۱۲ مذکر ۔ مسلمانوں کا بھر ممبری اب ✦ الکشن ہو رہا ہے شکر کیجے ۔ شوق

اَلَک ۔ جھلک ۔ چمک ۱۲ مونث ۔ خورشید درخشاں میں جھلک تیری ہے ✦ اور گوہر لامع میں الک تیری ہے ۔ شاکر

نوٹ ۔ اگرچہ مختلف فیہ ہے چنانچہ ۔ جو یاد مصحف رخ میں مرا دل نالے کرتا ہے ✦ وہ کہتے ہیں مزہ دیتا ہے کیا الحان قاری کا (مصحفی) مگر ترجیح تانیث کو ہے ۱۲

اگن بان۔ ہ۔ تیر ہوائی ۱۲ مذکر ہ خالی نہیں جاتا ہے اگن بان بھی انکا + ہر طور سے کرتے ہیں شکار دل عاشق۔ تمنا

اگن باو۔ ہ۔ آتشک ۱۲ مونث ہ اگن باو اب ہو گئی تجھکو ہے + تباہ اب تری مٹی دنیا میں بس ہے۔ صغیر

اگن بوٹ۔ ا۔ دخانی جہاز ۱۲ مذکر ہ فقط ایک انجن کا باعث ہے یہ + اگن بوٹ چلتا ہے آندھی کے مثل۔ نعیم

اگھن۔ س۔ نام ایک ہندی مہینے کا ۱۲ مذکر ہ تتے کیا پایا کل جھوٹ بنا کر مجھکو + پوس کا تھا یہ مہینا کوئی اگھن تو نہ تھا۔ مہر

اگیا بیتال۔ ہ۔ غول صحرائی ۱۲ مذکر ہ خوف آتا ہے باغبیں شب کو + اگیا بیتال آتے ہیں نظر۔ لاأعلم

الاپ۔ ہ۔ نغمہ کا اتار چڑھاو ۱۲ مونث ہ[1] کان کو اپنے بھی بھاتی تھی الاپ + سر دھنا کرتے تھے ہم آپ ہی آپ جالی

الاچی دانہ۔ مذکر۔

الاغ الاق۔ ت۔ قاصد۔ ڈاک کا گھوڑا ۱۲ مذکر ہ نہیں لوٹ کر آیا ابتک الاغ + اسے میں نے بھیجا ہے مہتاب باغ۔ اثیم

الامان۔ ع۔ پناہ بخدا ۱۲ مونث ہ جنوں میں جب مرے لب سے فغاں نکلتی ہے + زبان خار سے بھی الامان نکلتی ہے۔ داغ

الاؤ۔ ف۔ آگ اور کوڑے کا ڈھیر ۱۲ مذکر ہ سوز غم سے یہ حال ہے گویا + جل رہا ہے الاؤ سینے میں۔ شوق

اللونس۔ ا۔ ن۔ مذکر

البرز۔ ف۔ نام ایک پہاڑ کا ۱۲ مذکر ہ جینچا دیو مرگ کچھ اس ڈر سے + میں تو میں البرز بھی تھرا گیا۔ شوق

البم۔ ا۔ ن۔ مرقعہ تصاویر ۱۲ مذکر ہ مجھ سے البم تو پوچھا گیا ہے + کل اسی میز پر تو رکھا تھا۔ لاأعلم

الپین۔ ا۔ پن ۱۲ مونث ہ دفتری جا کے کہدے اور لائے + یہ بڑی الپن ہے چھوٹی چاہئے۔ برق

التباس۔ ع۔ شبہہ۔ ہم شکل ہونا ۱۲ مذکر ہ حور لکھا جو آپکو تمنے + حور کا اسپہ التباس ہوا۔ نوازش

التجا۔ ع۔ عرض معروض۔ آرزو ۱۲ مونث ہ دل جو واپس طلب کیا تو کہا + یہ نئی التجا نکالی ہے۔ داغ

التزام۔ ع۔ لزوم۔ لازم کرنا ۱۲ مذکر ہ گاہ ماہے مل لیا تو ہرج کیا + لیکن اسکا التزام اچھا نہیں۔ شوق

التفات۔ ع۔ توجہ۔ مہربانی ۱۲ مذکر ہ پہلے تو التفات انپہ کیا + حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا۔ تیز

التماس۔ ع۔ درخواست ۱۲ مونث ہ ادا ہر طرح رسم آبرو کی + ادب سے التماس گفتگو کی۔ تسلیم

التہاب۔ ع۔ بھڑکنا ۱۲ مذکر ہ ہاتھ سینے پر مرے رکھئے تو کچھ معلوم ہو + التہاب شعلہ عشق آپنے دیکھا نہیں۔ تسلیم

التیام۔ ع۔ بھرنا۔ درستی ۱۲ مذکر ہ کبھی نہ اُنسے ملے ہم جدا ہوے جب سے + پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا۔ تجر

الٹ۔ ہ۔ پلٹ۔ توڑ ۱۲ مذکر ہ انھیں تباہ کریگی مقدمہ کی الٹ + معاملہ میں جو لیتے ہیں کر دو دے کام۔ آبر

الٹ پلٹ۔ ہ۔ تغیر۔ تبدل ۱۲ مونث ہ براہ عشق کا کاہے کو زندگی ہوگی + الٹ پلٹ جو رہیگی یہی طبیعت کی۔ جا لقا

---

[1] نوٹ ۔ بعض شعرا مثلاً امیر وغیرہ نے مونث باندھا ہے۔ مگر اتفاق مذکر ہی پر ہے ۱۲

اِکتِسَاب۔ ع کوشش سے حاصل کرنا ۱۲ مذکر ۔ آدمی بننے کو انساں کے لئے + اکتساب علم لازم ہو گیا۔ اختر
اِکتِفَا۔ ع کافی۔ بس ۱۲ مونث ۔ تمنا نے نہ اسپر اکتفا کی + بڑھی حسرت حصول مدعا کی۔ تسلیم
اکتوبر۔ نام ماہ۔ مذکر
اِکرَام۔ ع بخشش۔ تعظیم ۱۲ مذکر ۔ دلجوئی فقیر ونکی ہے خوشنودی معبود + تکریم غریبونکی ہے اکرام خدا کا۔ بحر
اِکرَاہ۔ ع نفرت۔ جبر ۱۲ مذکر ۔ ہو گیا جرم کونسا مجھ سے + بڑھ گیا ہے تمہارا کیوں اکراہ۔ نعیم
اَکَڑ۔ ہ شیخی۔ خمی ۔ ۱۲ مونث ۔ دکھاد چل کے قد اپنا چمن میں + اکڑ شمشاد کی جاتی نہیں ہے۔ اختر
اِکسِیر۔ ع کیمیا ۱۲ مونث ۔ کرامت ہے رخ زرد آپکے دل تفتہ کا ورنہ + کہیں غنچی سنی ہے آجتک اکسیر شیشہ کی۔ مومن
اَکل۔ ع کھانا ۱۲ مذکر ۔ فاقہ تھا تمونکا نہ پتا کیوں اسکا واعظ مرے نصیب میں اکل حلال تھا۔ تسلیم
اَکلِ حلال۔ ع۔ مذکر
اِکمَال۔ ع۔ مذکر
اَکل و شرب۔ ع کھانا پینا ۱۲ مذکر ۔ گزر گیا تھوڑی لالہ فام اڑتی ہے + بہت دنوں سے یہی اکل و شرب اپنا ہے۔ تسلیم
اِکلِیل۔ ع تاج ۱۲ مذکر ۔ اللہ رے نیرنگی عالم کے تماشے + مٹی میں ملا آج جو اکلیل ملک تھا۔ نعیم
اَکنَاف۔ ع کنف کی جمع ہے۔ کنارے ۱۲ مذکر ۔ تجھے اکناف اسکے روح افزا حیاباں + مہیا عیش کا سب ساز و ساماں۔ عابد
اَکنَا بِجَنس۔ مونث
اَکھَاڑ پَچھَاڑ۔ ہ تغیر تبدل ۱۲ مونث ۔ کبھی ہے رنگ جما غیر کا کبھی میرا + یہاں اکھاڑ پچھاڑ آئے دن رہا ہے یہ ہستی ہے۔ اختر
اُگَال۔ ہ۔ پان کا فضلہ ۱۲ مذکر ۔ سمجھیں اُسے ہم تو لعل و یاقوت + ملجائے اگر اگال تیرا۔ داغ
اُگَالدَان۔ ہ۔ تف دان ۱۲ مذکر ۔ فرش پر سرخ سرخ دھبے ہیں + گر گیا ہے اگالداں کس سے۔ لا اعلم
اَگَر۔ ہ۔ نام ایک خوشبودار لکڑی کا ۱۲ مذکر ۔ انکی محفل میں جلرہا ہے اگر + دلکو یاں پیچ و تاب ہے کیا کیا۔ کتاب
اَگَردَان ۱۰۔ اگرسوز ۱۲ مذکر ۔ ہم نے دیکھا نہ دوسرا ایسا + کل اگرداں جو ایک آیا تھا۔ نعیم
اَگَرسوز۔ ف۔ مذکر
اَگَر مَگَر۔ ہ حیص بیص ۱۲ مونث ۔ قرار آئے تو کیونکر کہ ہیں وہ خلاف + کہ دل کو کرتی ہے مضطر اگر مگر انکی۔ اختر
اَگَن۔ س۔ آگ۔ آتش ۱۲ مونث ۔ کسی تیر الم کی سل دھری تھی + اگن غم کی کسی دلمیں بھری تھی۔ بہار
اَگَن۔ ہ۔ نام ایک پرند کا ۱۲ مذکر ۔ نظر آیا اگن جو پہلے پہل + ہو گیا تیر سے وہ صید اجل۔ صفا

نوٹ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج ہے ۔ بعض نے مونث کہا ہے جو درست نہیں ہے۔

اَفلاک۔ ع۔ مذکر

اَفواج۔ ع۔ مذکر

اَفواہ۔ ع۔ اڑتی ہوئی خبر (واحد) مونث[1] ؎ وہ نہ آئے ہیں ورنہ آئینگے + یونہی افواہ روز اڑتی ہے۔ تسلیم

اِفہام۔ ع۔ مذکر

اَفیم۔ ا۔ افیون ۱۲ مونث ؎ کچھ کہو تو سہی یہ حال ہے کیا + بھنگ پی ہے افیم کھائی ہے۔ جان صاحب

اَفیول۔ ع۔ مونث

اِقامت۔ ع۔ ٹھہرنا ۱۲ مونث ؎ یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے + زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہے۔ ذوق

اِقبال۔ ع۔ اقرار۔ خوش قسمتی ۱۲ مذکر ؎ خدمت آئینہ داری ہمیں کی اسنے عطا + واہ رے بخت کہ اقبال سکندر پایا۔ اسیر

اِقتباس۔ ع۔ انتخاب ۱۲ مذکر ؎ ترے عارض سے اسنے خوبی + مہر نے اقتباس نور کیا۔ اختر

اِقتدا۔ ع۔ پیروی ۱۲ مونث ؎ ہم آج امام فن ہیں مسترد + سب کرتے ہیں اقتدا ہماری۔ مسترد

اِقدام۔ ع۔ ارتکاب۔ پیشقدمی ۱۲ مذکر ؎ ہر آن پہ مرنا تھا تمھارے فراق میں + اقدام قتل تم نے کیا بھی تو کیا ہوا۔ تسلیم

اِقرار۔ ع۔ مذکر

اَقسام۔ ع۔ مذکر

اَقطاع۔ ع۔ مذکر

اَقلام۔ ع۔ مذکر

اِقلیم۔ ع۔ خشکی کا بڑا حصہ ملک ۱۲ مونث[2] ؎ ہے مزاج اہل عالم یہ قریب اعتدال + ساتوں اقلیمیں ہیں گویا اب بخط استوار۔ ذوق

اَقوال۔ ع۔ مذکر

اَقوام۔ ع۔ مونث

اَکال۔ ہ۔ قحط سالی ۱۲ مذکر ؎ لوگ فاقوں میں مبتلا ہیں سب + پڑ گیا ہند میں ہے سخت اکال۔ لا اعلم

اَکباد۔ ع۔ مذکر

اَگت۔ ہ۔ ادراک ۱۲ مونث ؎ تم اٹھے برسے تو دل بیٹھ گیا + بیٹھے بیٹھے یہ اگت کیسی لی۔ جرأت

نوٹ۔ [1] جلال لکھنوی نے مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے۔

[2] ۔ مختلف فیہ مذکر مثلاً ؎ مرنے قبضہ میں ہے کئی اقلیم + بخشتا ہوں میں افسر دیہیم۔ ۱۲ (شیدا)
مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

اِفتراق ع علیحدگی ۱۲ مذکر ے تم جدا مجھ سے ہو تو جان لو + افتراقِ جسم و جاں ہو جائے گا۔ اختر

اَفراد ع جمع فرد ۱۲ مونث ے ہو جائیں اگر نیک سب افراد تمہاری + سن لیگا پھر اللہ بھی فریاد تمہاری۔ تبعد

افراط ع کثرت ۱۲ مونث ے تھا شور کہ افراط ہے یاں آب بقا کی + جنگل میں سے تعرضہ قدرت ہے خدا کی۔ انیس

اَفزائش ف بیشی اضافہ ۱۲ مونث ے واں تری زلفوں کی آرائش ہوئی + یاں پریشانی کی افزائش ہوئی۔ اختر

اَفزوں ف مونث

اَفسانہ ف فسانہ۔ حکایت ۱۲ مذکر ے وہ بت مہربان سنتے اپنا حال کہتے ہیں + لب خاموش تجھکو بھی کوئی افسانہ آتا ہے۔ آہ

اَفسوس ف رنج و قلق ۱۲ مذکر ے سراپا رہنِ عشق و ناگزیر الفت ہستی + عبادت برق کی کرتا ہوں و افسوس حاصل کا۔ غالب

اَفسوں ف منتر۔ جادو ۱۲ فریب مذکر ے وہ پری دختر رز دیکھ کر مجنوں ہوا + محتسب کو ٹوٹنا شیشے کا افسوں ہوا۔ وزیر

اِفشا ع مذکر

اِفشار ف۔ مذکر

اَفشاں ف مونث

اَفشردہ ف عصارہ۔ شربت ۱۲ مذکر ے کسقدر عمدہ بنا ہے افشردہ + کسقدر یہ بامزہ ہے افشردہ۔ لاأعلم

اَفضال ع جمع فضل ۱۲ مذکر ے بندوں پہ کیسے کیسے افضال ہیں خدا کے + وہاب ہے خدائی پروردگار اپنا۔ خدائی۔

اِفطار ع روزہ کشائی ۱۲ مذکر ے مے پینے کا غم کھاتے رہے ہم رمضاں میں + اور ونکا جو روزہ تھا تو افطار ہمارا۔ مسرور

اَفعال ع جمع فعل مذکر ے برے جب ہوں افعال مشہورِ عالم + تو ہوں کیوں نہ ہم لوگ مقہورِ عالم۔ ادیب

اَفعی ع۔ زہریلا سانپ مذکر ے گیسوئے یار سے کس کسکو گزندیں پہونچیں + اُڑکے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیسا۔ صبا

اَفغاں ف فغاں ۱۲ مونث[1] ے کوئی سنتا ہے کب فغاں ہماری + ہماری داستاں کیا اور زباں کیا۔ توید

اُفق ع کنارہ آسمان ۱۲ مذکر ے بحر اشک آج جو چڑھتا ہوا آتا ہے نظر + افق چرخ بھی ڈوبا ہوا آتا ہے نظر۔ نوازش

اَفکار ع جمع فکر ۱۲ مونث[2] ے رہا کرتی ہیں بس افکار دنیا کی سدا ہمکو + نہیں ہے فکر عقبیٰ بخشے پھر کیونکر خدا ہمکو۔ کبیر

اِفلاس ع غربت ۱۲ مذکر ے گھر میں تو خور و نوش کا ساماں نہیں کچھ بھی + کیا دیکھ کے مہمان ہوا افلاس ہمارا۔ منتظر

نوٹ۔ مختلف فیہ ہے مثلاً ے بے سبب کیونکہ لب زخم پہ افغاں ہوگا + شور محشر ہے بھر اس کا نمکداں ہوگا۔ مومن لیکن چونکہ افغاں فغاں کا مزید علیہ ہے۔ یا فغاں افغاں کا مخفف ہے اور فغاں مونث ہے۔ اس لئے راقم کی دانست میں مونث کا استعمال انسب ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے۔

اِعْرَاب ۔ ع علامت ۔ حرکات ۱۲ مذکر ۔ موئے خط رخ نتھے زیر و زبر + مصحف رخسار میں اعراب تھے ۔ نوازش

اَعْرَاف ع بہشت و دوزخ کے درمیان کا مقام ۱۲ مذکر ۔ کچھ غم ہجر تو کچھ وصلت دلبر کی خوشی + جنجال میں ہائے لئے اعراف ہا ۔ ناصر

اِعْرَاض ۔ ع چشم پوشی ۱۲ مذکر ۔ جو دلبر نے اغماض مجھ سے کیا + مرے دل نے اعراض مجھ سے کیا ۔ اختر

اِعْزَاز ع عزت تعظیم دینا ۱۲ مذکر ۔ پوچھا جو مجھے آپنے کی بندہ نوازی + نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا ۔ تسلیم

اِعْلَام ع اظہار ۱۲ مذکر ۔ ما ینطق ملحوظ بلا شک ہے ہر دلمیں + فرمودہ محبوب ہے اعلام خدا کا ۔ بحر

اِعْلَان ع ۔ اطلاع ۔ اظہار ۱۲ مذکر ۔ قتل مجھکو کیا اچھا کیا احسان ہوا + پر برا ہوگا ترے حق میں گر اعلان ہوا ۔ ناصر

اَعْمَال ۔ ع عمل کی جمع ۔ کام ۱۲ مذکر ۔ آئینگے اعمال اچھے کام قرآن کے محتشم + نیکیاں کر لے جہاں تک تجھسے ممکن ہو یہاں ۔ محتشم

اَعْنَاق ۔ ع جمع عنق ۔ گردنیں ۱۲ مونث ۔ اعناق جھکی ہوئی ہیں اپنی + ہم شاد ہیں جو خوشی ہو تیری ۔ سفیر

اَعْیَاد ع جمع عید ۱۲ مونث ۔ اعیاد بھی گزریں ملے تم تو قمر سے + مہجور یہ دیدار کو کبتک ترے ترسے ۔ قمر

اَعْیَان ۔ مذکر

اَغْرَاض ع مقاصد ۱۲ مذکر ۔ اغراض کب کسی سے ہوتے ہیں اپنے پورے + مقصود سب بشر کے ہوتے ہیں حق سے پورے ۔ عاجز

اِغْرَاق ع ڈوبنا ۔ مبالغہ ۱۲ مذکر ۔ لکھا ہے جو بستیٔ جانانکو جو بے عود + تقصیر جو بے خامہ ہے اغراق اگر ہوا ۔ رشک

اَغْلَاط ع غلطیاں ۱۲ مذکر ۔ اغلاط ہیں بھرے ہوئے یکسر کتاب میں + کیا کوئی لکھ سکیگا اب اسکے جواب میں ۔ صبا

اِغْلَاق ع پیچیدگی ۔ اشکال ۱۲ مذکر ۔ مرے روزمرہ پہ غش ہے فصاحت + سخن میں مرے کیونکر اغلاق ہوگا ۔ مصحفی

اَغْلَال ع غل کی جمع ۔ بیڑیاں ۱۲ مذکر ۔ وہ خرابات سے سب نکالے گئے + پھر اغلال پاؤں میں ڈالے گئے ۔ قمر

اِغْلَام ع لواطت ۱۲ مذکر ۔ ہائے کمبخت نے کیا اغلام + دین و دنیا میں ہوگیا بدنام ۔ شہاب

اِغْمَاز ع نخرا ۔ غمزہ ۱۲ مذکر ۔ کون ٹھہرے گا دیکھکر اسکو + کسقدر شوخ ہے ترا اغماز ۔ نعیم

اِفَادَہ ع مذکر

اِفَاقَہ ع رجوع صحت ۱۲ مذکر ۔ راحت سے شب و روز علاقہ مجھے ہوگا + فاقہ جو کرونگی تو افاقہ مجھے ہوگا ۔ انیس

اُفْتَاد ف سانحہ ۱۲ اتفاق ۱۲ مونث ۔ شوق دیدار میں افتاد جو پڑتی ہمپر + دیکھتے آپ کہ آنکھوں سے اٹھائی ہوتی ۔ جلیل

اِفْتِتَاح ع کھلنا ۔ آغاز ۱۲ مذکر ۔ پہلے مجھپر تیغ کھینچو میان سے + ہو مجھی سے افتتاح اس کام کا ۔ اختر

اِفْتِخَار ع فخر ۱۲ مذکر ۔ تمھیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل + یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا ۔ داغ

نوٹ ۔ ۱ مختلف فیہ ہے مگر زیادہ تر استعمال تانیث کا ہے ۱۲

اَطبَاع ۔ ع جمع طبع ۱۲ مونث ؎ انسان کی اطباع میں باہم ہے مخالف + گو ایک ہی جوہر سے ہے پیدائش انساں ۔ قمر
اَطرَاف ۔ ع کنارے ۱۲ مذکر ؎ وہ مجلس کے اطراف پھرتا رہا + کہ معلوم ہو حال آقا ذرا ۔ سخن
اِطرِیفَل ۔ ع نام ایک معجون کا ۱۲ مذکر ؎ میں نے اطریفل کیا تیار ہے + واسطے نزلے کے ہے اکسیر یہ ۔ لا اعلم
اَطفَال ۔ ع جمع طفل ۔ لڑکے ۱۲ مذکر ؎ بے تربیت اطفال تمہارے سب ہیں + اس حال پہ افسوس کہ بیار سب ہیں ۔ مبتسم
اِطلَاع ۔ ع آگاہی ۱۲ مونث ؎ چھپتی ہے کب چھپائے اہل کرم کی شان + ہوتی ہے خود بخود دل سائل کو اطلاع ۔ داغ
اِطلَاق ۔ ع ۔ جاری کرنا ۔ استعمال کرنا ۱۲ مذکر ؎ تو بھی گر ایسے خموشی میں نہ نکلے گا کہیں + مجھ پر آہ نہ اطلاق ہو گویائی کا ۔ سالک
اَطلَس ۔ ف نام ایک کپڑے کا ۱۲ مونث ؎ اس ستمگر کو قبا کی خاطر + اطلس سرخ پسند آتی ہے ۔ مسرور
اِطمِینَان ۔ ع دلجمعی ۱۲ مذکر ؎ مدتیں گزریں کہ اطمینان نکالا کر دیا + نالۂ بے سوز نے فریاد بے تاثیر نے ۔ نعیم
اَطوَار ۔ ع چال چلن ۱۲ ڈھنگ ۱۲ مذکر ؎ انکے اطوار نہ بدلے ہیں نہ بدلیں گے کبھی + آزمایا ہے انھیں اصغری سو بار ہمنے ۔ اصغری
اَظلَال ۔ ع ظل کی جمع ۱۲ مذکر ؎ کام میں اظلال کم علمی سے کیا کیا پڑ گئے + بر سر اوج اور ہی ہیں ہم زمیں میں گڑ گئے ۔ احسن
اِظہَار ۔ ع مذکر
اِعَادَہ ۔ ع مذکر
اِعَانَت ۔ ع مدد ۱۲ مونث ؎[1] تیرے تیر نے ضعف میں کی اعانت + عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا ۔ منیر
اِعتِبَار ۔ ع بھروسا ۱۲ مذکر ؎ ترے وعدہ پہ جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا + کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا ۔ غالب
اِعتِرَاض ۔ ع روکنا ۔ حائل ہونا ۱۲ مذکر ؎ ہوئی کلام کی اصلاح نکتہ چینی سے + بڑا سلوک کیا جس نے اعتراض کیا ۔ ناصر
اِعتِرَاف ۔ ع قبول کرنا ۱۲ مذکر ؎ زیب قصور خلد اگر ہو وہ رشک حور + ہو اعتراف حور کو اپنے قصور کا ۔ عاشق
اِعتِقَاد ۔ ع یقین ۔ اعتماد ۱۲ مذکر ؎ کروں میں شکر الہی کہاں تلک آتش + درون صاف دیا پاک اعتقاد دیا ۔ آتش
اِعتِکَاف ۔ ع گوشہ نشینی ۱۲ مذکر ؎ کسی پری کو ہے چھپ چھپکے دیکھنا منظور + اسی غرض سے ہے یہ اعتکاف زاہد کا ۔ تسلیم
اِعتِمَاد ۔ ع بھروسا ۱۲ مذکر ؎ کہوں جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے + جو کچھ کہ تو نے کہا میں نے اعتماد کیا ۔ آتش
اِعتِنَا ۔ ع توجہ ۱۲ مونث ؎[2] نہ اٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی + نہ کچھ اعتنا کی نہ تکریم کی ۔ اسیر
اِعجَاز ۔ ع معجزہ ۔ کرامت ۱۲ مذکر ؎ زندہ نہ مسیحا سے ہوا کشتۂ الفت + مردوں کو جلانا تو کچھ اعجاز نہیں تھا ۔ داغ
اَعدَاد ۔ ع عدد کی جمع ۱۲ مذکر ؎ اعداد علی اور نمک کے ہیں برابر + کیا اور ملاحت بھی ہے اس نام سے بڑھکر ۔ منتظر

نوٹ ؎[1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۔ ۱۲
؎[2] مختلف فیہ ہے مگر زیادہ تر استعمال تانیث کا ہے ۱۲

اَصْحَاب۔ ع جمع صاحب ۱۲ مذکر ۵ سلام انپہ جو اُسکے اصحاب ہیں + وہ اصحاب کیسے کہ احباب ہیں۔ حسن

اِصْرَار۔ ع۔ ضد۔ ہٹ ۱۲ مذکر ۵ کیا مزہ کی تھی لڑائی وصل کی شب یار سے + اسطرف اصرار تو انکار اُدھر بڑھتا گیا۔ اختر

اِصْرَاف۔ ع۔ صرف۔ خرچ کرنا ۱۲ مذکر ۵ اصراف بجا ہو گر افلاس کا کیوں ہو ڈر + اسراف کہ بیجا ہے کر دیتا ہی مفلس بھی۔ علیم

اِصْطِبَاغ۔ ع رنگنا ۱۲ مذہب عیسائی میں لانیکی رسم ۱۲ مذکر ۵ ہو گیا آج وہ تو عیسائی + جاکے گرجا میں اصطباغ لیا۔ نعیم

اَصْطَبَل۔ ع طویلہ ۱۲ مذکر ۵ اصطبل واں تھا دلدل نبی کے سوار کا + جھولا پڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا۔ دبیر

اُصْطُرْلَاب۔ مذکر

اِصْطِلَاح۔ ع معنی معروف ۱۲ مونث ۵ خدا نے دی ہے عجب تازگی سخن کو مرے + محاورے ہیں نئے اور اصطلاح نئی۔ تسلیم

اَصْل۔ ع بنیاد۔ وجہ واقعی ۱۲ مونث ۵ اب اسکی نگاہوں میں ہی قدر یہ میری + ہر بات پہ کہتا ہے وہ کیا اصل ہے تیری۔ جان صاحب

اِصْلَاح۔ ع درست کرنا ۱۲ مونث ۵ شاعر ہوں ہوئے سیب زنخداں ہو نسو نگھتا + اصلاح رہتی ہے مجھے اپنے دماغ کی۔ آتش

اَصْلِ اُصُول۔ ع خلاصہ اصل ۱۲ مذکر ۵ مانو یا نہ مانو تمھیں اختیار ہے + اصل اصول جو کہ تھا سب ہم نے کہدیا۔ نوازش

اَصْلُ السُّوس۔ مونث

اَصْلِیَّت۔ ع مونث

اَصْنَاف۔ ع صنف کی جمع۔ اقسام ۱۲ مونث ۵ شعر کی اصناف میں ماہر ہے وہ + اور ہر ایک صنف پر قادر ہے وہ۔ اشہر

اَصْنَام۔ ع جمع صنم ۱۲ بت ۱۲ مذکر ۵ انعام بھی کرتے ہیں اطاعت تیری + اصنام بھی کرتے ہیں عبادت تیری۔ ضمیر

اُصُول۔ ع بنیاد۔ علت (واحد) مذکر ۵ ہمارا پیچ چلنے کا نہیں ہے + اصول انکا بدلنے کا نہیں ہے۔ تسلیم

اِضَافَت۔ ع نسبت۔ علاقہ ۱۲ مونث ۵ لگی اچھی اضافت شاعری کی + ہوئی عالم میں شہرت شاعری کی۔ تسلیم

اِضَافَہ۔ مذکر۔

اَضْدَاد۔ ضد کی جمع ۱۲ مونث ۵ جمع اضداد کب ہوئیں یکجا + میل ہم سے عدو کا کیا ہوگا۔ اعظم

اِضْطِرَاب۔ ع۔ بیقراری ۱۲ مذکر ۵ لحاظ ہے اسے نہ قاتل کا ہو سکا دم ذبح + سنبھل سنبھل کے تڑپتے وہ اضطراب نہ تھا۔ امیر

اِضْطِرَار۔ ع بیقراری مجبوری۔ مذکر ۵ رشک ہوئے اکرم شعار اپنے کئے سے شرمسار + تجھ سے مٹے گا اضطرار تیرے گناہ گار کا۔ اشک

اَضْعَاف۔ ع ۱۲ دو گنا ۱۲ مذکر ۵ اضعاف ظلم کا ہے اُدھر ضعف ہے اِدھر + بربادی اپنی یار کے بس امتحان میں ہے۔ حزیں

اَضْلَاع۔ ع ضلع کی جمع حدود ۱۲ مذکر ۵ دکن کے سولہ ہیں اضلاع رکھہ یاد + ہے دار الملک اس کا حیدرآباد۔ قادر

اِضْمِحْلَال۔ ع پژمردگی سستی ۱۲ مذکر ۵ کچھ طبیعت کو جو اضمحلال تھا + کیا کہوں اس حور کا کیا حال تھا۔ ناصر

اِطَاعَت۔ ع تابعداری ۱۲ مونث ۵ کہتے ہیں سب کچھ ابھی ہے جو شب وصل آئے + پھر نہ آنکھوں میں مروت نہ اطاعت ہوگی۔ امیر

اِشتراک ع شرکت ۱۲ مذکر ــه یا تمھیں دل میں ہو یا غم رہے + بندہ پرور اشتراک اچھا نہیں - نوازش

اِشتعال ع شعلہ کا اٹھنا - لپٹ مارنا ۱۲ مذکر ــه سنی جو آہ تو غصہ بڑھا ستمگر کا + ہوا جو پا گئی آگ اور اشتعال ہوا - نواز

اِشتعالک ع ف تحریک - بھڑکانا ۱۲ مونث ــه خیالِ نوکِ مژہ نے وہ اشتعالک دی + شبِ فراق میں کھینچے رہا کٹار چراغ - ناسخ

اِشتغال ع مصروفی ۱۲ مذکر ــه لاکھ واعظ بیٹھے سر مارا کریں + اشتغال مے تو اب جاتا نہیں - ناصر

اِشتقاق ع نکلنا - شق ہونا ۱۲ مذکر ــه کھنچی پہلے تری تصویر ازل میں دست قدرت سے + ہوا لفظ خدا اشتقاق اول ترے خد کا - محسن

اِشتمال ع شمولیت ۱۲ مذکر ــه ہمارا ہجر سے کب ہوگا اشتمال وصال + پکاتے رہتے ہیں ہمیشہ وہم تو بس خیال - قادر

اِشتمام ع سونگھنا ۱۲ مذکر ــه تیرا ہے رنگ رنگِ گل میں + اور بو میں ہے اشتمام تیرا - مہر

اِشتہا ع بھوک ۱۲ مونث ــه کھا گئی مردے ہزاروں ہی زمیں + اشتہا لیکن نہ اسکی کم ہوئی - مصحفی

اِشتہار ع اعلان - نوٹس ۱۲ مذکر ــه داغ کیا دلکو اے نگار لگا + عشق کے گھر یہ اشتہار لگا - ظفر

اِشتیاق ع شوق - تمنا ۱۲ مذکر ــه رات مجھ کو تیرے آنے سے جو مایوسی ہوئی + انتظار مرگ تھا یا اشتیاق خواب تھا - ناسخ

اَشجار ع جمع شجر - درخت ۱۲ مذکر ــه تھے اشجار سب باغ میں باردار + وہاں دیکھنے کی تھی قابل بہار - منور

اِشراق ع چمکنا - وقت چاشت ۱۲ مذکر ــه گھر بیٹھے وہ سب جانتے ہیں حال ہمارا + الہام ہوا ہے انہیں اشراق ہمارا - امیر

اَشعار ع (جمع شعر) ۱۲ مذکر ــه اسکے سارے ہیں چلبلے اشعار + گل ہیں اشعار نظم ہے اشعار - منتظر

اِشعار ع - مذکر ــه عاشقانہ شعر کیوں محفل میں پڑھتے تھے وہ آج + کس کی جانب تھا اشارہ کس طرف اشعار تھا - تسلیم

اِشفاق ع مہربانیاں ۱۲ مذکر ــه ہم پہ اشفاق ہیں اللہ کے کیا کیا منعم + جان دی مال دیا گوہر ایماں یار - منعم

اَشک ف آنسو ۱۲ مذکر ــه نکل آنکھ سے اشک ٹھیرائے کیا + گہر ہو کبھی اس بنا گوش میں - امیر

اِشکال ع دشواری ۱۲ مذکر ــه رحمت خدا کی ہم پہ پھر گیا کہئے کس قدر تھی + آسان ہو گیا جو اشکال پیش آیا - ناصر

اَشکال ع جمع شکل ۱۲ مونث ــه منور تھیں اشکال مہ طلعتاں + وہاں تھیں جو حوریں تو محفل جناں - منیر

اَشلک ا تہمت ۱۲ مونث ــه گڑیاں جیسے تمھاری نہیں یہ بے تعلیم + شعلہ بیگم کی لگائی ہوئی اشلک ہوگی - جان صاحب

اَشلوک س شعر - نظم ۱۲ مذکر ــه دوہے کالیداس نے اچھے کہے + اور تلسی نے کہے اشلوک خوب - نعیم

اَشنان س غسل - نہانا ۱۲ مذکر ــه بستر راحت سے اٹھکر جلد جلد + صبحدم اشنان جوگی نے کیا - لا اعلم

اَشیا ع (جمع شئے) چیزیں ۱۲ مونث ــه اسمیں اشیا مفید ہیں ساری + دفع جلد اس سے ہوگی بیماری - محسن

اَصالت ع حقیقت - خاصیت ۱۲ مونث ــه بس بس اب ہنسے دیکھی نہ بہت مجھ سے لگا + مردود مجھکو ہے معلوم اصالت تیری - جان صاحب

نوٹ - دہلی میں مونث اور لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے مختلف فیہ ہے - مگر بالاتفاق تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

اِسْلَام ع مسلمانوں کا مذہب ۱۲ مذکر ؎ کہتے ہیں شریعت جسے وہ راہ خدا ہے + یہ دین خدا کا ہے یہ اسلام خدا کا۔ بحر
اُسْلُوب۔ ع راہ۔ طریقہ ۱۲ مذکر ؎ بے لباسی میں بھی تلوار کا اسلوب ہے بحر + اپنے جوہر کو میں اپنے لئے زیور سمجھا۔ بحر
اِسْم ع نام لقب ۱۲ مذکر ؎ ہو گیا ہیں قتل اسکا نام لیکر پیار سے + مجھ کو سیفی یار کا اسم جمالی ہو گیا۔ صبا
اِسْمِ اَعْظَم ع ایک دعائیہ فقرہ ۱۲ مذکر ؎ دہن اس دی کتابی ہے پڑا پیدا + اسم اعظم وہی قرآن میں پنہاں ہے کہ جو تھا۔ آتش
اِسْنَاد۔ ع نسبت دینا ۱۲ مونث ؎ اُن سے اسناد تمہاری ہے سبب دنیا کا + تم سے اسناد ہوا تو سبب غیرت کا صفدر
اَسْنَاد۔ ع جمع سند ۱۲ مونث ؎ کیں جمع جو اسناد تو بیکار ہیں سب ہم + کچھ کام کرو کام کی غیرت جو ہوا ب کچھ۔ سخنور
اَسْنَان۔ س۔ غسل ۱۲ مذکر ؎ کیا اسنان اور مندر چلا پھر + جھکایا جا کے آگے دیبی کے سر۔ فنا
اِسْتنبول۔ مذکر
اِسْتِہْزاء۔ مذکر
اِسْٹام۔ مذکر
اِسْٹیٹ۔ مذکر
اِسْکُول۔ مذکر
اِسْہَال۔ ع پیچش ۱۲ مذکر ؎ تنگ اسہال نے کیا بیحد + دے شفا اب تو جلد رب صمد۔ مراد
اَسِیْس باد۔ س۔ دعائے خیر ۱۲ مونث ؎ اسیرباد فقیر دنگی لے انہیں ستا + ہے روشن اسکا دیا جس نے راہ حق میں پایا۔ کاتب
اَسِیْس۔ س۔ اسیرباد ۱۲ مونث ؎ نہ جائیگی خالی ہماری اسیس + لیا ہے نہیں ہم نے یوں ہی یہ بھیس۔ صہبا
اِشَارَہ ع۔ بہر معنی مذکر
اِشَارَات ع۔ جمع اشارات۔ مذکر
اَشَارَات ع۔ نام کتاب۔ مونث
اِشَاعَت ع پھیلنا ۱۲ مونث ؎ ہم پر آئی ہے طبیعت اُسکی + چاہتے ہیں اشاعت اسکی۔ شعور
اِشْبَاع ع حرکت کا بڑھنا ۱۲ مذکر ؎ جسمیں اشباع ہوتا ہے اسکو + کھینچکر اور دراز کرکے پڑھو۔ سخنور
اِشْتِبَاہ۔ ع شک و شبہہ ۱۲ مذکر ؎ اس ادا سے چمک کے وہ نکلے + سب کو بجلی کا اشتباہ ہوا۔ اختر
اِشْتِدَاد۔ ع سختی ۱۲ مذکر ؎ مرض عشق کی دوا گر کی + اور بھی اسمیں اشتداد ہوا۔ صریر
اُشْتُر۔ ع اونٹ ۱۲ مذکر ؎ دیکھ کر غیر کو کہے شیطاں + ہے یہ اشتر مری سواری کا۔ داغ

نوٹ۔ دہلی میں مونث اور لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے۔ ۱۲

اِسْتِہزا۔ مذکر۔

اِسْتِیصَال۔ ع۔ بیخ کنی ۱۲ مذکر۔ عشق کے ہاتھوں گئے دل سے صبر و قرار + ہو گیا دو دن میں استیصال اس اقلیم کا۔ تسلیم

اِسْٹَار۔ ن۔ ستارہ۔ اختر ۱۲ مذکر۔ کہنا بجا ہے اسکو اسٹار انڈیا کا + خورشید معدلت ہے ہر سمت اس کا چمکا۔ نظیر

اِسْٹَاف۔ ن مصاحبین۔ سررشتہ ۱۲ مذکر۔ پہونچے سرکار پہ سمجھے اُسدم + نظر آگے سے جو اسٹاف آیا۔ نعیم

اِسْٹَاک۔ ن۔ ذخیرہ۔ سامان ۱۲ مذکر۔ بے شمار اسٹاک موٹر کار کا + ملک سے یورپ کے یہاں آنے کو ہے۔ اسمٰعیل

اِسْٹَانڈ۔ ن۔ تپائی۔ گھڑونچی ۱۲ مذکر۔ اسٹانڈ بھی اِک رکھی ہوئی تھی + پائی جو اشارہ اسپہ بیٹھی۔ سخن

اِسْٹَام۔ ا۔ (اسٹامپ) مذکر۔ میں تو نالش کے لئے تیار ہوں + لیکن اسٹام آجکل ملتا نہیں۔ شوقؔ

اِسْٹَامپ۔ ن۔ (اسٹام) ٹکٹ مذکر۔ میں تو نالش کیلئے تیار ہوں + لیکن اسٹامپ آجکل ملتا نہیں۔ شوقؔ

اِسْٹُور۔ مذکر

اِسْٹیٹ۔ ن ریاست حالت۔ مونث۔ روئینگے کہہ کہکے سر عمر بھر + مفت میں اسٹیٹ اپنی لٹ گئی۔ شوقؔ

اِسْٹیج۔ ن۔ تماشا گاہ مذکر۔ الفرڈ نے کیا جس شان سے تیار اسے + ایسا اسٹیج کسی نے نہ بنایا ہوگا۔ شوقؔ

اِسْٹیچو۔ مذکر۔

اِسْٹیشن۔ ن۔ ریل کھڑے رہنے کی جگہہ ۱۲ مذکر۔ بعد ہوڑے کے ہند میں سچ ہے + بمبئی کا بڑا ہے اسٹیشن۔ نعیم

اِسْٹیم۔ ن۔ بخار۔ بھانپ ۱۲ مونث۔ زور وہ زور کہ اسٹیم بھی ٹھنڈی کر دی + روک موٹر کو لیا اتنی پر کٹیس تھی لاعلم

اِسْٹیمر۔ ن۔ دخانی کشتی ۱۲ مذکر۔ کس طرح ہوا وقوع اسکا + تھا جو اسٹیمر ایک ڈوب گیا۔ نعیم

اَسَد۔ ع۔ شیر ۱۲ مذکر۔ کس قہر کی ندی کو جری جھیل رہا تھا + ہر نوں سے ترائی میں اسد کھیل رہا تھا۔ مونس

اِسْرَار۔ ا۔ آسیب ۱۲ مذکر۔ سایہ ہے پری کا یہ کوئی کہتا ہے مجھہ کو + کہتا ہے کوئی ہے اسے اسرار نظر کا۔ مسرور

اَسْرَار۔ ع۔ (جمع سر) راز ہا) ۱۲ مذکر۔ اسکے اسرار کوئی جان ہی سکتا کب ہے + بن بھی رہتے ہی نئے بیں سبکا رہے۔ ترم

اِسْرَاف۔ ع۔ فضول خرچی ۱۲ مذکر۔ فضول اشک بہا کر ہوئیں خراب آنکھیں + لٹا وہ جس نے کہ اسراف اختیار کیا۔ نوازش

اِسْرَافیل۔ ع۔ نام ایک فرشتہ کا ۱۲ مذکر۔ خدا کے حکم سے پھونکینگے صور اسرافیل + تو حشر ہوگا بلا شک بغیر قال و قیل۔ تہیم

اُسْطُرلاب۔ ع۔ میزان الشمس (اصطرلاب) مذکر۔ اگلا اسطرلاب تھا کچھہ اور ہی + اب نیا ہے اور نئی ہے روشنی۔ ضمیر

اِسْفَنج۔ ع۔ ابر مردہ۔ ۱۲ مذکر۔ یہ تو کچھہ جذب ہی نہیں کرتا + کیسا اسفنج اب کے آیا ہے۔ شوقؔ

اِسْقَاط۔ ع۔ گرانا ۱۲ مذکر۔ جس ملک میں آوارگی ہوتی ہے نہایت + ہوتا ہے زیادہ وہاں اسقاط حمل کا۔ نعیم

اِسْکَنْدر۔ ع۔ نام ایک سفید رنگ کی جڑ کا۔ ۱۲ مذکر۔ ہے تو نسخہ بہت مفید مگر + اسمیں اسکندر اِک زیادہ ہے۔ لاعلم

اَسْلَاف۔ ع۔ اگلے لوگ۔ ۱۲ مذکر۔ سوچو کیسے تمہارے تھے اسلاف + تم خلف ایسے ہیں کہ انکے خلاف۔ نمایاں

اِستغناء۔ ع بے پروائی ۱۲ مونث لہ ۔ کام ہوئیں سارے ضائع ہر ساعت کی سماجت سے + استغنا کی جو گئی اُنسے جو جو میں ابرام کیا۔ میر

اِستفادہ۔ ع فائدہ چاہنا ۱۲ مذکر ۔ پوچھتے ہی پوچھتے پہونچے مکانِ یار تک + استشارہ کرتے کرتے استفادہ ہو گیا۔ رشک

اِستفاضہ۔ ع فیض قبول کرنا ۱۲ مذکر ۔ اللہ اللہ رے فیض حضرتِ عشق + مجھ سے مجنوں نے استفاضہ کیا۔ مسرور

اِستفراغ۔ ع قے۔ فارغ ہونا ۱۲ مذکر ۔ رقیبِ روسیہ کے حسن کی تعریف کیا کہنا + بس اب جانے بھی دو سننے سے استفراغ ہوتا ہے۔ داغ

اِستفسار۔ ع پوچھنا ۱۲ مذکر ۔ کچھ کسی نے کیا جو استفسار + خفقاں کا مرض کیا اظہار۔ قلق

اِستفہام۔ ع پوچھنا ۱۲ مذکر ۔ رہی ہے گفتگو برسوں مگر وہ ایسے بھولے ہیں + نہ استفسار ہی سمجھے نہ استفہام ہی سمجھے۔ نعیم

اِستقامت۔ ع مضبوطی۔ مونث ۔ ہم نے صدہا کوششیں کی ہیں مگر + استقامت کی تو بر آئی مراد۔ شوق

اِستقبال۔ ع پیشوائی ۱۲ مذکر ۔ وہ آتے ہیں مرے گھر کیوں نہ ہوں میں آپسے باہر + کہ صاحبخانہ کو لازم ہے استقبال مہماں کا۔ جلال

اِستقدام۔ ع پیشقدمی کرنا ۱۲ مذکر ۔ سب کے پیچھے چلو ہمیشہ تم + دیکھو اچھا نہیں ہے استقدام۔ نعیم

اِستقلال۔ ع استحکام مضبوطی تحمل ۱۲ مذکر ۔ مری توبہ میں دعدے ہیں تمھارے + مزہ ہوتا جو استقلال ہوتا۔ اختر

اِستکراہ۔ مذکر

اِستکمال۔ ع پورا کرنا ۱۲ مذکر ۔ جب نہ ہوا اک ہنر کا استکمال + دوسرے فن میں کس طرح ہو کمال۔ محب

اِستمداد۔ ع مدد چاہنا ۱۲ مونث ۔ جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں + کس نے استمداد کی جب آپنے امداد کی۔

اِستلام۔ مذکر۔

اِستماع۔ ع سننا ۱۲ مذکر ۔ کہتے ہیں سب کہ اب تجھے ہے دردِ سر + استماعِ حال ہو سکتا نہیں۔ مسرور

اِستمالت۔ ع مائل کرنا۔ مونث لہ ۔ وہ تو ہوئی استمالت رہبر سے کیا کام ہو + چاہئے ترغیب نیکی نسبت و ترقیق سے۔ صہبا

اِستمزاج۔ ع رائے معلوم کرنا ۱۲ مذکر ۔ پہلے استمزاج اُنسے کر لیا + پھر وہ سارا بار اپنے سر لیا۔ ناصر

اِستناد۔ ع سند لینا ۱۲ مونث لہ ۔ نہ غیر کی بے تصدیق یاد کی ہوتی + ہمارے حال ہی سے استناد کی ہوتی۔ تسلیم

اِستنباط۔ ع اخذ کرنا ۱۲ مذکر ۔ بہت ناخوش ہوئے ہیں دیکھ کر وہ + غلط اُن کا جو استنباط ٹھیرا۔ نعیم

اِستنبول۔ مذکر۔

اِستھاپن۔ س مورتی کی مندر میں بیٹھک ۱۲ مذکر ۔ تو تو مورت تھی کہ اے لعبتِ زیبا تمثال + سب سے پہلے ترا ہردے میں ہوا استھاپن۔ مسرور

اِستھان۔ س مقام جگہ ۱۲ مذکر ۔ جس جا ہو شام انکو کر دینا قیام انکو + پوچھو نہ فقیر دلسے استھان فقیروں کا۔ مصحفی

نوٹ۔ لہ فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہوا ہے مگر زیادہ تر استعمال تانیث کا ہے ۱۲

لہ مختلف فیہ ہے۔ مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

اِستخراج - ع نکلنا۔ برآمد کرنا ۱۲ مذکر ؎ سیکھ لینا رمل ہے کس کام کا + کام استخراج ہے احکام کا۔ ناصر

اُستخواں - ف ہڈی۔ ۱۲ مذکر[۱] ؎ منڈلا رہے ہیں کیوں یہ ہما چیل کی طرح + شاید وہاں سگ سے مرا استخواں گرا۔ آتش

اِستدراج - ع درج کرنا خرق عادات ۱۲ مذکر ؎ تم پری بن کر اڑے بھی تو کرامت کیا ہوئی + ای بتو قبول استدراج ہو سکتا نہیں

اِستدعا - ع درخواست خواہش ۱۲ مونث ؎ جنازہ پر وہ بت آیا پس مرگ + ہوئی مقبول استدعا ہماری۔ تسلیم

اِستدلال - ع دلیل لانا ۱۲ مذکر ؎ میں وہ ہوں اہل سخن میں جو کبھی بحث ہوئی + میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال۔ سرور

اَستر - ف کپڑے کے نیچے کی تہ ۱۲ مذکر ؎ تھا نفیس اور وہ کامدانی کا + استر اک تحفہ جامدانی کا۔ میر

اِستراحت - ع آرام ۱۲ مونث ؎ عاشق شیدا کا دم نکلا ہے قد کی یاد میں + استراحت کی ہے برسوں سایہ شمشاد میں۔ اختر

اُسترہ - ف بال مونڈھنے کا اوزار ۱۲ مذکر ؎ گل لینے سے چراغ کو جس طرح ہو فروغ + گالوں پہ بھی چمک گئی جب استرہ پھرا۔ ناسخ

اِستسناد - ع سند چاہنا ۱۲ مذکر[۲] ؎ وفا پر تھا جو استسناد انکا + سنا پھر اس نے ہر ارشاد انکا۔ قائم

اِستصواب - ع مشورہ لینا ۱۲ مذکر ؎ کر لیا تھا پہلے استصواب رائے + اب بلا میری خوشامد کرنے جائے۔ تسلیم

اِستطاعت - ع قدرت۔ طاقت۔ مونث ؎ یا لخت جگر کھانے کو پینے کو لہو پینا + تواضع کی غم جاناں کی جتنی استطاعت تھی۔ اختر

اِستعارہ - ع مجاز۔ عاریۃً لینا مذکر ؎ مو شگافی کی جو مضموں ہاں تنگ میں + یار کے موی کمر سے استعارہ ہو گیا۔ عاشق

اِستعانت - ع امداد مونث ؎ کام کا بنجانا گر مطلوب ہو + حق سے تھوڑی استعانت چاہئے۔ شوق

اِستعجاب - ع تعجب ۱۲ مذکر ؎ بیقراری کے سبب پا رہ جو سمجھے تھے مجھے + تیر مر جانے پہ گھڑیوں انکو استعجاب تھا۔ اختر

اِستعجال - ع عجلت کرنا۔ مذکر ؎ دیکھو میرا حال کچھ اچھا نہیں + ایسا استعجال کچھ اچھا نہیں۔ مصحفی

اِستعداد - ع لیاقت۔ تیاری ۱۲ مونث ؎ کھا کے خون دل کہی ناصر غزل + صرف کر دی جتنی استعداد تھی۔ ناصر

اِستعمال - ع عمل میں لانا۔ مذکر ؎ زخم دل پر کیوں نہ مرہم کا استعمال ہے + مشک گر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے۔ ذوق

اِستغاثہ۔ مذکر۔

اِستغراق - ع مصروفیت ۱۲ مذکر ؎ ہوش اپنے بھی سراپا کا نہیں یار رہے ہیں + کس کی دھن میں ہمکو استغراق ایسا ہو گیا۔ تسلیم

اِستغفار - ع توبہ بخشش چاہنا۔ مذکر ؎ مر حسن عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے + مری توبہ پہ توبہ استغفار کرتی ہے۔ ذوق

نوٹ [۱] مختلف فیہ۔ مونث مثلاً ؎ ہم فقیروں کی نہ کھائے سگ بھی ہرگز استخواں + ہڈیاں ہیں بادشاہوں کی ہما کے واسطے۔ (ذوق) مگر ترجیح تذکیر کو ہے۔ ۱۲

[۲] مختلف فیہ۔ مگر مذکر کا رواج غالب ہے ۱۲

اَسْبَاب۔ ع۔ مال (واحد) مذکر ۔ رات بھر کہہ گئے یہ رہزن کو دیا دم ہم نے + تو ہی مالک ہے یہ اسباب سفر کس کا ہے۔ امیر

اسپ۔ ف گھوڑا ۱۲ مذکر[1] ۔ کس طرح سے ہو بے حسو نکو فروغ + اسپِ چوبی چراغ پا نہ ہوا۔ صبا

اِسْپات۔ ا۔ فولاد ۱۲ مذکر ۔ ہم نے اسپات آجتک دیکھا نہیں + تم ہی کہدو نرم ہوتا ہے کہ سخت۔ شوق

اَسْپَتال۔ ا۔ شفاخانہ ۱۲ مذکر[2] ۔ گلی میں بھیڑ مریضانِ عشق کی دیکھی + ہمارے یار نے کھولا ہے اسپتال نیا۔ سرور

اِسپرٹ۔ ا۔ روح ۱۲ مونث ۔ حسن یوسف کی زلیخا عاشق شیدا ہوی + غور تو نمیں عاشقی کی اسپرٹ پیدا ہوی۔ صمیم

اِسپرنگ۔ ا۔ کمانی ۱۲ مونث ۔ ہے آج کو جیبان ٹاٹری کی اسپرنگ + ٹوٹی ہے اک سکنڈ میں گاڑیکی اسپرنگ۔ صمیم

اَسْپَغُول۔ ف۔ ایک قسم کا لعاب دار تخم ۱۲ مذکر ۔ مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا ہے ہجر میں کل + ذرا جو پیچ ہوا اسپغول پھانک لیا۔ جانصاحب

اَسپکٹ۔ ا۔ خیمہ کلاں ۱۲ مونث ۔ خیمہ جاہ کا تیرے تو کروں کیا مذکور + ہوی استادہ جہاں تیری جلو کی اسپکٹ۔ سودا

اِسپند۔ ایک قسم کا تخم ۱۲ مذکر ۔ اڑا یار رہ چلا اسپند و بگرو بگئی بجلی + ہمیں ثابت قدم ٹھیرے تمہارے جان نثاروں میں۔ امیر

اِسپورٹس۔ ا۔ کھیل تماشے ۱۲ مذکر ۔ وہ سلامی صبح کی اور شام کے اسپورٹس واہ + شب کا وہ جلسہ نہایت پرتکلف شاندار۔ اعلم

اِسپیچ۔ ا۔ تقریر ۔ مونث ۔ اعلی حضرت نے جو کل اسپیچ دی + آج کے اخبار میں چھپ جائیگی۔ شوق

آسْت۔ س۔ غروب ۱۲ مذکر ۔ است کا سورج کسی وقت آ جائے حبیب + بس سمجھ لو کام بنجائیگا سب۔ سخن

اِسْتاد۔ ف قیام ۱۲ مونث ۔ جڑاؤ دو استاد میں الماس کی + ڈھلی ایک سانچہ کی اک راس کی۔ میرحسن

اُسْتَاذ۔ ف معلم ۱۲ مذکر ۔ نہ کیونکہ ارض و سما ہو فدا کہ ہے تو ہی + نبی کا نائب و روح الامین کا استاد۔ آزاد

اِسْتِبْداد۔ ع۔ ضد استقلال[3] ۱۲ مذکر ۔ انکا استبداد بھی ہے از دنیا ظلم آرزو + جور پر ہیٹ انکی گویا جور پر اک جور ہے۔ آرزو

اِسْتَبْرَق۔ ع۔ ریشمی کپڑا ۱۲ مذکر ۔ تھا دو پٹہ کا ایسا استبرق + رنگ عاشق ہو دیکھ جسکو فق۔ سحر

اَسْتُت۔ س۔ مدح ۱۲ مذکر ۔ گیا دل دیکھ استت ایسے گائے + نہ کیسا بار بد کو رشک آئے۔ ناسر

اِسْتِتار۔ ع پردہ چاہنا ۱۲ مذکر ۔ عشق میں ہی ہم ہو ضبط یکا ممکن نہیں + چشم تر سے استتار اس راز کا ممکن نہیں۔ نوازش

اِسْتِحَالَہ۔ ع تبدیل حالت محال ہونا۔ مذکر ۔ باعث گریہ ہوی فرقت میں مجھکو مےکشی + ساقیا اشکوں سے کا استحالہ ہو گیا۔ ناسخ

اِسْتِحْسَان۔ ع نیک چاہنا ۱۲ مذکر ۔ ذبح کرکے خاک کی چٹکی بھی مجھپر ڈالدی + اور بھی احسان میں استحسان پیدا ہو گیا۔ منتظر

اِسْتِحْقَاق۔ ع حق طلب کرنا ۱۲ مذکر ۔ غضب ہے اک تو نے دل صفت ظالم + جتائے اسپہ استحقاق اپنا۔ مصحفی

اِسْتِحْکَام۔ ع مضبوطی ۱۲ مذکر ۔ گری از خود عمارت قصر تن کی + ذرا اس میں نہ استحکام دیکھا۔ منتظر

اِسْتِخَارَہ۔ ع طلب خیر شگون ۱۲ مذکر ۔ شوق ہے عزم بیابانِ جنوں اب کیجئے + دانہ زنجیر سے بھی استخارہ ہو گیا۔ ناسخ

نوٹ [1] مولف فرہنگ آصفیہ اور جلال نے مونث لکھا ہے۔ مگر رواج غالب مذکیر کا ہے [2] مختلف فیہ۔ مونث مثلاً ۔ شکوہ بیداد پر بولا وہ بت + تم نے اپنے ہاتھوں استبداد کی۔ شوق۔ مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

اَڑَہ - اصرار - ضد ہٹ ۱۲ مونث ؎ ایک آفت جناب کی اڑ ہے + بری دشمن فساد کی جڑ ہے - مجذوب

اُڑان - ہ پرواز ۱۲ مونث ؎ خط اسکو لکھا ہے پر اونکو ہوا اڑاتا ہے + کبوتر ایسے ہوں جنکی اڑان اچھی ہو - نوازش

اُڑ بڑ - ہ نشیب و فراز - ناہموری راہ ۱۲ مونث ؎ خوب واقف ہیں مانکی تواڑ بڑ سے مگر + اپنی پستی کیطرف ہی نہیں پڑتی ہے نظر - ادیب

اَڑ بڑ بنگ - ہ مہمل بے سر و پا کلام ۱۲ مذ ؎ یہ کام کا کیا اسطرح کا اڑ بڑ بنگ + آپنے انہوں نے سیکھے ہیں ڈھنگ - سخن

اُڑد - ہ - ماش کی دال ۱۲ مونث ؎ بامزہ ہوتی ہے سنتے ہیں مگر + آجتک ہم نے اڑد کھائی نہیں - شوق

اَڑ واڑ - ہ ٹیک - تھونی ۱۲ مونث ؎ شور جنونکو سنکر کہتے ہیں لوگ مجھسے - توڑیگا ایکدن تو اڑ واڑ آسمان کی - مصحفی

اڑوس پڑوس - ہ ہمسایہ - آس پاس ۱۲ مذکر ؎ اگر اچھا نہیں اڑوس پڑوس + بھاگو اس سے شتاب تم سو کوس - شرر

اَڑھیا - ہ ڈھائی سیر - ۲ مار مونث ؎ مٹھائی اگر ہے اڑھیا لی + نہیں اچھی ہو سکتی ہے یہ کبھی - زار

اِزار - ع پاجامہ - ۱۲ مونث ؎ چشم بد دور شیخ جی صاحب + کیا ازار آپ کی اٹنگی ہے - انشا

اِزار بند - ف کمر بند - ناڑا ۱۲ مذکر ؎ تقصیر کیا ہوی تھی کہ انشا یہ ات کو + وہ کیجیے وار آپ نے تو لا ازاربند - انشا

اِزالہ - ع دور کرنا - زائل کرنا ۱۲ مذکر ؎ تمھیں منصف ہو مسیحا تمھیں کہدو نکر کہوں + مرض ہجر کا ابتک تو ازالہ نہوا - تسلیم

اِزدِحام - ع (اژدحام) انبوہ مجمع ۱۲ مذکر ؎ وہ کون ہے جو نہیں انکو دیکھنے آتا + نظارہ باز و نسے اک ازدحام ہوتا ہے - آتش

اَژدر - ف اژدھا ۱۲ مذکر ؎ شام فرقت کی سیاہی جو فلک پر دوڑی + میں یہ سمجھا کہ کسی کوہ سے اژدر اترا - آسیر

اِزدِواج - ع شادی - مذکر ؎ تمکدے میں عیش کا عالم ہوا + ازدواج ان دونوں کا باہم ہوا - ناصر

اَژدھات - ہ فولاد ۱۲ مونث ؎ جستجو سے نہ ہاتھ آئی مرے - پائی اژدھات یہ کہاں تم نے - شوق

اِزدیاد - زیادتی ۱۲ مذکر ؎ انکے رکنے سے ہمارا اور ہی عالم ہوا - کم ہوی جتنی عنایت ازدیاد غم ہوا - تسلیم

اَزل - ع - شروع - آغاز - مونث ؎ تراوہ زمانہ ہے رب صمد + نہ جس کا ازل ہے نہ جسکا ابد - ادیب

اِزمان - مذکر

اَساس - ع بنیاد ۱۲ مونث ؎ نقش پتھر کا ہے یا نقش جبیں یہ بھی + جب ہوی مٹ نہیں سکتی ہے محبت کی اساس - نعیم

اَسافل - ع نیچے درجہ کے لوگ - ۱۲ مذکر ؎ انجم اکثر نہیں ہوتے ہیں اسافل اچھے + اور اعالی میں بہت تھوڑے نکلتے ہیں برے - انجم

اسانید - مونث

اَسباب - ع - (جمع سبب) جمع - مذکر ؎ محل آئینگے راحت کے بھلا سب آ + مسبب حق تعالیٰ ہے تو غم کیا - نیر

نوٹ - ۱ مختلف فیہ مگر تانیث کا استعمال صحیح ہے ۱۲

۲ - مختلف فیہ مذکر مثلاً ؎ ہمصفیروں کے بدن پر ہے لباس ماتمی + تیری فرقت ہوا قایم اساس ماتمی - فاروقی
لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

اِرْسال - ع - زرِ تحصیل ۱۲ مونث - ۵ جمع ہو جائیگا وہ وہیں خزانہ ترا پاس + دل یہ آسیہ ہے کہ ارسال چلی آتی ہے - منظر

اِرْسال - ع - بمعنی فرستادن ۱۲ مذکر - ۵ خط کا ارسال ہو گیا دشوار + نامہ بر سے میرے اب وہ ہیں بیزار - ماہ

اَرَش - ایک ہاتھ کی مسافت ۱۲ مذکر - ۵ ارش اسکا بہت کم منے پایا + نہیں سچ تھا جو کچھ اُس نے بتایا - تسلیم

اِرْشاد - ع - حکم - ہدایت ۱۲ مذکر - ۵ کچھ تو کیا ہے اسنے ارشاد سطح کا + جو اسکے غم میں ہے دل ناشاد سطح کا - جرأت

اَرْض - ع - زمین - دھرتی ۱۲ مونث - ۵ سب ارض پاک غیرت باغ جناں ہوئی + ایسا مکیں ملا کہ رفیع المکاں ہوئی - انیس

اَرْغَن - ے - ارگن ۱۲ مذکر - ۵ بجتا ہی نہیں قوم کا ارغن کسی صورت + بگڑا ہوا ہے ساز کا ہر گت سے زیادہ - فوق

اَرْغَنُون - ے - نام ساز ۱۲ مذکر - ۵ مجھ صوفی کے جو نعرے سے حال آگیا + مطرب نے ٹکڑے سر سے مرے ارغنوں کیا - آتش

اَرْغَوان - ف - نام اک سرخ پھول کا - مذکر - ۵ ترے شہید کا دھوکا تھا دیکھا ای ترک + جو کربلا میں ملا لیس ارغوان تا - آتش

اَرْقام - ع - تحریریں ۱۲ مذکر - ۵ خط کا ارقام بھی مشکل ہے انکو صد حیف + وہ بھی دن تھے کہ وہ خط روز لکھا کرتے تھے - صفیر

اَرْقَم - ع - ایک قسم کا سانپ ۱۲ مذکر - ۵ ارقم ایسا بڑا نہیں دیکھا + کاٹتا تو غضب ہی ہو جاتا - سخنور

اَرَک - ت - قلعہ ۱۲ مذکر - ۵ مژدہ اے شاہی کہ تیرے ارک میں + مرکز امن و اماں آنے کو ہے - اسمٰعیل

اَرْکان - ع - جمع رکن - عمائد ۱۲ مذکر - ۵ منعقد مجلس ہوئی اک ہو گئے ارکان جمع + جس قدر تھیں رشتیاں انکا ہوا پھر قلع و قمع - احمد

اَرْگن - ا - ارغنوں - ۱۲ مذکر - ۵ رقص ہائے یار پر یا اہل فرنگ + شو کر دنے اس بت خود کام کے ارگن بجا - اختر

اِرَم - ع - بہشت باغ شداد ۱۲ مذکر - ۵ شداد نے جدا ارم بنایا یا رب + ایسا تو نہ تھا کہ دل کو بھایا یا رب - بیتاب

اَرْمان - ت - تمنا ۱۲ آرزو ۱۲ مذکر - ۵ تمھیں تم آئینہ خانہ میں ہو جاو دُو طرف دیکھو + کہو جی اب بھی کچھ ارمان نکلا خود نمائی کا - امیر

اَرْمغان - تحفہ ہدیہ ۱۲ مذکر - ۵ جگر کو داغ کلیجے کو زخم دل کو ملال + جناب عشق نے بھیجے ہیں ارمغاں کیا کیا - تسلیم

اَرْمَن - ایک ملک کا نام جو ایشیا کے مغرب میں ہے ۱۲ مذکر - ۵ ارمن اچھا ہے سنا تھا مگر اب دیکھ لیا + قابل دید ہا نگی ہے بہار اور فضا - نظر

اَرَنڈ - ہ - بید انجیر ۱۲ مذکر - ۵ ارنڈ اس کے لئے تو مفید ہوتا ہے + ہماری رائے میں بھی بہتر اس سے کچھ نہیں شئے - ناثر

اَرْنا - ہ - مذکر - ۵ گھڑے ارنے ہوتے ہیں سر جوڑ جوڑ + کہ جی کون دیتا ہے بد بد کے ہوڑ - حسن

اَرْواح - ع - نیت (واحد) مونث - ۵ نوج تجھ سی بھی ندیدی ہو کوئی اے بنو + تری ارواح مٹھائی میں پڑی رہتی ہے - جان صاحب

ارواح - ع - (جمع روح) مونث[1] - ۵ ہونگی ارواح انکی اب خرم + کام اچھے جو تھے وہ کر چکے ہم - فخر

اَرّہ - ف - آرا ۱۲ مذکر - ۵ اے خوش قد وہ اشارہ ابرو کی دیر کیے + چلتا ہے نخل طور پہ ارہ ہلال کا - تجر

اَرْہر - ہ - نام غلہ ۱۲ مونث - ۵ گھاس میں ارہریں سی بھول گئیں + ہرنیاں اپنے ہوش بھول گئیں - آشنا

اریب - مونث

نوٹ [1] لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث مستعمل ہے۔

اَرْبَاب - ع - اصحاب - مذکر ۔ ارباب کمال او رہی قوام ہیں دیکھئے + بستی کی تو حالت میں ہیں لوگ ہیں ہمارے - زعم

اَرْبَابِ نِشَاط - ع - ناچنے گانے والے ۱۲ مذکر ۔ ارباب نشاط آئے جس دم + سب ہو گئے اہل جلسہ خرم - خلیل

اَرْبَعہ - ع - حساب کا ایک قاعدہ - مذکر ۔ سستہ کل سے شروع ہو شاید + اربعہ آج ہم نے ختم کیا - شوق

اَرْبَعہ عَنَاصِر - ع - خاک - باد - آب - آتش ۱۲ مذکر ۔ صحت کا خاتمہ ہے بس خوف جان کا + جب اربعہ عناصر انساں بگڑ گئے - شوق

اَرْبَعِین - ع - چالیس دن کا چلہ ۱۲ مذکر ۔ عمل نے چار ہی دن میں اُسے کیا تسخیر + اک اربعین بھی پورا نہ ہونے پایا تھا - نوازش

اَرْپَن - س - نذر ۱۲ مذکر ۔ میرا ارپن بھی کوئی شے ہے جو قابل ہو ترے + ترے احسان ہمیشہ وہ بڑے سے بھی بڑے - کرم

اَرْپَن - س - مونث ۔ تو سب کا مونگو دل سے کر میری ارپن + ہمیشہ لگا مجھ میں ہی اپنا تو من - لا اعلم

اِرْتِبَاط - ع - اختلاط میل جول ۱۲ مذکر ۔ یوں ہی یک چند ارتباط رہا + ورد عشرت و نشاط رہا - تو من

اِرْتِحَال - ع - رحلت ۱۲ کوچ ۱۲ مذکر ۔ جب نشان خوشی نظر آیا + لشکر غم کا ارتحال ہوا - شوق

اِرْتِسَام - ع - نقش ہونا - تصویر کشی ۱۲ مذکر ۔ ارتسام اس کا قابل تحسین + مرتسم ایسا ہم نے دیکھا نہیں - اثر

اِرْتِفَاع - ع - بلندی ۱۲ مذکر ۔ جھک جھک گئے آسمان بھی لینے لگا قدم + اللہ رے ارتفاع مراتب جناب کا - منتظر

اِرْتِعَاش - ع - کانپنا ۱۲ مذکر ۔ قلب مضطر کو سکوں آتا نہیں + ارتعاش دست پایا جاتا نہیں - منتظر

اِرْتِقَاء - ع - ترقی کرنا اشیاء کا ایک عمر کی ترقی کرکے تراشا ہا - مذکر ۔ اگر ہے جوہر ذاتی کے ارتقاء کا خیال + گزار دی اسی

اِرْتِکَاب - ع - کسی فعل یا جرم کا صدور ۱۲ مذکر ۔ میرے خط بھیجنے پہ کہتے ہیں + جرم سنگین کا ارتکاب کیا - نعیم

ارتھ - ہندی معنی - مذکر

اَرِتھمِٹک - ا - علم حساب ۱۲ مونث ۔ امتحاں میں کامیابی ہو گئی کیا + آرتھمٹک جب نہ تم نے یاد کی - شوق

اِرْث - ع - ورثہ - ترکہ ۱۲ مونث ۔ زر فراہم کرکے نادان تو تھا رونگی ارث + علم پیدا کر چلے تا موسیٰ و ہارون کی ارث - ظفر

اَرْجُل - ع - جمع رجل یاؤں ۱۲ مذکر ۔ ارجل انکے چومئے اور دیکھ بوسہ دیجئے + جو بزرگ قوم ہوں تعظیم انکی کیجئے - سعید

اَرْدَب - ف - جنگ ۱۲ شطرنج کی ایک اصطلاح ۱۲ مذکر ۔ اردب یہ ہو پڑا ہی بیڈھب + دیکھیں کہ نجات اس سے ہو کب - تنہر

اِرْدگِرْد - مذکر

اُرْدُو ت - نام زبان ۱۲ مونث[1] ۔ خدا رکھے زباں ہم نے سنی ہے میر و مرزا کی + کہیں کس منہ سے ہم اے مصحفی اردو ہماری ہے - مصحفی

اُرْدُو ت - لشکر فوج ۱۲ مذکر ۔ یہاں سے ہے نزدیک اردو ہمارا + جو زحمت نہ ہو ساتھ چلئے خدارا - شوق

اَرْزَن - ف - نام غلہ ۱۲ مذکر ۔ ارزن اب ہو گیا ہے لوار زاں + قحط سالی کا اب مٹے گا نشاں - واصف

نوٹ [1] جلال مرحوم نے اس معنی میں بھی مذکر لکھا ہے مگر کسی کے کلام میں نہیں پایا گیا ۱۲

اَدْوَانْ۔ادوائن۔ مونث

ادوائن۔چوب پلنگ۔مونث

اَدْوِیَہ۔ع دوائیں ۱۲ مونث۔ ساری یہ ادویہ تو کڑوی ہیں + ادویہ ایسی پی بھی جاتی ہیں۔ تبشر

اُدْھار۔ہ۔نسیہ قرض ۱۲ مذکر۔ بولے وہ بوسہ کے تقاضے پر + کچھ تمھارا اُدھار آتا ہے۔ سرور

اَدْھار۔س۔طعام خوراک ۱۲ مذکر۔ اَدھار کچھ جو ملا جان میں آئی جاں + درست قول ہے یہ ان کا کیڑا ہے انسان۔ وفا

اَدھکار۔س۔قدرت ۱۲ مذکر۔ فرمایا کہ جھبری کو نہیں نکہت کا ادھکار + بے زہد و ریاضت کے نہیں عقدہ کشائی۔ اخقر

اَدْہَم۔ع مار سیاہ اسپ سیاہ ۱۲ مذکر۔ تیز۔ وا ایسا اسپ ادہم تھا + پیچھے رہتا تھا دوڑ میں سایا۔ شہیر

اُدْھَم۔(ادادہم) فساد و شور ۱۲ مذکر۔ جائیں کیا سیر کو ہم باغ میں کیا رکھا ہے + واں وہم نالہ بلبل نے مچا رکھا ہے۔ منظر

اَدْھَن۔ہ ابالنے کا پانی ۱۲ مذکر۔ سودائے خام ہمکو پکانا ضرور ہے + گرم اشک کا ادھن چڑھا یا تو کچھ نہیں۔ نوانش

اُدْھیڑ۔ہ نکر چنتا ۱۲ مونث۔ کیا کہیں اب ادھیڑ کیسی ہے + اک نہ اک فکر اب تو رہتی ہے۔ فقیر

اُدھیڑبُن۔ہ۔ششن و پنج ۱۲ مونث۔ دل سے ہیں تمام رات باتیں + رہتی ہے ادھیڑبن غضب کی۔ مسرور

اَدے۔س۔بالا۔اوپر۔طلوع ۱۲ مذکر۔ ادے مشرق کی جانب سے ہے اس کا + تو جا کر غرب میں غائب ہے ہوتا۔ محو

اَدْیَان۔ع مذاہب ۱۲ مذکر۔ سارے ادیان میں جھگڑی ہے بری چیز قمر + ذلت اسکی ہے بڑی مانگئے بس اس سے حذر۔ قمر

اَدِیم۔ع چمڑا ۱۲ مذکر۔ بوٹ یورپ سے جتنے آتے ہیں + انکا اچھا ادیم ہوتا ہے۔ نعیم

اَذان۔ع بانگ نماز ۱۲ مونث۔ فرقت کی رات جی چکے ہم تا زمان صبح + ہو گی اذان گور ہماری اذان صبح۔ ذوق

اِذْعَان۔ع یقین۔اطاعت ۱۲ مذکر۔ دل میں آقا کے بڑھاتا ہے محبت اذعان + نہ ہو اذعان تو گھٹ جاتی ہے بھر عزت و شان۔ نسیم

اِذْن۔ع حکم۔اجازت ۱۲ مذکر۔ اور وں کو اسنے اذن دیا بار عام کا + ہم ڈھونڈھتے ہیں در سے موقع سلام کا۔ آسیر

اِذْھان۔ مذکر۔

اَذِیَّت۔ع تکلیف ۱۲ مونث۔ گدگدا بھی نہیں سکتا ہیں شب وصل انکو + لب نازک کو ہنسی سے بھی اذیت ہو گی۔ آہیر

اَرَابَہ۔ت۔گاڑی ۱۲ مذکر۔ حکمت ہے کچھ جو گرد و نج پھرا کرتے ہیں + چلتا نہیں گر نہ شام و سحر ارابہ۔ تمیر

اِرَادَت۔ع عقیدت ۱۲ مونث۔ غیبت پیر مغاں اب کیوں ہے شیخ + وہ عقیدت وہ ارادت کیا ہوئی۔ تسلیم

آرارُوٹ۔ن۔نام ایک غلہ کا ۱۲ مذکر۔ ارا روٹ اچھا ہے بیمار کو + بجز اسکے کوئی دوا ہی نہ دو۔ سریر

اَرَب۔ا۔سو کرور۔مذکر۔ ہوتا ہے سو کرور کا سمجھو تم اک ارب + اور سوا رب کا یاد رکھو ہوتا ہے کھرب۔ عاقل

نوٹ۔ دہلی میں مونث لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے ۱۲ اسے بعض شعرا نے مونث بھی کہا ہے۔ مگر تذکیر کا ہی رواج غالب ہے۔

اِخفاء۔ ع۔ چھپانا ۱۲ مذکر ؎ کرتے ہیں ہم تو راز کا اخفا + اتنی ابتک تو عقل باقی ہے۔ تو ید

اَخگر۔ ف۔ شرارہ ۱۲ مذکر ؎ داغِ دل نکلیں گے تربت سے مری جوں لالہ + یہ وہ اخگر نہیں جو خاک میں پنہاں ہونگے۔ مومن

اِخلاص۔ ع۔ خلوص ربط ۱۲ مذکر ؎ ہر ایک شخص سے اخلاص ہے یکتا تیرا + مگر نہیں اسی تقصیر وار سے اخلاص۔ ظفر

اَخلاط۔ ع۔ (جمع خلط) مذکر ؎ ان کے اخلاط بیں بگاڑ آیا + کیجئے اب علاج کس کس کا۔ صارم

اَخلاف۔ مذکر۔

اَخلاق۔ ع۔ خوشخوئی ۱۲ (واحد) مذکر[1] ؎ بل بل کے گلے سے کر گئے قتل + اخلاق نہ بھولے گا جھڑی کا۔ اختر

اِخوان۔ ع۔ جمع اخ بمعنی برادر (جمع) مذکر ؎ کیسے تھے اخوان یوسف جانتا ہے اک جہاں + جیسے موسیٰ کے تھے بھائی ایسا بھائی کہاں۔ مہر

اُخوّت۔ ع۔ برادری ۱۲ مونث ؎ پانی سے آگ نکلے اسے خضر کرے + اہل وطن تمھاری اخوت کو کیا ہوا۔ فوق

اَخیر۔ ع۔ انجام ۱۲ مذکر ؎ دیکھئے اس معاملہ کا اخیر + ہو گئی ہے بہت ہی کچھ تاخیر۔ آبر

اَدا۔ ف۔ ناز و انداز ۱۲ مونث ؎ نگہ ناز سے بھی دیکھ جو کرتا ہے حلال + یہ ادا کس کے لئے تو نے اٹھا رکھی ہے۔ امیر

اُبٹنا۔ اُبٹن۔ مذکر۔

اُداہٹ۔ ہ۔ اودا پن ۱۲ مونث ؎ گلِ سوسن میں رنگت ہے غضب کی + اوداہٹ ہے مسی مالیدہ لب کی۔ اختر

اَدَب۔ ع۔ لحاظ تہذیب علم زبان مذکر ؎ ادب تا چند اے دستِ ہوس قاتل کے دامن کا + سنبھل سکتا نہیں اب دردِ دل سے بوجھ اپنی گردن کا۔ آتش

اِدبار۔ ع۔ بدنصیبی ۱۲ مذکر ؎ مرا یار تو ہے عدو یار تیرا + یہ اقبال میرا وہ ادبار تیرا۔ سرور

اِدخال۔ مذکر۔

اِدرار۔ ع۔ بہنا۔ جاری ہونا ۱۲ مذکر ؎ بھر گئے ندی نالے تھے جتنے + ہوا بارش کا ایسا کچھ ادرار۔ نعیم

اِدراک۔ ع۔ دریافت ۱۲ مذکر ؎ وہ عقل نہیں جو کرے انسان کو اندھا + ادراک فلاطون و ارسطو نہیں اچھا۔ رشک

اَدرک۔ ہ۔ زنجبیل تر ۱۲ مونث ؎ کیا کہوں مرچ تھی نہ ادرک تھی + اس میں نہ رہی کچھ بھی بہار کی تھی۔ تیر

اِدعا۔ ع۔ دعوے ۱۲ مذکر ؎ ہیں غرور سے دو حکم جبہ سائی کا + خدا کی شان تم ادعا خدائی کا۔ لا اعلم

اِدغام۔ ع۔ ملانا ۱۲ مذکر ؎ ایک ہی قسم کے ہوں جب دو حرف + ان کا آپس میں ہوتا ہے ادغام۔ نعیم

اَدقچہ۔ مذکر

اَدل بدل۔ ہ۔ عوض معاوضہ ۱۲ مذکر ؎ ہم سے کیا ہوا ادل بدل اس کا + تم نے جیسا سلوک ہم سے کیا۔ داصف

اُدمات۔ ہ۔ مستی شوخی ۱۲ مذکر[2] ؎ جو کشتہ پہاڑ دمیت لانے جو فرہاد لگا + شیریں نے خسرو سے کہا تو اس کو بھی ادمات تھا۔ نگینہ

لوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے۔ ۱۲ [2] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے۔ ۱۲

اَحْسَن‌الْقَصَص ۔ مذکر ۔

اَحْکَام ۔ ع ۔ جمع حکم ۱۲ مذکر ۔ کئے تعمیل ان کے سب احکام + باقی اب ایک ہی رہا ہے کام ۔ منور

اَحْوَال ۔ ع حالات ۱۲ (واحد) مذکر ۔ ہو گریزاں کبر سے معلوم کیا تمکو نہیں + مارنخوت سے ہوا احوال کیا ضحاک کا ۔ امیر

اِحْیَاء ۔ ع ۔ زندہ کرنا ۱۲ مذکر ۔ حکومت ہے کابل کی اس ایک ہی + کہ احیائے اسلام دیکھا دیں ۔ شوق

اَخ ۔ ہ کھنکار نکلی آواز ۱۲ مونث ۔ ہوتی ہے انکی اُخ سے تو وحشت + یہ دعا ہے کہ دے خدا صحت ۔ سخن

اَخْبَار ۔ ع ۔ خبر دینکا پرچہ ۱۲ مذکر ۔ بیکسی ہیں تو نہ تھے کاتب اعمال بھی پاس + کس نے اخبار لکھا عالم تنہائی کا ۔ تنیر[1]

اَخْبَار ۔ ع (جمع خبر) مونث ۔ اطلاع اخبار سے انکی ہمیں اتنک نہیں + انکے ذی اخلاق ہونیمیں تو کچھ بھی شک نہیں ۔ امداد

اِخْبَار ۔ ع خبر کرنا ۱۲ مذکر ۔ فائدہ کیا خط کے اب اخبار سے + چاہیئے دینی خبر اب تار سے ۔ شاہ ۔

اِخْتِتَام ۔ ع خاتمہ ۱۲ مذکر ۔ زانو بت پہ جان دی دیکھا + مومن انجام و اختتام مرا ۔ مومن

اَخْتَر ۔ ف ستارہ ۱۲ انجم مذکر ۔ گرچہ ہم بستر ہیں ہم تم پہ ہم روٹھے ہو + آج کیا جوز امیں اپنے بخت کا اختر گیا ۔ ناسخ

اِخْتِرَاع ۔ ع ایجاد ۱۲ مذکر ۔ چلن سینہ تنگانی کا بنایا سوگوار ونکو + لحد نے اختراع اول کیا چاک گریباں کا ۔ تنیر

اَخْتَر بَخْتَر ۔ ہ ادڑھنا بچھونا ۱۲ مذکر ۔ سنبھالو اپنا اختر بختر اب تم + اٹھالو ہے جو کچھ سامان سب تم ۔ عاصی

اِخْتِصَار ۔ ع خلاصہ ۱۲ مذکر ۔ شب فراق نے اسدرجہ طول کھینچا آہ + کہ اپنی زیست کے قصہ کو اختصار کیا ۔ اختر

اِخْتِصَاص ۔ ع ۔ خصوصیت ۱۲ مذکر ۔ دوست و دشمن پہ ظلم ہے یکساں + واں مجھی سے کچھ اختصاص نہ تھا ۔ نعیم

اِخْتِلَاج ۔ ع ۔ دل پھڑکن ۱۲ مذکر ۔ نکل کے گھر سے فضا باغ و دشت کی دیکھو + صلاح دیتا ہے یہ اختلاج قلب مرا ۔ آختر

اِخْتِلَاط ۔ ع میل جول ۱۲ مذکر ۔ کوئی تازہ کنواں حجفہ کا ئینگے + اندنوں اختلاط گھیرا ہے ۔ ناسخ

اِخْتِلَاف ۔ ع فرق تفاوت ۱۲ مذکر ۔ خار و خس ہوتے ہیں جسجگہ اُگتے تھے گل + کیا چمن پر اختلاف آب و ہوا کا ہو گیا ۔ تنیر

اِخْتِلَال ۔ ع خلل واقع ہونا ۱۲ مذکر ۔ ہمیشہ بحر رنگیں کے وصف نظم کیئے + حواس خمسہ میں کس روز اختلال آیا ۔ منیر

اِخْتِیَار ۔ ع قدرت ۔ قابو ۱۲ مذکر ۔ میرے بس میں یا تو یارب وستم شعار ہوتا + یہ نہ تھا تو کاش دل پر مجھے اختیار ہوتا ۔ امیر

اَخْذ ۔ ع ۔ لینا چننا ۱۲ مذکر ۔ فیض صحبت کا ہوا ہے کیا ظہور + مہر سے مہ نے کیا ہے اخذ نور ۔ ناصر

اِخْرَاج ۔ ع ۔ نکالنا ۱۲ مذکر ۔ صبر ہو یا قرار و تسکیں ہو + سب کا اخراج ملک دل سے ہوا ۔ تسلیم

اخراجات ۔ ع خرچ ۱۲ مذکر ۔ گھر کے اخراجات اب کیونکر چلیں + ہو جو یہ اسراف بچے کیا پلیں ۔ صہبا

اَخْرُوٹ ۔ ہ ۔ نام میوہ ۱۲ مذکر ۔ چلو کابل تو دیکھو قسم میوونکی کہ کتنے ہیں + بڑی کثرت سے جنگل میں وہاں اخروٹ ہوتے ہیں ۔ نعیم

نوٹ [1] مختلف فیہ مذکر مثلاً ۔ بیکسی میں تو نہ تھے کاتب اعمال بھی ساتھ + کس نے اخبار لکھا عالم تنہائی کا ۔ (تنیر)

اِچّھا۔ س۔ خواہش ۱۲ مونث ۔ اب کہو جو تمہاری اچھا ہو + چاہتے سب ہیں کام اچھا ہو۔ مجدد

اَچّھر۔ س۔ حرف ۱۲ مذکر ۔ ایک اچھر پڑھا نہیں جاتا + کیسا تم نے یہ خط لکھا ہے بُرا۔ نرم

اُچھل کُود۔ ہ۔ پھاند ۱۲ مونث ۔ چلے کہیں بیٹھو نہ ادھم اتنا مچاؤ + بھاتی نہیں مجکو یہ اُچھل کود تمہاری۔ جان صاحب

اُچھو۔ ہ۔ ٹھسکہ ۱۲ مذکر ۔ یاد کھانے میں جو کہیں مجھے کل تو آیا + تو بھی مرہی کے ایسا مجھے اچھو آیا۔

اِحاطہ۔ ع۔ گھیرا حلقہ ۱۲ مذکر ۔ پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہیں سکتا + احاطہ قاف سے تا قاف ہے اپنے تصور کا۔ امیر

اَحباب۔ ع۔ دوست آشنا ۱۲ مذکر ۔ دوڑے آخر اور ہر طرف احباب + لیکے آئے خبر وہاں سے شتاب۔ شوق

اِحتباس۔ ع۔ روک۔ مذکر ۔ یار جب دم نہ میرے پاس ہوا + دل اڑا دم کا احتباس ہوا۔ نوازش

اِحتراز۔ ع۔ پرہیز ۱۲ مذکر ۔ جب وہ بدمست محو ناز ہوا + صحبت سے دلکو احتراز ہوا۔ نواب

اِحتراق۔ ع۔ سوزش ۱۲ مذکر ۔ اللہ اللہ گرمئ سوز فراق + تپ چڑھ آئی احتراق خواں ہوا۔ نسیم

اِحترام۔ ع۔ عزت۔ مذکر ۔ خاک یثرب ہے مرتبے میں حرم + واہ رے احترام احمد کا۔ امیر

اِحتساب۔ ع۔ محاسبہ کرنا۔ مذکر ۔ میرے گنہ ہیں شمار و حساب سے باہر + دم حساب بھلا احتساب کیا ہوگا۔ سرور

اِحتشام۔ ع۔ شان و شوکت مذکر ۔ جب خزانہ لٹ گیا پھر کیا رہا + احتشام ملک سب جاتا رہا۔ ناصر

اِحتضار۔ ع۔ حاضر ہونا قریب بمرگ ہونا۔ مذکر ۔ وہ اُٹھے اور میں بیقرار ہوا + بنگئی دم پہ احتضار ہوا۔ مصحفی

اِحتقان۔ عمل دینا۔ مذکر ۔ ان کی بیماریوں کا کیا کہنا + آئے دن احتقان ہوتا ہے۔ جان صاحب

اِحتلام۔ ع۔ خواب میں ناپاک ہونا مذکر ۔ شیخ کی سی ہی شکل ہے شیطاں + جب پہ شب احتلام ہوتا ہے۔ میر

اِحتمال۔ ع۔ شک شبہ۔ مذکر ۔ بغلمیں بیٹھ کے دل لے گئے کوئی صاحب + کسی کا انکی طرف احتمال بھی نہ ہوا۔ سحر

اِحتیاج۔ ع۔ حاجت ضرورت مونث ۔ منت سے بھی خزانہ خسرو نہ لے کوئی + اب کسکو احتیاج ہے مال و منال کی۔ سالک

اِحتیاط۔ ع۔ بچاؤ حفاظت مونث ۔ خط بچایا آپ خط کیطرح سے ٹکڑے ہوا + اللہ اللہ رے ہمارے نامہ بر کی احتیاط۔ ظفر

اُحُد۔ ع۔ نام ایک پہاڑ کا مذکر ۔ جسوقت رسول عربی آئے وہاں تک + نازاں شرف و جاہ پہ اُسوقت اُحد تھا۔ نعیم

اِحراض۔ ع۔ ترغیب دینا۔ مذکر ۔ وہ مرشد ہے جو بدی کا احراض + مریدوں کے لئے شیطان بہت ہیں۔ باقی

اِحراق۔ ع۔ جلانا۔ مذکر ۔ می کا کیا احراق بتلائیں جلاتی ہے یہ دل + مے سے جو اہل خرد ہیں اُسکو نفرت کیوں نہ ہو۔ محو

اِحرام۔ ع۔ حرم میں آنا جانا۔ مذکر ۔ کعبہ کو جاتے جاتے پھر سکے دیر تک + لو حج کر آئے آپ اور احرام ہو چکا۔ رند

اِحساس۔ ع۔ ادراک شعور ۱۲ مذکر ۔ جو ہیں جاہل انکا کیا احساس اور کیا ہی شعور + علم سے وہ دور کیا ہیں جنہیں خدا سے بھی دور۔ مہر

اِحسان۔ ع۔ نیکی مہربانی ۱۲ مذکر ۔ سر پہ مفت نظر ہوں میں کی قیمت ہے یہ + کہ رہے چشم خریدار پہ احسان میرا۔ غالب

اَحسنت۔ ع۔ آفریں ۱۲ مونث ۔ دکھاؤ زباں میں نے دکھلائیں کیا کیا + زباں سے تمہاری نہ احسنت نکلی۔ نعیم

اَجْسَاد ۔ ع (جمع جَسَد) اجسام ۱۲ مذکر ۔ تمہارے منحنی اجساد میں کیا نور و طاقت ہو + قوی دل ہی نہیں ہے جب تو پھر کیا دل میں ہمت ہو ۔ مجذوب

اَجْسَام ۔ ع (جمع جسم) مذکر ۔ تمہارے منحنی اجسام میں کیا زور و طاقت ہو + قوی دل ہی نہیں ہے جب تو پھر کیا دل میں ہمت ہو ۔ مجذوب

اَجْفَان ۔ ع پپوٹے (جمع جفن) ۱۲ مذکر ۔ پھنسیاں ہیں ایسے جو اجفان پر + بس یہ سارا ہے رمد ہی کا اثر ۔ صالح

اَجْگَر ۔ ہ ۔ اژدھا ۱۲ مذکر ۔ اِک نہ اِک گوشہ میں اس گلشن کے + ناگ نکلا کبھی اجگر نکلا ۔ شوق

اَجَل ۔ ع موت ۔ مرگ ۱۲ مونث ۔ بالوں کی سفیدی کو کفن سمجھے نہ کس دن + کب آئینہ دیکھا کہ اجل یاد نہ آئی ۔ امیر

اِجْلَاس ۔ ع جلسہ ۔ دربار کچہری مذکر ۔ حشر میں اجلاس کس کا ہے کہ آج + لے کے سب اعمال کا دفتر چلے ۔ امیر

اِجْلَال ۔ ع بزرگی ۱۲ مذکر ۔ دلوں پر نہ ظاہر ہو کچھ حال اسکا + زباں سے بیاں ہو نہ اجلال اسکا ۔ آتش

اِجْمَاع ۔ ع ۔ اتفاق ۔ جمع ہونا ۱۲ مذکر ۔ درد ہی ہے ہر مرض کی بس دوا + اس پہ ہے اجماع اہل درد کا ۔ نوازش

اِجْمَال ۔ ع ۔ کھولکر نہ کہنا ۱۲ مذکر ۔ گفتگو سے نہ کھلا اس کا دہن + ساری تقریر میں اجمال رہا ۔ نعیم

اَجْنَاس ۔ ع ۔ (جمع جنس) اشیا چیزیں ۱۲ مونث ۔ برسات ہوی جو موسلا دھار + اجناس ہوئیں وہ ساری بیکار ۔ شوق

اَجْنَبِیَّت ۔ ع ۔ بیگانگی ۱۲ مونث ۔ کچھ ایسی اجنبیت مدنوں آ کے پھیلی ہے + نہیں گویا کہیں کوئی کسی کا آشنا باقی ۔ نذیر احمد خاں

اَجْمُود ۔ ہ تخم کرفس مذکر ۔ بڑھا لو جنس کے نسخہ میں تم اجمود چھ ماشہ + مدرِ حیض ہے اجمود یہ ہر جائے ملتا ہے ۔ منیر

اَجْوَاَن ۔ ہ داجوان ۔ انانخواہ ۱۲ مونث ۔ ہوتی ہے زچہ و بچہ کو نہایت ہی مفید + زچہ خانہ میں جو اجوان جلا کرتی ہے ۔ غم

اَجُودھیا ۔ ہ ۔ فیض آباد کا پرانا نام ۱۲ مونث ۔ تیرتھ ہے گیا نیو نکا من کی اجودھیا میں + پرم آتما کی مایا کہتی سب کی جا ہے ۔ حمید

اُجْوَرَہ ۔ ع ۔ اُجرت کرایہ ۱۲ مذکر ۔ اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو مینے دیا + جو کچھ کہ کرنا تھا پھر قبور میں نے کیا ۔ اختر

اُجْھڑ ۔ اہ جاہل مطلق ۱۲ مذکر ۔ نہیں رہ سکتا ہے اجھڑ جہاں میں عزو حرمت سے + اگر ہے آدمی کی قدر تو بس قابلیت سے ۔ صفیر

اَجِیرَن ۔ تخمہ مذکر

اَچَاپَت ۔ ہ لین دین ۱۲ مونث ۔ اچاپت نہ اب انمیں باقی رہی + ہوی دوستی کی جگہ دشمنی ۔ صفا

اَچَار ۔ ہ ۔ معروف ۱۲ مذکر ۔ دوگانا جان تمھیں اگنا پہینا ہے + نہ کھاؤ گرم نگوڑا اچار ہوتا ہے ۔ جانصاحب

اُچَار ۔ س تلفظ ۱۲ مذکر ۔ ہر حرف کو جب نہ تم سمجھ لو + اُچار درست کسطرح ہو ۔ صافی

اَچپلاپَن ۔ ہ ۔ شوخی ۱۲ مذکر ۔ اچپلاپن انکا اس سن میں تو کیا لائیگا رنگ + جب جوانی آئیگی تو پھر نیا لائیگا رنگ ۔ آغا

اَچپلاہٹ ۔ ہ شوخی چالاکی ۱۲ مونث ۔ نظر اس برق وش کی اچپلاہٹ جسکو آئی نہ + کھلی غنچہ اسی پر آہ اپنی تملانیکا برق

اَچَنبھ ۔ تعجب کرنا ۔ مذکر ۔

اُچکاپن ۔ ہ ۔ بدمعاشی ۱۲ مذکر ۔ اُچکاپن تمہارا آنکو غرت سے نہیں سکتا + چلن یہ ہو تو پھر جو ہیں تمہارے جس سے دنیا ۔ حمیم

اَچکن ۔ ہ شیروانی ۱۲ مونث ۔ اس نے جب زیب بدن کی اچکن + ہوگئی پرزے عدو کی اچکن ۔ تسلیم

اُٹھان ۔ ہ ۔ ابھار ۔ بلندی ۱۲ مونث[1] گڑے جاتے ہیں کیا کیا سرو شمشاد ÷ کوئی دیکھے اٹھان اس نوجواں کی ۔ تسیر

اُٹھ بیٹھ ۔ ہ ۔ اٹھا بیٹھی ۱۲ مونث صحبت یاراں بدوستانہ مشورہ دیتے ہیں ہم ÷ آپ کی اٹھ بیٹھ یہ غیروں کے گھر اچھی نہیں ۔ شوق

اَیڑن ۔ ہ ۔ جنگلوک ۔ انٹی بنانے کا اوزار ۱۲ مذکر ایڑن دھرا تھا جو ٹوٹا ہوا ÷ بٹانے کو اسکے نہ تھا اک ٹکا ۔ حمید

اَثاثُ البَیت ۔ ع ۔ گھر کا اسباب ۱۲ مذکر لے گئی دل سے قرار و صبر دیدہ نظر ÷ جو رکھے ہاتھوں اثاث البیت لشکر یغما نواز

اَثاثَہ ۔ ع ۔ پونجی ۱۲ مذکر خط عارض کر رہا ہے حسن عارض کو تباہ ÷ لوٹتا ہے لشکر شاہی اثاثہ شاہ کا ۔ امیر

اِثبات ۔ ع ۔ نفی کی ضد ۱۲ مذکر نہ گر بولتے وہ نہ کھلتا دہن ÷ کہ مشکل تھا اثبات اثبات کا ۔ اختر

اَثَر ۔ ع ۔ علامت ۔ نشان ۱۲ مذکر ترے آنسوؤں میں جو ہوتا اثر ÷ یہ دن کیوں ہم اے چشم تر دیکھتے ۔ جلیل

اَثقال ۔ ع ۔ جمع ثقل بوجھ ۱۲ مذکر اثقال گناہ ہونگے ہیں مانند جبل ÷ ادر کاہ کے مانند نہیں نیک عمل ۔ مجذوب

اَثمار ۔ ع ۔ جمع ثمر پھل ۱۲ مذکر شیریں ہیں سب اس شجر کے اثمار ÷ اس بار یہ خوب لایا ہے بار ۔ نسیم

اثنا ۔ اثنا ۔ ع ۔

اِجابت ۔ ع ۔ منظوری ۔ برآمد ۱۲ مونث وصل کی سن کے دعا تم نے بھی آمین کہی ÷ اب اثر صدقے تو قربان اجابت ہوگی ۔ امیر

اِجارَہ ۔ ع ۔ ٹھیکہ ۔ دعوے ۱۲ مذکر محبت کے دعوے ملے خاک میں سب ÷ وہ کہتے ہیں کیا ہے اجارا تمھارا ۔ داغ

اِجازت ۔ ع ۔ حکم ۔ منظوری ۱۲ مونث نالے کرنیکی جو بندے کو اجازت ہوگی ÷ حشر ہو جائیگا اے جان قیامت ہوگی ۔ قلق

اِجانہ ۔ مذکر

اجاس ۔ مذکر

اَجاغ ۔ ع ۔ دیگدان چولھا ۱۲ مذکر تپ غم کے اثر سے گرم ہو جاتا ہے آتش ÷ جو مفلس ہیں بناتے ہیں اجاغ اکثر مرے گل کا ۔ تاسخ

اِجتماع ۔ ع ۔ جمعیت فراہم ہونا ۱۲ مذکر خلوت کدہ گھر تو تمھارا ÷ غیروں کا یہ اجتماع کیسا ۔ تسلیم

اِجتناب ۔ ع ۔ پرہیز ۱۲ مذکر میں تیری شکل سے بیزار ہو گیا ناصح ÷ مگر نہ تجھکو نصیحت سے اجتناب ہوا ۔ ہجر

اِجتہاد ۔ ع ۔ سعی ۔ ایجاد ۱۲ مذکر ہم اپنے فن کے نہ کیوں مجتہد ہوں اے مسرور ÷ کہ اجتہاد سے مانے ہوئے جہان اپنا ۔ مسرور

اَجداد ۔ ع ۔ اسلاف ۱۲ مذکر تمھارے کیسے تھے اجداد اور تم کیا ہو ÷ یہ حال ہے تو کشائش ہو کیا جو تم چاہو ۔ صدیق

اجر ۔ ع ۔ بدلا عوض ۱۲ مذکر ملیگا اجر جیسے دن شیخ کو طاعت گزاری کا ÷ تو یارب پاس کچھ کہنا ہماری شرمساری کا ۔ سالک

اَجرام ۔ ع ۔ اجسام ۔ مذکر معلوم فلک کے ہو پھر اجرام کا کیا حال ÷ جو سائنس سے واقف ہیں مگر ان پہ کھلا حال ۔ انجم

اُجرت ۔ ع ۔ مزدوری ۱۲ مونث نازہ اٹھوا کے اشارہ میں کہا بس چلیدو ÷ تم تو بیگاری ہو بیگار میں اجرت کیسی ۔ امیر

نوٹ [1] مختلف فیہ مذکر مثلاً ہے اُٹھان اے سیل تیری بھی جوانی کیطرح ÷ ہے روانی طبع شاعر کی روانی کیطرح ۔ ۱۲ حامد
مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲ ۔

اِتِّحَاد۔ ع۔ یگانگت ۱۲ مذکر ے سب آپس میں اتحاد بڑھا + نشۂ دوستی زیادہ بڑھا۔ اختر

اِتْحَاف۔ ع۔ تحفہ بھیجنا ۱۲ مذکر ے بھیجی ہے اپنی یاد تو ہم دل میں دیں جگہہ + ہے قابل سپاس یہ اتحاف یار کا۔ تسلیم

اُتَّر۔ س۔ شمال ۱۲ مذکر ے اس کے اتر میں تھا وہ حرم آباد + وہاں پہونچا یہ عاشق ناشاد + سخن

اُتَّر۔ س۔ جواب مقابل ۱۲ مذکر ے رقیب بدگہر کیا ہوتا اتر اپنی جرأت کا + کھسک جاتا ہے جب خنجر بکف وہ دلبر آتا ہے۔ عاشق

اُتَرَن۔ ہ۔ (اتارن) پہنے ہوے میلے کپڑے ۱۲ مونث [۱] ے ہو کے خوش جامہ سے باہر ہو جائے + گل کو ملجائے جو اترن تیرا۔ اختر

اُتَرَنگ۔ س۔ چوب در ۱۲ مذکر ے صندلی اس کا تھا اترنگ + دیکھ کر جس کو ہوتے تھے سب دنگ۔ سخی

اِتِّصَال۔ ع۔ قرب۔ لگاؤ ۱۲ مذکر ے کہنے کیواسطے ہے سب وصل الفلک + دیکھا ہے اتصال کہیں صبح وشام کا۔ رشک

اِتِّفَاق۔ ع۔ موافقت ۔ میل ملاپ ۱۲ مذکر ے گھر لٹ گئے خبر نہوی اہل لکھنؤ + ایسا بھی اتفاق زمانے میں کم ہوا۔ بحر

اِتِّفَاقَات۔ ع۔ (جمع اتفاق) ۱۲ مذکر ے غیر اور مورد عنایت و لطف + اتفاقات ہیں زمانے کے۔ نعیم

اِتِّقَا۔ ع۔ پرہیزگاری۔ مذکر ے شیخ جی ہیں اور شب بھر دختِ رز سے اختلاط + وہ تقدس ہو چکا وہ اتقا جاتا رہا۔ امیر

اِتْلَاف۔ ع۔ تلف کرنا ۱۲ مذکر ے میں نے خدمت میں تحفے تھے بھیجے + سب کا اتلاف اسکے ہاتھ ہوا۔ نعیم

اِتْمَام۔ ع۔ تمام کرنا ۱۲ مذکر ے دل لیا تو کیوں لیا کیونکر لیا + الغرض اتمام حجت کر لیا۔ ناصر

اُتُو۔ ف۔ شکن جامہ ۱۲ مذکر ے دست نازک سے لگا پیرہن نے تو اریں جو آج + کیا ہمارے رخت عریانی یہ اتو ہو گیا۔ ناسخ

اِتْوَار۔ ہ۔ یکشنبہ ۱۲ مذکر ے خدا کے ہیں یہ دن برابر سبھی + نہ اتوار اچھا نہ منگل برا۔ نعیم

اِتِّہَام۔ ع۔ تہمت۔ بہتان ۱۲ مذکر ے یقین مانئے بہتان ہے یہ سب اسیر + ہنسی کے واسطے میں نے یہ اتہام کیا۔ انشا

اِتْھیَاس۔ س۔ تاریخ ۱۲ مذکر ے تھی اتھیاس ساون کی اٹھارویں + کہ بلکے وہ سب ام گلشن گئیں۔ صدر

اَٹَال۔ ہ۔ انبار ۱۲ مونث ے اٹال دور سے آئی نظر کسی شے کی + قریب جا کے جو دیکھا تو گھاس کی تھی گری۔ سلام

اَٹاپچی۔ مذکر

اٹ سٹ۔ ہ۔ رازداری۔ بیکار شغل۔ چالاکی ۱۲ مونث ے جب تمہاری یہی رہی اٹ سٹ + کیونکر ہو کاروبار میں کھٹ پٹ۔ منیر

اَٹَک۔ ہ۔ روک جھجک ۱۲ مونث ے ہوی گریہ میں ضبط غم سے اٹک + تو ہے سینہ میں خار غم کی کھٹک + منیر

اَٹْکَاؤ۔ ہ۔ اٹک روک جھجک ۱۲ مذکر ے آنے جانے کیوں رکیں ہم انکی خلوت گاہ میں + اٹھ گیا پردا تو پھر اٹکاؤ کیا باقی رہا۔ شوق

اَٹْکَل۔ ہ۔ اندازہ قیاس ۱۲ مونث ے جو کہا ہم نے وہی بات ہوی + اٹکل اپنی کبھی خالی نہ گئی۔ شوق

اَٹْکَن۔ ہ۔ الجھاؤ ۱۲ مذکر ے زلا بر اٹکن ترا سلجھ جائے + جا کے زلفوں میں پھنس گیا ہے دل۔ زائر۔

اَٹْکَن مَٹْکَن۔ ہ۔ لڑکوں کا ایک کھیل ۱۲ مذکر ے نہیں بچوں کا اٹکن مٹکن اشہر + یہ ہے عشق آپنے سمجھا اسے کیا۔ اشہر۔

اَٹّم۔ ہ۔ ڈھیر۔ انبار ۱۲ مذکر ے آسماں پر نہ تھا کوئی ٹکڑا ابر + اب تو بادل کا اک اٹم ہے لگا۔ نعیم

نوٹ [۱] لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث مثلا ے پہنو تو پہلے بھائیوں کو پہناؤ + کہ ہے اترن تمہاری جنکا دباؤ۔ نہالی

اُپَاڑ - ہ - وہ تیز دوائی جس سے بدن کی کھال اُڑنے لگے ۱۲ مذکر ہے دنبل کی وجہ سے ہوتی تکلیف جب بہت + بیزار ہو کے میں نے لگایا اُس پہ اُپاڑ - حکیم

اُپَاس - س - روزہ ۱۲ مذکر ہے آج ہم نے اپاس رکھا ہے + کچھ نہیں اب تلک تو چکھا ہے - ضمیر

اُپَاسنَا - س - پرستش - عبادت ۱۲ مونث ہے کرتے رہئے اپاسنا اُسکی + ہے زباں جب یہ ہو ثنا اسکی - آتم

اُپَاؤ - ہ - تدبیر - مذکر ہے اب تو بن آتا نہیں ہم سے اُپاؤ + سوچتے رہتے ہیں دل میں کیا کریں - سعد

اُپَائے - س - تدبیر ۱۲ مذکر ہے اب تو بن آتا نہیں ہم سے اُپائے + سوچتے رہتے ہیں دل میں کیا کریں - سعد

اُپْبَاد - س - بدنامی ۱۲ مذکر ہے اپباد ہے بُرا نہ کرو کام تم بُرے + ممدوح ہے جہان میں جو نیک نام ہے - ثروت

اُپَج - ہ - بڑائی ایجاد ۱۲ مونث ہے اپج جب ساربان نے لی حدی کی + دل مجنوں میں گویا گدگدی کی - انشا

اُپدیش - س - تعلیم تلقین ۱۲ مذکر ہے جلتی ہیں سُبہ روز مرے عشق میں گوپی + ہے گیان کا اپدیش فقط انکی دوائی - احقر

اُپرَادھ - س - قصور جرم ۱۲ مذکر ہے ہوا اپرادھ جو معاف کرو + میری جانب سے دل کو صاف کرو - سخن

اُپسرا - س - حور ۱۲ مونث ہے خلد بریں سے لیکر پھولوں کا آدھ زیور + دُلہن تجھے بنانے کو آئیں اپسرائیں - مسرور

اُپمَا - س - نظیر - مشابہت ۱۲ مونث ہے اپما اُسکی تو جہان میں نہ تھی + آپ تھی حسن میں نظیر اپنی - الم

اَپنَایَت - ہ - یگانگت ۱۲ مونث ہے رہی اپنوں میں کب ہے اپنایت + کب دلوں میں رہی ہے اب الفت - مجدود

اَپوَاد - س (اَپباد) بدنامی ۱۲ مذکر ہے اپواد ہے برا نہ کرو کام تم بُرے + ممدوح ہے جہان میں جو نیکنام ہے - ثروت

اُپواس - س - روزہ ۱۲ مذکر ہے آج اپواس ہم نے رکھا ہے + کچھ نہیں اب تلک تو چکھا ہے - ضمیر

اپریل - ن - نام ماہ انگریزی ۱۲ مذکر ہے اپریل آیا گرمی آئی + لو گو نہیں یکرنگی آئی - فہیم

اَپیل - ن - مرافعہ ۱۲ مذکر ہے[1] یہاں نہ جُرم ہوا ثابت مگر بُری ہو گی + بتو عدالت محشر میں گر اپیل ہوا - اختر

اُتَار - ہ - نشیب - کمی ۱۲ مذکر ہے یہی وظیفہ ہے دن رات مجھ کو مستی میں + چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اتار آیا - ناسخ

اُتَار چڑھاؤ - اونچ نیچ ۱۲ مذکر ہے اسی کو دل سے اتاریں چڑھائیں یہ جسے + انھیں اُتار چڑھاؤ آتا ہے زمانے کا - مسرور

اُتَارَن - ہ - اُترن ۱۲ مذکر ہے[2] ہم برہنہ ہیں ہمیں اپنا اُتارن دیدو + کیونکہ مشہور ہے جہان نام سخی ہوتا ہے - ضمیم

اَتَالِیق - مذکر

اِتبَاع - ع - تقلید ۱۲ مذکر ہے کر کے عصیاں آنکھ کو پُرنم کیا + اتباع حضرت آدم کیا - ناصر

اَتپَت - س - تولد - پیدایش ۱۲ مونث ہے اسکی اُتپت کی تھی گھڑی اچھی + وہ بڑا ہو جو ں عُمر اسکی بڑھی - نجم

نوٹ - [1] بعض شعرا نے مونث بھی کہا ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

اُبْرَق - ع - ابرک ۱۲ مونث سلہ غم کی ابرق ہے یہ نمایاں + پیشانی پہ یا چنی ہے افشاں - قمر

اَبْرِ مُردَہ - ف - اسفنج ۱۲ مذکر سہ فلک کا ابر مردہ ابر گریہ کی طرح ہے کب + کہ فرق زیست و مرگ اس اُسمیں آشکارا ہے - مجدد

اَبْرَن - س - زیور ۱۲ مذکر سہ کیسا محبوب اس کا ابرن ہے + اس کو جب دیکھیے تو دلھن ہے - حشر

اَبْرِ نَیسَاں - ف - ابر بہار ۱۲ مذکر سہ چلو دیکھیں بہار دامن کوہ + برس کر کھل گیا ہے ابر نیساں - نعیم

اَبْرُو - ف - بھوں ۱۲ مذکر سلہ ابتدائے رمضاں میں ہے یہ عید کی دھوم + کسی کا قرنے دکھایا نہ ہوا ابرو اپنا - داغ

اَبْرَہ - ف - ضد استر ۱۲ مذکر سہ تھا نفیس ابرہ کا مدانی کا + استر اک تحفہ جامدانی کا - نیر

اَبْرِیشَم ف - ریشم ۱۲ مذکر سہ ڈوریاں اسکی گندھا لو صاحب + ملگیا ہے جو سرخ ابریشم - نعیم

اِبْرِیق - ع - چھاگل ۱۲ مذکر سہ مرا ہائے ابریق گم ہو گیا + خدا جانے بھائی کہاں کھو گیا - شرر

اِبْطَال - ع - باطل کرنا ۱۲ مذکر سہ حق سے بیگانہ ہے قول اغیار + کچھ بھی مشکل نہیں ابطال اسکا - ناصر

اَبْعَاد - مذکر ۱۲

اَبْلَق ع - سیاہ و سفید رنگ کا گھوڑا ۱۲ مذکر سہ لگا یارا ہر طرح اسکو شہسوار دونے + اگرچہ ابلق ایام کیا کیا باگ پر جھبکا - زند

اِبْلَاغ - ع - پہونچانا ۱۲ مذکر سہ تجھ سے ہو سکتا نہیں ہے نامہ بر ابلاغ خط + ہیں ہی پہونچونگا بکف ان کی اپ پاس ہے - عاشق

اِبْلِیس - ع - شیطان ۱۲ مذکر سہ اگر آتش نژاد ہنکو حسد ہو خاکسار و نیر + تعجب کیا کہ ابلیس لعیں دشمن ہے آدم کا - ذوق

اَبْوَاب - ع - دروازے فصول - مذکر سہ اسکے ابواب تبہ ہیں رکھے + پڑھ دلو آخر تک اسکو اول سے - فصیح

اُبھَار - ہ - آماس - اٹھان ۱۲ مذکر سہ ترقیو نپہ ہے ہر دم ابھار سینے کا + کمر اٹھائیگی کسطرح بار سینہ کا - اختر

اِبْہَام - ع - پیچیدگی - انگوٹھا ۱۲ مذکر سہ کھلے گا نہ مضمون وصف دہن کا + جو نکلے گی بات اسمیں ابہام ہو گا - سرور

اُبھت - ع - بزرگی ۱۲ مونث سہ دل میں اپنے ہے اُبہت انکی + ہیں ثنائیں جوان گت انکی - سخن

اَبھمَان - ع - س - غرور لحاظ ۱۲ مذکر سہ تمہارے روپ کا ابھمان نہ کرنا ہم کے بل + کچھ جی میں بھروسا تھا تو ان چرن کنول کا - شیدا

اَبھیَاس - س - مشق ۱۲ مذکر سہ تم کو ہو جائیگا ابھیاس کیے دم بہ جو پر + تیر پر تیر لگاؤ کہ یہ شغل اچھا ہے - امین

اَبْیَات - ع (جمع بیت) گھر مذکر سہ کئے طے جو ابیات شطرنج کے + پیادے سے آخر کو فرضی بنے - صفی

اَبْیَات - ع (جمع بیت) اشعار مونث سلہ ہیں سب ابیات آٹھ سو اسکی + تین دن میں یہ مثنوی ہے لکھی - نجم

اَبِیر - ہ - ابرک کا برادہ ۱۲ مذکر سہ اسکے حضور ابیر ہوا رنگ یاسمن + رنگت گلو نگی بن گئی ہے گلال کا - برق

نُوٹ - سلہ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج ہے ۱۲ سلہ شعرائے دہلی نے مونث باندھا ہے مگر استعمال زیادہ تر مذکر ہی کا ہے ۱۲ سلہ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے ۱۲

اَبَاحَت ۔ ع جائز کرنا ۱۲ مونث ؎ آبِ انگور میں اے شیخ تردد کیا ہے ٭ میرے نزدیک تو آئی ہے اباحت اسکی ۔ نادر

اُبَال ۔ ہ ۔ جوش ۱۲ مذکر ؎ بڑھا ہے جوشِ جنوں لیں سر اپنا کالو ٭ اٹھالو دیگ سے سرپوش اب ابال آیا ۔ منیر

اِبتِدَا ۔ ع ۔ شروع ۔ نکاس ۔ آغاز ۱۲ مونث ؎ ہوا ہے عشق تازہ ابتدائے آہ ہوتی ہے ٭ مبارک طفلِ دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے ۔ وزیر

اِبتِذَال ۔ ع بیہودہ طریقہ ۔ ہلکا پن ۱۲ مذکر ؎ اونچی چوٹی کے ہیں بنائے مضمون ٭ شعر میں ابتذال کیا ہوگا ۔ اختر

اِبتِسَام ۔ ع ہنسنا مسکرانا ۱۲ مذکر ؎ ابتسام انکا ہے غضب محروم ٭ بجلی ہم پر گراتے آتے ہیں ۔ محروم

اِبتِلا ۔ ع ۔ مصیبت میں پڑنا ۱۲ مونث[1] ؎ ہیں ایک نہ اک بلا کے پابند ٭ جاتی نہیں ابتلا ہماری ۔ مسرور

اِبتِہَاج ۔ ع ۔ مسرت ۔ خوشی ۱۲ مذکر ؎ گزران کا دہر جو آج ہوا ٭ کسقدر دل کو ابتہاج ہوا ۔ تسلیم

اِبتِہَال ۔ ع ۔ رونا ۱۲ مذکر ؎ لائیگا رنگ دیکھنا اپنا یہ ابتہال ٭ رونے پہ ہم جو آئینگے دریا بہائینگے ۔ قمر

اُبٹَن ۔ ہ ۔ غازہ ۔ گلگونہ ۱۲ مذکر ؎ کسکی تیاریاں ہیں شادی کی ٭ کس کو اُبٹن لگایا جاتا ہے ۔ نعیم

ابٹنہ ۔ اُبٹن ۔ مذکر ۔

اَبجَد ۔ ع ۔ حروفِ تہجی ۔ مونث[2] ؎ گزرا مجاز سے تو حقیقت کھلی مجھے ٭ قرآں کا سامنا تھا جو ابجد تمام کی ۔ آتش

اَبَد ۔ ع ۔ وہ زمانہ جسکی انتہا نہو ۱۲ ہمیشگی ۱۲ مذکر ؎ تیرا وہ زمانہ ہے ربِ صمد ٭ نہ جسکا ازل ہے نہ جسکا ابد ۔ ادیب

اِبدَاع ۔ ع ۔ نئی چیز کا پیدا کرنا ۱۲ مذکر ؎ اس زمانہ کا دیکھئے ابداع ٭ عقل حیراں ہے اور فہم ہے دنگ ۔ اثر

اِبدَال ۔ ع ۔ بدلنا ۔ مذکر ۱۲ ؎ پھیر نظر کرنا بسوئے اصطفا ٭ طا سے ابدال اسمیں ہے تا کا ہوا ۔ عبد الحی

اَبدَال ۔ مذکر

اَبدَہُوت ۔ س ۔ جوگی ۱۲ مذکر ؎ ہیں وال ابدہوت بڑا عاقل ٭ علم و فضل و ہنر میں ہے کامل ۔ مجذوب

اَبر ۔ ف ۔ بادل ۱۲ مذکر ؎ وفورِ رحمتِ باری ہے میخوارو نہ گھبراؤ ٭ جدھر سے ابر اٹھتا ہے سوئے میخانہ آتا ہے ۔ امیر

اَبرَار ۔ مذکر ۔

اِبرَاز ۔ ع ۔ ظاہر کرنا ۱۲ مذکر ؎ راز کا ابراز اب تو ہو گیا ٭ اے دلِ مغموم تو کیا ہو گیا ۔ کاتب

اِبرَام ۔ ع ۔ تنگ کرنا ۱۲ مذکر ؎ انکا ابرام قہر ہے گویا ٭ اور کلام انکا زہر ہے گویا ۔ تسلیم

اَبرَک ۔ ہ ۔ ابرق مونث ؎ چنتے ہیں جو وہ جبیں پہ افشاں ٭ چہرے پہ عیاں ہے غم کی ابرک ۔ اختر

نوٹ [1] مختلف فیہ مگر مونث کو ترجیح ہے ۱۲

[2] ۔ مختلف فیہ مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

[3] ۔ دہلی میں مذکر ۔ لکھنؤ میں مونث ۱۲

آہَٹ۔ ہ۔ کھڑکا۔ آواز۔ ۱۲ مونث ؎ کان میں پہونچی تری آہٹ جو ہیں + رخت سفر یار نے باندھا وہیں۔ حالی

آہَر۔ س۔ (اہار) کلف۔ نشاستہ ۱۲ مذکر ؎ زیادہ اس کا آہر ہوگیا ہے + یہ حد سے اپنی باہر ہوگیا ہے۔ سخن

آہر جاہر۔ ہ۔ آمد و رفت۔ مونث ؎ اسکی محفل میں رقیبونکی ہے آہر جاہر + دوستوں ہی کو تو وہ دشمن جان جاتے ہیں۔ کاتب

آہَک۔ ف۔ چونا ۱۲ مذکر ؎ حد سے زائد لگا دیا آہک + اسمیں مجھ سے خطا ہوی بیشک۔ زعم

آہَن۔ ف۔ لوہا ۱۲ مذکر ؎ کیوں نہ سمجھیں سخت دل آتش مزاجی کو فروغ + آگ میں پڑ کر طلاے سرخ آہن ہوگیا۔ اسیر

آہَنگ۔ ف۔ ارادہ۔ قصد۔ مذکر ؎ زنداں میں جو بڑھ چلنے کے آہنگ ہوے + کپڑے بھی ہم سے عازم جنگ ہوے۔ منیر

آہَنگ۔ ف۔ صدا۔ الاپ۔ آواز ۱۲ مونث ؎ موذن بس بس اب چپ ہو شب وصل + تری آہنگ بے ہنگام سن لی۔ اختر

آہُو۔ ف۔ ہرن۔ ۱۲ مذکر ؎ خشم آلود جو دیکھی آنکھ اس صیاد کی + شیر آہو ہوگیا آہو چکارا ہوگیا۔ ناسخ

آہ و بُکا۔ ف۔ آہ و زاری ۱۲ مونث ؎ جنات میں بلند وہ آہ بکا ہوی + شادی کی بزم صحبت ماتم سرا ہوی۔ تیر

آہ و فغاں۔ ف۔ آہ و بکا ۱۲ مونث ؎ بحمد اللہ اثر اتنا تو آخر ہوگیا ان پر + وہ کہتے ہیں سنی جاتی نہیں آہ و فغاں تیری۔ نعیم

آیَہ۔ آیت۔ مذکر۔

آیات۔ ع۔ (جمع آیت) واحد مونث[1] ؎ خط نورستہ نہ قرآن کو کردے منسوخ + لوح محفوظ سے اُتری ہے یہ آیات نئی۔ ناسخ

آیت۔ ع۔ فقرہ۔ نشانی ۱۲ مونث ؎ بہر نظارہ جو قرآں میں بھی دیکھی فال + لن ترانی کے سوا اور نہ آیت نکلی۔ امیر

آئیسکریم۔ ن۔ برف کی بالائی برتن جما ہوا دودھ مونث ؎ نہ چھوڑی کوئی بھی ڈش کر کے چھوڑا اسکو ٹہر ہے + کئی آئیسکریم جو پٹ ہو گئے آیا کافی کا کپ۔ لا اعلم

آئین۔ ف۔ قانون۔ طریق ۱۲ مذکر ؎ ناز کیا کیا کچھ کئے اس بادشاہ حسن نے + عاشقوں کے واسطے روز اک نیا آئیں ہوا۔ آتش

آئیں بائیں۔ ہ۔ مہمل باتیں۔ مونث ؎ سن لیجئے تو آئیں بائیں اسکی + جو کیجئے پھر آپ کی ہے مرضی۔ ادیب

آئینہ۔ مذکر۔

بابِ اَلفِ مَقصُورَہ

اَب۔ مذکر۔

اِبا۔ ع۔ انکار ۱۲ مونث[2] ؎ دشمنی سے آدم خاکی سے عین کفر ہے + کی جو سجدے سے ابا ابلیس مرتد ہوگیا۔ امیر

اَبابیل۔ ع۔ پرستوک۔ خطاف مونث[3] ؎ نہ سمجھو دشمن کمزور کو کمزور دنیا میں + ابابیلیں جھپٹی ہیں فوج پر اور فتح پائی ہے۔ نعیم

نوٹ۔ [1] مختلف فیہ مگر ترجیح تانیث کو ہے ۱۲ [2] اگرچہ یہ مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کو ترجیح ہے ۱۲ [3] مختلف فیہ ہے لیکن مونث کو ترجیح ہے ۱۲۔

آنسو ڈھال ہ۔ نام گھوڑوں کے ایک مرض اور عیب کا۔ مونث ؎ آنسو ڈھال اسمیں گر نہیں ہوتی + آتی قیمت اس اسپ کی اچھی۔ سخن

آنک د۔ علامت اندازہ۔ مونث ؎ ململ نگوڑی ہو گئی کیا ایسی قیمتی + دیکھوں تو سیٹھ جی میں ذرا آنک تھان کی۔ جان فدا

آنکس ف۔ کجک فیل۔ مذکر ؎ گو ہے چھوٹا سا ہاتھی کا آنکس + پر دو اس کا نکالے ہے بھرکس۔ میر

آنکھ ہ۔ چشم دیدہ۔ مونث ؎ پایا نہ اُس سے تو نے کبوتر جواب خط + آنکھ اس سے روتے روتے تری لال ہو گئی۔ امیر

آنکھ مچول ہ۔ نام ایک کھیل کا۔ مونث ؎ اب آنکھ مچول دیکھو ان کی + کیا ہوتی ہے بچوں کی خوشی بھی۔ زائر

آنگ ہ۔ جسم۔ مذکر ؎ آنگ اپنا نہ جان ہے اپنی + سب کچھ اے گردگار تیرا ہے۔ شرر

آنگن د۔ صحن۔ مذکر ؎ مہماں وہ ماہ روشن ہو گیا + جس سے روشن گھر کا آنگن ہو گیا۔ ناصر

آنند۔ سرور۔ خوشی۔ خرمی۔ مذکر ؎ جیتے جی کے ہیں بکھیڑے زندگی میں رات دن + مند گئیں جب انکھڑیاں عقبیٰ میں آنند تھا۔ نعیم

آنو ہ۔ آنوں۔ آنتوں کی رطوبت۔ مونث ؎ میری بچی کو نوج پیچش ہو + یوں ہی گرمی سے آنو آتی ہے۔ جان صاحب

آنول۔ و جھلی بر قطع نال[1] ؎ کٹی آنول اس بچے کی جس گھڑی + رقم نقد دایہ کو ازحد ملی۔ سخن

آنون۔ ہ۔ دانو۔ آنتوں کی رطوبت ۱۲ مونث ؎ خون بہتا ہے آنو آتی ہے + میری حالت ہی بیٹھی جاتی ہے۔ رنگین

آو آدر۔ د۔ خاطر تواضع ۱۲ مونث ؎ آو آدر دوستوں کی تو کرو + دشمنوں سے گر تمھیں الفت نہیں۔

آواز۔ ف۔ صدا بانگ ۱۲ مونث ؎ سینہ کوبی میں نے دوری میں جو کی بولا صنم + کیا خوش آیندہ یہ آواز دہل ہے دور کی۔ ناسخ

آوازہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

آواگون۔ س۔ تناسخ۔ جنم لینا۔ مذکر ؎ پوچھا جو میں نے دل سے اک دن جنم بشر کی ہے کیسی گت + وہ جو رہا خاموش کہ سنکر پھر میں سمجھا آواگون تھا۔ ناسخ

آو بھگت۔ ہ۔ خاطر داری۔ مونث ؎ پابدست دگرو دست بدست دگرے + ہوئی رندوں میں بڑی آو بھگت واعظ کی۔ اختر

آوجاؤ ہ۔ آمد و رفت۔ مونث ؎ محفل دلدار میں تھی کل تک اپنی آوجاؤ + آج کون اپنی طرف سے کان اُسکے بھر دے۔ عاشق

آورد۔ ف۔ بہ تکلف لانا۔ مونث ؎ حسینوں کی آمد کے باندھیں گے مضموں + ہمارے سخن میں آورد ہوگی۔ اختر

آوند۔ ف۔ ظرف۔ برتن۔ مذکر ؎ ٹوٹا آوند کس کی غفلت سے + کس نے توڑا اسے شرارت سے۔ ذاکر

آوہ۔ کورہ۔ مذکر۔

آہ۔ ع۔ کلمۂ افسوس۔ مونث ؎ ہو رسا آہ تو کیا جانے کہاں تک پہونچے + نارسائی میں تو یہ عرش کو چھو آتی ہے۔ داغ

آہار۔ ف۔ کلف۔ نشاستہ۔ مذکر ؎ بہت اس کا آہار ہے بڑھ گیا + کرو کم تو غصہ بھی کم ہو میرا۔ وصفی

آہار۔ س۔ طعام۔ آہار۔ مذکر ؎ چست وہ ہے جس کا ہو آہار کم + کم جو ہو آہار تو آزار کم۔ حامد۔

---

[1] نوٹ۔ مختلف فیہ مگر رواج تانیث کا ہے۔

آمد۔ ف۔ آنا۔ آمدنی۔ مونث ۔ ایسی مشتاق تھی آمد جو قیامت کی ہوی + گود میں لینے کو شق ہوگئی تربت میری۔ میر جلیل

آمد آمد۔ ف۔ آنا ۱۲ مونث ۔ ہو سواری تو سلیمان کی ہو + آمد آمد کسی ذیشان کی ہو۔ مومن

آمد و رفت۔ ف۔ آنا جانا ۱۲ مونث ۔ پھر کبھی راہ پہ آئیگا آلہی وہ بت + پھر کبھی آمد و رفت اُسکی مرے گھر ہوگی۔ نواب

آمد و شد۔ ف۔ آمد و رفت ۱۲ مونث ۔ آمد و شد نفس چند کی بیکار نہیں + حال آئندہ و رفتہ کی خبر دیتی ہے۔ آسیر

آمرزش۔ ف۔ بخشش ۱۲ مونث ۔ تھا سراپا جرم پر اللہ رے رحمت تری + مجھکو حیرت ہے کہ کیونکر میری آمرزش ہوی۔ اختر

آمرس۔ شیرۂ انبہ۔ مذکر ۔ مزے میں آمرس ہوتا ہے اچھا + یہ جی کہتا ہے بس کھائے چلا جا۔ سخن

آمن۔ ہ۔ قسم آم۔ مونث ۔ آم میں آمن ہے اچھی کیونکہ شیریں ہے بہت + کیوں نہو ہر شخص کے مرغوب شیریں شے بہت۔ علم

آملہ۔ آنولہ۔ مذکر۔

آمیزش۔ ف۔ ملونی میل۔ مونث ۔ لب کا بوسہ ترش رو ہو کر دیا + زہر کی شربت میں آمیزش ہوی۔ اختر

آمین۔ ع کلمہ ایجاب۔ مونث ۔ ہماری آہ جو سب آن زبان سے نکلی + دعائیں دل سے تو آمین زبان سے نکلی۔ اختر

آن۔ ع وقت۔ لمحہ۔ مونث ۔ ہر دم لب پر جان حزیں تھی + ہر آن آن بازپسیں تھی۔ مومن

آن۔ ف۔ انداز۔ ادا۔ مونث ۔ ہر بات سے کافر کی کیا آن نکلتی ہے + واں آن نکلتی ہے یاں جان نکلتی ہے۔ داغ

آن۔ ف۔ قسم۔ عہد۔ مونث ۔ اللہ رے انقلاب وہ آتے ہیں اسطرف + شاید کہ آن اُسنے جو باندھی تھی توڑ دی۔ نعیم

آن بان۔ ا۔ شان و شوکت [illegible] ۔ کیا کہیے جو آن بان دیکھی + حقا کہ خدا کی شان دیکھی۔ آسیر

آن تان۔ ف۔ خودداری۔ مونث ۔ حسن کی جس میں شان رہتی ہے + ساتھ ہی آن تان رہتی ہے۔ داغ

آنت۔ ہ۔ رودہ۔ انتڑی ۔ فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر + آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام۔ ناسخ

آنٹ۔ ا۔ وہ لکیر جو سنار سونے پر سوہن سے کرتے ہیں کہ کھوٹا کھرا معلوم ہو۔ سراغ۔ مونث ۔ جب آنٹ لگی تو ہو گئی دو ٹکڑے + تھا ایک جو ہمیں تو یہ چال چلے

آنٹ سانٹ۔ ہ۔ سازش۔ مونث ۔ کہتے ہیں عقلمند سنو دھیان سے اسے + دشمن کی آنٹ سانٹ سے بچتے رہو سدا۔ نعیم

آنچ۔ ہ۔ شعلہ گرمی۔ ضرر۔ مونث ۔ غضب گرمی قیامت کی جلن ہے عشق میں یارب + پھنکا جاتا ہے تن آنچیں نکلتی ہیں جہنم کی۔ امیر

آنچل۔ ہ۔ اوڑھنی کا کنارہ۔ مذکر ۔ مو باف کھل گیا ہے کسی گلعذار کا + آنچل لٹک رہا ہے عروس بہار کا۔ امیر

آنڈو۔ ہ۔ نشان بہادری پہلواناں۔ مذکر ۔ اسکا اندو ہے عیاں وقت جدال + دیکھنا اسکو ہے ہنگام قتال۔ سعید

آنڈ۔ ہ۔ فوطہ۔ خایہ۔ مذکر ۔ اک طرف کا آنڈ ہے جو بڑھ گیا + اس سے بس تکلیف ہے حد سے سوا ۱۲ سخن۔

آنڈو۔ سانڈ۔ مذکر۔

آنر۔ ن۔ عزت۔ مذکر ۔ عورتوں کے تابع فرمان ہوں + واہ وا یہ خوب ہی آنر ملا۔ لاأعلم

آنسو۔ ہ۔ اشک۔ مذکر ۔ کیا ہوا ضبط سے تو آ گئے منہ پر آنسو + نکل آیا ہے پسینہ کی طرح ہر آنسو۔ وزیر

آگ ۔ د ۔ (آگ) درخت مدار ۱۲ مذکر ؎ مر کے بھی سوزدل کا ہے یہ اثر + خاک تربت سے آگ اُگتا ہے ۔ ناصر

آگا ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

آگبوٹ ۔ ا ۔ دخانی جہاز ۔ مذکر ؎ آگبوٹ اب کہاں یہ جائیگا + یہ بتادیجئے تو ہم کو ذرا ۔ زائر

آگیا ۔ س ۔ حکم فرمان ۱۲ مونث ؎ جو گرو کی آگیا ہوئے سر تسلیم خم + نفع ہو یا ہو ضرر ہمکو نہیں کچھ اس کا غم ۔ فقیر

آل ۔ ت ۔ رنگ سرخ ۱۲ مذکر ؎ لعل کا کیا آل اس گل کے مقابل ہے سعید + رنگ رخ اڑتا ہے تاب آتش رخسار سے ۔ سعید

آل ۔ ع ۔ اولاد نسل ۱۲ مونث ؎ بے آس تھی جو آل رسالت مآب کی + تھی آنکھ ڈبڈبائی ہوئی ہر حباب کی ۔ انیس

آلا ۔ اصطلاع ۔ گنجفہ ۔ مونث ۔

آلا ۔ د ۔ محراب ۱۲ ، مذکر ؎ ابرو کا تری آلا پھوٹا ہے اگر ۔ تو کیا + کرتے ہیں یہاں عاشق سب گرد میں خم اپنی ۔ کاتب

آلات ۔ ع ۔ (جمع آلہ) اوزار ۔ مذکر ؎ اب انکے ہوجائے اعلیٰ خیالات + ولایت سے منگائے ہیں سب آلات ۔ ناظر

آلام ۔ ع ۔ مصائب ۱۲ ۔ مذکر ؎ تا مرگ یونہیں رہتے ہیں آلام جہاں کے + انسان کو کب ہوتے ہیں انکار و ہانکے ۔ صمیم

آلان ۔ س ۔ ہاتھی کے باندھنے کی زنجیر ۱۲ مونث ؎ کتنی طاقت کا یہ بھی ہے ہاتھی + توڑ دی آلان جھٹکے میں ایک ہی ۔ وقار

آل و اولاد ۔ ع ۔ لڑکے بالے ۔ مونث ؎ بڑھی آل و اولاد آدم کی جب + زمیں بھر گئی آدمیوں سے سب ۔ نعیم

آلائش ۔ ف ۔ غلاظت ۱۲ مونث ؎ جان نکلکر تن سے ستھری ہوگئی + جتنی آلائش تھی ساری دھوگئی ۔ مسرور

آلت ۔ ع ۔ آلۂ تناسل ۱۲ مذکر ؎ آلت اب تیرا ہوگیا بے کار + ہائے کمبخت لگ گیا آزار ۔ ظریف

آلکس ۔ س ۔ سستی ۔ مونث ؎ کتنی بڑی ہے آلکس اپنی کہ اندنوں + وہ بھر ہے سیر کو بھی نکلنا مکان سے ۔ نعیم

آلنگ ۔ ہ ۔ گھوڑے کی مستی ۱۲ مونث ؎ سب یہ آلنگ اسکی اک دم میں چلی جائیگی نصر + توسن گردوں کو گر مجھ سا ملے چابک سوار نصر

آلو ۔ ہ ۔ نام ایک ترکاری کا ۔ مذکر ؎ اس طرح نشو و نما ہم نے نہیں دیکھی کہیں + جسطرح اندر زمیں کے کھیت میں آلو بڑھا ۔ نعیم

آلوچہ ۔ ترکاری کا نام ۔ مذکر ۔

آلے بالے ۔ د ۔ حیلے حوالے ۔ ۱۲ مذکر ؎ یونہیں آلے بالے جو ہوتے رہے + تو کبتک کوئی رنج فرقت سہے ۔ صہبا

آم ۔ ہ ۔ انبہ ۱۲ مذکر ؎ پوچھتے کیا ہو چکھ کے دیکھ نہ لو + سارے میووں میں آم اچھا ہے ۔ نعیم

آماج ۔ ف ۔ نشانہ ۱۲ مذکر ؎ رخ ہے دل و جگر کیطرف آج تیر کا + دیکھیں تو کون ہوتا ہے آماج تیر کا ۔ اختر

آماس ۔ ف ۔ سوجن ۱۲ مذکر ؎ چہرۂ لاغر پہ رنگ یاس تھا + ہاتھ پر اور پاؤں پر آماس تھا ۔ ناصر

آمال ۔ ع ۔ (جمع امل) امیدیں ۔ مونث[ط] ؎ اپنے آمال ہیں کہ طول امل اے صفدر + موت کب آئیگی کب فکر ہمیں ہوتی ہے ۔ صفدر

نوٹ ۔ مختلف فیہ ۔ مگر مونث کو ترجیح ہے ۱۲

آغاز۔ ف۔ شروع۔ ابتدا۔ مذکر ؎ تھی سیر عرش یا اب ہے اسیر مشت خاک + وہ کیا آغاز تھا اور کیا ہوا انجام روح۔ وزیر

آغاز و انجام۔ ف۔ ابتدا و انتہا ۱۲ مذکر ؎ عجب ہے عشق کا آغاز و انجام + نہ راحت اسمیں اور اسمیں نہ آرام۔ مست

آغا مینا۔ پالتو مینا۔ مونث ؎ ایک پنجرے میں آغا مینا تھی + باتیں کرتی تھی سب سے وہ میٹھی۔ صابر

آغوش۔ ف۔ گود۔ بغل۔ مذکر[1] ؎ ترا کنار محبت ہے حور کا آغوش + نگاہ مست سے ہیں تیری سیکڑوں مدہوش۔ احمد

آغوں۔ ا۔ شیر خوار بچے کی آواز ۱۲ مونث[2] ؎ بچے کی آغوں دل لبھاتی ہے + میٹھی میٹھی صدا خوش آتی ہے۔ نوید

آفات۔ ع۔ جمع آفت۔ مصائب ۱۲ مونث[3] ؎ آفات سے دنیا کی بھلا کس کو رہائی + آفت میں پھنسا جو نہو وہ مر کہاں ہے۔ صبر

آفاق۔ ع۔ جمع افق۔ عالم۔ کنارے آسمان کے ۱۲ مذکر[4] ؎ ٹکڑے ہوئے جگر کے اس قدر رو بھلے کو + خونناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا۔ سودا

آفت۔ ع۔ مصیبت ۱۲ مونث ؎ بوسہ مانگا جو شب وصل تو بولے ہاں ہاں + اب تو ہر وقت مری جان پہ آفت ہوگی۔ امیر

آفتاب۔ ف۔ سورج۔ نیر۔ مہر۔ معنی ۱۲ مذکر ؎ یہ آفتاب ہے گرم اسکی کبریائی کا + کہ ذرہ ذرہ ہے آئینہ خودنمائی کا۔ امیر

آفتابہ۔ مذکر۔

آفریں۔ مرحبا۔ کلمہ تحسین ۱۲ مونث ؎ عجب انداز سے مقتل میں اسکی تیغ کیں نکلی + کہ دل سے مرحبا نکلا جگر سے آفریں نکلی۔ امیر

آفرینش۔ ف۔ پیدائش۔ مونث ؎ نخل مراد پھونک دیا آہ گرم نے + آیندہ آفرینش برگ و ثمر گئی۔ داغ

آفس۔ ن۔ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ مذکر ؎ آفس انکا قریب ہے یاں سے + دومری چٹھی ان کو لیجا کے۔ مخمور

آک۔ ہ۔ (آگ) درخت مدار۔ مذکر ؎ تم کو جو ضرورت ہو تو موجود ہے یہ پیڑ + دیکھو تو یہاں باغ میں اک آک لگا ہے۔ نعیم

آکار۔ س۔ صورت۔ روپ ۱۲ مذکر ؎ آکار پہ ایسے ہے یہ انسان کی صورت فقیر + سب کو فنا کے بعد پھر دایم بقا کیونکر نہ ہو۔ فقیر

آکاس۔ س۔ کہکشاں ۱۲ مونث ؎ آکاس کی بہار فلک پر ہے دیدنی + ہم اور کیا کہیں کہ یہ قدرت خدا کی ہے۔ ادیب

آکاش۔ س۔ مونث۔

آکاش بیل۔ ہ۔ ایک قسم کی بیل ۱۲ مونث ؎ بڑی خوشنما ہے یہ آکاش بیل + غضب پر فضا ہے یہ آکاش بیل۔ زور

آکسیجن۔ ن۔ نام یکے از عناصر ۱۲ مونث ؎ ٹھنڈی ہوا جو چلتی ہے + آکسیجن بہت نکلتی ہے۔ مست

آکھر۔ ہ۔ مسکن شیر۔ مونث ؎ غیر ممکن ہے مرے سر سے جنوں جاتا رہے + شیر سے خالی کبھی دیکھی نہ آکھر شیر کی۔ نعیم

آکھلاپن۔ ہ۔ شوخی ۱۲ مذکر ؎ آکھلاپن تو دیکھئے اس کا + شوخی اسطرح کی ہے نازیبا۔ حبیب

آگ۔ ہ۔ آتش ۱۲ مونث[5] ؎ اللہ ری گرمیاں مرے معشوق کی امیر + آیا خیال لمیں کہ آگ آگ لگ گئی۔ امیر

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مونث مثلاً ؎ شاہد مقصود ہے کسکی بغل میں اے ظفر + دیکھئے آغوش چرخ پیر بھی خالی پڑی۔ ۱۲ ظفر مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲ [2] جلال لکھنوی نے مذکر لکھا ہے حالانکہ اسمائے اصوات مونث ہوتے ہیں ۱۲ [3] مختلف فیہ ۱۲ [4] آسمان کے کنارے کے معنی میں جمع مذکر۔ اور عالم کے معنی میں واحد مذکر ہے ۱۲

آس۔ س۔ امید۔ توقع۔ مونث ؎ گود جلدی بھرے خدا تیری + آس پوری کرے خدا تیری۔ مصحفی

آسا۔ د۔ آس۔ امید بھروسہ مونث ؎ کرو آسا مری پوری کہ ہوں رکا بھکاری میں + تمھیں اب چھوڑ کر جاؤں کہاں بانکے بہاری میں۔ [illegible]

اساڑھ۔ س۔ ہندی کا چوتھا مہینا۔ مذکر ؎ اساڑ آیا برستا ہو کے پر جوش + لگا بادل برسنے ہو کے بیہوش۔ نعیم

آسایش۔ ف۔ آرام۔ راحت مونث ؎ عدم کے جانے والو سنتے جاؤ + یہ آسایش نہ اس منزل میں ہوگی۔ امیر

آس پاس۔ ہ۔ گرد گرد۔ مذکر ؎ اضطراب دل کے ہاتھوں جان ہے کس ضیق میں + رات بھر پھرتا رہا گھر کے تمھارے آس پاس۔ نعیم

آستان۔ ف۔ چوکھٹ۔ ڈیوڑی آستانہ مذکر ؎ برنگ پنجہ خورشید نقش پا ہے ترا + بلند بام فلک سے ہے آستاں اپنا۔ ناسخ

آستین۔ ف۔ معنی معروف مونث ؎ دکیا پردیسے نکلے جبکہ پیرہن کو غت ہو + ہوا جیب پر جیب دامن جو دیکھا آستین نکلی۔ امیر

آسیر باد۔ س۔ دعا مونث[۱] ؎ لے فقیروں کی تو اب اسیرباد تیری با با عمر و دولت ہو زیاد۔ عاشق۔

آسرم۔ س۔ مسکن۔ مذکر ؎ آسرم اپنا آپ کا در ہے + خانہ بر دوش کا یہی گھر ہے۔ آثم

آسکت۔ س۔ سستی۔ کاہلی۔ مونث ؎ چستی تجھ میں نہ اب تلک آئی + نہ گئی تیری آسکت نہ گئی۔ شوق

آسمان۔ ف۔ اکاس۔ مذکر ؎ اس قدر گردش میں تھا میرا غبار + ساتھ پھر کر آسماں بھی رہ گیا۔ داغ

آس مراد۔ دھن دولت۔ آرزو۔ مذکر ؎ میں ہی دنیا میں کیا رہا ناشاد + کس کی پوری ہوی ہے آس مراد۔ نعیم

آسن۔ ہ۔ بیٹھک۔ مسند۔ و نیز بھر معنی۔ مذکر[۲] ؎ کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں + پہچانتا نہیں مرا آسن سوار کا۔ آتش

آسنی۔ ہ۔ ہنود کی عبادت کا چھوٹا سا بستر۔ مذکر ؎ گرد کا یہ ہے آسنی بیٹھ جا + وہ جبتک نہ آئے یہاں سے نہ جا۔ مست

آسیا۔ ف۔ چکی۔ مونث ؎ گردش ایام سے جاتی رہی حرص و ہوا + آسیائے آسماں سنگ قناعت ہو گئی۔ برق

آسیب۔ ف۔ صدمہ۔ بھوت پریت کا خلل۔ مذکر ؎ عشق کا آسیب جب سر پر چڑھا + کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑھا۔ سوز

آش۔ حریرا۔ غذا۔ مونث ؎ مجھ کو بادہ پیتے یہ دہراتے ہیں + رہ تری آش کیا پکاتے ہیں۔ سودا۔

آش جو۔ معنی معروف۔ مذکر ؎ آش جو تھا جو پی لیا میں نے + زہر کا علم ہوا ہے مجھے۔ ادیب

آشرم۔ س۔ مسکین۔ مذکر ؎ جی فرائض سے ہٹا اور آشرم بگڑے سبھی + امر حق ہر اک کے دل سے محو یکسر ہو گیا۔ کیفی

آشوب۔ ف۔ آنکھ کی سرخی۔ رمد۔ مذکر ؎ گرہن نہیں ہے باعث زردی رشتنی + آشوب چشم ہو گیا ہے آفتاب کو۔ نعیم

آشیان۔ ف۔ آشیانہ گھونسلا۔ مذکر ؎ دیکھ کر اس سرو کو گلشن میں یوں لا باغباں + اس شجر پر مرغ دل کا آشیاں ہو جائیگا۔ وزیر

آشیانہ۔ مذکر۔

آشیرباد۔ س۔ دعا۔ مونث[۳] ؎ لے فقیروں کی تو اب آشیرباد + تیری با با عمر و دولت ہو زیاد۔ عاشق

نوٹ۔ [۱] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے [۲] مختلف فیہ مگر رواج غالب مذکر کا ہے۔ [۳] مختلف فیہ مگر تانیث کو ترجیح ہے۔ ۱۲

آرام جان - ف - چھوٹا پاندان - مذکر ؎ ہمنے جو پان مانگا باتوں میں زہر گھولا + اور آگیا جو دشمن آرام جان کھولا - نعیم

آرام دان - چھوٹا پاندان - مذکر ؎ دہرا تھا اک آرام داں نقرئی + بیاں وصف اُسکا کرے کیا کوئی - حمید

آرائش - ف - بناؤ سنگار - مونث ؎ تصور خال کا آیا تو رونق بڑھ گئی دلکی + نگاہ قیس میں لیلیٰ سے آرائش ہے محفل کی - امیر

آرٹ - ن - ہنر - فن - مذکر ؎ آپ کا آرٹ کام کیا آئے + وہ پرانا یہ روشنی ہے نئی - صادق

آرٹیکل - ن - مضمون - مذکر ؎ ہم نے تو پُر زور مضمون اور بھی دیکھے مگر + اس غضب کا آرٹیکل آجتک دیکھا نہیں - شوق

آرجار - ہ - آمدورفت - مونث ؎ آرجار اپنی اب وہاں ہے بند + ہو گئے ہم بھی وضع کے پابند - ادیب

آرد - ف - آٹا - مذکر ؎ خضر کا دلیہ لب دریا نہ بانٹا ہے بخیل + کیا ترے گھر پا دُبھر بھی آرد گندم نہ تھا - شوق

آرڈر - ن - حکم - مذکر ؎ یہ یکا یک کوچ کی تیاریاں کیونکر ہوئیں + شام تک ایسا تو کوئی آرڈر آیا نہ تھا - شوق

آرزو - ف - امید - خواہش - تمنا - مونث ؎ اس دلپہ ہزار جان صدقے + جس دل میں ہے آرزو تمھاری - امیر

آرگن - نام ایک باجہ کا مجازاً ذریعہ آواز - مذکر ؎ قدر کے قابل ہے روزانہ مشیر + ہے دکن کا اک زبردست آرگن - شوق

آروغ - ف - ڈکار - مونث[1] ؎ کوہ سے کوہ بہم لڑنے لگے + گونج اٹھا دشت جو آروغ لیا - شوق -

آرمبھ - س - آغاز - مذکر ؎ جوانی کا آرمبھ آفت سمجھ + جوانی کا موسم مصیبت سمجھ - سخنور

آرنج - ن - نارنگی - مذکر ؎ آرنج وہاں کے سب تھے شیریں + وہ باغ تھا بوستان شیریں - ادیب

آریہ ورت - س - ہندوستان - مذکر ؎ اہل یورپ نے ہے سیاحی کا قسمیہ بیاں + ہفت اقلیم میں اک آریہ ورت اچھا ہے - شوق

آڑ - ہ - روک - پردہ - مونث ؎ میں وہ وحشی ہوں کہ جب کوچۂ جاناں میں گیا + سایہ پوشیدہ ہوا آڑ میں دیوار ونکی - امیر

آڑبند - ہ - فقیروں کا لنگوٹا - مذکر ؎ ہے بس جوگیوں کو تو اک آڑبند + کہ یہ رہتے ہمیشہ ہیں ناڑ بند - سعد

آڑ باڑ - ہ - بڑا نام - ذمہ داری - مونث ؎ کام کی کب ہے کسی کی آڑ باڑ + کام کا بار اپنا ہم پر ہے پہاڑ - صفی

آڑ گوڑ - ہ - خس و خاشاک - مذکر ؎ دیر کا میں ہوں آڑ گوڑ اور خاک + دیر ہے پاک اور میں ہوں ناپاک - نامی

آڑو - شفتالو - مذکر ؎ آپ لائیں تو کرم ہے کہ کہیں + شہر بھر میں مجھے آڑو نہ ملا - شوق

آڑہت - ہ - گماشتہ گری - دلالی - مونث ؎ تھا جو منظور تجارت کا فروغ + اُس نے ہر شہر میں آڑہت کھولی - شوق

آز - ف - حرص - مونث ؎ یوں تو ہیں بری عادتیں دنیا میں ہزاروں + انساں کیلئے آز مگر سب سے بری ہے - شوق

آزار - ف - دُکھ - مصیبت - روگ - مذکر ؎ کیسے بیدرد دل آزار کو دل ہمنے دیا + روز ہے درد نیا روز اک آزار نیا - ظفر

آزمائش - ف - امتحان - جانچ - مونث ؎ کس کس طرح فلک نے نہ کی آزمائشیں + سب امتحان کے ہیں دل ممتحن میں داغ - داغ

آزوقہ - روزی - مذکر -

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے - مگر تانیث کا رواج غالب ہے -

آخُر۔ ع گھاس۔ مونث۔ ؎ آخر اس کی تھی سبزۂ تر ❊ تھی ریگ جہاں کی ریزۂ زر۔ شرف۔

آخُر۔ ء اصطبل۔ مذکر۔ ؎ اُس کے آخر میں گھوڑے تیس ہزار ❊ تازی اور ان کی جھولیں سب زرتار۔ اثر

آخرت۔ ء انجام۔ دار البقا۔ مونث۔ ؎ راتدن غافل کیا کر نیک کام ❊ اس سے تیری آخرت بن جائیگی۔ ناصر

آخُور۔ ف۔ پس ماندہ گھاس ۱۲ مونث۔ ؎ مانوں یہ کیونکر کہ گھوڑا سیر ہے ❊ تھان پر اُسکے تو آخر کچھ نہ تھی۔ شوق

آخون۔ معلم۔ مذکر۔

آداب۔ ع۔ (جمع ادب) حفظ مراتب۔ تسلیم (واحد) مذکر ؎ [1] جشنِ دل تھی مری طرزِ عبارت سے خیال ❊ اگر القاب تھا نامہ میں تو آداب نہ تھا۔ ناصر

آداب۔ ع دستور۔ قاعدے (جمع) مذکر ؎ مراسلت کے جو آداب ہیں خیال رکھو ❊ کر و نہ حفظ مراتب تو ہوگے تم زندیق۔ بہار

آذر۔ س۔ عزت ۱۲ مذکر ؎ کہیں ہے برقع کہیں ہے چادر ❊ نہ مان اس کا نہ اُس کا آدر ۱۲ مہر

آدم ع ابو البشر۔ مذکر ؎ آدم تھا اپنا جد تو جبھی آدمی ہیں ہم ❊ جس میں نہ جد کے وصف ہوں وہ آدمی کہاں۔ دتنار

آدمی۔ ف۔ بشر۔ انسان۔ نوکر۔ مذکر ؎ پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق ❊ آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا۔ غالب

آدمیت۔ ع۔ مروت انسانیت ۱۲ مونث ؎ ستایا اسقدر انسان و ابلیس خصلت نے ❊ کہ ڈر کر آدمیت چھپ ہی بیٹھی آدم کی۔ امیر

آدھار۔ س۔ خوراک۔ طعام ۱۲ مذکر ؎ پست وہ ہے جس کا ہو آدھار کم ❊ کم جو ہو آدھار تو آزار کم۔ حامد

آدھین۔ س۔ سہارا۔ مذکر ؎ کس کا آدھین بجز حق کے کریں دنیا میں ❊ ڈوبو اس بحر میں تنکے کا سہارا تو نہیں۔ شہرت

آدیش۔ س۔ اجازت ۱۲ جوگیوں کا سلام۔ مذکر ؎ آدیش گرو کو آدیش ہو جو تجھ کو ❊ اس سے بزرگ تیرا ہے باپ اور نہ دادا۔ جودت

آدینہ۔ جمعہ۔ مذکر۔

آڈر۔ حکم۔ مذکر ؎ عشرت کا ہے تقاضا دے تو گلے میں پھانسی ❊ فیشن کا ہے یہ آڈر کالر میں بل نہ آئے۔ آزاد

آڈیٹر۔ محاسب۔ مذکر۔

آذر۔ ف۔ دآزر ۱۲ آگ۔ مونث ؎ مے پیتے ہیں کیا کھاتے ہیں وہ آذرِ دوزخ ❊ میخوار سمندر ہیں کہ ہیں اخگرِ دوزخ۔ عاشق

آذر۔ ف۔ نام ماہ الٰہی۔ مذکر ؎ آذر آیا ہے تو خدمت کوئی ملجائیگی ❊ حکم یہ تھا کہ ہو موقع پہ کوئی یاد دہی۔ قاسم

آر۔ س۔ موچی کی کیل چمڑے میں سوراخ کرنیکا آلہ۔ مونث ؎ بیل بیوجہ نہیں آر کسی کی کھاتا ❊ سدھی گھوڑے پہ چابک نہیں پلنے پاتا۔ حالی

آرادھن۔ س۔ پرستش۔ مونث ؎ ہر کی آرادھن کیا کر ہر گھڑی ❊ وہ جو راضی ہو تو ہوں راضی سبھی۔ نسیم

آراکش۔ مذکر۔

آرام ف آسایش۔ مذکر ؎ رئیس مصطفےٰ آباد کے نوکر ہیں جب سے ❊ کہیں کیا داغ ہم آرام ہم نے کسقدر پایا۔ داغ

نوٹ [1] تسلیم کے معنی میں واحد مستعمل ہے ۱۲

آپا ۔ ت ۔ ہوش و حواس ۔ مذکر ۔ اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجے + اپنا آپا سنبھالئے صاحب ۔ لا علم

آپا ۔ خواہر کلاں ۔ مونث

آپد ۔ س ۔ آفت مصیبت ۱۲ مونث ۔ دیکھی جاتی ہی نہیں ہم سے کسی کی آپد + دل ملا ہمکو تو اغیار کا ہمدرد ملا ۔ قمریہ

آپ دھاپ ۔ نفسی نفسی ۔ مونث ۔ دل جگر اپنی اپنی فکر میں تھے + آج گھر بھر کو آپ دھاپ رہی ۔ شوق

آپ روپ ۔ ہ ۔ اپنی شکل ۔ مذکر ۔ آپ روپ اپنے روپ میں دیکھا + خود کو کھو کر خدا کو پایا ہے ۔ ذاکر

آپ کلج ۔ مذکر ۔

آتش ۔ ف ۔ آگ ۔ نار ۔ مونث ۔ تبخالے کیوں نہ دلیں پڑیں ہر نفس کیساتھ + اُف دلیں ہے اک آتش فرقت بھری ہوئی ۔ ظفر

آتش تر ۔ ف ۔ شراب ۔ مونث ۔ ہجر میں ساقی نہیں پینے پلانے کا مزہ + اور بھی آتش تر آگ لگا دیتی ہے ۔ اختر

آتشدان ۔ ف ۔ انگیٹھی ۔ مذکر ۔ راہ میں سردی کی شدت نے ہمیں ٹھہرا دیا + گھر جو پہونچے تو وہاں بھی کوئی آتشدان نہ تھا ۔ شوق

آتشک ۔ ف ۔ نام ایک مرض کا ۔ مونث ۔ مرزا کے حب سے نکلی نہ پھر آتشک گئی + بد بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی ۔ صاحب جان

آتشکدہ ۔ مذکر ۔

آتشگیر ۔ ف ۔ چمٹا ۔ مذکر ۔ ہمارا لخت دل ہے یا کوئی انگار دوزخ کا + اُٹھانے کا جو کرتا قصد آتشگیر جل جاتا ۔ منتظر

آتما ۔ س ۔ روح ۔ ہیٹ ۔ محبت مادری ۔ مونث ۔ پرماتما کا نام جو اُسکی زبان سے + میں نے سنا تو آتما میری لرز گئی ۔ شوق

آتون ۔ ت ۔ معلّمہ ۔ آتو ۔ استانی ۔ مونث ۔ آتون صاحبہ سے بلاتی ہیں + منتظر ہیں محل میں جاتی ہیں ۔ منیر

آٹا ۔ آرد ۔ مذکر ۔

آٹم ۔ مذکر ۔

آثار ۔ ع ۔ علامات ۔ مذکر [1] ۔ خدا کی شان ہم کوشش سے آخر + ہوئے آثار کچھ خوبی کے ظاہر ۔ فوق

آجام ۔ ع (جمع اجم) جھاڑیاں ۔ مذکر [2] ۔ جہاں کے تھے آجام شہرت پذیر + نہیں ملتی جن کی جہاں میں نظیر ۔ تسنیم

آج کل ۔ ہ ۔ ٹال مٹول ۔ حیلہ حوالہ ۔ مونث ۔ بھاتی ہے سب کو تری لیت و لعل + تو نے کہاں سیکھی ہے یہ آج کل ۔ عالی

آچار (بہر معنی) مذکر ۔

آخر ۔ ع ۔ پچھلا ۔ انجام ۱۲ مذکر ۔ وہ مطلب انھیں لکھنے بیٹھا ہوں خط میں + نہ اول ہے جس کا نہ آخر ہے جس کا ۔ نعیم

نوٹ [1] ۔ نیو عرض دیوار سیر کے معنوں میں واحد مذکر مستعمل ہے ۔ اور علامات کے معنوں میں بھی بعض نے واحد کہا ہے مگر فصیح جمع مذکر ہے ۔ فلک کے رنگ سے ظاہر ہے ماتمی آثار + خوش اپنا کیونکہ ہو اس غمگوں حصار میں دل ۔ ذوق

[2] مختلف فیہ ہے ۔ اکثر دہلی میں مونث اور لکھنؤ میں مذکر کہتے ہیں ۱۲ ۔

آبدَست ۔ ف ۔ پاکی ۔ طہارت ۔ مذکر[1] ۔ اس مرض سے ہوئی شفا مجھ کو + تین دن تک جو آبدست لیا ۔ شوق

آبرن ۔ س ۔ زیور ۔ مذکر ۔ آبرن تیرا کیا بنا ہے خوب + اسکی خوبی ہے قلب کو مرغوب ۔ وصفی

آبرُو ۔ ف ۔ عزت ۔ قدر ۔ رُتبہ ۱۲ مونث ۔ آنکھوں سے کبھو کمی نہ کرنا + اشکوں سے ہے آبرو تمہاری ۔ امیر

آبِ رواں ۔ نام ایک باریک کپڑے کا ۱۲ مذکر ۔ جان صاحب یہ فقط دیکھنے کا کپڑا ہی + خاک چلتا ہی یہ کیا آب رواں ہنتا ہی ۔ جان صاحب

آبشار ۔ ف ۔ چادرِ آب ۱۲ پانی کا جھرنا ۱۲ ۔ مذکر[2] ۔ طبع رواں ہی میری یا آبشار تیرا + یا ساتگیں قدرت انوار سے بھری ہے ۔ سرور

آبشورہ ۔ مذکر ۔

آبگیر ۔ ف ۔ تالاب ۱۲ مذکر ۔ اپنے روتے ہی روتے صحرا کے + گوشے گوشے میں آبگیر ہوئے ۔ میر

آبگینہ ۔ مذکر ۔

آبلہ ۔ پھپولا ۔ مذکر ۔

آبنائے ۔ ف ۔ پانی کا وہ حصہ جو دو بڑے قطعوں کو ملاتا ہے ۱۲ مونث ۔ جوش میری آبنائے چشم کا + بڑھتے بڑھتے ایک دریا ہو گیا ۔ قمر

آبنوس ۔ ف ۔ نام ایک درخت کا اور اسکی لکڑی کا ۱۲ مذکر ۔ بے خبر سو رہا ہے ایک جواں + سایہ افگن ہے آبنوس بڑا ۔ شوق

آبنَے ۔ ف ۔ حقہ کی نلی جسکا ایک سرا پانی میں اور دوسرا پر رہتا ہی ۔ مونث ۔ گلبن ہر سکا حقہ گل اسکی چلم + آبنے ہی شاخ گل گلشن لگن ۔ سخا

آب و تاب ۔ ف ۔ چمک ۔ رونق ۔ لطافت ۔ مونث ۔ عیاں جو یار کے دانتوں کی آب و تاب ہوئی + غریق سیل فنا موتیوں کی آب ہوئی ۔ صبا

آب و خور ۔ ف ۔ روزی ۱۲ مذکر ۔ آب و خور اپنا جہاں ہوتا جاتا ہے + عالم غربت میں یوں کب آ رہے ۔ عاشق

آب و خورش ۔ ف ۔ روزی ۔ آب و خورہ ۔ مونث ۔ دنیا میں لایا حضرت آدم کو خلد سے + مجھ کو دکن میں لائی ہے آب و خورش مری ۔ شوق

آب و دانہ (رزق) واحد ۔ مذکر ۔

آب و رنگ ۔ ف ۔ رونق ۱۲ مذکر ۔ وہ آب و رنگ کہاں روئے یار کا گل پہ + ہزار آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں ۔ آتش

آب و غذا ۔ پانی اور کھانا ۱۲ مونث ۔ اُسکی آب و غذا تھی خون جگر + تھی نہ کچھ اُسکو فکر نفع ضرر ۔ واصف

آب و گل ۔ ف ۔ سرشت ۔ خمیر ۱۲ مونث[3] ۔ شرافت تھی جو آب و گل میں اسکی + جگہ تھی دوستوں کے دل میں اسکی ۔ مشہور

آب و نمک ۔ ف ۔ ذائقہ ۱۲ مذکر ۔ زباں کا آب و نمک ہے کلام شیریں + جو بات نکلے زباں سے نبات ہو جائے ۔ صادق

آب و ہوا ۔ ف ۔ موسم ۔ رُت ۔ فصل (واحد) مونث ۔ سب کو ہوتا ہے تجھ سے نشو و نما + سب کو بھاتی ہے تیری آب و ہوا ۔ حالی

نوٹ

[1] مختلف فیہ مگر مذکر کو ترجیح ہے [2] مختلف فیہ مونث مثلاً ۔ خیال قامت بالا میں ہیں رواں آنسو + بڑی بلندی سے یہ آبشار کرتی ہے ۱۲ (نوازش) لیکن تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲ [3] مختلف فیہ مذکر مثلاً ۔ سختی سارہی بتوں کے دل میں دی + الفت انساں کے آب و گل میں دی ۱۲ (شوق) لیکن مونث کا رواج غالب ہے ۱۲ ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بابِ الفِ ممدودہ

اَلِفْ ع۔ حروفِ تہجی کا پہلا حرف۔ مذکر ؎ میرے دل کے آئینے میں منہ جو دیکھے برہمن ✢ قشقہ ماتھے کا نظر آئے الف اللہ کا۔ امیر

آ۔ ہ سر بلانے کی آواز۔ کبوتروں کو بلانے کی آواز[1] ؎ تیری آ سے مضطرب ہوتا ہے دل ✢ ہوتی ہے جان حزیں بھی مضمحل۔ ناصر

آب۔ ف۔ پانی۔ ماء۔ مذکر ؎ آبلوں سے پائے مجنوں کے جو ٹپکا آب گرم ✢ جل گیا کوئی کوئی خارِ مغیلاں گل گیا۔ رشک

آب۔ ف تیزی۔ چمک۔ رونق۔ جلا۔ باڑھ۔ مونث[2] ؎ جوہری کیا تیرے دانتوں سے ملاتے ہیرا ہے ✢ پانی پانی ہوں یہ خود آب گہر کھتی ہے۔ امیر

آبِ آتشیں ف۔ شراب۔ مذکر ؎ مبارک کشتیاں مے کی بتانِ ہند کو ہو ویں ✢ جہازوں میں فرنگستاں سے آبِ آتشیں آیا۔ آتش

آبانؔ۔ نام ماہ۔ مذکر۔

آبجو۔ ندی۔ نہر۔ مونث ؎ چمن میں صبح کو جا کر نہ منہ دکھانا ✢ لہر نگ آئینہ حیراں ہے آبجو تیری۔ آتش

آبِ حیات ف۔ آبِ بقا۔ امرت۔ مذکر ؎ جھوٹی شراب پائی اوس نے جو وقتِ آخر ✢ بیمارِ غم یہ سمجھا آبِ حیات پایا۔ شوق

آبِ حیواں ف۔ امرت۔ آبِ بقا۔ مذکر ؎ خط سے دونی ہو گئی اُسکے دہن کی آب و تاب ✢ خضر کے فیضِ قدم سے آبِ حیواں بڑھ گیا۔ ناسخ

آبدار خانہ۔ مذکر۔

آبدان ف۔ حوض۔ مذکر ؎ قابلِ دید آبداں تھا وہاں ✢ دیکھنے دیتا کب مگر درباں۔ جمیل

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے۔ مثلاً ؎ پیامبر کو کبھی اُس نے مرحبا نہ کیا ✢ کبوترانِ حرم مر گئے پر آ نہ کیا۔ (اسد)۔ مگر تانیث کو ترجیح ہے۔

[2] مختلف فیہ مذکر ؎ نشہ ہی میں یا الٰہی میکشوں کو موت دے ✢ کیا گہر کی قدر جب آب گہر جاتا رہا۔ مگر تانیث کو ترجیح ہے۔

"آتش"
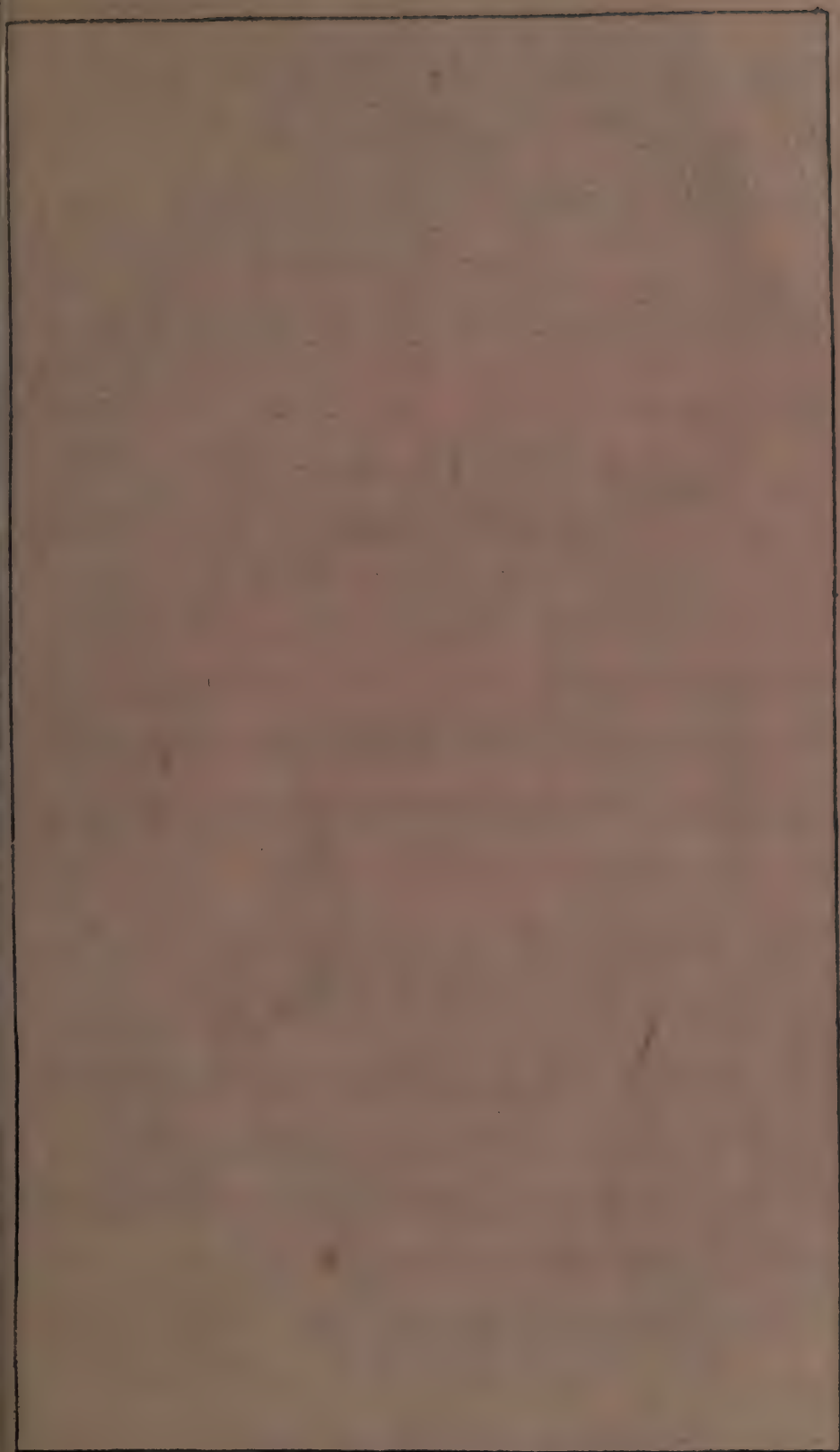
(۱۴) عَمَلَہ بہ فتحات ہر سہ۔ گر روزمرہ میں بسکونِ اوسط عامل کی جمع مثل طَلَبَہ۔ وَرنہ اس معنی میں واحد جمع دونوں طرح بولا جاتا ہے۔ جیسے سارا عملہ ناراض ہو رہا ہے۔ کچہری کے عَملہ فَعلہ اکثر کارروائیوں کو خراب کر دیتے ہیں (مولانا نذیر احمد) گر سامان کے معنی میں واحد ہی مستعمل ہے۔ جیسے مکان کا عَمَلَہ سب بہہ گیا۔

(۱۵) مَشام دراصل مَشامِم مَشم کی جمع۔ برق ؎ سوے عذار باصرہ چشم حُور ہے ٭ مشتاق ہے مشامِ ملک بوے یار کا۔

(۱۶) اَوباش (بہ قاعدہ قلب بوش کی جمع) جیسے خالد بڑا اوباش ہے۔

(۱۷) اَشراف۔ شریف کی جمع ہے۔ جیسے زید نہایت اشراف ہے۔

(۱۸) اَولیا۔ ولی کی جمع۔ بعض بطور واحد استعمال کرتے ہیں مگر غیر فصیح ہے۔

---

(۵) اَخلاق (خُلق کی جمع) اخترؔ ؎ ہل ہل کے گلے سے کر گئی قتل + اخلاق نہ بھولیگا چھری کا۔ راقم کے نزدیک جمع کا استعمال فصیح ہے۔

(۶) اَحوال (حال کی جمع) مصحفیؔ ؎ بہار آئی خدا جانے کہ کیا گزری اسیروں پر + نہیں معلوم کچھ اب کے برس احوال زنداں کا۔

(۷) اَخبار (خبر کی جمع) بعض اصحاب اس کو بالکسر افعال کے وزن پر کہتے ہیں۔ جو محض تکلف ہے۔

نَیرؔ ؎ بیکسی میں تو: تھے کاتبِ اعمال بھی ساتھ + کس نے اخبار لکھا عالمِ تنہائی کا۔

(۸) اَسباب (سبب کی جمع) صرف سامان کے معنی میں۔ تیرؔ ؎ آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت + اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا۔ ورنہ جمع جیسے کچھ ایسے ہی اسباب ہوئے کہ میں جا نہ سکا۔

(۹) اوَصاف (جمع وصف کی) سوداؔ ؎ کشف کا ہوا ہے یہ اوصاف اب + کہ جھینگوں نے کی سرخ کشاف اب۔ غلط ہے۔ جمع کا استعمال صحیح ہے۔ جیسے آپ کے اوصاف بیان فرمائیے۔

(۱۰) جنان (جنت کی جمع) ناظمؔ ؎ ہیں وہ بلبل کہ گل اپنا ہے گلستان اپنا + حوریں اپنی ہیں جِنان اپنا ہے رِضواں اپنا۔ راقم کے عندیہ میں جمع کا استعمال صحیح ہے

(۱۱) اوزار (وِزر کی جمع) واحد و جمع دونوں مستعمل ہیں۔ فقرہ۔ زبان ایسا اوزار ہے (نیرنگِ خیال) مگر اصل میں یہ لفظ فارسی ہے عربی وزر کی جمع نہیں ہے۔

(۱۲) اَسرار (سر کی جمع) بعض اصحاب واحد استعمال کرتے ہیں۔ جیسے واللہ اعلم کیا اسرار ہے، مگر غیر فصیح ہے۔

(۱۳) مَواد (مادّہ کی جمع) مواد جمع کر لیا گیا ہے، اب لغت کی ترتیب شروع کر دی جائے گی۔

(۱۶) حُور (حَورا کی جمع) اسیرؔ صبح غربت ہے کہ حور آغوش پھیلائے ہوئے ؛ شام غربت ہے کہ لیلیٰ زلف بکھرائے ہوئے۔
(۱۷) سوانح عمری۔ لائف عام طور پر واحد مونث کہتے ہیں مگر راقم کی رائے میں جمع مذکر درست ہے۔ کیونکہ سوانح جو سانحہ کی جمع ہے۔ مونث کیوں کر ہو سکتا ہے خواہ عمری ہوں یا زندگی۔

الفاظ مندرجہ ذیل واحد مذکر مستعمل ہیں

(۱) آفاق (جمع افق کی) علم ہیئت میں وہ مقام جہاں آسمان زمین سے ملتا دکھائی دیتا ہے، کنارے! چونکہ دنیا ان کناروں کے اندر واقع ہے اس لئے مجازاً دنیا، جہان، عالم کے معنی ہوگئے اوّل معنی میں جمع مذکر ہے مگر معنی دوم میں واحد مذکر مستعمل ہے۔
سوداؔ ٹکڑے ہوئے جگر کے آسدِ رہ بھلے کو ؛ خونابِ دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا۔
(۲) آداب (ادب کی جمع (۱) بمعنی سلام فقرہ۔ زید کو میں نے خط میں آداب لکھا ہے۔ (۲) خط کے متعلق۔ ناصرؔ وحشتِ دل تھی مری طرز عبارت سے عیاں ؛ اگر القاب تھا نامے میں تو آداب نہ تھا۔ باقی معنوں میں جمع ہی مستعمل ہے۔ جیسے قدیم بادشاہوں کے آداب جدا تھے (تاریخ عرب ترجمۂ سید مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی)۔
(۳) القاب (لقب کی جمع) خط کے متعلق مثال کے لئے ناصر کا شعر اوپر گزرا ہے
(۴) آثار (اثر کی جمع۔ بمعنی نشان، علامات) عوام کی زبان پر واحد ہے ورنہ جمع ہی فصیح ہے۔ جیسے بابل کے آثار اب تک کوفہ کے قریب پائے جاتے ہیں ؎
گو کہ سامانِ خاکساری ہیں ؛ پر سب آثار شہر یاری ہیں (فلقؔ)
البتہ عرض دیوار کے معنی میں واحد مذکر ہی سنا جاتا ہے مثلاً اس دیوار کا آثار کتنا رکھا ہے۔

(۸) مَحَاسِن (حسن کی جمع) ڈاڑھی مونچھ کے معنی ہیں۔ فقرہ۔ محاسن ابھی نہیں نکلی تھی۔ ورنہ خوبیوں کے معنی میں جمع مذکر جیسے میں نے ابھی آپ کے محاسن سنے ہیں۔

(۹) اَرواح (رُوح کی جمع) انیت کے معنے ہیں جان صاحب ع تیری ارواح سٹھائی میں پڑی رہتی ہے۔ مستورات جان کے معنی میں بھی واحد کہتی ہیں۔ جب کسی مرے ہوے کا ذکر کرتی ہیں تو کہتی ہیں کہ ارواح اُدہر ہی رہے ہماری رائے ناقص میں ان دو مواقع کے سوا جمع استعمال کرنا صحیح ہے۔

(۱۰) افواہ (فوہ کی جمع) اُڑتی ہوئی خبر تسلیم ؎ وہ نہ آئیں ہیں اور نہ آئیں گے یوں ہی افواہ روز اُڑتی ہے۔ جناب جلال نے مذکر لکھدیا ہے جو درست نہیں۔

(۱۱) فتُوح (فتح بمعنی ظفر کی جمع) اس صورت میں وہی جمع مونث مستعمل ہے۔ فقرہ۔ مسلمانوں کی کئی فتوح ہوئیں (تاریخ عرب مترجمہ سید مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی) اور بالائی آمدنی کے معنی میں واحد مونث۔

صابر ؎ کیا امید فتوح ہو اس سے نہ آپ مکسور نقطہ ہے دل کا۔ اِس صورت میں مصدر ہے مثل وصول، حصول، دخول، نزول، شعور، فتح کی جمع نہیں۔

(۱۲) اَملاک (مِلک کی جمع) سحر ع عنایت کی املاک ایک ایک کو۔

(۱۳) اسناد (سند کی جمع) فقرہ۔ انھوں نے حدیث کی بھی اسناد حاصل کی تھی۔ مکتوب مولانا غلام مرتضیٰ صاحب گوپاموی۔

اِشتباہ۔ جب ان کو مِلک اور سند کی جمع قرار دیں۔ ورنہ اِفعال کے وزن کی صورت میں بحث مانحن فیہ سے متعلق نہیں۔

(۱۴) مَواجِب (موجب کی جمع) بمعنی تنخواہ۔ فقرہ۔ معتمد کی مواجب زیادہ نہ تھی۔

(۱۵) مَناہی (منہی کی جمع) فقرہ۔ اس بارے میں مناہی آئی ہے۔ (شمس العلماء نذیر احمد)

مستعمل ہیں۔
(۱) سلاسل (جمع سلسلہ) آسیر ؎
بڑھ کے آئی ہے ادھر کاکل لیلیٰ شاید ؛ پائے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی
(۲) قواعد (قاعدہ کی جمع) پریڈ کے معنی میں قدر ؎ پلکیں تری جھپک گئیں جب ہم نے آہ کی ؛ بولی یہ ہو رہی ہے قواعد سپاہ کی۔ ورنہ ضوابط کے معنوں میں جمع مذکر ہی مستعمل ہے۔ مثلاً زید نے صرف و نحو کے قواعد ازبر کر لئے ہیں۔
(۳) خواص (جمع خاصہ کی) (زن مدخولہ اور پیش دست کے معنوں میں) فقرہ۔ نواب صاحب کی ایک خواص بھی تھی۔
فقرہ۔ خواصیں پنکھا جھلنے لگیں، تاثیرات کے معنوں میں اکثر جمع مذکر مثلاً حکیم برکات احمد صاحب نے عشقیہ کے خواص بیان کئے ہیں۔ اور کبھی واحد مذکر ؎ لا اعلم
ادھر مخلوق میں شامل ادھر اللہ سے واصل ؛ خواص اس برزخ کبریٰ میں تھا حرف مشدد کا
(۴) رعایا (بالفتح صحیح ہے عوام کے زبان پر بالکسر رائے مستعمل ہے) (رعیت کی جمع)
اختر شاہ اودھ ؎ قبضہ ہے سب کا مملکت نظم و بیت پر ؛ بافیض بس رہی ہے رعایا جہان کی۔
(۵) تراویح (ترویح کی جمع) فقرہ۔ آٹھ بجے تک تراویح ہو چکی تھی (برق خاطف)
(۶) اوقات (وقت کی جمع) اسیر ؎ یاد کر روؤں ان کی کون سی بات ؛ کس طرح کاٹوں ہجر کی اوقات۔ زندگی۔ گزران۔ حالت وغیرہ معنوں میں مونث ورنہ جمع مذکر۔ جیسے میں نے اپنے اوقات مقرر کر لئے ہیں۔
(۷) اولاد (ولد کی جمع) آسیر ؎ مضمون ہے پس مرگ مرا نام ہے زندہ ؛ کس کام کی ہے کام جو اولاد نہ آئی۔
اختر شاہ اودھ ؎ تمہاری نہ اولاد ہوتی مگر ؛ فقط یہ دعا ہو گئی کارگر

غیر کو مونث بھی لکھا ہے۔ علیٰ ہذا رشک، کیف، تنرر، محمد علی، سرشار، تسلیم، عاشق، ناسخ سب ہی کے کلام میں اس قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ ان کو یوں کر غلط کہا جا سکتا ہے۔ ہاں یہ بات اور ہے کہ جن کے کلام سے شواہد پیش کئے جائیں ان کے اہل لکھنؤ ہونے کا انکار کر دیا جائے۔

ادھر اہل دہلی کا استدلال ہے اور بجا ہے کہ جو لفظ واحد میں مونث ہے جمع میں بھی لامحالہ مونث ہی ہونا چاہئے نہ مذکر بعض الفاظ جو اس کے خلاف مستعمل ہو گئے ہیں مستثنےٰ سمجھے جائیں۔ جیسا کہ خود اہل لکھنؤ بعض الفاظ کو جن کی مثالیں راقم نے نیچے لکھی ہیں۔ بجائے جمع مذکر کے واحد مونث کہتے ہیں اور مستثنےٰ بیان کرتے ہیں مگر بعض اصحاب ہلی ادعا کہ شعرائے دہلی میں سے کسی نے بھی جموع عربیہ کو جس کا واحد مونث ہو کبھی مذکر استعمال نہیں کیا یا تو سخن پروری کے طور پر ہے یا نہ انند دبانند کہ بدانند کی وجہ سے اس لئے کہ جو حضرات صاف انکار کرتے ہیں خود ان کے کلام میں اس قسم کے نظائر موجود ہیں مولوی سید احمد صاحب نے اپنی فرہنگ میں کئی الفاظ مثلاً کُتُب، اقوام، قُویٰ، فہام، (جمع فہم) وغیرہ کو مذکر لکھا ہے غرض ان آئے دن کے نزاعاتِ لفظیہ کا تصفیہ اور مباحثِ علمیہ کا خاتمہ یوں کیا جا سکتا ہے کہ اس قسم کی جموع (مکسرہ و سالمہ) کو جن کا واحد مونث ہو مونث و مذکر دونوں طرح جائز کر لیا جائے۔ جیسا کہ شعراء و نثاران اردو کے کلام سے بخوبی ثابت ہے جن کا انکار انکارِ بداہت ہے اس لئے کہ قواعد زبان کا انضباط محض رواج و استعمال اہل زبان پر موقوف ہے یہ کسی طرح ممکن ہی نہیں اور نہ کوئی خاص وجہ ہے کہ جن الفاظ کو ایک بہت بڑا گروہ مونث کہتا ہے یا دوسری جماعت کثیر مذکر استعمال کرنا پسند کرتی ہے کوئی خاص قواعد کی گشتی و قانون وضع کر کے خاص و عام کو اس کا پابند کیا جا سکے، مندرجہ ذیل الفاظ اگرچہ جمع ہیں لیکن واحد مونث

اگر اس شعر سے کتب کی تذکیر کسی طرح ثابت نہیں ہوتی۔ جن صاحب نے اس شعر کو تذکیر کی سند میں پیش کیا ہے اُن کو مغالطہ لفظ دیکھے کی وجہ سے ہوا وہ اس کو ماضی سمجھے اور یوں (دیکھے کو) جمع مذکر خیال کر لیا اگر حقیقت میں دیکھے مضارع اور واحد کا صیغہ ہے اس کا فاعل آدمی یا انسان مقدر ہے۔ جملے کی تقدیر و ترتیب اس طرح ہے فائدہ کیا؟ کہ جو آدمی کتب ہر مذہب دیکھے اور یہ بات ظاہر ہے کہ فعل مضارع میں تذکیر و تانیث کا لحاظ مفعول کے مطابق نہیں کیا جاتا بلکہ فاعل کے لہذا یہاں فعل (دیکھے) کا کتب پر کوئی اثر نہیں ہے ورنہ آزاد دہلوی جیسا محقق اپنے استاد کے خلاف نہ کہتا ؎

کتب عہد قدیم اس میں سجائی تھیں سب ٭ عہد آیندہ کی تصویریں لگائی تھیں سب

(۲) اقسام۔ میر ؎ ہوئے اتنے اقسام ماہی شکار ٭ نہ آوے قسم کھائے بن اعتبار۔

مگر میر کے زمانہ تک تذکیر و تانیث کا زیادہ لحاظ نہیں کیا جاتا تھا۔ ان کے معاصرین مرزا سودا مزار کو مونث سیر و خلش کو مذکر لکھتے ہیں۔ میر سوز جان کو مذکر لکھتے ہیں ؎

مرا جان جاتا ہے یارو بچاؤ ٭ کلیجے میں کانٹا گڑا ہے نکالو۔ وَقِس عَلَیہِمَا البَوَاقِی۔

(۳) اشفاق، داغ ؎

سلطان دکن کے ہوئے اشفاق بہت ٭ اشخاص نے مجھ سے کئے اخلاق بہت

ممکن ہے کہ قیام رامپور میں شعرائے لکھنؤ کی صحبت دیرینہ کا اثر ہو۔

(۴) قویٰ۔ غالب ؎ مضمحل ہوگئے قویٰ غالب ٭ اب عناصر میں اعتدال کہاں۔

بالاتفاق مذکر ہے اگر ان چاروں کو اور نہ صرف ان چار کو بلکہ بعض اور الفاظ کو بھی مذکر مان لیا جائے تو کیا ان چند الفاظ کا قاعدہ کلیہ قرار دیا جا سکتا ہے؟ حالانکہ اس سے زائد الفاظ جو جمع میں مونث مستعمل ہوئے ہیں لکھنؤ والوں کے کلام میں موجود ہیں۔ امیر مرحوم نے جو مسلم الثبوت شاعر تھے اپنے امیر اللغات میں اشیا

جمعِ مُکسّر

جمع مُکسّر (ٹوٹی ہوئی جمع) جس میں واحد کی بنا ٹوٹ جائے، عربی میں کل جمع مونث کے مطابق یہ اور باقی سب جمعیں مونث ہوتی ہیں۔ بعض لفظ مثل کَلِم (کلمہ کی جمع) بوجوہ چند اس کے خلاف پائے گئے ہیں۔ اسی لئے اخلاقِ حمیدہ، اجرامِ فلکیہ، اَغذیائے رئیسہ، کُتبِ مُتداولہ، وغیرہ کی صفات مونث لائی جاتی ہیں۔ بعض ناواقفیت کی وجہ زادت اَلطافکم و بِناہا کی جگہ زاد اَلطافکم بھی کہہ جاتے ہیں، حالانکہ فاعل الطاف جمع مکسّر ہونے سے فعل کا مونث ہونا ضرور ہے۔

اردو میں اس کا حال بجنسہٖ جمع مونث سالم کا ہے یعنی مذکر الفاظ کی جمع سب کے نزدیک مذکر ہی مستعمل ہے۔ مثلاً طَعام، وَصف، جِسم، فَلس کی جمع اَطعِمہ، اَوصاف اَجسام، اَفلُس تذکیر ہی کے ساتھ آتے ہیں مگر مونث الفاظ کی جمع میں عجب طوفانِ بے تمیزی بپا ہے۔ اہل لکھنؤ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ جمع مکسر (و سالم) کو مذکر ہی استعمال کرنا چاہیئے، خواہ واحد کی حالت میں مونث ہی کیوں نہ ہو اور مدعی ہیں کہ قدیم الایام سے دہلی اور لکھنؤ دونوں میں اب تک یہی رواج رہا ہے۔ لیکن اپنے ثبوت دعوے میں شعراء دہلی کے کلام سے صرف چار لفظوں سے زاید نہ پیش کر سکے ع[1]

(۱) کُتُب، ذوق ؎

فائدہ کیا کہ جو دیکھے کتب ہر مذہب
فائدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر ملت

ع[1] یہ بحث اخبار مشیر دکن، اخبار المشرق، اور رسالہ فصیح الملک، وغیرہ میں ایک عرصہ تک چھڑی رہی جس کی وجہ سے مجھے یہ بیان بشرح و بسط لکھنا پڑا۔ ۱۲

(۱۹) مَعلُومات (جمع مَعلُومَۃ) مثلاً آزاد کی معلومات لٹریچر میں بڑھی ہوئی تھی کبھی جمع مذکر بھی آتا ہے۔ فقرہ۔ میں نے اپنے معلومات جمع کر دئے ہیں۔

(۲۰) معقولات (جمع معقول) مثل معقول کے واحد مونث ہے مثلاً شعار احمد نے معقولات مولوی عبدالحق خیرآبادی سے پڑھی۔

(۲۱) حالات (جمع حالت) یہ لفظ ہمیشہ جمع مذکر مستعمل ہوتا ہے۔ تیر ؎ یہ کس طرح سے راز کھولیں زباں سے ٭ حالات اس روش کے بڑے ہیں بیاں سے۔

ع۔ یہ الفاظ اگرچہ اساتذہ کے کلام میں واحد مونث بھی پائے گئے مگر ان کا جمع مونث ہی استعمال کرنا فصیح ہے۔

(۸) مخلوقات (جمع مخلوق) ناسخ ؎ واقعی انسان ہے اشرف ساری مخلوقات سے ؛
لاکھ پریوں کو بھلا دیتا ہے اک انسان مجھے۔
(۹) حکایات (جمع حکایت) سودا ؎ یار وہ شرم سے جو نہ بولا تو کیا ہوا ؛ نظروں
میں سو طرح کی حکایات ہو گئی۔
(۱۰) کائنات (جمع کائنہ) حالی۔ ع۔ عرب اور کل کائنات اس کی یہی ؛
ناسخ۔ ع۔ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں۔
رند ؎ رونا گر یہی ہے تو طوفان آلگے گا ؛ اشکوں میں کائنات پھرے گی بہی بہی۔
(۱۱) حاضرات (جمع حاضرۃ) جان صاحب ؎ جب سے پی کو سایہ کا ہے خلل ؛ آئے
دن حاضرات ہوتی ہے۔
(۱۲) حوالات (جمع حوالۃ) تسلیم ؎ نکلا تھا گھر سے کوچۂ گیسو کی سیر کو ؛ سنتا ہوں میں کہ
دل کو حوالات ہو گئی۔
(۱۳) ظلمات (جمع ظلمت) منیر ؎ مسی جو لگا کر مجھے باتوں میں اڑایا ؛ اڑ جائے دھواں
بن کے یہ ظلمات تمہاری۔
(۱۴) موجودات (جمع موجودہ) مشتاق ؎ دل میں آکر بھید دل کا دلستان لینے لگا ؛
گھر کی موجودات میرا مہماں لینے لگا۔
(۱۵) تعینات (در اصل جمع تعین، تعینات) جاگیردار کی تعینات قلعہ پر کر دی۔
(۱۶) تسلیمات (جمع تسلیم) مثل تسلیم کے یہ بھی واحد ہی مستعمل ہے مثلاً تسلیمات کی۔
(۱۷) سکرات (جمع سکرۃ) فقرہ۔ دو روز سے سکرات لگی تھی۔
(۱۸) اشارات (اشارہ کی جمع) ایک مشہور کتاب کا نام جو بو علی ابن سینا کی تصنیف
ہے کتاب کا نام مونث ہے، ورنہ جمع مذکر مثلاً فری میسن لوگوں نے آپس میں خاص
خاص اشارات مقرر کئے ہیں۔

استعمال کرے گا۔ غالب۔ ع۔ تھیں بنات النعش گردوں دن کو پردے میں نہاں
(ناظم نواب صاحب رامپور)

ے ہے وہ بلبل کہ گل اپنا ہے گلستاں اپنا ۔: حوریں اپنی ہیں جناں اپنا ہے رضواں اپنا۔
مندرجہ ذیل الفاظ باوجودیکہ جمع مونث ہیں لیکن بالاتفاق واحد مونث مستعمل ہوتے ہیں۔

(۱) عنایات (عنایت کی جمع) زند ے
کیا تعجب ہے کہ دو جام دیئے سب سے سوا ۔: کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی (آزاد دہلوی)
ے ادھر سے جب یہ عنایاتِ خسروانہ ہوئی ۔: تو بزم قدس سے تہذیب ادھر روانہ ہوئی۔
(۲) کرامات (جمع کرامت کی) داغ ے اس بت کو ذرا دیکھ بھی لیں حضرتِ صوفی ۔: دیکھے سے تو کچھ سلبِ کرامات نہ ہوگی۔ ے
خرقہ مندیل ردا مست لئے جاتے ہیں ۔: شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے۔ (امیر)
(۳) خیرات (جمع خیر) آسیر ے جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی ۔: خیر خم کی رہے ساقی تری خیرات گئی۔
(۴) تحقیقات (جمع تحقیق) فقرہ۔ ملزم گرفتار ہو چکا سٹی پولیس میں تحقیقات ہو رہی ہے۔
(۵) صلوات (جمع صلوٰت) جرأت ے شب کی صحبت پوچھئے کیا ہو دیکھ کے اس کا حسن بلیح ۔: جوں جوں زباں پر درد اِدھر تھا اور اُدھر صلوات رہی۔
(۶) واردات (جمع وارده) زند ے
بیاں کیجئے کیا واردات اتنی ہے ۔: وہ بولتے نہیں کچھ منہ سے بات اتنی ہے۔
(۷) آیات (جمع آیۃ) ے

خار نورستہ ۔: قرآن کو کردے منسوخ
لوح محفوظ سے اتری ہے یہ آیات نئی۔ (ناسخ)

عربی الفاظ کی عربی جموع

جمع مؤنث سالم

عربی میں بعض الفاظ (عَلم مؤنث عاقل، صفتِ مؤنث عاقل و غیر عاقل وغیرہ) کی جمع (ا۔ ت) سے بنتی ہے، گو عربی میں یہ تانیث ہے جیسا کہ اس کے نام جمع مؤنث سے ظاہر ہے مگر اردو میں اس کا استعمال دو طرح ہے۔ اولاً جب مذکر الفاظ کی جمع "ا۔ت" سے بنائی جائے تو وہ سب کے نزدیک مذکر ہی مستعمل ہوتے ہیں، مثلاً خدشہ، الہام، قیاس، احتمال، اعتراض، صدمہ، صدقہ وغیرہ مذکر ہیں۔ جب اُن کی جمع خدشات، الہامات، قیاسات، احتمالات، اعتراضات، صدمات، صدقات وغیرہ بنائی جائے تو ان کی تذکیر پر اہل لکھنؤ و دہلی دونوں کا اتفاق ہے۔ ثانیاً وہ الفاظ جو واحد کی حالت میں مؤنث ہیں جب ان کی جمع "ا۔ت" سے بنائی جائے تو اس میں اختلاف ہے جہاں تک ہم نے اس قسم کے الفاظ کا استقرا اور استنباط کیا اس قدر خلط مبحث پایا کہ کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ ایک ہی شخص چند الفاظ کو مذکر بھی کہتا ہے مؤنث بھی۔ تاہم کلیہ کے طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اکثر اہل لکھنؤ اس قسم کے الفاظ کو مذکر استعمال کرتے ہیں اور اکثر اہل دہلی مؤنث، مثلاً آفات، عادات، صفات، بدعات، خدمات، حرکات، سکنات، جو آفت، عادت، صفت، بدعت، خدمت، حرکت، سکنت کی جمع ہیں۔ لکھنؤ میں تذکیر اور دہلی میں تانیث کے ساتھ مستعمل ہیں۔

اِستثناء:۔ مؤنث حقیقی اس قاعدے سے مستثنیٰ ہے۔ وہ جمع میں بھی مؤنث ہی رہتا ہے یعنی یہ کوئی نہیں کہیگا (خواہ لکھنوی ہی کیوں نہ ہو) کہ "عرس میں ہزارہا مستورات آئے تھے"۔ "حیدرآباد کے مستورات بھی انگریزی پڑھنے لگے ہیں"۔ بلکہ جمع مؤنث ہی کا صیغہ

(و) اسمائے مبالغہ

اسمائے مبالغہ کے لئے عربی میں تذکیر تانیث کی کوئی علامت نہیں ہے، مثلاً کذّاب، طَبّاع، ظَلوم، وغیرہ مذکر و مونث دونوں کے لئے یکساں مستعمل ہے۔ ہائے ہوز کبھی تاکید اور کبھی تانیث کے واسطے بھی آخر میں لگائی جاتی ہے، مثلاً علاّمہ وغیرہ۔ اردو میں بھی بعض الفاظ بلا ہائے ہوز مذکر مونث دونوں کے لئے آتے ہیں مثلاً بی بی فاطمہؓ بتول زیب النسا بڑی طبّاع تھی، یہ مرد نہایت اخاذ ہے ہندہ بڑی سیاح ہے۔ اور بعض ہائے ہوز کے ساتھ مثلاً صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا وغیرہ بعض الفاظ کا اطلاق عورتوں کے ساتھ مختص ہے۔ مثلاً قتّالہ، شطّاح وغیرہ باقی الفاظ اصل کتاب میں دیکھو۔ بعض مبالغے کے الفاظ محض صفات کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں، مثلاً ذخّار سمندر، موّاج دریا وغیرہ ہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ اسم مبالغہ صفت مونث غیر ذی روح ہوتا ہے تو اردو میں ہمیشہ مذکر ہوتا ہے۔ مثلاً سیّارہ، نظّارہ، کفّارہ ؎

زیرِ شمشیر بھی نظارۂ قاتل نہ ہوا :: خوب اے حسرتِ دیدار میرا ساتھ دیا۔ (امیر)

(ز) اسمائے پیشہ ور

فَعّال۔ یہ وزن عربی میں پیشہ وروں کے لئے مقرر ہے، اردو میں عموماً مذکر مستعمل ہے مثلاً بقّال، قوّال، حکّاک، حجّام، بزّاز، طبّاخ، صرّاف، صحّاف، فرّاش، حمّال، غسّال، دلّال وغیرہ تانیث کے لئے ہائے ہوز لائی جاتی ہے، مثلاً مشّاطہ، حمّالہ، غسّالہ، دلّالہ ؎

خون فرہاد سے تیشہ ہے کھلاتا نالہ :: چادر اوڑھے ہے کھڑی پیر زنِ دلّالہ

(آزاد دہلوی)

مستثنیات۔ محفل، مجلس، مسجد، مرفق، مقعد، مسند وغیرہم، مشرق مغرب مختلف فیہ ہیں، اہل لکھنؤ، جیسا کہ ناسخ کے مصرع " مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا" سے ظاہر ہے مذکر کہتے ہیں، برخلاف اس کے دلی والے مونث کہتے ہیں۔ لیکن راقم کی یہ رائے ہے کہ جب مشرق و مغرب بمعنی جائے شرق و جائے غروب ہوں تو مذکر استعمال کرنے چاہئیں جیسے ایشیا کے مغرب میں روم اور عرب ہیں اور بمعنی وقت طلوع، وقت اُفول مونث ہی مناسب ہیں۔ مثلاً مغرب ہونے آئی۔

(۴) اسمائے ظرف از مزید فیہ

(۱۷) اسم ظرف از مصادر مزید فیہ مثلاً مُخیّم وغیرہ مذکر ہوتے ہیں۔

(۵) اسماء آلہ

(۱۸) مِفعال کبھی مونث، مثلاً، مِقدار، میعاد، مِحراب، مِسواک، میراث، مِضراب میزان، مِعراض، مِنقار وغیرہ اور کبھی مذکر، مثلاً مِنیاز، مِصراع، مِضمار، میثاق، مِہاز، مِقیاس، مِصداق وغیرہ مگر معراج مختلف فیہ ہے راقم کی زبان پر مونث ہے ؎ کسی دل تک رسائی ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی ٭ عزیز و گر نہیں معراج تم کو عرش اعظم کا (ناسخ)

(قیاسی (۱۹) مِفعلہ مذکر | مثلاً، مِصرعہ، مِقنعہ، مِنطقہ، مِصفکہ، مراۃ، وغیرہ بلا استثنا، مِفعَل، کبھی مذکر مثلاً مِصرع، مِسطر وغیرہ ؎

ایک مصرع بھی نہ اس کے وصف میں موزوں ہوا
صورت عنقا دہان یار کا مضمون ہوا ٭ (وزیر)

کبھی مونث مثلاً مِشعَل، مِقود ؎ فروغ شعلۂ رخسار آتشناک کیا کم تھا ٭ دم رقص صنم مِشعَل زبردستی ہی روشن کی۔ (امانت)

(۱۳) مُستَفعَل (از استفعال) شلاً مُستزاد، مُستثنیٰ وغیرہ سے سر نگیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھکر ؛ مستزاد اور لگا دیتے ہیں دنیا والے۔ (امیر)

(۱۴) مُفعَلَل (از فعللہ) مثلاً مُزعفر۔

مستثنیٰ: مُسَلسَل۔

(ب) اسمائے فاعل

(۱۵) یہ بھی شل اسمائے مفعول کے مذکر مستعمل ہوتے ہیں مثلاً محیط، منضج، موجب، مسہل، موکل، مضارع وغیرہ سے کوئی کہتا ہے دیکھو ممتلی ہے نبض مسہل دو ؛ دیکھن پیشتر گر کوئی منضج پلاتا ہے۔ (مومن)

مُبہم، مُشکل، چند لفظ مستثنیٰ ہیں سے شکل آساں نہ ہوئی تیرے گنہگاروں کی ؛ حیف منہ موڑ گئی باڑ ہی تلواروں کی۔ (امیر)

(ج) اسمائے ظرف

(۱۶) مَفعَل (بفتح میم و بفتح و کسرِ عین) مذکر مثلاً، مَاخذ، مآل، مَامَن، ماوا، مجمع مجلس محضر، محشر، محل، مخرج، مطبع، مقطع، مخزن، مدار، مدفن، مذہب، مرکب، مسالک، مسلخ، مشہد، منظر، مقتع، مصدر، مطبخ، مشرب، مفر (در اصل مفرر) مقام، مزار، مکان (در اصل مقوم مزور مکون) سے ہر طریقے سے یہ بڑھکر روش وحشی زلف ؛ طرہ ہفتاد و دو ملت پہ یہ مذہب نکلا۔ (امیر)

مرجع، مطلع، موقع، مجلس، موسم وغیرہ سے جتنا ہے عیش اس قدر اس کو نہیں ثبات ؛ برہم شتاب کیوں نہ ہو محفل شراب کی (ناسخ)

ے۔ فاتحہ ہو کہاں سے میت کی ؛ لے گئے دھو کے سیم و زر وارث (حالی)
(۲) فاختہ (گو فاعل کا وزن ہے مگر زبانوں پر سکونِ خائے سمجھ سے مستعمل ہے) ے
تو اپنے بھولے پن سے شیدا ہوئی ہے ورنہ ؛ اے فاختہ دہر اکیا سرو و ناروں ہیں (حالی)
(۳) صَاعِقہ، اگر مولوی امیر علی صاحب لکھنوی کے کلام میں مذکر پایا گیا ہے۔
ب۔ صِفَات۔ مونث حقیقی، مثلاً، حَامِلہ، قَابِلہ، فَاحِشہ، عَاصِمہ وغیرہ ے دُختر
رز سے تو ہرگز نہ لوں گا ساقی ؛ کیونکہ یہ فَاحِشہ ہراک سے جا کہتی ہے۔ (لا اعلم)
(۹) فَاعِلَت (تائے قرشت سے) مونث، مثلاً آخرت، عاقبت وغیرہ۔
اشتباہ۔ (۱) کائنات (۲) حاضرات (۳) واردات وغیرہ جو فاعلہ کی جمع ہیں اردو
میں واحد مونث مستعمل ہوتے ہیں۔ ے آل کار ہے دو گز زمین کفن دس گز ؛ بڑی بساط
نہیں کائنات اتنی ہے (بحر) دیگر نظیریں جمع کے بیان میں ملاحظہ ہوں۔
(مصادر مزید فیہ سے جس قدر اسماء مشتق ہیں مذکر مستعمل ہوتے ہیں)

(الف) اسمِ مفعول

(۱۰) مُفْعَل / مُفْعَلہ } مثلاً مُصْحَف۔ مرسلہ۔ ے خلق نے قرآن دیکھا جب ہوا ماہِ رجب ؛
ہم نے دیکھا مُصْحَفِ رخسار اپنے ماہ کا (ناسخ)
(۱۱) مُفَعَّل / مُفَعَّلہ } مثلاً مُلَخَّص، مؤنث، مذکر، مفصّل، مثلّث، مشجّر، مرقّع، مُقَدَّمہ
مُقَدَّر، فقرہ حسنیٰ احسن کا مونث ہے۔ ے سعد ترے گھر کا تھا شاید
کوئی شاعر ؛ کیا خوب کیا نظم مثلث سہ دری کا۔ (اسیر)
(۱۲) مُفْتَعَل (از افتعال) مثلاً مُقْتَضیٰ، مُنْتَہیٰ وغیرہ کے اصل میں مُقْتَضیٰ، مُنْتَہیٰ ہیں
ے گو آدمی کا حافظہ کیسا ہی ہو قوی ؛ پر بھول چوک ہے بشریت کا مُقْتَضَا (حالی)
مستثنیٰ:۔ مُعْتَاد

مستثنے:۔ (۱) جانب (۲) شارِع (۳) خاطر۔ ؎ ہمہ تن فکر ہوں ہیں فکر غزل کیا ہو آسیر ؛ شعر گوئی نہیں خاطر ہے فقط یاروں کی۔ (آسیر)

قیاسی (۷) مَفعُول | مذکر، مثلاً، مضمون، مَقدُور، مَحصُول، مَعمُول، مَقسُوم۔
مَفعُولہ | مکتوب، مذکور، ملبوس، منشور، ؎ مقدور کس کو حمدِ خدا کے تعلیل کا ؛ اس جا پہ بے زبان ہے دہن قیل و قال کا۔ (ظفر)

مستثنیات:۔ (۱) معجون، بعض مذکر کہتے ہیں مگر اتفاق مونث پر ہے ؎ زرِ گل سے حسینانِ جہاں غازہ بناتے ہیں ؛ اسی نسخے سے معجونِ طلادن رات بنتی ہے (ذہیر)

(۲) معقول جیسے میں نے معقول علمائے فرنگی محل سے پڑھی ہے۔

(۴) مَعلُومَات (۵) مَوجُودات (۶) معقولات۔ ان کی نظیر کے لیے جمع کے بیان میں ملاحظہ ہو۔

(۷) مَخلُوقات۔ ؎ واقعی انسان ہے اشرف ساری مخلوقات سے ؛ لاکھ پریوں کو بھلادیتا ہے اک انسان مجھے۔ (ناسخ)

(۸) ؎ اجاڑے ہیں گھر تونے کافر بہت ؛ کہاں جائے مخلوق اللہ کی۔ (داغ)

انتباہ۔ نمبر ۴، ۵، ۶۔ اگرچہ جمع کے صیغے ہیں مگر واحد مونث مستعمل ہوتے ہیں۔ اِلَّا معلومات کے جو کبھی خصوصًا اہل لکھنؤ کے نزدیک جمع مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے۔

(۸) فَاعِلَہ (ہائے ہوز سے) مذکر۔ مثلاً۔ دَاخِلہ، ضَابِطہ، جَائِزَہ، حَادِثَہ، جَادَّہ، (دراصل جاددہ) خاصَّہ (اصلہ خاصِصَہ) ؎ بھولے نہ اپنی یاد پہ انسان کو چاہیے ؛ آخر بشر کا خاصَّہ ہے سہو اور خطا (حالی)

مستثنیات:۔

الف۔ (۱) فاتِحَہ، مختلف فیہ مگر فی زمانہ مونث ہی مستعمل اور درست ہے ؎ فاتحہ تھا کس شہید عشق کا ؛ رات بھر درگاہ میں ماتم رہا (ہجر)

ہائے پورا نہیں ہوتا ہے سوال اچھا ہے (آسیر)

اَسمائے مشتقہ

(۱) اِسم آلہ از مصادرِ مزید فیہ، مَثلاً، مابہ الامتیاز، مابہ الاِحتیاج، مابہ النزاع مابہ الاِختلاط۔

(۲) مُرکبات جو مائے موصولہ اور فعل یا جار مجرور سے بنتے ہیں، مذکر مستعمل ہوتے ہیں شلاً ماحضر، ماحَصَل، مابَقی، ماقَبل، مابعد، ماحَول، مافی الضمیر، مافیہا، مابین، مایحتاج مایُقرار، مافات وغیرہ وغیرہ۔

؎ غم فراق نے کیا حال کر دیا دل کا ٭ سنو تو عرض کروں تم سے ماجرا دل کا۔ (رِند)

(۳) اَعداد ذاتی مثلاً عشرہ، خمسہ، اربعہ، اربعین وغیرہ وغیرہ۔

؎ ستہ کل سے شروع ہو شاید ٭ اربعہ آج ہم نے ختم کیا۔ (شوق)

(۴) اَعداد صفتی۔ شلاً ثانی، ثالث، خامس، ثامن وغیرہ ؎

لطف اس کا ہمیں ہے ہمہ دانی نہ ملیگا ٭ اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا۔ (مونس)

(۵) اَعداد کسری، شلاً نصف، ثلث، رُبع، خمس، عُشر، سُدس وغیرہ۔

ہر قسم کے اعداد وَضعاً صِفت ہوتے ہیں، خواہ کسی زبان کے ہوں، مثلاً چار مرد، پنج روپیہ، ثُلث رقم حاصل ہوگئی، آصف سادس، اِمام ثامن وغیرہ وغیرہ مگر جب معدود مقدر رہوتا ہے تو مذکر مستعمل ہوتے ہیں۔ جیسے اِس کا خمس سہا کر لیا جائے، آج دکن میں اُن کا ثانی نہیں،

(۶) فاعل، مذکر، مثلاً۔ حاصل، آخر، راتب، باعث، باطن، طالع وغیرہ ؎

خدا نے دیا ہے صفائی کا جوہر ٭ جو ظاہر ہمارا وہ باطن ہمارا (داغ)

؎ میں نہ تڑپا جو دم ذبح تو یہ باعث تھا ٭ کہ رہا مد نظر عشق کا آداب مجھے (ذوق)

بھی تقاضا مطلب ۔ اور واللہ کچھ نہ تھا مطلب (آسیر)

مستثنیات ۱۔ مَعَاش، مَعَاد، مَجَال ۔ ہر ایک مو ہو بدن پر مرے دہن
گویا ۔ مَجَال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے (ظفر)

(۳۶) مَفعَلہ (بفتح میم و عین بزیادہ ہائے) مذکر، مثلاً، مَشغَلہ، مَضحَکہ، مَفسَدہ،
مظلمہ، ۔ تڑپ ہے اس کو جو ناوک کی اس کو پیکاں کی ۔ وہ مَشغَلہ ہے جگر کا یہ
مشغلہ دل کا ۔ (امیر)

(۳۷) مَفعَلَت (بفتح میم و عین بزیادہ تا) مونث مثلاً، مَنفَعَت، محبت، مَصلَحَت،
مَذَلَّت، مَسَرَّت ۔ لب پہ تحریک کی آواز نے باندھا احرام ۔ دل میں کبھی
ہوئی تکبیر مَسَرَّت آئی (اسیر)

(۳۸) مَفعِلہ (بفتح میم و بکسر عین بزیادہ ہائے ہوز) مذکر مثلاً مرثیہ، مَعرِفہ، مَظِنَّہ ۔
اک ہفتہ دوست کی ہے شکایت حضور سے ۔ سن لیجئے یہ مرثیہ ہے سات بند کا ۔ (منیر)

(۳۹) مَفعِلَت (بفتح میم و بکسر عین بزیادہ تا) مونث، مثلاً، مَحمدت، معرفت، منزلت
۔ بو نہیں رنگ نہیں نور نہیں نار نہیں ۔ معرفت کیوں نہ ہو دشوار الٰہی تیری (اسیر)

(۴۰) فَعَال، بالفتح مذکر، مثلاً جَوَاب، صَوَاب، جَلَال، جَمال، کمال، جواز، وبال
وَقار، مَتاع وغیرہ ۔ غم اور اتنے بڑھے جس قدر وقار ہوا ۔ ثمر نخل ثمر دار سنگبار
ہوا (برق)

مستثنیات ۱۔ (۱) فلاح (۲) صَلَاح (۳) جناب (مگر جب کلمہ تعظیمی ہوتا ہے
تو مذکر بولا جاتا ہے) ۔ ہم کو نہیں بحث عذاب و ثواب سے ۔ تیری رضا ملے
ہمیں تیری جناب سے (نذیر احمد)

(۴۱) فِعَال، بالکسر ۔ مذکر ۔	مثلاً قیاس، قیام، صراف وغیرہ
(۴۲) فُعَال، بالضم، مذکر	مثلاً سُوَال ۔ ۔ آرزو وصل کی ابھی یہ خیال اچھا ہے

ہے یہ ہوا بے سجدۂ ابلیس کیا نقصان آدم کا۔ (ناسخ)

قیاسی (۳۰) فَعَلان، بفتحتین، مذکر | شلاً، خَفَقان، جولان، ہذیان، نزدان عثیان ۔ گھر سے عاشق کے نہ جانا تھا

خفا ہو کے تجھے یہ کہ برا جانا اور اس کا خفقان ہو جانا (ظفر)

قیاسی (۳۱) فِعلیٰ۔ (بحرکات ثلٰثہ والف مقصورہ) مذکر | شلاً، دعویٰ، ذکریٰ، بشریٰ ۔ الٰہی واد خواہوں پر بنگی

کیا قیامت میں یہ وہ فرماتے ہیں کیا دعویٰ یہ دعویٰ ہو نہیں سکتا۔ (داغ)

قیاسی (۳۲) فُعُولِیت۔ بالضم، مونث | شلاً، خُصُوصِیَت، عُبُودِیت۔ ۔ مسلم ہے خدا اور بت پرستی یہ بتاؤ یہ

عُبُودیت ہے کیسی۔ (اختر)

قیاسی (۳۳) فَاعِلَت، مونث۔ | شلاً عَافِیَت، عَاقِبَت۔ ۔ دنیا میں غم رقیب نے ہم کو دئے اسیر یہ کیوں عاقبت

خراب نہ ہوا اس یزید کی۔ (اسیر)

قیاسی (۳۴) وہ اسمائے جن کے آخر تائے مصدری آئے مونث ہوتے ہیں | شلاً، مَحْوِیَت، کَیفِیَت،

ہَوَائیت، مَاہِیَت، حقانیت، نفسانیت، جسمانیت، انسانیت، واقفیت، جاہلیت، جامعیت، علمیت، عصبیت، روحانیت، اخوت، اہمیت، صلاحیت، کراہیت، وغیرہ وغیرہ۔

۔ وہ نہیں ملتے کسی انسان سے یہ اتنی بھی انسانیت جاتی رہی۔ (اختر)

(۳۵) مَفعَل، بفتح میم و فتح ثالث، وکسر، اکثر مذکر ہوتا ہے، شلاً مصرف، مطلب، مدخل، مذاق، مقال، (در اصل مذوق، مقول) مقصد، منصب ۔ عشق بت سے

قیاسی (۲۳) فَعِیلَت (تائے قرشت سے) مونث	مثلاً وَدِیعَت، شَرِیعَت، عَزِیمَت، عَقِیدَت، ؎

ہو گئے موئے بدن نوکِ زبان بحرِ دعا ٭ جوش میں دل کی طرح دل کی عَقِیدَت آئی (امیرؔ)

قیاسی (۲۴) فَعِیلَہ (ہائے ہوز سے) مذکر	مثلاً وَسِیلَہ، وَثِیقَہ، وَتِیرَہ، وَظِیفَہ، لَطِیفَہ، ضَمِیمَہ، ؎

یار کو لا کھا جانے کا وتیرہ ہو گیا ٭ دعوت لب خونِ ناحق کا ذخیرہ ہو گیا (منیرؔ)

قیاسی (۲۵) عِلَہ (ہائے ہوز سے) مذکر	مثلاً، صِلَہ، ہِبَہ، زِنَہ (دراصل وَصل، وَہَب، وَزن) ؎

عزیز کیوں نہ ہو داغ اس کی بیوفائی کا ٭ کہ ہے صِلہ یہی مدت کی آشنائی کا۔ (امیرؔ)

قیاسی (۲۶) عِلَت (تائے قرشت سے) مونث	مثلاً صِفَت (دراصل وَصف) ہے۔ ؎ واعظ تری سمجھ کے بھی

قربان جائیے ٭ قرآن میں تو طہور صفت ہے شراب کی (امیرؔ)

قیاسی (۲۷) فَعَلَان، بالفتح، مذکر	مثلاً سَیَلَان، ہَیَجَان، دَوَرَان، سَیَلَان، خَلَجَان، ؎ کچھ روز دل غفلت میں

پھرے ہم ڈھونڈتے آسائش کو ٭ کھل گئی جب دنیا کی حقیقت کچھ نہ رہا خلجان میں (حالیؔ)

قیاسی (۲۸) فِعلَان، بالکسر، مذکر	مثلاً حِرمَان، کِتمَان، نِسیَان، عِرفَان، عِصیَان۔ ؎ ابروے یار اب دیکھ کے

بھولنا محال ٭ بالائے طاق آج سے نسیان رہ گیا (منیرؔ)

قیاسی (۲۹) فُعلَان، بالضم مذکر	مثلاً، بُطلَان، غُفرَان، رُجحَان، کُفرَان، طُغیَان، طُوفَان، نُقصَان، بُہتَان،

سُبحَان، ہجران، قرآن، قربان، فُقدَان ؎ نہیں ہے معتقد حاسد اگر سیر الکو کیا غم

قیاسی (۱۶) فَعَلَہ بفتحتین (ہائے ہوز سے)۔ | مثلاً غَلَبَہ۔ ؎ غفلت اہل جہاں تو دامنی
کی ہے دلیل ؛ غَلَبَہ ہوتا ہے رطوبت سے سو رخواب کا۔ (ناسخ)

قیاسی (۱۷) فَعِلَہ، بفتح اول و کسر ثانی (ہائے ہوز سے) مذکر | مثلاً۔ سَرِقَہ، تَرِکَہ وغیرہ

قیاسی (۱۸) فَعَالَت، بالفتح (تائے قرشت سے) مؤنث | مثلاً وَبَاطَت، وکَالَت، وَجَاہَت، نَخَافَت، نَدَاہَت
سَلَاسَت، کرَاہَت۔ ؎ بندے نے کسی میں یہ کراہت نہیں دیکھی ؛ واللہ یہ ہمت
یہ سخاوت نہیں دیکھی۔ (انیس)

قیاسی (۱۹) فِعَالَت، بالکسر (تائے قرشت سے) مونث | مثلاً۔ عِبَارَت، عِبَادَت، رِوَایَت، حِکَایَت،
دِرَایَت، وغیرہ ؎۔
ہمیشہ آگے بھی آتے تھے خط پر اب کے بار ؛ عِبَارَت اس نے لکھی نامہ بر! لکھی سی (ظفر)

قیاسی (۲۰) فُعَالَت۔ بالضم (تائے قرشت سے) مونث | مثلاً۔ بُغَاوَت ؎ آنسوؤں نے ڈبویا دل کو ؛ فوج
نے شاہ سے بُغَاوت کی۔ (داغ)

قیاسی (۲۱) فُعُولَت۔ بالضم (تائے قرشت سے) مونث | مثلاً حُکُومَت، خُصُومَت، کُدُورَت، لُزُومَت،
نُحُوسَت ؎ کشور دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری ؛ قاف تا قاف حکومت ہو الٰہی تیری (امیر)

قیاسی (۲۲) فَعَلُوت (تائے قرشت سے) مذکر | مثلاً جبروت، ملکوت، لاہوت، ناسوت، تابوت، طاغوت،

قیاسی (۱۱) فِعلَت - بالکسر (تائے قرشت سے) مونث | مثلاً نسبت، ہجرت، حکمت، عبرت، عفت، رفعت وغیرہ، سے ہجرت زینِ کعبہ سے جب مصطفیٰ نے کی ؛ اس روز مصطفیٰ کی مدد مرتضیٰ نے کی (انیس)

مستثنیٰ (۱) خِلعَت سے جچتا نہیں نظروں میں یہاں خلعت سلطانی ؛ کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا (حالی)

بعض لوگوں نے مونث بھی کہا ہے جو درست نہیں۔

قیاسی (۱۲) فِعلَہ بالکسر (ہائے ہوز سے) مذکر | مثلاً سجدہ، حرفہ، قبلہ سے خلق کی پیشانیوں پر ہے یہی مضمون رقم ؛ سجدہ واجب ہے ترے دروازے کے محراب کا۔ (ناسخ)

مستثنیات ۱- (۱) فِضَّہ (۲) جُنَّہ۔

قیاسی (۱۳) فُعلَت، بالضم (تائے قرشت سے) مونث | مثلاً وسعت، ندرت، قدرت، صحبت، فرقت، عزلت، وغیرہ سے وہ کام کر کہ تجھ کو کشادہ ملے لحد ؛ کیا چاہئے مکان میں وسعت زمین کی (امیر)

قیاسی (۱۴) فُعلَہ بالضم (ہائے ہوز سے) مذکر | مثلاً عقدہ، شعبہ، عمرہ۔ سے ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل و نِستاں باندھا عجب تقدیر نے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا۔ (ذوق)

مستثنیٰ۔ نُبخہ

قیاسی (۱۵) فَعلَت بالفتحتین (تائے قرشت سے) مونث | مثلاً، برکت، عظمت حرکت۔ وغیرہ سے

ہائے غم سے بھی دل نہیں بھرتا ؛ برکت اٹھ گئی زمانے سے (امیر)

ے نہائے خون سے ہم ہاتھ جان سے دھوئے : یہ غسل آیا ہمیں اور یہ وضو آیا (وزیر)

قیاسی (۸) فَعَل ۔ بفتحتین ۔ اکثر مذکر ہوتا ہے | مثلاً غم، حزن، کرم، قلق، مرض، غرق، وغیرہ ۔ کبھی مونث مثلاً خبر، غرض، طلب، ے رحم مادر ہی سے جب پیدا ہوا تکلیف سے : یاں کہاں راحت کہ تو کرتا ہے راحت کی طلب ۔ (ذوق)

قیاسی (۹) فَعلَة ۔ بالفتح (تا ے قرشت سے) مونث | مثلاً وحشت، وقعت، راحت، غفلت، رحمت، رافت وغیرہ ے یہی حالت ہے گر اپنے دل کی : مر کے بھی خاک نہ راحت ہوگی ۔ (امیر)

مستثنیات ۔ (۱) حضرت ع ۔ فرمائیے تعمیل کروں کچھ میرے حضرت

(۲) شربت ۔ ے پوچھے ہے کیا حلاوت لبہائے سرخ تک : شربت ہے باغ خلد بریں کے انار کا (ذوق)

(۳) قائت مختلف فیہ، اکثر شعرائے لکھنؤ اس کی تانیث پر زور دیتے ہیں ۔ مگر بقول مولانا مجیب احمد صاحب تمنائی اور مولوی امیر علی صاحب مذکر ہی فصیح ہے ۔

قیاسی (۱۰) فَعلہ ۔ بفتح فا (ہائے ہوز سے) مذکر | مثلاً ورثہ، وسمہ، وقفہ، نزلہ، نشہ، لمحہ، لمعہ، غنچہ، ہمزہ،

مستثنیات ۔ (۱) توبہ مختلف فیہ ہے ۔ مگر فی زمانا (بقول محمد احسن صاحب) مونث ہی ہے ۔ ے دل شکستہ ہے جو توبہ تو عجب کیا زاہد : یہ نکالی ہوئی صحبت سے ہے میخاروں کی (امیر)

(۲) دفعہ ۔ فقرہ ۔ اس امر سے دفعہ (ع) متعلق ہوگی ۔

(۳) ختنہ ۔ بعض اصحاب مونث کہتے ہیں مگر مذکر صحیح ہے ے ایک سنت سے ہو گئے فارغ : یہ کر دیا جو خلیل کا ختنہ ۔ (ناظم)

حَل، کَشف، فَرق، حَصر مذکر ہے ٹوٹا جو دل تو ہاتھ لگی مجھ کو زلفِ یار ؛ بعدِ شکست فتح من اللہ ہو گئی (اسیر)

قیاسی (۴) فِعَل۔ بکسرِ اول و فتح ثانی، مذکر | مثلاً صِغَر، کِبَر،

قیاسی (۵) فُعُل بضمتیں۔ مذکر | مثلاً عُمُق، حُمُق، سُقُم، خُلُق۔ ہے علمِ اسرار کا گو دعوے تھا ؛ تو بھی اسدرجہ حُمُق اس کا تھا (ناسخ)

قیاسی (۶) فُعُول۔ بضمتیں۔ مذکر | مثلاً۔ دُخُول، شُمُول، خُرُوج، ثُبُوت، جُلُوس، حُدُوث، حُصُول، قُصُور، خُسُوف، کُسُوف، خُشُوع، خُضُوع، غُلُو، طُلُوع، غُرُوب، بُطُون، ذُہُول، ظُہُور، شُعُور، نُکُوث۔ لُزُوم، وُجُوب، شُیُوع، طُول، حُضُور، وُثُوق، وُجُود، ہُبُوب، دُرُود، وُصُول، وُقُوع وُصُول وغیرہ، ہے پیکے اغیار وجد کرتے ہیں ؛ جیسے شیطان نے حُلُول کیا۔ (سرور)

مُستثنیات:۔

(۱) رُجُوع۔ مختلف فیہ ہے مگر ترجیح تانیث کو ہے ہے ایسا طبیب کون ہے اے گل کہ بارہا ؛ تجھ سے رُجُوع نرگس بیمار نے کیا۔ (ناسخ)

ہے دل اس صنم سے دمِ نزع پھر گیا اے برق ؛ رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہوا (برق)

(۲) دُرُود۔ مختلف فیہ ہے، مگر بقول مولانا سید انوار احمد صاحب مذکر زیادہ فصیح ہے۔ ہے سوتے میں شغل طاعتِ رب وَدُود تھا ؛ دل میں خدا کی یاد تھی لب پہ دُرُود تھا۔ (انیس)

ہے کیا قبرِ ناتواں کی ترے بے نمود ہے ؛ افسوس فاتحہ ہے نہ جس کی درود ہے (داغ)

قیاسی (۷) فَعُول، بفتح فا۔ مذکر | مثلاً وَضُو، قَبُول وغیرہ۔

قیاسی (۵) تَفَاعُل از ناقص	مونث۔ مثلاً، تلافی، توالی، تمادی، تعالی، تماشی تقاضی، تحاشی، تفاوی وغیرہ ۔ اگر غفلت سے

باز آیا جفا کی ؛ تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی۔ (مومن)

ف۔ تماشا، تقاضا، تحاشا، وغیرہ جو تماشی، تقاضی و تحاشی کے مفرس ہیں۔ مذکر مستعمل ہوتے ہیں ۔ ہوں رگیں حلق بریدہ کی ہمارے خونبار ؛ گر تماشا تمھیں منظور ہو تلواروں کا۔ (ذوق)

مَصَادِرِ ثُلاثی مجرّد

قیاسی (۱) فُعُل۔ بالضم	مذکر۔ مثلاً، عُجب، عُذر، عُرف، عُرس، ظُلم، شُرب، قُرب، بُعد، شُرب، فُحش، غُسل، یُسر، عُسر، حُزن

حُسن، کُفر، حُکم، خُبث، شُکر، سُکر، زُعم وغیرہ وغیرہ ۔ عذر ان کی زبان سے نکلا ؛ تیر گویا کمان سے نکلا (داغ)

مستثنیات ۱۔ (۱) صُنع (۲) قُبح (۳) جُہد (۴) نُصح (۵) صُلح ۔ پھر کوئی ملنے کی طرح نہ ہوئی ؛ صُلح اب کی کسی طرح نہ ہوئی۔ (مومن)

قیاسی (۲) فِعْل بالکسر۔ مذکر	مثلاً۔ علم، عِطر، صِفر، ضِمن، شِعر، قِطر، کِبر، حِرز، حِفظ، حِلم، سِحر، فِسق، خِلط، شِبہ، ذِکر،

مُستثنیات ۱۔

(۱) حِرص ۔ بیگمی ہند سے تا شام اسیر ؛ ہم کو اس زلفِ سیہ فام کی حرص (اسیر)

(۲) ضِد ۔ اس فتنہ گر کو رحم تو کیا ؛ ضد آ گئی ؛ جب ہم نے آہ کی تو جفا اس نے اور کی (داغ)

(۳) فِکر۔ مختلف فیہ ہے، اہلِ دہلی مذکر اور اہلِ لکھنؤ مونث کہتے ہیں۔

(۴) فِقہ

سماعی (۳) فَعْل	مثلاً، فتح، سَطر، قَدر، ضَرب، کَشر، عَقل مونث ہیں۔ اور دخل

تصور کا (آتیرا)

قیاسی (۲) اِستِفعال از اجوف — اِستِفَاضَت (تائے قرشت سے) مونث۔ مثلاً۔ اِستِطَاعت، اِستِقَامت، اِستِجَازت، وغیرہ ؎ عاشقِ شیدا کا دم نکلا ہے قد کی یاد میں ؛ اِستراحت کی ہے برسوں سایۂ شمشاد میں (اختر)

اِستِفَاضہ (ہائے ہوز سے) مذکر۔ مثلاً۔ اِستِعَارہ، اِستِحَالہ، اِستِعَانہ، اِستِفَادہ وغیرہ۔ ؎ شوق سے عزمِ بیابانِ جنوں اب کیجئے ؛ دانۂ زنجیر سے بھی اِستِخارہ ہو گیا۔ (ناسخ)

قیاسی (۳) مُفَاعَلہ از ناقص — مونث۔ مثلاً۔ مُلاقات، مُباہات، مُدارات، مُنادات، مُکافات، مُنافات، مُناجات، مُحاکات، مُراعات، مُنادات وغیرہ بعض شعرا مُنافات کو مذکر کہتے ہیں۔ یہ کسی طرح درست نہیں۔ ؎ نہ وہ صحبت، نہ وہ اُلفت، نہ مُدارات رہی ؛ آٹھویں ساتویں کی مجھ سے ملاقات رہی (رند)

ف۔ مُدارا، مُداوا، مُواسا، محابا وغیرہ جن کو شعرائے فارس نے تصرف کر کے (تے) کے بغیر بھی لکھا ہے، مذکر مستعمل ہوتے ہیں ؎ مُداوا ترے کشتگانِ ستم کا ؛ خدا جانے عقبیٰ میں کیا ہو رہا ہے۔ (آتش)

قیاسی (۴) تَفَعُّل از ناقص — مونث۔ مثلاً۔ تعلّی، تعدّی، تسلّی، تجلّی، تجرّی، وغیرہ۔

ف۔ تولّا، تجلّا، تمنّا، کو اہلِ فارس نے الف سے استعمال کیا ہے، ان میں سے تولّا اور تجلّا مذکر ہیں مگر تمنّا مونث ہے ؎ نظر آتی نہیں اب دل میں تمنا کوئی ؛ بعد مدت کے تمنا میری بر آئی ہے (حالی)

ے بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے ؛ اب تو اک مدت ہے وہ عنوان بھی جاتا
رہا۔ (ظفر)

(۳) فُعلال۔ بالضم۔ مذکر۔ مثلاً عُنوان وغیرہ۔

مستثنٰی۔ بُرہان۔ کہوں اک شعر میں ہجری و عیسوی تاریخ ؛ یہی برہان نیر اپنے
تبحر کی ہے (نیر)

(۴) فَعلال۔ بالفتح۔ مذکر مثلاً۔ زَلزال، خَرغال۔

قیاسی (۱۴) تَفعلُل بالضم لام اول | مذکر، تبختر، تسلسل، تزلزل، تذبذب،
تمسخر ے گر نہیں بھونچال ظالم جنبش

ابرو تری ؛ سرزمین ملک دل میں یہ تزلزل کیوں ہوا؟ (ظفر)

قیاسی (۱۵) اِفعِلّال | مذکر، مثلاً۔ اطمینان، اضمحلال ے کچھ طبیعت کو جو اضمحلال
تھا ؛ کیا کہوں اس حور کا کیا حال تھا۔ (ناصر)

قیاسی (۱۶) اِفعِنلال | مذکر، اِبلنداح، اِعرنکاس، اِحرنجام، دگر یہ وزن
اُردو میں مستعمل نہیں۔ مولف ۱۲۔

مذکورہ بالا مصادر جن میں تعلیل ہو۔

قیاسی (۱) اِفعال از اجوف | اِرادت۔ (تائے قرشت سے) مونث مثلاً اِعانت
اَہانت، اِباحت، اِبارت، اِصابت، اِدارت

اِشاعت، اِفادت، اِقامت، اِطارۃ ے وصل کی سن کے دعا تم نے بھی آمین کہی ؛
اب اگر صدقے تو قربان اجابت ہوگی۔ (اتیر)

اِرادہ (ہائے ہوز سے) مذکر۔ اِشارہ، اِفادہ، اِحاطہ، اِمالہ، اِضافہ، اِزالہ، اِعادہ،
اِناقہ، اِجازہ۔

ے۔ پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہیں سکتا ؛ اِحاطہ قاف سے تا قاف ہے اپنے

(۳) تَضَرُّع۔ ؎ ہوئی جب پاس اپنے دُعا میں ؛ تَضَرُّع کی جنابِ کبریا میں (تسلیم)
(۴) تَہجُّد (فقرہ) میں نے دس برس سے کبھی تَہجد تک قضا نہیں کی۔ (رقعات مولانا انوار احمد ٹونکی)
(۵) تَرَشُّح۔ مختلف فیہ ہے ؎ خدا کے واسطے لا کشتی مے جلد اے ساقی ؛ تَرَشُّح ہو رہا ہے کچھ ہوا ہے سَردِ ساحل کی۔ (امیر)
(۶) تَقَیُّد۔ (فقرہ) اگر حضوری دربار کا تَقَیُّد نہ لگا یا جائے تو اس خدمت کے قبول کرنے میں مجھے کوئی عذر نہیں۔
(۷) تَعَفُّن ؎ ہمیشہ ہمیں چاہیے حفظِ صحت ؛ تَعَفُّن بُری ہے مضر ہے بلا ہے (اختر)
اِنتباہ۔ پچھلے تین الفاظ مختلف فیہ ہیں۔
(۹) اِفعِلَال۔ مذکر۔ مثلاً۔ اِصفِرار، اِغبِرار، اِخضِرار، اِسوِداد، اِبیِضاض۔
(۱۰) اِفعِوال۔ مذکر مثلاً۔ اِخرِوّاط، اِعلِوّاط۔
(۱۱) اِفعِیلال۔ مذکر مثلاً، اِشہِیباب، اِدہِیمام۔
(۱۲) اِفعِیعال۔ مثلاً۔ اِخشِیشان، اِطلِیلاق، اِحدِیداب۔
نمبر ۹ سے لیکر ۱۲ تک یہ اَوزان اردو میں نہیں پائے گئے۔ ہم نے اصول زبان و فلسفہ تذکیر و تانیث کے لحاظ ان کو مذکر قائم کیا ہے۔۱۲

مَصادِرِ رُباعی مُجرّد و مَزیدفیہ

قیاسی (۱۳)(۱) فَعْلَلَہ | مذکر۔ مثلاً۔ زَلزَلہ۔ تَرجَمہ، وَسوَسہ، وَلوَلہ، عَنوَنہ، شَعبَدہ عَربَدہ، وغیرہ۔

؎ ہے یہ نمائش تری اے خود نما ؛ شَعبَدہ اک وہم غلط کار کا۔ (حالی)
(۲) فِعلَال۔ بالکسر۔ مذکر۔ مثلاً، سِرہاف، زِلزال، دِحراج۔ عِنوان۔

(۳) وِدَاعْ سے رخصت طلب ہے عاشق سے حسن یار کا ۔ پروانوں سے وِداعِ چراغِ سحر کی ہے۔ (امیر)

(۴) رِیا سے طاعت میں ریا بر تجھ سے ناشی ہوگی ۔ پرستش میں غضب کی جان خراشی ہوگی۔ (رشک)

(۵) لِقاء سے خدا کے فضل سے جو نکے نصیب سوتے سے ۔ لقائے یار مجھے خواب میں نصیب ہوئی۔ (ناسخ)

(۶) وِدَاد۔

قیاسی (۴) فِیعَال | مذکر مثلاً قِیتَال۔

قیاسی (۵) فُعَال (بالضم) | مذکر مثلاً جُوار۔

(منبر (۴) و (۵) اردو میں مستعمل نہیں ہیں)

قیاسی (۸) تَفَعُّل | مذکر مثلاً تَبَدُّل، تَجَسُّس، تَحَکُّم، تَجَمُّل، تَنَبُّہ، تَقَرُّر، تَصَوُّر، تَصَوُّف، تَعَصُّب، تَعَہُّد، تَنَکُّر، تَفَحُّص، تَوَکُّل، تَلَطُّف، تَمَسُّک، تَنَعُّم، تَأَمُّل، تَلَوُّن، تَمَثُّل، تَمَدُّن، تَمَلُّق، تَمَلُّل، تَمَرُّن، تَمَرُّد، تَقَرُّب، تَحَمُّل، تَوَسُّل، تَمَوُّج، تَنَفُّر، تَتَوَرُّع، تَوَسُّد، تَوَطُّن، تَوَغُّل، تَوَتُّد، تَوَہُّم وغیرہ

سے۔ کب ہماری فکر سے ہوتا ہے سودا کا جواب ۔ ہاں تتبّع کرتے ہیں ناسخ ہم اس مغفور کا۔ (ناسخ)

سے لے در ہم داغ و درہائے اشک ۔ ہیں عشق سے یہ تمتّع ہوا۔ (تسلیم)

سے۔ تھا تَفقّہ بھی سلّم تیری خاک پاک کا ۔ بیہقی وقت تھا ایک اک فقیہ اس خاک کا (حالی)

مُستَثنیات :-

(۱) تَوَجُّہ سے مجھ سے پوچھی نہ وجہ خاموشی ۔ کچھ توجہ تمہیں ادھر نہ ہوئی۔ (جلال)

(۲) تَوَقُّع سے جن کو میسر نہیں کلی بھیتی ۔ خوش ہیں توقع پہ وہ زربفت کی (حالی)

مُستثنیٰ - اَذان، صلواۃ - ے
فرقت کی رات جی چکے ہم تازمانِ صبح ؛ ہوگی اَذانِ گور ہماری اَذانِ صُبح - (ذوق)

قیاسی (ے) (۱) مُفاعلہ - ہائے ہوز سے | مذکر - مثلاً مُقابلہ، مجادلہ، مُناظرہ مُحاورہ، معاملہ، معانقہ، مضایقہ، مُرافعہ، مُشاعرہ، مُشارعہ، مُصافحہ، وغیرہ وغیرہ

ع ؛ شیروں کے ساتھ آکے ٹھہرے مقابلے میں - (شمسُ العُلما نذیر احمد) ے عیاں ہو صورتِ شاہد جو چشمِ حق بین سے ؛ کرے بغور تو غافل مشاہدہ دل کا (رِند)

قیاسی (۲) مُفاعلت تائے قرشت سے | مونث - مثلاً مُخالفت، مُداخلت مُفارقت، مُسافرت، مُشایعت، مُناسبت، مزاحمت، مُعاشرت وغیرہ وغیرہ ے خدا کے واسطے اب نام لے نہ جانے کا ؛ نہیں ہے دل کو گوارا مفارقت تیری - (نوازش)

قیاسی (۳) فِعال - بِالکسر | مذکر - مثلاً جہاد، قِتال، حِصار، قِران، حِساب، وِصال، فِصال، جِماع، عِلاج، فِراق، نِکاح، طِباق، وِفاق، نِفاق، فِراغ، حِجاب ے شاد ہے دل قیدی زلفِ بت بے پیر کا ؛ ہاتھ آیا ہے حِصار عافیت زنجیر کا - (اسیر)
ے خرابی لائے گا اک دن فراق اس یار جانی کا ؛ ہمارے قصرِ تن میں جا ہے چھلا نشانی کا - (ہجر)

مستثنیات :-
(۱) نِزاع ے ایک مسجد، ایک سجدہ، ایک سجود، ایک خلق ؛ کیوں نزاعیں تم میں اے گبر و مسلمان بڑھ گئیں - (اسیر)
(۲) جِدال ے دل نہ میری سنے نہ میں دل کی ؛ روز باہم جِدال رہتی ہے - (اختر)

(۲) تمکین، بعض شعرا مثلاً آتش وغیرہ نے مذکر استعمال کیا ہے، مگر مونث کو ترجیح ہے۔
ع۔ ایسی نظرِ شوخ میں تمکیں نہیں دیکھی ؛ اس طرح تغافل میں حیا کو نہیں دیکھا۔ (داغ)
ع۔ سنگِ گراں ہے راہ میں تمکین یار کا ؛ اب دیکھنا ہے زورِ دلِ بیقرار کا۔ (حالی)
ف۱۔ جب تفعیل کے بعد ہائے ہوز (جو حقیقت میں تائے مرّة ہے) آئے تو مذکر ہوتا ہے۔ مثلاً تَنفِدیَہ، تَخمِینَہ، تَعلِیقَہ، وغیرہ۔
ف۲۔ تمیز، تفضیح، تسین، واشالہم، دراصل تَمیِیز، تَفضِیح، تَعیِین، بروزن تفعیل ہیں اس لئے مونث ہیں؛ ع
اغیار و یار سب کو جلاتی ہے برقِ حسن ؛ ہے آگ کو تمیز نہ گل کی نہ خار کی۔ (اسیر)
ع شاعری کا کیا نتیجہ آج کل ؛ مفت میں تضیع ہی اوقات کی۔ (اختر)
ف۳۔ تحقیقات، تسلیمات، تعینات اور تراویح جمع کے صیغے ہیں، مگر واحد مونث مستعمل ہیں امثال کے لئے جمع کا بیان ملاحظہ ہو۔

قیاسی ف۴ تفعلہ (ہائے ہوز سے) | مذکر۔ تفرقہ۔ تجربہ، تصفیہ، تتمّۃ (تتمہ) تعمیہ، تذکیہ، تخلیہ، تذکرہ، تحشیہ، تسمیہ تبریہ وغیرہ وغیرہ۔ ع سچ نظر آتا ہے سچ اور جھوٹ جھوٹ ؛ تفرقہ رہتا ہے نہ رہتی ہے پھوٹ (حالی)

قیاسی ف۵ تفعلت (تائے قرشت سے) | مونث مثلاً۔ تربیت، تقویت، تہنیت تعزیت ع تہنیت رعد نے چلا کے سنائی کیسی ؛ ہاں میں ہاں کوندکے بجلی نے ملائی کیسی؟

ف۶۔ تفعال، بفتح تائے فوقانیہ، مونث، مثلاً۔ تکرار، تعداد، تمثال، تذکار، وغیرہ
ع بھاتی ہے لگاتا نہیں تو قتل ہی کر یار۔ یہ روز کی تکرار تو بھاتی نہیں مجکو۔ (امیر)

سماعی ف فعال۔ بالفتح | مذکر۔ مثلاً، سلام۔ کلام، بیان وغیرہ

(۸) اِستبداد، مختلف فیہ ہے، ؎ شکوۂ بیداد پر بولا وہ بُت ؛ تم نے اپنے ہاتھ اِستبداد کی۔ (شوق)

اصول زبان کے لحاظ سے آخرالذکر دو لفظ کا مذکر استعمال کرنا مؤلف کی رائے میں مناسب ہے۔

قیاسی (۵) تَفَاعُل | مذکر۔ مثلاً۔ تعاقب، تعارف، تجاہل، تدارک، تصادم، تطابق، تعامل، تعاشر، تصاحب، تقابل، تنازع، تخالف، تساہل، تشابہ، تقاطع، تبادر، تباین، تجاوز، تجارب، تحارب، تحاکم، تداول، تداخل، تشاکل، تشارک، تصافح، تعاطف، تعاون، تفاوت، تفاول، تقاطر، وغیرہ وغیرہ۔

؎ تمہارے ایک جلوے سے ہوئے شیر و شکر دونوں
تنازع مٹ گیا اے جانِ جاں شیخ و برہمن کا (شعور)

مستثنیٰ

(۱) تواضع۔ ؎ اِدھر میں نے تواضع کی، اُدھر تعظیم اس نے کی ؛ جھکائی میں نے جب گردن، تو اُٹھا ہاتھ قاتل کا۔ (لا اعلم)

قیاسی (۶) تفعیل | مؤنث۔ مثلاً، تعریف، تقریب، تشریح، تحریر، تجرید، تقریر، ترغیب، تحریص، تعریب، تصویر، تکفیل، تنویر، تنقیص، تنقیح، تشریف، ترتیب، تشبیہ، توجیہ، تقطیع، تقلیب، تکثیف، تکمید، تکوین، تکلیل وغیرہ وغیرہ ؎

خلعت عُریاں تنی ہمتوں نے پہنا پر جنوں ؛ ٹھیک میرے جسم پر تشریف عُریانی ہوئی۔ (رند)

مُستثنیات:۔

(۱) تعویذ۔ ؎ چمن میں غنچہ نہیں کھلا ہے وہ گل یہاں رات کو رہا ہے ؛ کہ کوئی تعویذ کُھل پڑا ہے، اُسی کے بازوے نازنین کا۔ (امیر)

(۲) توقیع (فرمان شاہی)

اور جلال وحالی نے مذکر لکھا ہے۔ ؎
دن اب یہ دل منقبض رہنے کے ہیں :: ہو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط۔ (حالی)

قیاسی (۴) اِستفعال

مذکر۔ مثلاً۔ اِستقبال، اِستعمال، اِستدلال، اِستقلال، اِستخراج، استنباط، استفراغ، اِستکراہ، اِستصواب، اِستحسان، اِستشہاد، اِستبقا، اِستطعام، استبطار، اِستمرار، اِستفسار، اِستمساک، اِستنباط، اِستہزا، اِستنجا، اِستہجان، اِستیلا، اِستمتاع، اِستغفار وغیرہ وغیرہ ؎
میں وہ ہوں اہلِ سخن میں جو کبھی بحث ہوئی :: میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال (مشہور)

مُستثنیات :-

(۱) اِستعداد، ؎ کھا کے خونِ دل کہی ناصرؔ غزل :: صرف کر دی جتنی اِستعداد تھی۔ (ناصر)
(۲) اِستغنا، ؎ کام ہوے ہیں سارے ضائع ہر ساعت کی سماجت سے :: اِستغنا کی چوگنی اس نے جوں جوں میں ابرام کیا (میر)
(۳) اِستدعا، ؎ جنازہ پر وہ بت آیا پس مرگ :: ہوئی مقبول اِستدعا ہماری (تسلیم)
(۴) اِستمداد ؎ جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں :: کس نے اِستمداد کی جو آپ نے امداد کی۔ (تسلیم)
(۵) اِستغفار۔ ؎ میرے حسنِ عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے :: مری توبہ پہ توبہ توبہ اِستغفار کرتی ہے۔ (ذوق)
(۶) اِستمداد، (بقول مولوی مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی مونث ہے)۔
(۷) اِستناد، ۔ مختلف فیہ ہے، جلیل، جلال، اور تسلیم نے مونث لکھا ہے، برخلاف اس کے پروفیسر طباطبائی مولانا امیر علی صاحب لکھنوی اور اکثر اہل دہلی کے کلام میں مذکر پایا گیا ہے۔

ع اَدا ہر طرح رسمِ ابرو کی ۔ ادب سے اِلتماسِ گفتگو کی (تسلیم)
ع تجھ سے یہ ہے اِلتماس میرا ۔ غیر کا ہے کہ پاس ہے میرا (داغ)
مگر غالب مرحوم اور جناب راغب حیدرآبادی نے مونث استعمال کیا ہے۔
مندرجۂ ذیل چار الفاظ مختلف فیہ ہیں، مگر ترجیح تانیث ہی کو ہے۔
(۱۲) اِعتِنَا۔ ع نہ اٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی ۔ نہ کچھ اِعتِنا کی نہ تسلیم کی۔ (اسیر)
فقرہ، غزل کی طرف زیادہ اِعتِنا نہیں پایا جاتا۔ (حالی)
(۱۳) اکتفا۔ ع تمنا نے نہ اس پر اکتفا کی ۔ بڑی حسرت حصولِ مدعا کی۔ (تسلیم)
(۱۴) اِبتلا۔ ع ہیں ایک نہ ایک بلا کے پابند ۔ جاتی نہیں ابتلا ہماری۔ (مسرور)
(۱۵) اِمتِلا۔ ع غم ہے وہ چیز کھاتے ہیں ہر روز ۔ اور کبھی امتلا نہیں ہوتی۔ (اختر)
(۱۶) اِستِناد، اگرچہ جلال، تسلیم وغیرہ نے مونث استعمال کیا ہے، ع
نہ غیر کی بے تصدیق یاد کی ہوتی ۔ ہمارے حال ہی سے استناد کی ہوتی۔ (تسلیم)
مگر بقول مولانا عادی مولانا مرزا ہادی رسوا و مولانا طباطبائی و شرر، مذکر ہی فصیح ہے۔
فقرہ۔ فصاحت و بلاغت کے مسائل میں آج تک اِستناد کیا جاتا ہے۔ (شرر)

قیاسی (۳) اِنفعال | مذکر، اِنقلاب، اِنفعال، اِنفکاک، اِنفراغ، اِنضمام، اِنقباض
اِنقسام، اِنقطاع، انکسار، انہماک، انہدام، انکشاف، انضباط، انصرام، انہزام، انہلاک
انکباب، اِنطوا، انطباق، اِنعکاس، اِنغلاق، انقراض، انقضار، اِنقیاد، اِنشقاق
اِنصداع، وغیرہ وغیرہ۔

مستثنیات:۔
(۱) اِنجلا، (۲) اِنبساط، اس کو اَمیر، تمنائی، اور صاحب فرہنگ آصفیہ نے مونث استعمال کیا ہے۔ ع
ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں ۔ انبساط طبع بھی جاتی رہی۔ (ناصر)

اِنتزاع ، اِزدِواج (در اصل اِز تِواج) اِہتمام ، اجتماع ، اِفترا ، اِلتوا ، اتفاق ، اتحاد ، اِنتظار ، اِضطرار وغیرہ ؎

کرکے عصیاں آنکھ کو پُرنم کیا ؛ اتباعِ سُنّتِ آدم کیا ۔ (ناصر)

مستثنیات :-

(۱) اِحتیاط ؎ کی سگِ جاناں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط ؛ قینچیاں تربت پہ لگوائیں ہما کے واسطے ۔ (وزیر)

(۲) اِحتیاج ۔ ؎ بے احتیاج کوئی نہیں ہے جہان میں ؛ ناوک کو پر کی تیغ کو دم کی ہے اِحتیاج ۔ (اسیر)

(۳) اِنتہا } ؎ نہ دینا اب تو ہے بیدردی مجکو ساقیا ؛ ابتدا جاڑے کی ہے اور
(۴) ابتدا } انتہا برسات کی ۔ (آتش)

(۵) اِلتجا ۔ ؎ دل جو واپس طلب کیا تو کہا ؛ یہ نئی التجا نکالی ہے (داغ)

(۶) اِطّلاع ۔ ؎ چھپتی ہے کب چھپائے سے اہل کرم کی شان ؛ ہوتی ہے خود بخود دلِ سائل کو اِطّلاع ۔ (داغ)

(۷) اِصطلاح ۔ ؎ خدا نے دی ہے عجب تازگی سخن کو میرے ؛ محاورے ہیں نئے اور اِصطلاح نئی ۔ (تسلیم)

(۸) اِشتہا ؎ کھا گئی مردے ہزاروں ہی زمین ؛ اِشتہا لیکن نہ اس کی کم ہوئی ۔ (مصحفی)

(۹) اِقتدا ؎ ہم آج امامِ فن ہیں سرور ؛ کرتے ہیں سب اقتدا ہماری (سرور)

مندرجہ بالا الفاظ بالاتفاق سب مونث ہیں اور مندرجۂ ذیل الفاظ میں اختلاف ہے ۔

(۱۰) اِلتفات مختلف فیہ ہے مگر ترجیح مذکر کو ہے ۔ ؎ پہلے تو التفات ان پہ کیا ؛ حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا ۔ (نفیر)

(۱۱) التماس ، اہل لکھنؤ کے کلام میں مونث اور اہل دہلی کے کلام میں مذکر پایا گیا ہے ۔

مولوی نذیر احمد، مولانا حالی وغیرہ نے مونث بھی استعمال کیا ہے۔
(۸) اِملا۔ اس کو صرف رشک نے مونث باندھ دیا ہے۔ ورنہ عام طور پر تذکیر کے ساتھ مستعمل ہے، جیسا کہ نمبر (۱) میں داغ کے شعر سے ثابت ہے۔
(۹) اِرسال۔ جب اس لفظ کا اطلاق رقم، آم وغیرہ پر ہوتا ہے تو مونث مستعمل ہوتا ہے۔ ورنہ بھیجنے کے معنی میں مذکر ہی ہے۔ ؎ ۔ جمع ہو جائے گا دو دن میں خزانہ ترے پاس ؛ دل پہ آتے ہیں کہ ارسال چلی آتی ہے۔ (لا اعلم)
(۱۰) اِملاک، بعض اصحاب اس کو مِلک کی جمع اور اس لئے بالفتح اَملاک کہتے ہیں اس صورت میں قاعدہ ہذا سے متعلق نہ ہوگا۔ ہاں اگر اس کو اِفعال کا وزن قرار دیں تو اس کے مستثنیات میں شریک کیا جائے گا، کیونکہ عام و خاص کی زبان پر مونث ہے۔ ؎
کیا خاک سے پاک اک ایک کو ؛ عنایت کی اِملاک اک ایک کو۔ (سحر)
(۱۱) اِسناد، محدثین کی زبان سے مونث سُنا گیا ہے۔
(۱۲) اِکراہ۔ بعض اصحاب مونث استعمال کرتے ہیں، جو کسی طرح درست نہیں۔ ؎
ہو گیا جرم کونسا مجھ سے ؛ بڑھ گیا ہے تمہارا کیوں اکراہ۔ (نعیم)
(۱۳) اِدبار ؎ مرا یار تو ہے عدو یار ترا ؛ یہ اقبال میرا وہ اِدبار تیرا۔ (سُرور)
(۱۴) اِلحان۔ بالکسر (لحن کی جمع نہیں بلکہ مصدر ہے) مختلف فیہ ہے، اگر تانیث کو ترجیح ہے۔
؎ جو یاد مصحف دل میں مرا دل نالے کرتا ہے
وہ کہتے ہیں مزا دیتا ہے کیا اِلحان قاری کا (مصحفی)
؎ گونجا وہ طبل فتح کہ میداں کے لئے
ہے کرنائے جنگ کی الحاں چلے چلو (مولوی محمد حسین آزاد)

قیاسی (۲) اِفتِعال | مذکر۔ مثلاً۔ انتظام، امتحان، اجتہاد، امتیاز، احتراق، اِختلاف، اِتباع، اِختصار۔ اِختیار، اِرتفاع، اِرتکاب، اِتساع (اِدتساع)

اِبہام، ایمان، اِجماع، اِعلان، اِعلام، اِیصال، اِدراک، اِذرار، اِصرار، اِنقا، ایزاد[1]، اِحقاق، ابطال، اِبقا، ابسال، ایراد، ایقان، ایطا، ایجاز، اِعجاز، وغیرہ

مستثنیات:۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی تذکیر و تانیث پر دہلی اور لکھنؤ والوں کا اتفاق ہے (۱) اصلاح۔ ؏ (نوازش)

خوشامد کی منت کی الحاح کی ٭ جب اس نے کہیں جا کے اصلاح کی

؏۔ شاعر ہوں بوے سیب زنخداں ہوں سونگھتا ٭ اصلاح رہتی ہے مجھے اپنے دماغ کی۔ (آتش)

(۲) افراط ؏۔ تھا شور کہ افراط ہے یاں آبِ بقا کی

جنگل میں ملے خضر یہ قدرت ہے خدا کی (انیس)

(۳) الحاح ؏ خوشامد کی منت کی الحاح کی ٭ جب اس نے کہیں جا کے اصلاح کی (نوازش)

(۴) امداد ؏ ہے الفتِ دشمن میں برا حال کسی کا ٭ اے حضرتِ دل کیجئے امداد کسی کی۔ (داغ)

(۵) ایذا۔ ؏ نالہ کیسا! آہ نہیں کی ٭ کیا کچھ نہ ایذا گزری۔ (رند)

(۶) اِنشا۔ ؏ نہ انشا ہے صحیح اس کی نہ اِملا ہے صحیح اس کا

مرا خط غیر سے لکھوا کے بھیجا نامہ بر! یہ کیا (داغ)

اور ان الفاظ میں اختلاف ہے۔

(۷) ایجاد۔ مختلف فیہ ہے۔ اس کی تذکیر و تانیث میں سے کسی کو ترجیح نہیں دے سکتے کیونکہ جہاں مولانا طباطبائی و حضرت نقاد، آزاد، امیر، جلال، حضرت نجیب احمد صاحب تمنائی اور مولوی امیر علی صاحب کے کلام میں مذکر پایا گیا ہے، وہاں سر سید احمد خاں،

---

[1] یہ لفظ کلام عرب میں پایا گیا ہے۔ نہ صرف کی رو سے صحیح ہو سکتا ہے زیادہ سے بابِ افعال ازادہ ہونا چاہئے۔ مگر وہ بھی مستعمل نہیں ہے البتہ ازدیاد آیا ہے جو افتعال سے ہے ۱۲

گردش سے ہے بھروسہ کی ثابت ؎ ان کو بھی ہے جستجو تمہاری۔ (اتیر)

مستثنٰی ۱۔ بندوبست ۔ ؎ (بحر)

انتظام آپ کی سرکار میں یوں لازم ہے ؎ بندوبست آپ کا گھر میں رہے باہر اپنا

(۱۱) دوام بالف اتصال۔ مونث۔ مثلاً۔ کشاکش، روا رو ؎ (انیس)

غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہیں دیکھی ؎ یہ کاٹ یہ کس بل یہ کشاکش نہیں دیکھی

(۱۲) امر۔ک۔ مونث۔ مثلاً پوشاک، خوراک۔ ؎ (تسلیم)

آپ نے غیر کو جو دی دشنام ؎ وہ یہ سمجھا مجھے خوراک ملی

مذکر۔ مثلاً۔ تپاک، سوزاک، ؎ (ناسخ)

ترے جلانے کو اے سنگدل صنم ہم نے ؎ اک اور صاعقۂ طور سے تپاک کیا

قیاسی (۱۳) امر۔ہ | مذکر۔ مثلاً۔ اندیشہ، گریہ، خندہ، اندازہ، بوسہ، لرزہ، نالہ، ؎ (امیر)

لگی دل کی بجھائے بیکسی میں کون ہی ایسا ؎ مگر اک گریۂ حسرت کہ بیتابانہ آتا ہے

قیاسی (۱۴) حاصل مصدر اسمی | مونث۔ مثلاً۔ سفیدی، سیاہی۔ فرعونی۔ بدذاتی خردی، بزرگی۔ بندگی، افسردگی وغیرہ وغیرہ

؎ شفا ہو عیسیٰ گردوں نشین سے ؎ ہماری بندگی پہونچے نہیں ہے (داغ)

(نمبر ۳)

عربی الفاظ کی تذکیر و تانیث کے قواعد

مصادرِ ثلاثی مزید فیہ، و رباعی مجرّد مزید فیہ

قیاسی (۱) افعال۔ بالکسر | مذکر۔ مثلاً۔ احسان، انعام، انکار، اقرار، احساس، اِخلاص، اِخراج، اِلزام، اِعزاز، اِشکال،

مستثنیات :-

(۱) تراش، خراش سے کیونکر لکھوں تراش خراش اس کی چال کی ؛ کٹ جائیگی زبان قلم بہتال کی (مونس)

(۲) تک و دو۔ ؎ ہر چند ہے نصیب پہ موقوف وصل یار
پر چھوڑے نہ اس کی تک و دو کسی طرح (ظفر)

(۳) دار و گیر سے ؎ چلا ہے کوچۂ گیسو کو دل مرا خوش خوش

(۴) تگاپو۔ گیرودار۔۔ خبر نہیں کہ وہاں دار و گیر ہوتی ہے (اختر)

قیاسی (۸) امر - نہی | مذکر۔ مثلاً۔ دار و مدار۔ یادر مدار۔ کج دار و مزید ؎

پہلی راستی کا یہ الفِ اعتبار تھا ؛ اس پر ہماری اُوج کا دار و مدار تھا۔ (دبیر)

مستثنیٰ : کشمکش سے ہوئی لوگوں کی جو تفتیش کیا کیا ؛ رہی آپس میں کشمکش کیا کیا۔ (داغ)

قیاسی (۹) امر - ش۔ ماقبل مکسور آخر | مونث۔ مثلاً۔ آرائش، آزمائش، آسائش، آفرینش، آلائش، آمرزش، آمیزش،

افزائش، بارش، کاوش، کاہش، کشش، گوارش، (جوارش اسی کا مبدل ہی) (دوادوش) برش، پیدائش، پیمائش، پرستش، پرورش، خارش، فرمائش، لرزش، ؎

حکم ہے باتوں کرو اغیار کی ؛ واہ فرمائش ہے کیسی یار کی۔ (امیر)

مستثنیات :-

(۱) جلش۔ مختلف فیہ ہے مگر مونث کو ترجیح ہے۔

(۲) بالش۔ حاصل مصدر کی حالت میں مونث، اور اسم کی صورت میں مذکر ؎

زیر سر پھٹ پھٹ کے سارا بالش سر اڑ گیا ؛ ہم نہ تڑپے دھجیاں ہو ہو کے بستر اڑ گیا

قیاسی (۱۰) ماضی - امر | خواہ ایک ہی مصدر سے ہو یا مختلف۔ مونث۔ مثلاً پخت و پز، جست و جو، جست و خیز، بود و باش،

زد و کوب، شست و شو، گفتگو ؎

لبریز صد نشاط بہ رنگِ ہلالِ عید ٭ سینے میں میرے ناخن کی خراش ہے۔

(۱۲) گزند۔ مختلف فیہ ہے۔ لیکن مونث کو ترجیح ہے۔ ؎ (صبا)

گیسوے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں ٭ اڑ کے کاٹا کئے یہ افعیٔ گیسو کیا کیا۔

(۱۳) گزر بمعنی (اوقات بسری) مونث۔ ؎ (اختر)

گداو شاہ کی ہوتی گزر ہے مانگے پر ٭ کہ مانگتا یہ رعایا سے وہ خدا سے ہے

گزر۔ بمعنی (رسائی) مذکر۔ ؎ (حالی)

ہوا جو ایک دن اس راہ سے گزر اس گا ٭ دِرم اک اس نے بھی چاہا کہ کیجئے نذرِ فقیر

(۱۴) گریز۔ (مصطلح عروض) مذکر۔

گریز۔ (فرار) مونث۔ ؎ (نذیر احمد صاحب)

دنیا سے ان کو ہوتی ذرا بھی اگر گریز ٭ اسلام کی تو ہو ہی چکی ہوتی رستخیز

(۱۵) آغوش مختلف فیہ مگر مذکر کو ترجیح ہے۔ ؎ (ظفر)

شاہد مقصود سے کس کی بغل میں اے ظفر ٭ دیکھ ہے آغوش چرخ پیر بھی خالی پڑی

؎۔ میں وہ محروم محبت ہوں لڑکپن میں بھی ٭ واکسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا۔ (رند)

(۱۶) ریز و شکن وغیرہ۔

سماعی (۶) اسم۔ امر | مذکر۔ مثلاً۔ پس انداز، پابوس، پیش کش، سرانجام، سرپیچ ؎

سروں پر دہ سرپیچ معمولی کے ٭ خوشی سے ہوئے گال گل پھول کے۔ (میر حسن)

سماعی (ب) حرف۔ امر | مونث۔ مثلاً۔ درگزر۔ دست آویز، دست رس، دُور

باش، بر بارش، باز پرس۔ ؎ بدلی کی انگوٹھی ڈھیلی پائی ٭ دستاویز اس کی ہاتھ آئی۔ (نسیم)

قیاسی (۷) دو امر | مذکر۔ مثلاً پیچ و تاب، پیچ و خم، تاب و تواں، چم و خم، جوش و

خروش، خورد و نوش، بوس و کنار، ساز باز، سوز و گداز وغیرہ۔ ؎ (اختر)

اختر کا حال سن کے ہوئے موم سنگدل ٭ کس قہر کا بیان میں سوز و گداز تھا۔

(۱) آفرین۔ امیر ؎

عجب انداز سے مقتل میں اس کی تیغ کیں نکلی ٭ کہ دل سے مرحبا نکلا جگر سے آفریں نکلی

(۲) اُفشَان مونس ؎

تاروں کے ٹوٹنے کی جو سیر ان کو بھا گئی ٭ اَفشَان لگا رنگا کے چھڑائی تمام رات

(۳) پَرواز ظفر ؎

دے خدا اگر بال و پر تو مثل مرغِ تیز بال ٭ یاں سے ہم پرواز بام یار پر سیدھے کریں

(۴) پَسَند ظفر ؎

اس لئے اس سے طبیعت ہوئی بیزار اپنی ٭ کہ پَسَند ان کو نہیں وہ جو پسند اپنی ہے

(۵) پَناہ۔ ظفر ؎

نہیں کہیں ہے تری چشم فتنہ زا کی پناہ ٭ یہ وہ بلا ہے کہ بس اے صنم خدا کی پناہ

(۶) پَنَدْ۔ ناسخ ؎

غرض پند ماموں کے ہر چند کی ٭ ہوئی پر نہ تاثیر کچھ پند کی

(۷) رَدْ۔ اختر ؎

پہلے ایک تیر نظر کیا چل گیا ٭ ساتھ ہی مژگاں کی رد بھی پڑ گئی

(۸) زیب۔ اسیر ؎

تجھ سے اے رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہے ٭ سرو کی طرح ہر ایک شاخ سمن بڑھتی ہے

(۹) نُفرِیل۔ مصحفی ؎

بس کہ نازک ہو گئی حالت دل بیتاب کی ٭ اب اٹھا سکتا نہیں نفریں عزیز احباب کی

(۱۰) تاب۔ غالب ؎

زخمی ہوا ہے پاشنہ پائی ثبات کا ٭ نے بھاگنے کی گون نہ اقامت کی تاب ہے

(۱۱) خراش۔ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے۔ ذوق ؎

مستثنیٰ شگفت (تعجب) زاد

قیاسی (۲) اسم ۔ ماضی حرف ۔ ماضی صفت ۔ ماضی	مونث ۔ مثلاً بازدید ۔ برآمد، پرداخت، بازگشت جائداد ۔ چشمداشت، خوش آمد، بزرگ داشت درخواست، روداد، برداشت ۔ برآورد، بہبود، سرگزشت، سرنوشت، پیش رفت، گلگشت

دست برد، یادداشت، نگہ داشت، واگزاشت، وار بست، قرار داد، صوابدید فروگزاشت ۔ ے (رند)

چلئے شب جمعہ تو مزارِ شہدا پر ❊ گلگشت کریں آپ مزارِ شہدا پر

مستثنیات (۱) واسوخت (مگر بقول مولانا سید مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی) مونث کشت و خون (مگر کشت تنہا مونث ہے)

قیاسی (۳) ماضیاں	مونث ۔ مثلاً آمد آمد، آمد رفت، خورو برد، شد بد، خرید فروخت

داد و ستد۔ گفت و شنید، شکست و ریخت، نشست و برخاست، نوشت و خواند، ہست و بود ۔ زد و کشت، آمد و شد وغیرہ

سماعی (۴) ماضی آر	مذکر ۔ مثلاً ۔ دیدار، پندار، کردار ۔ مونث ۔ مثلاً ۔

گفتار، رفتار وغیرہ

قیاسی (۵) امر	مذکر ۔ مثلاً ۔ آرام، آزار، آشوب، آغاز، آماس، آچار،

انبار، انجام، آروغ، انداز، رنج، پاس ۔ کش، پرداز، پرہیز، ترس خرام، ساز، شگاف، شوب شکیب، شور، فشار، فرمان، گزار، لاف گزاف، ناز، نیاز، نوش، ہراس، فریب، رنگ، شمار طراز، نہاد، بند پیوند، وغیرہ وغیرہ

مستثنیات:۔

مہمان سرا وغیرہ۔

(۷) ستان۔ مذکر۔ مثلاً گلستان، بوستان، ریگستان، پرستان، شبستان، قبرستان

عربستان، سیستان، کوہستان، باغستان۔

فقرہ۔ "خراسان تک انہیں کی تواریخ کا گورستان ہے"۔ (آزاد دہلوی)

(۸) زار۔ مذکر۔ مثلاً گلزار، سبزہ زار، لالہ زار، علف زار مرغزار، شور زار۔

مستثنیٰ۔ کارزار۔ کشت زار مختلف فیہ ہیں مگر ترجیح مذکر ہی کو ہے۔

دبیر ے یہ کہہ کہ راہوار کے اوپر ہوا سوار ٭ پھر جا کر فوج ظلم سے کی رن میں کارزار

آزاد دہلوی ے۔ جب گرم کارزار ہوا خون بہادے

اور دشمنوں کے خون سے جیحوں بہادے

حالی ے۔ ایسے حاصل خیز دنیا میں نہ ہوں گے کشت زار

جیسے مردم خیز تھے اسلام کے شہر و دیار

(۹) بار۔ مذکر۔ مثلاً دربار، رودبار، دریا بار۔

(۱۰) آباد۔ مذکر۔ مثلاً اورنگ آباد، اکبر آباد، حیدر آباد۔

(۱۱) شن۔ مذکر۔ مثلاً گلشن۔

(۱۲) اسم۔ امر | الف۔ مونث۔ مثلاً بدررو، قلم رو، وغیرہ۔

(ب) مذکر۔ مثلاً پا انداز، زیر انداز، وغیرہ۔

حاصل مصدر فارسی

قیاسی (۱) ماضی | مونث۔ مثلاً۔ اِستاد، افتاد، کاشت، کشت، کشید، کوفت

ساخت، برد، داد۔ دانست، دوخت، دید، زیست، سوخت، سرشت۔ شناخت،

فہمید، گرفت، نمود، یافت، زد، ساخت۔ گشت۔

بارگاہ، صیدگاہ، سجدہ گاہ، کارگاہ، دست گاہ (گویہ حاصل مصدر ہے) خرگاہ، رصدگاہ، بزم گاہ، خانقاہ، (دراصل خانہ گاہ) وغیرہ وغیرہ سب مونث آتے ہیں۔ مگر چند الفاظ کو مسلم الثبوت شعرا اور انشا پردازوں نے اس کے خلاف مذکر لکھا ہے۔ مثلاً

عرصہ گاہ۔ ذوق ؎ یہ حیات چند روزہ جو نہ سدِ راہ ہوتی
تو پھر ایک عرصہ گاہ عدم وجود ہوتا

قدم گاہ۔ فقرہ۔ با اقبال بزرگوں کا قدم گاہ سمجھ کر یہ ملک پیارے بیٹے کو دے دیا تھا۔ (سخن دان فارس)

تخت گاہ۔ فقرہ۔ بخارا جو کہ سامانیوں کا اصلی تخت گاہ تھا۔ (حالی)

درس گاہ۔ فقرہ۔ مسلمانوں کا درس گاہ تھا۔ (مولوی نذیر احمد خان)

علیٰ ہذا۔ بندرگاہ۔ جولانگاہ۔ وغیرہ کو مولانا شرر محمد علی خانصاحب اور دیگر اصحاب نے مذکر لکھا ہے۔ مگر ہماری رائے میں اس قسم کے کل الفاظ کے لئے تانیث ہی مناسب ہے۔

(۲) کدہ۔ مذکر۔ مثلاً آتش کدہ۔ بت کدہ۔ صنم کدہ۔ عشرت، دولت کدہ، غم کدہ، میکدہ خلوت کدہ۔ وغیرہ وغیرہ

(۳) دان۔ مذکر مثلاً قلمدان، عطردان، بچہ دان، روشندان، اگردان، اگالدان، کیف دان وغیرہ وغیرہ۔

(۴) خانہ۔ مذکر۔ آبدارخانہ، عجائب خانہ، کتب خانہ، آتش خانہ، سلاح خانہ، شفاخانہ، کفش خانہ، فیل خانہ، شترخانہ وغیرہ وغیرہ۔

(۵) سار۔ مذکر۔ مثلاً کوہ سار، شاخسار، چشمہ سار۔

(۶) سرا۔ مونث۔ محل سرا[1]، کاروان سرا، عشرت سرا، ماتم سرا، دولت سرا،

---

[1] بعض اصحاب محل سرا مذکر استعمال کرتے ہیں۔ جو محض غلط ہے ۱۲

قیاسی (۶) ماضی | مذکر مثلاً کہا، جھگڑا، چاہا وغیرہ۔

قیاسی (۷) اسم پن یا پنا | مذکر مثلاً بانکپن۔ لڑکپن۔ بچپن اور دیوانہ پن، بھولاپن بچپن وغیرہ وغیرہ۔ اختر ؎ یہ جوانی یہ اُمنگیں عُمر یہ ٭ اور غضب اس پر یہ بھولاپن ترا۔ بچپنا، بچپنا وغیرہ فقرہ بچپنا بھی عجب ہوتا ہے۔

قیاسی (۸) اسم پت | مونث۔ کنوارپت۔

قیاسی (۹) دو امر باالف اتصال دو امر بابا، اتصال	مونث مثلاً بھاگا بھاگ، مارامار وغیرہ۔ میلے میں مارامار ہو رہی تھی۔ مونث مثلاً چل چل۔

قیاسی (۱۰) امر۔ ڑ | مونث مثلاً بھاگڑ۔ اسیر ؎

پیری کی گر فوج اسیر آئی ہے نزدیک ٭ دل مُردہ ہے بھاگڑ صف دنداں میں پڑی ہے

قیاسی (۱۱) امر۔ س | مونث مثلاً ٹِس، پِٹس وغیرہ اس صورت میں حروف علت امر سے گر جاتے ہیں۔ داغ ؎

مرے رونے سے ماتم دل میں ٭ سخت پٹس پڑی ہے محفل میں۔

(۲)

قواعدِ فارسی

ظرفِ مکان

ان الفاظ کی تذکیر و تانیث، جن کے آخر میں کلمات ظرف آئیں، حسب ذیل ہیں۔

(۱) گاہ۔ مونث۔ مثلاً آرام گاہ، شرم گاہ۔ رزم گاہ، گزرگاہ، شکارگاہ۔ فقرہ۔ (شاہان قدیم کی شکارگاہیں اور دربار منقوش ہیں) زیارت گاہ، خوابگاہ، عیدگاہ، درگاہ،

سَنَناہٹ، گھبراہٹ، مُسکراہٹ۔ وغیرہ

قیاسی۔ اداہٹ، چکناہٹ۔ ع

اختر۔ گل سوسن میں رنگت ہے غضب کی ∴ اُداہٹ ہے مسی آلودہ لب کی۔

(ب) امر۔ آوٹ امر۔ آوت	مونث مثلاً بناوٹ، رُکاوٹ، بُناوٹ، جماوٹ، دکھاوٹ، سجاوٹ، کساوٹ، کھنچاوٹ، گندھاوٹ،

گھلاوٹ، لگاوٹ، کہاوٹ وغیرہ

سوسن ع یوں الگ رہتے ہیں عاشق سے بناوٹ کب تک

روز بے وجہ بگڑنے میں لگاوٹ کب تھی

(ج) امر۔ آپ یا آپا	مذکر مثلاً۔ ملاپ، جلاپا۔ داغ ع

حشر میں اس دھوم سے ان کا مراہو گا ملاپ ∴ اہل محشر کا کٹے گا دن مبارک باد میں

(د) امر۔ داس صفت۔ اس	مونث	مثلاً نگواس، مُتاس، ہگاس، کھٹاس، مٹھاس، نکاس، انچاس، پچاس وغیرہ وغیرہ۔ داغ ع

سُن چکے نگواس تیری اُٹھ ہمارے پاس سے

درد سر ہونے لگا ناصح تری بکواس سے

(ھ) امر۔ آوا	مذکر۔ بھلاوا، پہناوا، دکھاوا، اختر ع

پہناوا آپ کا یہ ہو آپ کو مبارک

(و) امر۔ ک	مونث مثلاً بیٹھک۔ مُنیر ع

پریوں میں شادیاں ہوں تو جلسے کرے اگر ∴ بیٹھک ہو کوہ قاف میں تری نشست کی

(ز) امر۔ ت	مونث مثلاً بچت، چکت، بھرت، بُنت، ڈھلت، سکت،

کھپت، لاگت، چاہت وغیرہ۔ داغ ع

کیا آپ نے ترک اپنا سنگار ∴ چلو صف میں کچھ بچت ہو گئی

اُسے لکھا ہے۔ وہ کتاب جسے آپ نے مطالعہ کیا تھا، موجود نہیں ہے۔

ف۲۔ متقدمین علامتِ فاعل یعنی نے کو کبھی مقدر کرتے تھے، گو اس کا اثر افعال میں باقی رہتا تھا۔ مگر آج کل جائز نہیں۔ سودا ؎

اے گل صبا کی طرح پھرے اس چمن میں ہم
پائی نہ بو وفا کی ترے پیرہن میں ہم

یعنی ہم نے تیرے پیرہن میں وفا کی بو نہیں پائی۔

حاصل مصدر ہندی

قیاسی (۱)۔ امر۔ مونث شلاً اینٹھ۔ بانٹ۔ بوجھ، پرکھ۔ پکار۔ پکڑا۔ بھڑک بہنچ۔ پھوٹ۔ پھونک، ٹال، ٹٹول، ٹیک، جانچ۔ جھپک، جھپٹ، جھجک، داب، ڈلک، ڈگر، سمجھ کاٹ (عداوت) کرید، لاگ، تتاڑ، للک، پہچان، مڑوڑ، ہار جیت بچک، لپک، ڈلک، گھٹک، دوڑ، سکوڑ، پچھوڑ وغیرہ۔

جلال۔ ع۔ میری ترقیوں نے ہی میری ہی کاٹ لی۔

مستثنیات:۔ اُبال۱۔ اُتار۲۔ بچار۳۔ بدل۴۔ بگاڑ۵۔ بگھار۔ بول۶۔ پھیر۷۔ توڑ۸ جوڑ۹۔ کاٹ۱۰ (تراش) انچوڑ۱۱۔ موڑ۱۲۔ مذکر ہیں۔

۱۔ بڑھا ہے جوشِ جنوں دل میں سر مرا کاٹو ٭ اٹھا لو دیگ سے سرپوش اب ابال آیا۔ (منیر)

۲۔ ترقیوں پر ہے ہر دم ابھار سینہ کا ٭ کمر اٹھائیگی کس طرح بار سینے کا (اختر)

۳۔ یہی وظیفہ ہے دن رات مجھکو مستی میں ٭ چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اُتار آیا (ناسخ)

۴۔ فقرہ۔ تم نے بچار نہیں کیا۔

۵۔ لب شیریں سے اُس نے دی گالی ٭ میں نے بوسہ کا یہ بدل پایا (مسرور)

۶۔ ع۔ اے یار بات بات پہ ہوتا ہے اب بگاڑ۔ (امیر)

ہو تو (نے) کا لانا ضرور ہے ورنہ نہیں۔

فقرہ۔ فوج نے صبح سے پہلے دشمن کو جالیا۔

ع۔ کہ گئے ہیں اہل دل دَ ع ما کَدِر خُذ ما صفا۔

نظیر۔ ع۔ صبح جب بول اُٹھا مرغ سحر لگکڑوں کوں۔

مومن۔ ع۔ کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے۔

فقرہ۔ میں کتاب دیکھ چکا (یوں نہ کہیں گے، میں نے کتاب دیکھ چکی۔

فقرہ۔ زید کچھ نہ کر سکا۔

مگر رو دینا، ہنس دینا وغیرہ باوجودیکہ دوسرا فعل متعدی ہے، اس پر بھی اکثر اصحاب ان کے ساتھ نے کا استعمال نہیں کرتے، مثلاً کلیم یہ سنکر رُو دیا (توبۃ النصوح) مگر قدما کے کلام میں برابر پایا جاتا ہے مثلاً ملکہ نے رو دیا (فسانہ عجائب) میر خلیق ؎

ہنس دیا یار نے جو راست خلیق ؛ کھا کے ٹھوکر اس آستان سے گرا

ف۔ جملہ جب مفعول واقع ہوتا ہے تو فعل ہر حالت میں واحد مذکر ہوتا ہے۔

انیس ؎ شہ نے کہا "بند ہیں راہیں پدر نثار ؛ پھیلی ہوئی ہے چار طرف فوج نابکار

نواب میرزا شوق۔ کہا گر کسی نے "کہ بیوی چلو ؛ تو اٹھنا اسے کہ کے ہاں جی چلو

میر حسن۔ ؎ رہی کوئی انگلی کو دانتوں میں داب ؛ کسی نے کہا یہ ہوا گھر خراب

فقرہ۔ اندر جا کے دیکھا تو سچ مچ مرتبان ٹوٹا ہوا ہے۔

ف۔ بعض اصحاب قُم بِاذنی، خُذ ما صَفا دَعْ ما کَدِر وغیرہ کو مونث لکھتے ہیں مگر یہ ان کی محض غلطی ہے۔ کیونکہ یہ جملے ہیں اور جملے کسی طرح مونث نہیں ہو سکتے بلکہ ہمیشہ واحد مذکر کے حکم میں ہوتے ہیں۔ مثلاً جب منصور نے قُم بِاذنی کہا تو علما نے ان کو دار پر چڑھا دیا۔

علیٰ ہذا جب علامت فاعل نے اور علامت مفعول کو یائے مجہول وغیرہ موجود ہو تو اس وقت بھی ہر حالت میں فعل واحد مذکر مستعمل ہوگا۔ مثلاً میں نے کتاب کو دیکھ لیا۔ میں لے

کہتے ہیں مگر مذکر درست ہے۔ ؎

زہر اب دے نہ تیغ نگہ کو عتاب سے ؏ اچھا نہ ہوگا دل پہ اگر گھاؤ پڑ گیا (ظفرؔ)

قیاسی (۴) (ا) امر۔ن ساکن | مونث مثلاً جلن، تھکن، اینٹھن، بچھوڑن، چبھن، چٹکن، پھڑکن، پھسلن، ٹیکن، دھڑکن، سیون، کترن، کھرچن، کہن، لگن، مرن، الجھن، سوجن، چھیلن۔ وغیرہ

مومنؔ ؎ یوں داغ عدو کا شکرا ہے دل ؏ بے شرم تجھے جھلسن نہ آئی۔

مستثنیٰ (۱) اُترن اختر شاہ اودھ نے مذکر لکھا ہے مگر مونث کو ترجیح ہے۔

(۲) بندھن ؎ اب اس جھاڑو کی سینکوں کا کوئی بندھن نہ تھا
جہل سے لڑنے کو تھی اک فوج لیکن بے سری (حالیؔ)

(۳) چلن ؎ بدن میں روح کو آنے سے کام کیا تھا امیرؔ
چلن دکھانے کو آئی تھی بے وفائی کا (امیرؔ)

(۴) دھوون ؎ عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھوون پیئے جو یار کی زلف دراز کا (آتشؔ)

(۵) مونڈن۔ فقرہ۔ لڑکے کا مونڈن (عقیقہ) ہے۔

(۶) گہن۔ ؎ چاند سا رخ ہے تہ زلف تو بوسہ ہو عطا
کیجئے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے (امیرؔ)

(ب) امر۔نون موقوف } مونث مثلاً لین دین، اٹھان، اڑان، گزران، وغیرہ

؎ تری اٹھان ترقی کرے قیامت کی ؏ ترا شباب بڑھے عمر جاوداں کی طرح (ریاضؔ)

مستثنیٰ۔ (۱) لگان (۲) لین دین (اگرچہ لین دین انفراداً انفراداً دونوں مونث ہیں۔ مگر مرکب مذکر ہے) (۳) پکوان۔ فقرہ۔ شادی کا پکوان ہو رہا ہے۔

(۵) امر۔ہٹ (ا) تعفت۔ہٹ | مونث۔ مثلاً تلملاہٹ، تمتماہٹ، جگمگاہٹ

۷ فقرہ۔ بگھار جلگیا۔

۸ ع۔ عشق اک روز رنگ لائے گا ؎ یہ بڑا بول پیش آئے گا۔ (شوق)

۹ ع۔ ان ننھے سے تیوروں میں بھی ہے توڑ بلا کا۔ (امیر)

۱۰ ع۔ تو صاف جوڑ جدا ہو گیا کلائی کا۔ (امیر)

۱۱۔ بہکر جو آستین سے پہنچا ہے کوس تک ؎ اے اشک کوس بھر کا تجھے پھیر ہو گیا (وزیر)

۱۲ ع۔ دکھانا ہے جو ہمیں کاٹ تیغِ قاتل کا (وزیر)

قیاسی (۲) دو امر مونث | (ا) ایک ہی مصدر سے مثلاً بک بک، جھک جھک۔

س داغ۔ نہیں اچھی ہے تیری یہ بک بک ؎ سن کے افسانہ میرا کہتے ہیں۔

(ب) مختلف مصادر سے مثلاً اچھل کود، ادھیڑ بن، اکھاڑ پچھاڑ۔ الٹ پلٹ، بول چال، بھول چوک، پوچھ گچھ، تاک جھانک، ٹوٹ پھوٹ، جان پہچان۔ جھاڑ پھونک۔ چمک دمک۔ چھان بین۔ چھیڑ چھاڑ، چیر پھاڑ، دیکھ بھال، دانٹ ڈپٹ، روک تھام، روک ٹوک، ریل پیل۔ کاٹ پھانس۔ کاٹ چھانٹ۔ لاگ ڈانٹ، لوٹ مار، لے دے، مار دھاڑ، نوچ کھسوٹ وغیرہ۔ ے

کچھ ایسے وہ ناآشنا ہو گئے ہیں ؎ نہ تھی جان پہچان گویا کبھی کی (اختر)

مستثنیٰ۔ میل جول (ملنا جلنا سے میل ہیں سے اور جول ہیں وزیادہ ہے) ے ا

تم کو دعویٰ ہے پارسائی کا ؎ اور غیروں سے میل جول بھی ہے۔ اختر

قیاسی (۳) امر آؤ | مذکر مثلاً بچاؤ، ہلکاؤ، سجھاؤ، برتاؤ، ہناؤ، چناؤ، بہاؤ، بھنکاؤ، بہاؤ، پتھراؤ، پٹاؤ، پڑاؤ، پیاؤ، پھیلاؤ، ٹھیراؤ، جماؤ، چل چلاؤ، چھڑکاؤ، رُکاؤ، رکھ رکھاؤ، ستھراؤ، لگاؤ، گھاؤ، حاصل مصدر کی تخصیص نہیں بلکہ ہر اسم خواہ کسی زبان کا ہو، جو اس وزن پر آئے، مذکر ہو گا۔ مثلاً پلاؤ، الاؤ، تاؤ، پاؤ وغیرہ ناؤ، باؤ اور گاؤ (گائے) مستثنیٰ ہیں واؤ کو جو حرف علت ہے بعض مونث

مگر افعال متعدی معروف کی چار ماضیوں یعنی مطلق۔ قریب۔ بعید (احتمالی یا شکی)
میں بشرطیکہ اس کے آخر مصدر ہونا کا کوئی صیغہ موجود ہو ایسی جہاں حرفِ نے کا لانا واجب ہے
مفعول کے لحاظ سے تذکیر و تانیث ہوتی ہے۔ مثلاً۔

انیس ؎ آقا نے دی جو اپنے سر پاک کی قسم ✤ بس تھرتھرا کے رہ گیا وہ صاحب کرم
امیر ع جقعہ ہر ایک آنکھ نے پایا ہے نور کا۔ ظفر ع کیا کیا کچھ بھر دئے ہیں عشق نے دل میں غم و حسرت
ذوق ؎

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر ✤ تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں

نسیم ؎ خالق نے دے تھے چار فرزند ✤ دانا۔ عاقل۔ ذکی۔ خردمند
داغ۔ ع کسی کافر نے دکھایا نہ ہوا برو اپنا۔ ع کبھو تم نے بھی شور نالوں کا سنا ہو گا
آتش ؎ تری زلفوں نے بل کھایا تو ہوتا ✤ ذرا سنبل کو لہرایا تو ہوتا۔

مستثنیات۔ افعال مندرجہ ذیل کی چاروں ماضیوں میں، باوجود متعدی ہونے کے حرف
نے مستعمل نہیں ہوتا۔ اس لئے ان کی تذکیر و تانیث بھی فاعل ہی کے لحاظ سے ہوتی ہے۔
(۱) بولنا (۲) بھولنا (۳) لانا (یہ اصل میں لے آنا ہے) (۴) ہارنا (۵) جیتنا
(۶) سمجھنا (۷) پکارنا (۸) سیکھنا (۹) پڑھنا (۱۰) سوچنا۔

انتباہ۔ نمبر ۱) (۲) (۳) میں اہل دہلی و اہل لکھنؤ دونوں کا اتفاق ہے۔ مگر باقی
(۷) نمبروں کی نسبت یہ کہا جا سکتا ہے کہ اکثر اہل لکھنؤ ان کے ساتھ (نے) کا استعمال
خلاف فصاحت سمجھتے ہیں اور اہل دہلی کے کلام میں برابر اس کا استعمال پایا جاتا ہے
اِلّا ماشاء اللہ۔

امثال ۱۔

(۱) انیس ؎ بولی یہ سکینہ کہ چچی تم سے کہوں کیا ✤ روتے ہیں کمر کڑے ہوئے ہاتھوں سے بابا
" ؎ تیغ و سپر کو پھینک کے بولا وہ نامور ✤ کہ دیکھئے ان سے کاٹ کے لیجائیں میرا سر

یہاں تِلی اسم اور تِلّا خبر ہے، خبر کے لحاظ سے (ہو گیا) لکھا گیا۔

(۲) فقرہ نامور شعرا کا ذکر بھی یہی صحبت تھی۔

(۳) ذوق ؎ دریائے غم سے پار اُترنے کے واسطے ٭ تیغِ خمیدہ یار کی لوہے کا پل ہوا

(۴) ناسخ ؎ ہجر میں ہر شعلۂ شمس مجھے ٭ ہو گیا ہے خدنگ سونے کا

(۵) نظیر ؎ اِدھر تو قرض ہوا اور اُدھر نہ آیا یار ٭ پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

(یعنی کھیر دلیا ہو گئی)

(۲)

افعال کی تذکیر و تانیث

کُل افعال خواہ وہ متعدی ہوں یا لازم، کی تذکیر و تانیث اکثر فاعل ہی کی رعایت سے آتی ہے مثلاً جمیل پڑھتا ہے، رشیّہ لکھ رہی ہے، شعار احمد اپنا سبق پڑھا کرتا ہے، مکان غرقِ آب ہو گیا، رکابی ٹوٹ گئی۔

انیس ع سمجھاتی نہیں بھائی کو اے شاہ کی ہمشیر ع جیتی رہی صغرا تو نہ بھولے گی یہ احسان۔

ع دولت مری لٹتی ہے اجڑتا ہے مرا گھر۔

ناظم ؎ میں نے دیکھا کہ جا رنگ بھری کچھ تو ہوا ٭ آبِ رفتہ طرف نہر پھرا شکر خدا

داغ ؎ آئی ہو کیا مری شامت آئی ہو کیا مری موت ٭ کیا کروں اظہارِ درد و غم تمہارے سامنے

انیس۔ ع کہتی تھی یہ گھبرائی ہوئی زوجۂ عباس ع کہتی تھی پیٹ کر سر زینب مضطر ہے ہے۔

سید ؎ ہم بھی تو ہلا دیتے پکڑ زلف کو اس کی ٭ کاش ہم کو بناتا یہ فلک شانہ کسی کا۔

اِستعمال نے (علامتِ فاعل)

لہ ایک شاعرہ کا تخلص ۱۲

مولانا نذیر احمد۔ ع۔ یاں یہ سبق کوئی متنفس پڑھا نہیں۔

فقرہ۔ کیا کو دوں دیکے پڑے ہو۔!

(۱۰) فقرہ۔ تم نے بہت اچھی تدبیر سوچی ہے۔

فقرہ۔ میں سوچا کہ تم ناحک بٹ گئے ہوگے (مولوی مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی)

میر انیس ۔

کیا جانے دل میں سوچے تھے کیا شاہ کربلا
مقتل میں کھینچکر انہیں لے آئی ہے قضا

اشتباہ:۔ بعض شعرا فعل نکالنا کے ساتھ بھی نے کا استعمال نہیں کرتے۔

شیریں ۔ کب کہا میں نے کہ مجھسا نہیں دنیا میں کوئی ؛ آپ بیوجہ نکالے ہیں مری ذات میں شاخ

ع۔ جیتے جی تو نہ نکالا کبھی حسرت میری (لا اعلم)

نسیم ۔ سُن کے قیدی کی زار نالی ؛ زنجیر کے پیچ سے نکالی۔ مگر یہ درست نہیں۔

انیس۔ ع۔ میں نے تو کوئی بات نہیں مُنہ سے نکالی۔

وزیر۔ ع۔ تو پھر شاخ غزالاں میں بھی شاخ اس نے نکالی ہے۔

(ب) دکھائی دینا۔ سجھائی دینا۔ سُنھائی دینا۔ اڑنے نہ پانا وغیرہ اگرچہ متعدی ہیں مگر معنًا لازم ہیں۔ اس لیئے ان کے ساتھ نے کا استعمال جائز نہیں۔

فقرہ۔ دُور سے ایک جہاز دکھائی دیا۔ (تاریخ عرب ترجمہ مولوی مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی)

غالب۔ ۔

پنہاں تھا دام سخت قریب آشیان کے
اُڑنے نہ پائے تھے کہ گرفتار ہم ہوے

(ج) دیکھا کیا، مارا کیا، لکھا کیا وغیرہ کے ساتھ بھی، جو اظہار استمرار کے لئے ترکیب دیئے جاتے ہیں۔ حرف نے مستعمل نہیں ہے۔ مثلاً تم بیٹھے دیکھا کئے، یہ نہ کہیں گے۔ (تم نے بیٹھے دیکھا کئے)

مرکب افعال میں فعل آخر کے لحاظ سے نے کا استعمال ہوتا ہے، یعنی اگر دوسرا فعل متعدی

(۲) آتش۔ ع۔ خدا کی یاد بھولا شیخ بُت سے برہمن بگڑا۔
انیس۔ ع۔ میں پیاس بھی بھولی ہوں یہ عمو کا قلق تھا۔
(۳) ” ع۔ اب نہیں جینے کے، عمر اتنی ہی یہ لائے تھے۔
” ع۔ اکبر علم کو خیمے اندر جھکا کے لائے۔
(۴) رنگین۔ ع۔ وصل کی اَب تو زبان اس سے ہیں ہاری آنا۔ ؎ (مولانا حالی)
ہے جشن فتح پھر آج چِنتائیوں میں برپا ÷ اقبال نے ہے گویا مغلوں سے قول ہارا
نسیم لکھنو۔ ؎ پان سے کی بدی ہے آشکارا ÷ راجہ نل سلطنت ہے ہارا
(۵) مومن ؎ عدد کی عشق بازی آشکارا ÷ غرض یہ ہے کہ تم جیتے میں ہارا
(۶) غالب ؎ نہ وہ سمجھے ہیں نہ وہ سمجھیں گے مری بات۔
فقرہ۔ آخر لڑکے ہو، بات کو نہیں سمجھے (اردوے معلّے)
شوق ؎ سب کو دیدۂ دلیل سمجھا ہے ÷ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے
ذوق۔ ع۔ دل شکستہ گر یار نے سمجھا ہم کو۔
داغ۔ ؎ ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے
(۷) انیس ؎ کرسی سے جلد اُٹھکے پکارے شہ انام ÷ بھیا ہمارے سر کی قسم روک لو حسام۔
” ع۔ سنکر یہ سخن بانوے ناشاد پکاری
(۸) داغ۔ ع۔ سیکھے ترے چلن روش روزگار نے۔
” ع۔ یہ سیکھا ہے تو اشاک غماز کس سے۔
غالب۔ ع۔ سیکھے ہیں مہ رخوں کے لئے ہم مصوری۔
درد۔ ؎ دل بھی ترے ہی ڈھنگ سیکھا ہے ÷ آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے
(۹) آتش۔ ع۔ خطبہ بُلبل نے پڑھا تیری بہار حسن کا۔

قواعدِ ہندی

(۱)

افعال ناقصہ کی تذکیر و تانیث

جملہ اسمیتہ میں افعال ناقصہ کی تذکیر و تانیث کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں، کبھی اسم کے لحاظ سے ہوتی ہے، کبھی خبر کی رعایت سے مگر ہیچمیرز اصغر کی رائے میں مناسب اسم ہی کے موافق ہے۔

(ا) امثال مندرجہ ذیل میں افعال ناقصہ کی تذکیر و تانیث اِسم کی رعایت سے لائی گئی ہے۔

(۱) زبان اُردو ابتدا میں کچا سونا (تھی) آب حیات دَور سوم کی تمہید (زبان اسم اور مونث ہے اس لئے (تھی) کہا۔

(۲) ذوق ع ظلمتِ عصیان سے میری، بن گیا شب روزِ حشر۔ یعنی روزِ حشر شب بن گیا۔ یہاں روزِ حشر اسم ہے اور شب خبر اسم کی رعایت سے (بنگیا) کہا۔

(۳) خلفا فقط دار السلام بغداد میں تبرک بنکر رہ گئے۔ یہاں خلفا اسم اور جمع مذکر ہے، اس لئے (رہ گئے) فعل بھی جمع مذکر لایا گیا۔ تبرک کا، جو خبر اور واحد مذکر ہے، لحاظ نہیں کیا گیا۔

(۴) ے قلق اور دل میں سوا ہو گا ٭ دلاسا تمہارا بلا ہو گیا
سمجھتے تھے جس غم کو ہم جانگزا ٭ وہ غم رفتہ رفتہ غذا ہو گیا (حالی)

(ب) اور ان کی امثال میں خبر کی رعایت سے تذکیر و تانیث آئی ہے۔

(۱) ع۔ آنکھ کی پتلی جو تھی، جادو کا پتلا ہو گیا۔

یا عربی۔

(۱) جانداروں کی آوازیں مثلاً پپیہے کی ہُوک، کویل کی کوک، مور کی جھنکار، ہاتھی، چنگھاڑ علیٰ ہٰذا القیاس میاؤں میاؤں (فارسی مومو) غوغو، صفیر، غوں غوں۔ بھوں بھوں۔ قاں قاں وغیرہ وغیرہ ۔ (حالی)

کویل کی ہے کوک جی لبھاتی گویا کہ بے دل میں پیٹھی جاتی

(۱) بے جانوں کی آوازیں مثلاً سائیں سائیں، سڑاسٹر، پٹ پٹ، کچر کچر۔ کھٹ کھٹ، چھم چھم، پھر پھر، قلقل، تاہ تاہ، دھوں دھوں، فرفر، وغیرہ وغیرہ ۔

ہجر میں ہم کو تلقل مینا صورت گریہ در گلو ہوگی۔ (امانت)

۔ کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے ابر میں رعد کی چھاتی سے دہڑک جاتی ہو۔ (ظفر)

(۳) جانوروں کے ہلانے یا ہانکنے کی آوازیں مثلاً تو تو، دھت دھت، بیری بیری

تنبیہات دہ اسما صوت جس کے آخر۔

(۱) الف ہو مثلاً دھماکا۔ کڑاکا، سناٹا، سڑپا، قراٹا ۔

کرتے ہیں جب ان حوادث کے نظر انجام پر قوم میں اک ہم کو سناٹا سا آتا ہی نظر۔ (حالی)

(۲) آخر ہائے مخفی ہو، مثلاً قہقہہ، نغمہ ۔ (ذوق)

ہنسی کے ساتھ یاں رونا ہے مثل قلقل مینا کسی نے قہقہہ اے بے خبر مارا تو کیا مارا

استنباط۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ جناب جلال نے آغوں کو جو شیر خوار بچوں کے بہلانے کا ایک کلمہ ہے (مشہور فقرہ، آغوں غئے دودھ پیکر ہوے مٹے) کس طرح مذکر لکھدیا؟ حالانکہ اسم صوت کا مونث ہونا جناب ممدوح کو تسلیم ہے، خصوصاً جب کہ اس کی تائید میں غوں غوں، چوں چوں، دھوں دھوں وغیرہ مونث الفاظ کثرت سے موجود ہیں۔

ہی کہلاتے ہیں۔ مثلاً مچھلی۔ چیل۔ فاختہ۔ مینا۔ لومڑی اور بعض مختلف فیہ یعنی مذکر و مونث و مونث دونوں طرح بولے جاتے ہیں۔ مثلاً بلبل۔ طوطی۔ (مگر بلبل کی تانیث اور طوطی کی تذکیر کو ترجیح ہے)

(۱۵) بعض جانوروں کے نام گو ان میں نر و مادہ موجود ہیں مگر جب تک جنسیت کے ساتھ ذکر کیا جائے۔ بعض مذکر اور بعض مونث بولے جاتے ہیں۔ جیسے ہاتھی۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ شیر۔ کتا وغیرہ مذکر اور بلی۔ بکری۔ بھینس وغیرہ مونث بولے جاتے ہیں۔

مذکر و مونث غیر حقیقی کی شناخت کے عام قواعد

(۱) الف اور ہائے مختفی علامت مذکر ہے۔ مثلاً باجا۔ سونا۔ دریا۔ ڈنڈا۔ گٹھا۔ کٹھا۔ دھیلا میلا۔ روپیہ۔ پیسہ۔ چندہ۔ تختہ۔ پردہ۔ رتبہ۔ سجدہ۔ مقابلہ۔ مناظرہ مگر چند لفظ مستثنیٰ ہیں مثلاً ہنڈیا۔ گھٹا۔ چھالیا (سپاری) دُعا۔ قضا۔ مرتبہ۔ دفعہ۔ وغیرہم۔

(۲) یائے معروف اور تائے قرشت علامتِ مونث ہے مثلاً لکڑی۔ پنکھڑی۔ سیاہی سفیدی۔ چینی۔ آزردگی۔ شرمندگی۔ اور عزت۔ رخصت۔ برداشت۔ برخاست۔ مستثنیٰ۔ پانی۔ موتی۔ گھی۔ جی۔ دہی[1]۔ شربت۔ وغیرہم۔

انتباہ۔ جن اسماء کے آخر الف وہائے مختفی علامت مذکر ہو اور وہ مونث ہوں اور جن اسماء کے آخر یائے معروف و تائے قرشت علامت تانیث ہو اور وہ مذکر ہوں اس قسم کے سب الفاظ کی تذکیر و تانیث اصل کتاب میں بیان کی گئی ہے۔

اسمائے اصوات

اسماء اصوات یعنی آواز کے نام بجز چند کے سب مونث ہوتے ہیں۔ خواہ اردو فارسی ہوں

[1] دہی کو بعض مونث بھی لکھتے ہیں مگر ترجیح مذکر کو ہے۔

مذکر	مونث
بازیگر	بازیگرنی

(۸) مذکر میں نون مونث ہیں یائے معروف (نی) کی زیادتی ہوتی ہے۔

مذکر	مونث
برہمن	برہمنی
مسلمان	مسلمانی
پٹھان	پٹھانی

(۹) کبھی مذکر میں زائے معجمہ اور مونث میں نون ساکن زیادہ ہوتا ہے۔

مذکر	مونث
انگریز	انگریزن
رنگریز	رنگریزن

(۱۰) بعض مذکر کے آخر میں علامت مونث نی اور رآنی آتی ہے۔

مذکر	مونث
اُستاد	استانی
سَید	سیدانی
شیخ	شیخانی
مُغل	مغلانی
ہندو	ہندوانی[1]

(۱۱) بعض اسمار مذکر کے آخر علامت تانیث نی ہوتی ہے۔

مذکر	مونث
ڈوم	ڈومنی
نٹ	نٹنی
اونٹ	اونٹنی
ہاتھی	ہتھنی

(۱۲) بعض مذکر اسما کے آخر (یا) علامت مونث ہوتی ہے۔

مذکر	مونث
کتا	کتیا
چڑا	چڑیا
بندر	بندریا

(۱۳) بعض جانوروں کو خواہ مذکر ہوں یا مونث (عام طور پر مذکر) ہی کہتے ہیں۔ مثلاً کوا۔ الو۔ گدھا گرمچھ۔ مچھر۔ کھٹمل وغیرہم گر اُلو۔ سے اُن صرف انسان کے لئے بولتے ہیں۔

(۱۴) بعض بلا امتیاز دونوں جنسوں میں مونث

[1] بعض قواعد نویسوں نے ہندنی بھی لکھا ہے۔ مگر فصیح نہیں۔

مونث میں یائے معروف

مذکر	مونث
بھٹیارا	بھٹیاری
لڑکا	لڑکی
بچہ	بچی
بندہ	بندی

(۵) مذکر میں الف مونث میں نون

مذکر	مونث
سقا	سقن
دُلہا	دُلہن

(۶) مذکر میں یائے معروف اور مونث میں نون۔

مذکر	مونث
درزی	درزن
موچی	موچن
دھوبی	دھوبن
تیلی	تیلن
حلوائی	حلوائن
بھنگی	بھنگن
پارسی	پارسن
فرنگی	فرنگن
نائی	نائن

مذکر	مونث
ساقی	ساقن
مولوی	مولون
حاجی	حجن
بھائی	بہن

مگر اس سے ناگ۔ ناگن۔ بلوچ۔ بلوچن مستثنیٰ ہیں۔

(۷) مذکر کے آخر میں رائے مہملہ مونث میں یائے معروف و نی

مذکر	مونث
چمار	چماری
لہار[1]	لہاری
سنار	سناری
کمہار	کمہاری
کہار	کہاری
حلال خور	حلال خوری
شیر	شیرنی
سور	سورنی
مور	مورنی

[1] لہارن۔ کمہارن۔ سنارن بھی مستعمل ہے۔ مگر سناری کمہاری۔ لہاری۔ ہی فصیح ہے۔

مذکر	مونث
میاں، شوہر، خصم	بیوی، زن، جورو
دولھا، نوشہ	دولہن، عروس
خُسر، سُسرا	خوشدامن، ساس
داماد	بہو
شاہ، بادشاہ، نواب	شاہ بانو، بادشاہ بیگم، بیگم
صاحب	میم
راجہ، رائے	رانی
غلام	لونڈی
بندہ	کنیز
دیو	پری
خواجہ	خاتون

مذکر	مونث
بیگ	بیگم
خان	خانم
خالو	خالہ
عمّو	عمّہ
بیل	گائے
گھوڑا	مادیان

(۲) لفظ نر اور مادہ کی ترکیب سے۔

مذکر	مونث
شیرِ نر	شیرِ مادہ
شُترِ نر	شُترِ مادہ
فرزندِ نرینہ	فرزندِ مادینہ

(۳) عربی الفاظ میں تائے تانیث سے۔

مذکر	مونث
خادِم	خادِمہ
مَلِک	مَلِکہ
شاعر	شاعر
	قابِلہ (اس کا مذکر مستعمل نہیں)
عاقِل	عاقِلہ
بالغ	بالغہ

(۴) مذکر کے آخر میں الف و ہائے مختفی

ایک ہی معنی کی قید اس لئے لگائی گئی ہے کہ بعض الفاظ ایک معنی کے لحاظ سے مذکر اور دوسرے معنی کے لحاظ سے مونث کہلاتے ہیں تاہم ان کو مختلف فیہ نہیں کہ سکتے ہیں۔ مثلاً کان (گوش) لب (ہونٹ) بال (مو) قلم (خامہ) ان معنوں میں مذکر بولے جاتے ہیں۔ برخلاف کان (معدن) لب (مونہہ) بال (خوشہ) اور قلم (کرنل جیسے شوربے کی قلمیں) ان معنوں میں مونث مستعمل ہیں

عام قواعد

تذکیر و تانیث حقیقی کی شناخت کی صورتیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) نر کے لئے ایک لفظ اور مادہ کے لئے اس کے مقابل اور لفظ

مذکر	مونث	مذکر	مونث
مرد	عورت، زن	بھائی	بہن
ابا	اماں	برادر	بھاوج
باوا	ماں	بھیا (بھائی کی تصغیر بالمحبت)	خواہر
باپ	مادر		ہمشیر
پدر	میا (ماں کی تصغیر بالتحقیر)		بہنا (بہن کی تصغیر با[illegible])

حاشیہ صفحہ ۱۔ لے قواعد عربی کی رو سے بلحاظ تطبیق ضمیر مختلف فیہ کا اطلاق صرف اسم واحد پر ہونا چاہئے۔ اور تثنیہ و جمع میں مختلف فیہما اور مختلف فیہم کہنا صحیح ہے مگر اردو میں واحد و تثنیہ و جمع تینوں کے لئے وہی مختلف فیہ کہتے ہیں۔ مثلاً ایک لفظ کے لئے کہتے ہیں۔ بلبل مختلف فیہ ہے اور دو یا زیادہ کے لئے کہتے ہیں۔ اپیل و ایجاد مختلف فیہ (بجائے مختلف فیہما) اور اعتنا اکتفا اور ترشح مختلف فیہ (بجائے مختلف فیہم) ہیں۔ ہم نے بھی فی الحال اردو کی تقلید کی ہے۔

تذکیر (نر ہونا) ذکر بمعنی نر سے مشتق ہے اور تانیث (مادہ ہونا) اُنث بمعنی مادہ سے ماخوذ ہے۔ یہ دونوں عربی کے مصدر تفعیل میں ان ہی دونوں مصادر سے مذکّر اور مونّث اسماء مفعُول کے صیغے مشتق ہیں۔ اصطلاح صرف میں نر کے نام کو مذکر اور مادہ کے نام کو مونّث کہتے ہیں۔ ذی رُوح (جانداروں) کی تذکیر و تانیث حقیقی کہلاتی ہے۔ کیوں کہ ان میں نَر کے مقابل مادہ اور مادہ کے مقابل نر ہوتا ہے۔ مثلاً مرد۔ عورت۔ گھوڑا۔ گھوڑی وغیرہ اور بے جانداروں کی تذکیر و تانیث غیر حقیقی کہلاتی ہے۔ کیوں کہ ان کا نر و مادہ ہونا محض ایک امر فرضی ہے۔ مثلاً مُحَل۔ حویلی۔ اول الذکر کا مذکر اور آخر الذکر کا مونث ہونا فرض کر لیا گیا ہے نہ کہ ان میں فی الواقع نر و مادہ ہونے کی صلاحیت ہے۔ لہذا جاندار نر و مادہ کے ناموں کو مذکر و مونث حقیقی اور بے جانداروں کے ناموں کو جن کا نر و مادہ ہونا محض ایک امر اعتباری ہے۔ مذکر و مونث غیر حقیقی کہتے ہیں۔

جن اسماء کی تذکیر و تانیث کا کوئی قاعدہ مقرر ہو وہ مذکر و مونث قیاسی اور جن کے لئے کوئی قاعدہ مقرر نہ ہو وہ مذکر و مونث سماعی کہلاتے ہیں۔

انتباہ۔ مولانا سید مجتبٰی احمد صاحب (نبیرۂ مولوی سید علی احمد صاحب مرحوم سابق میر منشی ریاست ٹونک) کی رائے ہے کہ مذکر و مونث حقیقی کو قیاسی اور مذکر و مونث غیر حقیقی کو سماعی کہنا چاہیئے۔

جو لفظ ایک ہی معنی میں مذکر و مونث مستعمل ہوتا ہے اس کو مختلف فیہ کہتے ہیں۔

طبع ثانی

خاکسار (اصغر) نے کوئی پچیس برس کے پہلے زبان اردو کی تذکیر و تانیث کے متعلق ایک کتاب قران السعدین تصنیف کی تھی جس میں تذکیر و تانیث کے قواعد و کلیات اور فلسفہ شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا۔ اس کے چند سال کے بعد اسی موضوع پر ایک اور کتاب مجمع البحرین تالیف کی جس میں ہزارہا الفاظ کی تذکیر و تانیث (مفاہیم و معانی، تصریح زبان اور شواہد و نظائر کے ساتھ) لکھی گئی۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری اور تصانیف کی طرح یہ دونوں کتابیں بھی ہندوستان کے تمام طول و عرض میں مقبولِ خاص و عام اور مستند اول بین الانام ہوئیں۔

چوں کہ (نسخ اولیٰ) فسٹ اڈیشن، نافد الطباعۃ و خارج الاشاعۃ (اوٹ آف پرنٹ) ہو چکے تھے اور مطلوبات کی انتہا نہ تھی لہٰذا میں نے دونوں کتب کو ضم کر کے تاقیمت گراں نہ ہو۔ یہ نیا اڈیشن بہت اضافہ و ترمیم کے بعد شائع کیا ہے۔

واللہ المستعان الیہ التکلان

ف۔ وہ الفاظ جو مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہیں۔ یا لکھنؤ میں مذکر اور دہلی میں مؤنث یا اس کے برعکس ہیں اُن پر (ے) علامت بنا کر حاشیہ پر بغرض تفہیم صرف لفظ "مختلف فیہ" درج کیا گیا ہے اور الفاظ کے ساتھ تذکیر یا تانیث میں سے جس کو ترجیح ہے یا ترجیح دینا انسب ہے وہ قائم کیا گیا ہے تاکہ آئندہ مروجہ الفاظ کے ساتھ مختلف فیہ کا دُم چھلا ہی باقی نہ رہے اور کل ممالک میں ایک ہی طرح بولے جائیں۔

ف۔ وہ جملہ الفاظ جن کے آخر میں (الف) اور (ی) معروف واقع ہیں چھوڑ دیے گئے ہیں۔ کیونکہ بقاعدۂ عام (الف) علامت تذکیر اور (ی) علامت تانیث کی ہے گروہ تمام الفاظ جو اس قاعدے کے برعکس ہیں۔ مثلاً دُعا، سزا۔ پانی۔ موتی۔ وغیرہ لکھے جا چکے ہیں فقط

راقم۔ احقر۔ راجہ رجیشور راؤ۔ اصغر
(ایاغ) اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

ے لیکن طبعۂ ثانیہ میں یہ الفاظ بھی داخل کر دیے گئے ہیں۔

اگر کچھ غلطیاں اس کتاب میں میری یا کاتب کی وجہ سے رہگئی ہوں تو مطلع کریں تاکہ پیش ہونے والی کتاب میں اس کی اصلاح کر دوں میں نہ صرف یہ نیازمند ممنون ہوگا بلکہ ملک بھی ایک نادر اور مکمل کتاب دیکھکر آپ صاحبوں کا ہمیشہ مرہون احسانات رہیگا

؎ حافظ بخود نپوشید ایں خرقۂ مے آلود ؂ اے شیخ پاکدامن معذور دار مارا

(بیان طرز ترتیب کتاب ہذا)

ف ۱۔ جملہ الفاظ بلحاظ حروف تہجی بموجب طریقۂ مروجہ حال مسلسل قائم کئے گئے ہیں تاکہ تلاش الفاظ میں دقت واقع نہ ہو۔

ف ۲۔ جملہ زبان کے وہ الفاظ جو اردو میں مستعمل ہیں اگر ان میں تلفظ کسی قدر بھی متباین ومتغائر ہے تو مکرر لکھے گئے ہیں۔ اور وہ الفاظ جو تلفظ میں متفق ہیں صرف ایک ہی لفظ لکھا گیا ہے۔ تاکہ طوالت نہ ہو۔

ف ۳۔ اگر کوئی لفظ بلحاظ زبان مختلف معنوں میں مستعمل ہے اور اس کی تذکیر وتانیث میں کوئی فرق نہیں ہے تو اس قسم کے الفاظ کے ساتھ ہر معنی لکھکر اس کی تذکیر وتانیث بتلائی گئی ہے۔ نیز کہیں کہیں حسب ضرورت معنی بھی لکھے گئے ہیں۔

ف ۴۔ جملہ الفاظ پر حتی الوسع صحیح حرکات لگانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ تلفظ میں غلطی واقع نہ ہو۔ اور معنی کے سمجھنے میں آسانی ہو۔

ف ۵۔ اگر کسی لفظ میں خواہ بخیال تلفظ خواہ بلحاظ معنی تذکیر وتانیث میں اختلاف واقع ہوا ہے تو وہ لفظ مکرر لکھا گیا ہے۔

ہی ہو جاتی ہے بلکہ ضخامت کے باعث قیمت بھی لازماً گراں پڑجاتی ہے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا کہ کتاب ہر کس و ناکس کے لیئے اس قدر سہل الحصول نہ ہوتی۔ بایں ہمہ اس طولِ عمل سے کوئی مزید فائدہ بھی مترتب نہیں ہوتا۔

ثانی یہ کہ کتاب ہذا کو پبلک کے سامنے بدیں شکل و ہیئت پیش کرنے میں میرے مقاصد اصلی یہ بھی رہے ہیں کہ عموماً اختلافات اور خصوصاً میرے جدید قواعد کے متعلق جو بالکل فلسفۂ زبانِ کے لحاظ سے وضع کئے گئے ہیں، اور تقریباً سب کے سب نظائر و امثال سے مستند و مدلل ہیں، عام طور پر نکتہ چینیاں اور بحث و مباحث ہو کر کوئی قول فیصل ہو جائے۔ اور زاں بعد ایک مبسوط کتاب مع نظائر بشرط ضرورت ناظرین کے ملاحظہ میں پیش کروں۔

چنانچہ اس کے لیئے بہت ہی محنت اور کثرت دواوین کے مطالعہ کے بعد تمام و کمال مروجہ الفاظ اردو کے تقریباً کل نظائر جمع کر لئے گئے ہیں۔ یہ مجموعہ حسب تفصیل ذیل مرتب ہوگا۔ اور اس کا نام (مجمع البحرین) رکھا جائے گا۔

کمند۔ ف۔ پھندا۔ حلقہ۔ مونث۔ آسیر ؎

ہزار کوس ہو محبوب دور گر آئے ❊ عجیب جذب کمندِ خیال رکھتی ہے

اور قبل از وقت یہ کہہ دینا بیجا نہ ہوگا کہ اردو کے متعلق ایک ضخیم لغت صرف اسما کا ایسا تیار ہو گا کہ اپنے اسلاف سے ہر حیثیت میں کامل و برتر ہوگا۔ جس کے ہوتے ہوئے آئندہ اس موضوع پر کسی اور کتاب کی ترتیب دینے کی ضرورت ہی باقی نہ رہے گی۔

آخر میں ناظرین باتمکین سے استدعا ہے کہ اگر آپ کی جانب سے قبول عام کی سند اس کتاب کو عطا ہوگی تو وہ میرے لئے مزید حوصلہ افزائی کا باعث ہوگا۔ میرا مقصودِ اصلی تالیفِ کتب سے محض یہی ہے کہ ملک میری خدمت سے مستفید ہو۔ مجھے روپیہ پیدا کرنا مقصود نہیں ہے اور بفضلہ نہ اس کی حاجت ہے۔ نیز توقع ہے

اصول مقرر کیا گیا ہے اور نہ اہل زبان کا استعمال حیطۂ تحریر میں لایا گیا ہے تاکہ یہ رہبر کامل کا کام دے سکے۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں بکثرت اختلافات واقع ہو گئے ہیں۔ چنانچہ متعدد الفاظ ایسے ہیں کہ نہ صرف دیگر صوبجات مثلاً مدراس، دکن میں بلکہ دہلی و لکھنؤ میں بھی مختلف ہیں۔ اور لطف یہ کہ ہر ایک اپنے غلط استعمال کو ترک کرنے کے بجائے اس پر مُصر ہے۔ ان مشکلات کو دیکھ کر یہ ضروری معلوم ہوا کہ تذکیر و تانیث کا ایک مکمل و مفصل رسالہ ترتیب دیکر شائع کروں۔

گو اس سے پہلے بھی اس موضوع پر چند کتابیں لکھی جا چکی ہیں جن میں چند الفاظ ہی جمع کر کے ان کی تذکیر و تانیث بتلائی گئی ہے۔ مگر چونکہ اردو کے ذخیرے میں مختلف زبانوں کے الفاظ تراجم کے ذریعہ آئے دن بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔ اس لئے یہ چھوٹے چھوٹے رسالے کارآمد نہیں ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا اس کمی کو پورا کرنے کے لئے میں نے بڑی تحقیق و تلاش سے کلام اردو کا استقرا کر کے کل الفاظ کی صحیح تذکیر و تانیث قائم کرنے میں کماینبغی کوشش کی ہے۔ خصوصاً وضع قواعد میں جو جانفشانی و جگر کاوی کی گئی ہے، اور ان کے ٹھیک بٹھلانے میں جو جو دقتیں برداشت کی گئی ہیں اس کا اندازہ یا تو وہ لوگ کر سکتے ہیں جو اس قسم کا کام کر چکے ہیں یا قدردان پبلک کی نکتہ بین و دقیقہ رس نظریں بخوبی کر سکتی ہیں۔ خود مجھے تو پورا اطمینان ہے کہ یہ قواعد اور یہ کتاب ملک کے لئے نافع اور مفید ہوگی۔

گو پہلے میرا یہ خیال تھا کہ جس قدر مستند شعرا کے اشعار سنداً مل گئے ہیں ان کو بھی ان الفاظ کے ساتھ درج کر دوں مگر پھر غور کرنے کے بعد فی الحال اس حصۂ نظم کو دو وجہ سے چنداں ضروری نہیں پایا۔

اوّل یہ کہ جب میں نے مستند ذرائع اور صحیح ماخذ سے کام لیا ہے تو میرا اعتماد نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ علاوہ ازیں اشعار کے درج کرنے سے نہ صرف یہ کتاب ضخیم

کی وسعت کا باعث ہے۔

(دوسری) شاخ زبان کی خدمت کی یہ ہے کہ لٹریچر یعنے علم معانی۔ بیان۔ لغات۔ قواعد صرف ونحو پر بسوط کتابیں لکھی جائیں۔ اور زبان اہمیت وساخت پر غور وخوض کرکے ایسے صحیح، جامع اور آسان اصول مقرر کردے جائیں کہ غیر اہل زبان بھی کسی قسم کی غلطی نہ کر سکیں۔ اور زبان کی فصاحت وبلاغت میں کوئی نقص نہ آنے پائے۔

یہ امر مسلمہ ہے کہ ہندوستان کی رائج الوقت عام زبان ادہر کوہ ہمالیہ کی چوٹی سے لیکر ادھر راس کماری تک اور ادہر سرحد خیبر سے لیکر ادہر حدود آسام تک اردو ہی اردو ہے اور بلا تامل یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ فی الحال اس ملک کی گویا لنگوا فرنیکا اگر کوئی ہے تو وہ صرف یہی (اردو) ہے اور باوجود کثرت مخالفت کے یہ زبان بڑی تیزی کے ساتھ اخبارات میگزین اور کتب کی صورت میں پھیل رہی ہے۔ علوم وفنون کے لحاظ سے دیکھا جائے تو جب بھی ایک معتد بہ حصہ اس میں آگیا ہے۔ اور روز بروز علمی ذخیرہ بڑھتا ہی جاتا ہے۔

پس اگر محبان وطن کے حلقہ میں اتحاد زبان کے مسئلہ پر غور کیا جائے کہ ملک میں صرف ایک ہی زبان جاری کی جائے تو یورپ کی جدید زبان اسپرانٹو کا نمونہ پیش نظر رکھکر بلا کسی پس وپیش کے ہم پیشین گوئی کرتے ہیں کہ یہی۔ ہاں! یہی زبان (اردو) اس کے لیے منتخب ہو سکتی ہے۔ کیونکہ وہ ملک کے دو بڑے عناصر یعنے ہندو و مسلمان کی مشترکہ زبان ہے اور بڑی وجہ یہ ہے کہ آسانی کے ساتھ ملک کے ہر گوشہ میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

بفضلہ آج کل یہ زبان جیسی کل اقطاع عالم میں پھیل گئی ہے جس کا ذکر اوپر آچکا ہے ویسے اسکے جامع ومانع قواعد مدون نہیں ہوے ہیں۔ اس لئے عموماً غلطیوں کا واقع ہونا ایک امر اضطراری ہے۔ خصوصاً تذکیر وتانیث کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ ہنوز نہ کوئی

دیباچہ

طبع اول

حامداً و مصلیاً

ساقی بنور بادہ بر افروز جام ما
مطرب بگو کہ کار جہاں شد بکام ما
(حافظ رح)
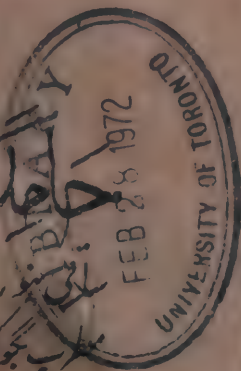
کسی قوم اور ملک نے اس وقت تک ترقی نہیں کی جب تک کہ اس کی زبان نے بخوبی وسعت اور شائستگی حاصل نہیں کرلی۔ یہ مقولہ نہایت صحیح ہے کہ اگر کسی قوم کی تہذیب و تمدن کا پتہ لگانا مقصود ہو تو اس کی زبان کا مطالعہ کرو۔ درحقیقت زبان ہی سارے خیالات کے اظہار کا ذریعہ اور تعلیم و تعلّم کی اشاعت کا واحد آلہ ہے۔ لہذا لٹریچر کی خدمت قوم کی خدمت اس کی تہذیب شائستگی قومی ترقی کا باعث ہے۔

لٹریچر کی خدمت باعتبار نوعیت دو شاخوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے۔

(ایک) یہ کہ ہر قسم کے علوم و فنون قدیم و جدید ملکی زبان میں لکھے جائیں۔ سوشیل مارل خیالات اور اصول کتابوں کی صورت میں ملک کے سامنے پیش کئے جائیں۔ ہر نوع کے تجارتی اور ملکی مضامین حیطۂ تحریر میں لائے جائیں۔ یہ حصہ جس قدر ضروری ہے اسی قدر زبان

قِرانُ السَّعدَین

مَع

مَجمَعُ البَحرَین

زبان اردو کے جملہ الفاظ مشتملہ عربی، فارسی، ہندی، سنسکرت، و انگریزی کی تذکیر و تانیث مع شواہد و نظائر جن سے ہر اردو داں کو واقف ہونا ضروری ہے، ادب کی قدیم و جدید معتبر و مستند کتب سے نہایت تجسس و تحقیق کے ساتھ استنباط کر کے درج کی گئی

(اور)

آغاز کتاب میں تذکیر و تانیث کے جامع قواعد بطرز جدید وضع کر کے شرح و بسط کے ساتھ لکھے گئے ہیں

مؤلفہ

راجہ راجیشور راؤ اصغر (ورما) خلف اکبر راجہ رایت راؤ [illegible] بہادر [illegible]

مصنف و مؤلف و مترجم

محبوب الاخلاق، حدیقۃ الاخلاق، گلبن دانش، گلزار دانش، ریاض دانش، کشف الاسرار، ہدیۃ الملوک

تاریخ جہانگیری، معالجات الکلب، انتخاب بہار دانش، انتخاب انوار سہیلی، تشریح الفرس،

گنجینۂ امثال، کارنامہ، نجم اللغات، مفتاح اللغات، فخر اللغات، فرخنگ، آفاق، قران السعدین،

مجمع البحرین، النغمہ عنادل، تاریخ ہند، مجمع الالفاظ، نو عید گلزار، فارسی جامع، قاموس الہند وغیرہ

۵۰۰ جلد

ھو العزیز

قران السعدین

مع

مجمع البحرین

اسمیں

زبان اردو کے جملہ الفاظ مشتملہ عربی، فارسی، ہندی، سنسکرت و انگریزی کی تذکیر و تانیث مع شواہد و نظائر جس سے ہمارا اردو داں طبقہ اکثر واقف ہونا ضروری ہے۔ ادب کی قدیم و جدید معتبر و مستند کتب سے نہایت تجسس و تحقیق کے ساتھ انتخاب کر کے درج کیگئی

(اور)

آغاز کتاب میں تذکیر و تانیث کے جامع قواعد بطرز جدید وضع کر کے شرح و بسط کیساتھ لکھے گئے ہیں

مولفہ

راجہ راجیشور راؤ اصغر (ورما) خلف اکبر راجہ [illegible]

مطبوعہ مطبع ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن